دیوانِ حضرت
علی
رضی اللہ عنہ

عرضِ ناشر

ظہورِ اسلام سے قبل عربوں کی زبان دانی کا ہر سُو چرچا تھا اور خود عربوں کو بھی اپنی فصاحت و بلاغت پر ناز تھا۔ یہ اور بات ہے کہ اُن کے موضوعاتِ سخن سطحی اور عامیانہ تھے۔ عربوں کی اخلاقی زبوں حالی' طرزِ معاشرت اور سماجی رجحانات اس عامیانہ پن کے بڑے اسباب تھے۔ قرآن اگر صوری اعتبار سے حُسنِ کلام کا نادر نمونہ دکھائی دیتا ہے تو اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ اس کے مخاطب فصحائے عرب تھے۔

ظہورِ اسلام کے ساتھ ہی جہاں عربوں میں اور بہت سی تبدیلیاں آئیں وہاں ان کے ادبی رجحانات کے لیے بھی سمت کا تعین ہوگیا۔ وہ لوگ جو ہمیشہ عورتوں کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان رہتے تھے' خدا اور اس کے رسولؐ کا ذکر کرنے والے بن گئے' اپنے قبیح افعال کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے والے برائیوں کی مذمت کرنے والے بن گئے۔ اس تضاد کو قرآن نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

> ''اور شعراء کی جماعت ایسی ہوتی ہے کہ ان کے پیچھے چلنے والے گمراہ ہوتے ہیں (اے مخاطب) کیا تیری سمجھ میں (اب تک) نہیں آیا کہ وہ (شعراء) تو ہر وادی میں بے مقصود کے پھرتے ہیں اور وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔ سوائے (شاعروں میں سے) مومنوں اور نیک عمل کرنے والوں کے اور ان کے جو اللہ کا (اپنے شعروں میں) کثرت سے ذکر کرتے ہیں اور اگر ہجو کرتے ہیں تو ابتدا نہیں کرتے بلکہ' مظلوم ہونے کے بعد (جائز) بدلہ لیتے ہیں اور وہ لوگ جو کہ ظالم ہیں ضرور جان لیں گے کہ کس مقام کی طرف ان کو لوٹ کر جانا ہوگا۔'' (الشعراء 224۔227)

قرآنِ حکیم نے جب بے مقصود پھرنے والوں کے لیے مقصدیت کی راہیں متعین کیں تو بعض جید صحابہ کرامؓ نے بھی قرآن کی شرائط کو پورا کرتے ہوئے طبع آزمائی کی۔ زیرِ نظر کتاب اس عظیم شخصیت کا مجموعہ کلام ہے جسے علم کا دروازہ کہا گیا ہے اور ایسی شخصیت کے متعلق کسی رائے کا اظہار سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔

اُردو ترجمہ کے ساتھ پہلی دفعہ یہ کتاب کانپور میں طبع ہوئی' اس کا عکسِ ثانی کافی مدت گزرنے کے بعد شائع کرنے کی سعادت ہمیں نصیب ہو رہی ہے اور امکانی غلطیوں کے پیشِ نظر کتاب کو اصلی حالت میں شائع کیا جا رہا ہے۔

مصطفیٰ وحید

1995ء۔ لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قدحِ نسبِ طینی وتعریفِ علومِ دینی

اصل خاکی کی مذمت اور علم دین کی تعریف

اَلنَّاسُ مِنْ جِهَةِ التِّمْثَالِ[1] اَكْفَاءُ

لوگ لحاظ صورت یکساں ہیں

اَبُوْهُمْ اٰدَمُ وَالْاُمُّ حَوَّاءُ

اُن کے باپ آدمؑ اور ماں حوّاؑ ہیں

وَاِنَّمَا اُمَّهَاتُ النَّاسِ اَوْعِيَةٌ[2]

لوگوں کی مائیں صرف نطفہ کے ظروف

مُسْتَوْدَعَاتٌ وَلِلْاَحْسَابِ اٰبَاءُ

اور رکھی جائے ودیعت ہیں حسب کا اعتبار باپ سے ہوتا ہے

فَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمْ مِّنْ اَصْلِهِمْ شَرَفٌ

اگر لوگوں کو قابل فخر عزت نسب سے حاصل ہے

يُفَاخِرُوْنَ بِهٖ فَالطِّيْنُ وَالْمَاءُ

تو یہ عزت بے حقیقت ہے، اسلئے کہ اُن کی اصل مٹی اور پانی ہے

وَاِنْ اَتَيْتَ بِفَخْرٍ مِّنْ ذَوِيْ نَسَبٍ

اگر تم نسب والوں سے فخر کو بیان کرتے ہو

فَاِنَّ نِسْبَتَنَا جُوْدٌ وَّعَلْيَاءُ

تو اس سے بڑائی کچھ حاصل ہے کیونکہ ہمارا نسب سخاوت اور بلند رتبگی ہے

لَا فَضْلَ اِلَّا لِاَهْلِ الْعِلْمِ اِنَّهُمْ

صرف اہل علم کو بزرگی حاصل ہے

عَلَى الْهُدٰى لِمَنِ اسْتَهْدٰى اَدِلَّاءُ[3]

اسلئے کہ وہی ہدایت پر ہیں اور طالب ہدایت کے رہنما ہیں

وَقِيْمَةُ الْمَرْءِ مَا قَدْ كَانَ يُحْسِنُهٗ

انسان کی قدر وہ کمال ہے جس کو وہ خوبی سے انجام دے

وَالْجَاهِلُوْنَ لِاَهْلِ الْعِلْمِ اَعْدَاءُ

اور جاہل اہل علم کے دشمن ہیں

---

[1] تمثال پیکر نقاشی شدہ صورت، تماثیل جمع اکفاء جمع کفو: برابر، یکساں [2] دمار، اوعیہ جمع: برتن ظروف

[3] دلیل، ادلا جمع راہ بتلانے والا رہنما

فَفُزْ بِعِلْمٍ وَّلَا تَبْغِیْ لَهٗ بَدَلًا	فَالنَّاسُ مَوْتٰی وَاَهْلُ الْعِلْمِ اَحْیَاءُ
علم کی خدمت کر اور اُس کے عوض مال مت طلب کر	اسلئے کہ تمام لوگ مُردہ اور صرف اہلِ علم زندہ ہیں

تحذیر از مجالست جاہلان وتنفیر از موانست غافلان

جاہلوں کی صحبت سے پرہیز اور غافلوں کی موانست سے نفرت کی ترغیب

وَلَا تَصْحَبْ اَخَا الْجَهْلِ وَاِیَّاكَ وَاِیَّاهُ	فَكَمْ مِنْ جَاهِلٍ اَرْدٰی حَلِیْمًا حِیْنَ اٰخَاهُ
جاہلوں کی صحبت مت اختیار کر اُن سے بچ	کیونکہ بہت سے جاہلوں نے اُس حلیم کو تباہ کردیا جس نے اُن سے دوستی کی
یُقَاسُ الْمَرْءُ بِالْمَرْءِ اِذَا مَا هُوَ مَاشَاهُ	وَلِلشَّیْءِ مِنَ الشَّیْءِ مَقَائِیْسُ وَاَشْبَاهُ
دو آدمی جب ساتھ ساتھ چلتے ہیں تو ایک کو دوسرے پر قیاس کیا جاتا ہے	چیزیں ایک دوسرے کیلئے مقیاس اور مشابہ ہوتی ہیں
وَلِلْقَلْبِ عَلَی الْقَلْبِ دَلِیْلٌ حِیْنَ یَلْقَاهُ	
جب دو دل ملتے ہیں تو ایک دوسرے سے راہ ہوتی ہے	

شکایت روزگار غدار وحکایت دوستان بی اعتبار

بے وفا زمانہ کی شکائت اور بے اعتبار دوستوں کا ذکر

تَغَیَّرَتِ الْمَوَدَّةُ وَالْاِخَاءُ	وَقَلَّ الصِّدْقُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ
دوستی اور بھائی چارہ میں انقلاب ہوگیا	سچائی نادر ہوگئی اور امید منقطع
وَاَسْلَمَنِیْ الزَّمَانُ اِلٰی صَدِیْقٍ	كَثِیْرِ الْغَدْرِ لَیْسَ لَهٗ رِعَاءُ
زمانہ نے مجکو ایسے دوست کے حوالہ کردیا	جو بہت بے وفا ہے اور اسمیں کچھ رعایت کا مادہ نہیں ہے
سَیُغْنِیْنِیْ الَّذِیْ اَغْنَاهُ عَنِّیْ	فَلَا فَقْرٌ یَدُوْمُ وَلَا ثَرَاءُ
امید ہے کہ عنقریب وہ ذات جس نے اسکو مجھ سے مستغنی کیا ہے مجھ کو بھی مستغنی کر دیگی	کیونکہ ناداری ہمیشہ رہتی ہے نہ توانگری
وَلَیْسَ بِدَائِمٍ اَبَدًا نَعِیْمٌ	كَذَالِكَ الْبُؤْسُ لَیْسَ لَهٗ بَقَاءُ
اور نعمت ہمیشہ رہنے والی چیز نہیں ہے	اسی طرح مصیبت کو بھی دوام حاصل نہیں ہے

۱ قام بالامر تولاہ۔ اپنے ذمہ لیا۔ بغی: طلب تلاش کیا ۲ اردی: اہلک۔ ہلاک کیا آخا از مواخاۃ: بھائی چارہ کرنا، دوستی کرنا، ۳ ماشا از مماشاۃ: ساتھ ساتھ چلنا، مقیاس، مقائیس جمع: وہ چیز جسکے ذریعہ سے اندازہ کیا جاتا ہے اشباہ شبہ، اشباہ جمع ہم شکل، مشابہ ۴ اسلم۔ تفویض، سپرد کیا۔

وَكُلُّ مَوَدَّةٍ لِلّٰهِ يَصْفُوْ
ہر وہ محبت جو خدا کیلئے ہوتی ہے پاک ہوتی ہے

وَلَا يَصْفُوْ مِنَ الْفِسْقِ الْإِخَاءُ
دوستی میں بدکرداری سے صفائی نہیں پیدا ہوتی

إِذَا أَنْكَرْتَ عَهْدًا مِنْ حَمِيْمٍ
جس وقت تم اپنے عزیز کی محبت سے ناآشنا بنجاتے ہو

فَفِيْ نَفْسِيْ التَّكَرُّمُ وَالْحَيَاءُ
تو میں محبت کرتا ہوں سلوک کہ میرے دل میں شرافت اور حیا ہے

وَكُلُّ جِرَاحَةٍ فَلَهَا دَوَاءٌ
ہر زخم کے لئے دوا ہے

وَسُوْءُ الْخُلُقِ لَيْسَ لَهٗ دَوَاءٌ
صرف بد اخلاقی کی دوا نہیں

وَرُبَّ أَخٍ وَّفَيْتُ لَهٗ وَفِيًّا
بہت سے بھائی ہیں جنکے ساتھ میں نے وفاداری کی

وَلٰكِنْ لَا يَدُوْمُ لَهُ الْوَفَاءُ
لیکن اُن کی وفاداری پائدار نہیں ہوئی

يَدِيْمُوْنَ الْمَوَدَّةَ مَا رَأَوْنِيْ
جب تک وہ لوگ مجکو دیکھتے ہیں محبت کو باقی رکھتے ہیں

وَيَبْقَى الْوُدُّ مَا بَقِيَ اللِّقَاءُ
اور محبت اُسی وقت تک باقی رہتی ہے جبتک ملاقات رہتی ہے

أَخِلَّاءٌ إِذَا اسْتَغْنَيْتُ عَنْهُمْ
جبتک میں اُن سے مستغنی رہتا ہوں تو دوست رہتے ہیں

وَأَعْدَاءٌ إِذَا نَزَلَ الْبَلَاءُ
جبکہ مصیبت نازل ہوتی ہے تو دشمن ہو جاتے ہیں

وَإِنْ غُيِّبْتُ عَنْ أَحَدٍ قَلَانِيْ
اگر میں نظر سے ہٹ جاتا ہوں تو دشمنی کرنے لگتے ہیں

وَعَاقَبَنِيْ بِمَا فِيْهِ اكْتِفَاءُ
اور مجھے کافی طور سے تکلیف دیتے ہیں

إِذَا مَا رَأْسُ أَهْلِ الْبَيْتِ وَلّٰى
جب کسی گھر کا سردار اُٹھ جاتا ہے

بَدَا لَهُمْ مِنَ النَّاسِ الْجَفَاءُ
تو اسکے گھروالوں پر لوگ زیادتی کرتے ہیں

شکوہ از زنان بے وفا کہ نہ صدق دارند و نہ صفا
ان بے وفا عورتوں کی شکایت جن میں نہ سچائی ہے نہ صفائی

دَعْ ذِكْرَهُنَّ فَمَا لَهُنَّ وَفَاءُ
اُن کا ذکر چھوڑ کیونکہ اُن میں کچھ بھی وفا نہیں ہے

رِيْحُ الصَّبَا وَعُهُوْدُهُنَّ سَوَاءُ
بادِ صبا اور اُن کے وعدے دونوں ایک سی حالت ہے

يَكْسِرْنَ قَلْبَكَ ثُمَّ لَا يَجْبُرْنَهٗ
تمھارے دل کو توڑتی ہیں پھر اسکو جوڑتیں نہیں

وَقُلُوْبُهُنَّ مِنَ الْوَفَاءِ خَلَاءُ
اور اُن کے قلوب وفاداری سے خالی ہیں

لے انکر: جہل کا آشنا بنا۔ عہد: مودۃ، دوستی۔ ادام: ہمیشہ رکھنا، قائم رکھنا۔ خلیل اخلاء جمع: دوست۔ قلی: دشمنی کرنا۔ ولی عنہ تولیۃ: پیٹھ پھیرنا۔ دع: اترک از ودع چھوڑنا۔

امر بجستن روزی بامید فتح وفیروزی

کشائش اور کامیابی کی امید پر روزی تلاش کرنے کا حکم

وَمَا طَلَبُ الْمَعِيشَةِ بِالتَّمَنِّيْ

معاش کی تلاش محض ہوس سے نہیں ہوتی

وَلٰكِنْ اَلْقِ دَلْوَكَ فِي الدِّلَاءِ

مگر اور ڈول ڈالنے والوں کے ساتھ تم بھی ڈول ڈالو یعنی کوشش کرو

تَجِئْكَ بِمِلْئِهَا يَوْمًا وَيَوْمًا

وہ تمہارے پاس کبھی بھرا ہوا آئے گا اور کبھی

تَجِئْكَ بِحَمْأَةٍ وَقَلِيلِ مَاءِ

کسی قدر پانی اور کیچڑ کے ساتھ آئے گا

منع از مبالغہ در جمع مال ومنع شکایت از دھر پریشان حال

جمع مال میں انہماک اور پریشان حال زمانہ کی شکایت سے ممانعت

وَكَمْ سَاعٍ لِيُثْرِيَ لَمْ يَنَلْهُ

بہت سے دولت کے طلبگار

وَآخَرُ مَا سَعٰى لَحِقَ الثَّرَاءَ

اسکو نہیں پاتے اور دوسرے نے کوشش بھی کی اور دولت کو حاصل کر لیا

وَسَاعٍ يَجْمَعُ الْاَمْوَالَ جَمْعًا

بہت سے کوشش کرنے والے محنت سے مال جمع کرتے ہیں

لِيُوْرِثَهُ اَعَادِيَهُ شَقَاءَ

تاکہ بدبختی اس شخص کا اسکے دشمنوں کو وارث بنائے

وَمَا سِيَّانِ ذُوْ خُبْرٍ بَصِيْرٌ

ایک تجربہ کار روشن ضمیر

وَآخَرُ جَاهِلٌ لَيْسَا سَوَاءَ

اور دوسرا جاہل دونوں برابر نہیں ہو سکتے

وَمَنْ يَسْتَعْتِبِ الْحَدَثَانَ يَوْمًا

جو شخص حوادث زمانہ سے کبھی رضا ڈھونڈے گا

يَكُنْ ذَاكَ الْعِتَابُ لَهُ عَنَاءُ

وہی خوشنودی اُسکے لئے مصیبت ہوگی

وَيُزْرِيْ بِالْفَتَى الْاِعْدَامُ حَتّٰى

جوان پر غربت عیب لگاتی ہے یہانتک کہ

مَتٰى يُصِبِ الْمَقَالَ يُقَلْ اَسَاءَ

جس وقت وہ ٹھیک بات بھی کہتا ہے تو کہا جاتا ہے بُرا کیا

حسرت موت در مشقت دنیا کہ محل عنا ومنزل بلا است

موت کی حسرت دنیا کی تکلیف پر جو مصیبت اور آزمائش کی جگہ ہے

۱؎ دلو: ڈول جمع دلاء ۲؎ حماۃ کیچڑ ۳؎ آخر: دوسرا ۴؎ اثراء: مالدار ہونا ۵؎ شقا: بدبختی ۶؎ سیان: مثلان یعنی برابر اس کا واحد نہیں آتا ۷؎ یستعتب از استعتاب بمعنی طلب عتبیٰ یعنی رضا ۸؎ ازراء: عیب لگانا ۹؎ اعدام: نادار ہونا، یصب از اصابۃ از صوب: ٹھیک بات کہنا۔

لَیْسَ مَنْ مَاتَ فَاسْتَرَاحَ بِمَیِّتٍ ۔ اِنَّمَا الْمَیْتُ مَیِّتُ الْاَحْیَاءِ
جو شخص مر گیا اور آرام سے ہے افسردہ نہیں ہے ۔ حقیقت میں افسردہ وہ شخص ہے جو زندہ ہیں لیکن مردہ دل ہے

امر بطلاق دنیا کہ عروسیست نازیبا
اس دنیا کو طلاق کا حکم جو نالائق دلہن ہے

طَلِّقِ الدُّنْیَا ثَلٰثًا وَاطْلُبَنْ زَوْجًا سِوَاهَا ۔ اِنَّهَا زَوْجَةُ سُوْءٍ لَّا تُبَالِیْ مَنْ اَتَاهَا
دنیا کو تین طلاق دیدو اور اُسکے علاوہ دوسری عورت تلاش کرو ۔ کیونکہ وہ ایسی بری عورت ہے کہ اسکو پرواہ نہیں کہ کون اسکے پاس آتا ہے

وَاِذَا نَالَتْ مُنَاهَا مِنْهُ وَلَّتْهُ قَفَاهَا
جہاں مطلب بر آری ہوگئی اور اُس سے پیٹھ پھیر لی

اشارہ بندامت اخروی در محبت اسباب دنیوی
اسباب دنیاوی کی محبت میں پڑنے کی وجہ سے اُخروی ندامت کی طرف اشارہ

یَا عَاشِقَ الدُّنْیَا لِغَیْرِكَ وَجْهُهَا ۔ وَلَتَنْدَمَنَّ اِذَا اَرَتْكَ قَفَاهَا
اے دنیا کے چاہنے والے اسکا رُخ دوسرے کی طرف ہے ۔ تم یقیناً جب وہ اپنی پیٹھ دکھلائیگی تو شرمندہ ہوگے

امر باجتناب ازین جہان خراب
اس عالم ویران سے پرہیز کا حکم

تَحَرَّزْ مِنَ الدُّنْیَا فَاِنَّ فِنَاءَهَا ۔ مَحَلُّ فَنَاءٍ لَا مَحَلُّ بَقَاءٍ
دنیا سے بچو اسلئے کہ اُس کا صحن ۔ فنا ہونے کی جگہ ہے نہ محل بقا
فَصَفْوَتُهَا مَمْزُوْجَةٌ بِكُدُوْرَةٍ ۔ وَرَاحَتُهَا مَقْرُوْنَةٌ بِعَنَاءٍ
پس اسکی صاف چیز گدلاپن سے ملی ہوتی ہے ۔ اُسکی آسائش میں بھی تکلیف ہے

اظہار ید علیا در تحمل شدائد دنیا
تکالیف دنیا کی برداشت میں اعلےٰ کمال کا اظہار

هِیَ حَالَانِ شِدَّةٌ وَّرَخَاءٌ ۔ وَسِجَالَانِ نِعْمَةٌ وَّبَلَاءٌ
وہ حالتیں ہیں ایک سختی دوسرے نرمی ۔ اور دو ڈول ہیں، نعمت اور مصیبت

ل منیۃ اسکی جمع امید ۔ قدذو ۲ فنار ۔ صحن مکان ۳ سجال ۔ ڈول

وَالْفَتَى الْحَاذِقُ الْأَدِيبُ إِذَا مَا
جب زمانہ کامل ہوشیار جوان سے

خَانَهُ الدَّهْرُ لَمْ يَخُنْهُ عَزَاءُ
خیانت کرتا ہے تو صبر اس سے خیانت نہیں کرتا

إِنْ أَلَمَّتْ مُلِمَّةٌ بِي فَإِنِّي
اگر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو میں گھبراتا نہیں

فِي الْمُلِمَّاتِ صَخْرَةٌ صَمَّاءُ
اس لئے کہ مصائب کے وقت میں پہاڑ ہو جاتا ہوں

عَالِمًا بِالْبَلَاءِ عِلْمًا بِأَنْ
میں مصیبت سے خوب واقف ہوں اور سمجھتا ہوں کہ

لَيْسَ يَدُومُ النَّعِيمُ وَاللَّأْوَاءُ
نہ آسائش ہمیشہ رہتی ہے نہ تکلیف

بیان اختیارات ایام اسبوع بطرز مقبول و مطبوع

ہفتہ کے دنوں کے پسندیدہ معمولات مقبول اور دلنشین طریقہ پر

لَنِعْمَ الْيَوْمُ يَوْمُ السَّبْتِ حَقًّا
یقیناً شکار کے لئے ہفتہ کا دن اچھا ہے

لِصَيْدٍ إِنْ أَرَدْتَ بِلَا امْتِرَاءِ
اگر تم چاہو اس میں کوئی شبہ نہیں ہے

وَفِي الْأَحَدِ الْبِنَاءُ لِأَنَّ فِيهِ
یکشنبہ کے روز مکان بنانا بہتر ہے اسلئے کہ

تَبَدَّى اللّٰهُ فِي خَلْقِ السَّمَاءِ
اسی دن خدا پاک نے آسمان بنانا شروع کیا تھا

وَفِي الْاِثْنَيْنِ إِنْ سَافَرْتَ فِيهِ
اور دوشنبہ کے دن اگر تم سفر کرو

سَتَظْفَرُ بِالنَّجَاحِ وَبِالثَّرَاءِ
تو امید ہے کہ کامیابی اور دولت حاصل ہوگی

وَمَنْ يُرِدِ الْحِجَامَةَ فَالثُّلَاثَا
جو پچھنا لگانا چاہے تو منگل کا دن ہے

فَفِي سَاعَاتِهَا هَرْقُ الدِّمَاءِ
اسلئے کہ اس کی ساعتوں میں خون جاری ہو جانیکا اثر ہے

وَإِنْ شَرِبَ امْرُؤٌ يَوْمًا دَوَاءً
اگر کوئی شخص دوا پیے

فَنِعْمَ الْيَوْمُ يَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ
تو اس کے لئے بہترین دن چہارشنبہ کا ہے

وَفِي يَوْمِ الْخَمِيسِ قَضَاءُ حَاجٍ
جمعرات ضرورتوں کے پورا کرنے کا دن ہے

فَفِيهِ اللّٰهُ يَأْذَنُ بِالدُّعَاءِ
کیونکہ اس میں اللہ دعاؤں کی اجازت دیتا ہے

وَفِي الْجُمُعَاتِ تَزْوِيجٌ وَعُرْسٌ
جمعہ کے دن شادی، بیاہ

وَلَذَّاتُ الرِّجَالِ مَعَ النِّسَاءِ
اور مردوں کو عورتوں سے لطف اٹھانا چاہیے

لے ادیب ادب والا — ہوشیار ہونا — عزاء صبر — الت انزال کا نازل ہونا — صخرت سخت — لاواء سختی مصیبت — تبدّی ابتدا شروع کرنا — ہمزہ خلاف قیاس الف ہو گیا — ظفر دعیف — پا یا کامیاب ہوا — حاجۃ حاجات — علاج جمع ضرورت

وهذا العلم لم يعلمه الا / نبی او وصی الانبیاء
یہ وہ علم ہے جس کو نبی اور نبیون کے / وصی[1] کے سوا کوئی نہین جانتا

دعاء و مناجات با قاضی الحاجات
قاضی الحاجات کی درگاہ مین دعاء و مناجات

لبیک لبیک انت مولاہ / فارحم عبیدا الیک ملجاہ
حاضر ہون حاضر ہون، تو ہی میرا مالک ہے / اپنے ناچیز بندہ پر رحم فرما، تو ہی اسکی جائے پناہ ہے

یا ذا المعالی علیک معتمدی / طوبی لمن کنت انت مولاہ
اے صاحب بزرگی و بلندی تجھی پر میرا بھروسا ہے / اس کو خوشخبری، جس کا تو مالک ہو

طوبی لمن کان نادما ارقا / یشکو الی ذی الجلال بلواہ
اُس شخص کو خوشخبری جو شرمندہ اور بیدار ہو / اپنی مصیبت کی خدائے صاحب جلال کی درگاہ مین شکایت پیش کرے

ما به علة ولا سقم / اکثر من حبه لمولاہ
اسکو کوئی شکایت، کوئی بیماری / اپنے مالک کی محبت سے زیادہ نہین ہے

اذا خلا فی الظلام مبتهلا / اجابه الله ثم لباہ
جب رات کی تاریکی مین تنہا گڑگڑاتا ہے / تو خدا پاک اسکی دعا کو قبول کرتا ہے اور اُسے لبیک کہتا ہے

سألت عبدی وانت فی کنفی / وکل ما قلت قد سمعناہ
اور کہتا ہے کہ اے میرے بندے تو نے مجھ سے سوال کیا اور تو میری حفاظت میں ہے / اور جو کچھ تو نے کہا مین نے سُنا

صوتك تشتاقه ملائكتی / فذنبك الآن قد غفرناہ
تیری آواز کے میرے فرشتے مشتاق ہین / پس اس وقت مین نے تیرے گناہ کو بخش دیا

فی جنة الخلد ما تمناہ / طوباہ طوباہ ثم طوباہ
بہشت دائمی مین اُسکی تمام آرزوئین پوری ہونگی / اس کے لئے خوشخبری اور خوشخبری پر خوشخبری ہے

سلنی بلا حشمة ولا رهب / ولا تخف اننی انا الله
مجھ سے بلا شرم اور خوف کے مانگ / اور مجھ سے نہ ڈر کہ مین تیرا معبود ہون

[1] وصی وہ شخص ہے جسکو میت مرتے وقت اپنا سب کام سپرد کر جائے [2] ارق صفت از ارق باب سمع نیند کا زائل ہونا [3] ابتهال گڑگڑانا [4] کنف جانب حفاظت اکناف جمع [5] حشمۃ بشرم

مرثیۂ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ

اَمِنْ بَعْدِ تَکْفِیْنِ النَّبِیِّ وَدَفْنِہٖ
کیا پیغمبر خدا صلعم کی تجہیز و تکفین اور کپڑوں میں دفن ہو جانے کے بعد

بِاَثْوَابِہٖ اٰسٰی عَلٰی ہَالِكٍ سَوٰی
کسی مرنے والے پر میں غم کروں گا

رُزِئْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فِیْنَا فَلَنْ نَّرٰی
ہم اپنے پیغمبر خدا کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا کیے گئے

بِذَاكَ عَدِیْلًا مَّا حَیِیْنَا مِنَ الرَّدٰی
پس جب تک زندہ رہیں گے اُن کے برابر کوئی موت نہیں دیکھ سکتے

وَکَانَ لَنَا کَالْحِصْنِ مِنْ دُوْنِ اَہْلِہٖ
اور وہ ہمارے یعنی اپنے گھر والوں کیلئے بمنزلہ قلعہ کے تھے

لَہٗ مَعْقِلٌ حِرْزٌ حَرِیْزٌ مِّنَ الْعِدٰی
اور اُن کیلئے جائے پناہ اور دشمنوں سے جائے حفاظت تھے

وَکُنَّا بِمَرْاٰہُ نَرَی النُّوْرَ وَالْہُدٰی
اور ہم اُن کے سامنے رہکر نور اور ہدایت دیکھتے تھے

صَبَاحًا مَّسَاءً رَاحَ فِیْنَا اَوِاغْتَدٰی
آپ صبح و شام ہم میں آتے جاتے تھے

لَقَدْ غَشِیَتْنَا ظُلْمَۃٌ بَعْدَ مَوْتِہٖ
آپ کی وفات کے بعد ہم کو تاریکی نے گھیر لیا

نَہَارًا فَقَدْ زَادَتْ عَلٰی ظُلْمَۃِ الدُّجٰی
دن ہی میں، جو ظلمت شب سے بھی زیادہ ہے

فَیَا خَیْرَ مَنْ ضَمَّ الْجَوَانِحَ وَالْحَشَا
پس اے شخص جو تمام اُن لوگوں سے بہتر ہے جو پہلو اور دل رکھتے ہیں

وَیَا خَیْرَ مَیْتٍ ضَمَّہُ التُّرْبُ وَالثَّرٰی
اُن تمام مُردوں سے بہتر جنکو خاک اور مٹی نے اپنے نیچے رکھ لیا

کَاَنَّ اُمُوْرَ النَّاسِ بَعْدَكَ ضُمِّنَتْ
گویا کہ لوگوں کے کام آپ کے بعد

سَفِیْنَۃَ مَوْجٍ حِیْنَ فِی الْبَحْرِ قَدْ سَمَا
ایسی کشتی میں رکھے گئے ہیں جو دریا کی بلند موجوں میں ہے

فَضَاقَ فَضَاءُ الْاَرْضِ عَنْہُمْ بِرُحْبِہٖ
پس فضاءِ ارض باوجود کشادہ ہونے کے اُن کیلئے تنگ ہوگئی ہے

لِفَقْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اِذْ قِیْلَ قَدْ مَضٰی
رسول خدا کو گم کرنے کی وجہ سے جب کہا گیا کہ آپ گذر گئے

فَقَدْ نَزَلَتْ لِلْمُسْلِمِیْنَ مُصِیْبَۃٌ
تو مسلمانوں پر ایسی مصیبت نازل ہوئی

کَصَدْعِ الصَّفَا لَا شَعْبَ لِلصَّدْعِ فِی الصَّفَا
جو مثل پتھر کے شگاف کے ہے اور پتھر کے شگاف کا جڑنا ممکن نہیں

فَلَنْ یَّسْتَقِلَّ النَّاسُ تِلْكَ مُصِیْبَۃً
اس مصیبت کو لوگ ہرگز برداشت نہیں کرسکتے

وَلَنْ یُّجْبَرَ الْعَظْمُ الَّذِیْ مِنْہُمْ وَہٰی
اور جو ہڈی اُن کی کمزور ہوگئی ہے ہرگز جوڑی نہیں جا سکتی

---

[1] ابی یاسی آسا۔ اسی از حزن غمگین ہونا [2] رزء، غمگین کرنا۔ ردی۔ ہلاکت [3] جانحہ جوانح جمع پہلو۔ حشا احشا جمع پیٹ [4] صدع شگاف۔ شعب۔ اصلاح۔ جڑنا [5] استقلال۔ اٹھانا۔ قبل خیال کرنا۔

وفی کل وقت للصلوٰۃ یصیحہ
اور نماز کے ہر وقت بلال ان کو اٹھاتے ہیں

بلال و یدعوا باسمہ کلما دعی
اور جب پکارتے ہیں ان کا نام لیکر پکارتے ہیں

ویطلب اقوام مواریث هالك
لوگ مردہ کی وراثت چاہتے ہیں

وفینا مواریث النبوۃ والهدی
اور ہم میں نبوت اور ہدایت کی وراثت ہے

مرثیہ حضرت فاطمہؓ در وفات پدر بزرگوار خود

اپنے پدر بزرگوار کے متعلق حضرت فاطمہؓ کا مرثیہ

اغبر[1] آفاق السماء وکورت
فضاء آسمان غبار آلودہ ہوگئی، آفتاب نہار

شمس النهار واظلم العصران
چھپ گیا اور رات دن تاریک ہو گئے

والارض من بعد النبی کئیبۃ
زمین نبی صلعم کے بعد مصیبت زدہ ہے

اسفا علیہ کثیرۃ الاحزان
حضرت پر افسوس کی وجہ سے بہت زیادہ رنجیدہ ہے

فلیبکہ شرق البلاد وغربها
چاہیئے کہ اس پر ممالک کے مشرق و مغرب روئیں

والیبکہ مضر و کل یمانی
اور اس پر مضر اور تمام یمانی کو رونا چاہیے

والیبکہ متطر دالاشم وجوہ
اور چاہیئے کہ آپ پر بلند پہاڑ اور اسکی فضا روئے

کالبیت والاستار والارکان
جسطرح خانہ کعبہ پردۂ خانہ کعبہ اور ارکان خانہ کعبہ روتے ہیں

یا خاتم الرسل المبارك وجهه
اے خاتم رسل جس کا چہرہ مبارک ہے

صلی علیك منزل القران
تجھ پر قرآن کا نازل کرنے والا خدا رحمت بھیجے

بیان شجاعت خود در بدر و مدح صحابہ عالیقدر

بدر میں اپنی شجاعت اور جلیل القدر صحابہ کی تعریف کا بیان

ضربنا[2] غواۃ الناس عنہ تکرما
ہم نے گمراہ لوگوں سے پیغمبر خدا کو اپنی شرافت کی وجہ سے بچایا

ولما راوا قصد السبیل ولا الهدی
اور لوگوں نے نہ سیدھا راستہ دیکھا تھا نہ ہدایت

ولما اتانا بالهدی کان کلنا
اور جب ہدایت لیکر آپ آئے تو ہم سب کے سب

علی طاعۃ الرحمن والحق والتقی
خدائے مہربان کی فرمانبرداری، حق اور پرہیزگاری کے پابند تھے

[1] اغبرار۔ غبار آلود ہونا۔ تکویر۔ لف العمامہ۔ چھپانا۔ عصران۔ صبح و شام۔ اللیل و النہار۔ کئیبۃ مصیبت زدہ

[2] ضرب عنہ۔ کف عنہ۔ رو کا۔ دور کیا۔

نَصَرُنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمَّا تَدَابَرُوْا ۔۔۔ وَثَابَ اِلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ ذَوُوا الْحِجٰی

جب اور لوگوں نے روگردانی کی تھی تو اسوقت ہمنے پیغمبر خدا کی مدد کی تھی ۔۔۔ اور تمام عقلمند مسلمان آپؐ کی طرف متوجہ ہو گئے تھے

نَصِيْحَةُ قُرَّةِ الْعَيْنِ اِمَامِ حُسَيْنٍ رضؓ

نورِ چشم امام حسین رضؓ کو نصیحت

اَحُسَيْنُ اِنِّيْ وَاعِظٌ وَمُؤَدِّبٌ ۔۔۔ فَافْهَمْ فَاِنَّ الْعَاقِلَ الْمُتَاَدِّبُ

ای حسین میں تم کو نصیحت کرتا ہوں اور ادب سکھاتا ہوں ۔۔۔ پس سمجھو اسلئے کہ عقلمند وہی شخص ہے جو ادب پذیر ہو

وَاحْفَظْ وَصِيَّةَ وَالِدٍ مُتَحَنِّنٍ ۔۔۔ يَغْذُوْكَ بِالْاٰدَابِ كَيْلَا تَعْطَبُ

اور مہربان باپ کی نصیحت یاد رکھ ۔۔۔ جو تمھاری آداب سے پرورش کرتا ہے تاکہ تم ہلاک ہو جاؤ

اَبُنَيَّ اِنَّ الرِّزْقَ مَكْفُوْلٌ بِهٖ ۔۔۔ فَعَلَيْكَ بِالْاِجْمَالِ فِيْمَا تَطْلُبُ

اے بچے، روزی کی کفالت کرلی گئی ہے ۔۔۔ پس جو کچھ طلب کرو حسن وخوبی سے طلب کرو

لَا تَجْعَلَنَّ الْمَالَ كَسْبَكَ مُفْرَدًا ۔۔۔ وَتُقٰى اِلٰهِكَ فَاجْعَلَنْ مَا تَكْسِبُ

اپنی کمائی صرف مال نہ قرار دو ۔۔۔ بلکہ اپنی کمائی خدا کا خوف ٹھہراؤ

كَفَلَ الْاِلٰهُ بِرِزْقِ كُلِّ بَرِيَّةٍ ۔۔۔ وَالْمَالُ عَارِيَةٌ تَجِيْءُ وَتَذْهَبُ

خدا ہر مخلوق کی روزی کا ضامن ہے ۔۔۔ اور مال عاریت اور آنے جانے والی چیز ہے

وَالرِّزْقُ اَسْرَعُ مِنْ تَلَفُّتِ نَاظِرٍ ۔۔۔ سَبَبًا اِلَى الْاِنْسَانِ حِيْنَ يُسَبَّبُ

روزی بلحاظ سبب جس وقت سبب پیدا کی جاتی ہے ۔۔۔ پلک مارنے سے پہلے انسان کے پاس پہونچ جاتی ہے

وَمِنَ السُّيُوْلِ اِلٰى مَقَرِّ قَرَارِهَا ۔۔۔ وَالطَّيْرِ لِلْاَوْكَارِ حِيْنَ تَصَوَّبُ

اور سیلاب سے اپنے ٹھہرنے کی جگہ پر پہونچنے ۔۔۔ اور چڑیوں کے گھونسلوں کی طرف اترنے سے جسوقت اترتی ہیں پہلے پہونچتی

اَبُنَيَّ اِنَّ الذِّكْرَ فِيْهِ مَوَاعِظٌ ۔۔۔ فَمَنِ الَّذِيْ بِعِظَاتِهٖ يَتَاَدَّبُ

اے لڑکے، بیشک قرآن میں نصیحتیں ہیں ۔۔۔ پس کون اسکی نصیحتوں کو اختیار کرے گا

اِقْرَاْ كِتَابَ اللّٰهِ جُهْدَكَ وَاتْلُهٗ ۔۔۔ فِيْمَنْ يَقُوْمُ بِهٖ هُنَاكَ وَيَنْصَبُ

پوری کوشش سے اللہ کی کتاب کو پڑھو اور تلاوت کرو ۔۔۔ اُن لوگوں میں ہو کر جو اُسکو اپنے ذمہ لئے ہوئے ہیں اور کوشش

---

[1] حجی۔ احجا، جمع عقل۔ تادب، ادب سیکھنا۔ عطب، ہلاک ہونا۔ تلفت، دیکھنا۔ تسبیب، اسباب اسباب پانا، اسباب پیدا کرنا۔
[2] وکر اوکار، آشیانہ۔ تصوب، نزول۔ نصب فی الامر، تعب فیہ اجتہد

بِتَفَكُّرٍ وَتَخَشُّعٍ وَتَقَرُّبِ ۔ اِنَّ الْمُقَرَّبَ عِنْدَهُ الْمُتَقَرِّبُ

غور و فکر سے، فروتنی کے ساتھ اور حصول تقرب کے خیال سے ۔ اسلئے کہ مقرب وہی شخص ہے جو تقرب حاصل کرتا ہے

وَاعْبُدْ اِلٰهَكَ ذَا الْمَعَارِجِ مُخْلِصًا ۔ وَاَنْصِتْ اِلَى الْاَمْثَالِ فِيْمَا تُضْرَبُ

اخلاص کے ساتھ اپنے اُس معبود کی عبادت کرو جو بزرگی والا ہے ۔ جو مثلیں بیان کی جائیں اُن کو کان لگا کر سنو

وَاِذَا مَرَرْتَ بِاٰيَةٍ مُخْشِيَةٍ ۔ تَصِفُ الْعَذَابَ فَقِفْ وَدَمْعُكَ يَسْكُبُ

جب تم اُس ڈراونی نشانی کے پاس سے گزرو ۔ جو عذاب کو ظاہر کرتی ہو تو ٹھہر جاؤ اور آنسو جاری ہوں

يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ بِعَدْلِهٖ ۔ لَا تَجْعَلَنِّيْ فِي الَّذِيْنَ تُعَذِّبُ

اے وہ ذات جو اپنے عدل سے جسکو چاہتی ہے عذاب دیتی ہے ۔ مجھکو اُن لوگوں میں نہ کر جنکو عذاب دے گا

اِنِّيْ اَبُوْءُ بِعَثْرَتِيْ وَخَطِيْئَتِيْ ۔ هَرَبًا وَهَلْ اِلَّا اِلَيْكَ الْمَهْرَبُ

میں اپنی لغزش اور قصور کا اعتراف کرتا ہوں ۔ بھاگ کر اور تیرے ہی پاس بھاگنے کی جگہ ہے

وَاِذَا مَرَرْتَ بِاٰيَةٍ فِيْ ذِكْرِهَا ۔ وَصْفُ الْوَسِيْلَةِ وَالنَّعِيْمُ الْمُعْجِبُ

جب تم ایسی نشانی سے گزرو جسکے بیان میں ۔ وسیلہ جو بلند ترین درجہ جنت ہے اور خوش کن نعمت کا ذکر ہو

فَاسْئَلْ اِلٰهَكَ بِالْاِنَابَةِ مُخْلِصًا ۔ دَارَ الْخُلُوْدِ سُؤَالَ مَنْ يَتَقَرَّبُ

اپنے معبود سے اخلاص اور توجہ کے ساتھ ۔ جنت کی دعا اس شخص کی طرح مانگو جو تقرب حاصل کرتا ہے

وَاجْهَدْ لَعَلَّكَ اَنْ تَحُلَّ بِاَرْضِهَا ۔ وَتَنَالَ رَوْحَ مَسَاكِنٍ لَا تَخْرَبُ

کوشش کرتے رہو شاید تمکو اُس زمین پر نزول کا موقع ملجائے ۔ اور اُن مقامات کی مسرت حاصل ہو جو ویران نہ ہونگے

وَتَنَالَ عَيْشًا لَا انْقِطَاعَ لِوَقْتِهٖ ۔ وَتَنَالَ مُلْكَ كَرَامَةٍ لَا تُسْلَبُ

اور ایسی زندگی پاجاؤ جسکے وقت کیلئے انقطاع نہیں ہے ۔ اور ہمیشہ رہنے والی کرامت کا ملک پا جاؤ

بَادِرْ هَوَاكَ اِذَا هَمَمْتَ بِصَالِحٍ ۔ خَوْفَ الْغَوَالِبِ اِذْ تَجِيْءُ وَتَذْهَبُ

جب نیک کام کا قصد کرو تو اپنی خواہش نفسانی پر سبقت لیجاؤ ۔ وسوسوں کے خوف سے، اسلئے کہ وہ آنے جانے والے ہیں

وَاِذَا هَمَمْتَ بِسَيِّئٍ فَاغْمِضْ لَهٗ ۔ وَتَجَنَّبِ الْاَمْرَ الَّذِيْ يُتَجَنَّبُ

جب برائی کا خیال آئے تو اُس سے اپنی آنکھ بند کرلو ۔ اور اُس کام سے بچو جس سے بچنا چاہیئے

لے سکب بہانا ۔ ۲ بوء رجوع کرنا، اقرار کرنا ۔ عثرۃ لغزش ۳ وسیلہ ۔ وسائل جمع جنت ۴ غوالب ۔ خیالات، وسوسے ۵ غمض ۔ آنکھ بند کرنا، چشم پوشی کرنا ۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلصَّدِيقِ وَكُنْ لَهٗ
اپنے دوست کے لئے منکسر مزاج ہو جاؤ اور اسکے لئے
كَآبٍ عَلٰى اَوْلَادِهٖ يَتَحَدَّبُ
اس باپ کے مثل ہو جاؤ جو اپنی اولاد پر مہربان ہے

وَالضَّيْفَ اَكْرِمْ مَا اسْتَطَعْتَ جِوَارَهٗ
مہمان کی اس وقت تک تعظیم کرو جب تک اس کا ساتھ رہے
حَتّٰى يَعُدَّكَ وَارِثًا يَتَنَسَّبُ
یہاں تک کہ وہ تم کو اپنا نسبی وارث خیال کرنے لگے

وَاجْعَلْ صَدِيقَكَ مَنْ اِذَا اٰخَيْتَهٗ
اس شخص کو اپنا دوست بناؤ جس سے اگر تم بھائی چارہ کرو
حَفِظَ الْاِخَاءَ وَكَانَ دُوْنَكَ يَضْرِبُ
تو وہ اس مواخاۃ کی حفاظت کرے اور تمھارے لئے لڑائی کرے

وَاطْلُبْهُمُ طَلَبَ الْمَرِيضِ شِفَاءَهٗ
اور ان سے چاہ کرو جس طرح بیمار شفا چاہتا ہے
وَدَعِ الْكَذُوْبَ فَلَيْسَ مِمَّنْ يُصْحَبُ
جھوٹے کو چھوڑ دو اسلئے کہ وہ اس قابل نہیں ہے کہ اسکی صحبت اختیار کیجے

وَاحْفَظْ صَدِيقَكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا
ہر موقع پر اپنے دوست کی حفاظت کرو
وَعَلَيْكَ بِالْمَرْءِ الَّذِي لَا يَكْذِبُ
اور اس شخص کی صحبت اختیار کرو جو جھوٹا نہ ہو

وَاقْلِ الْكَذُوْبَ وَقُرْبَهٗ وَجِوَارَهٗ
جھوٹے سے دشمنی کرو اور اسکے قرب و پڑوس سے بچو
اِنَّ الْكَذُوْبَ مُلَطِّخٌ مَنْ يَصْحَبُ
اسلئے کہ کاذب اپنے ہم نشین کو آلودہ کر دیتا ہے

يُعْطِيْكَ مَا فَوْقَ الْمُنٰى بِلِسَانِهٖ
زبانی تم سے امیدوں سے بڑھکر وعدے کرتا ہے
وَيَرُوْغُ عَنْكَ كَمَا يَرُوْغُ الثَّعْلَبُ
مگر لومڑی کی طرح تم سے کتراتا ہے

وَاحْذَرْ ذَوِي الْمَلَقِ اللِّئَامَ فَاِنَّهُمْ
اور چاپلوس کمینوں سے بچو اسلئے کہ وہ
فِي النَّائِبَاتِ عَلَيْكَ مِمَّنْ يَحْطِبُ
مصائب کے وقت تم پر ایندھن لگائیں گے

يَسْعَوْنَ حَوْلَ الْمَرْءِ مَا طَمِعُوْا بِهٖ
وہ انسان کے ارد گرد لگے رہتے ہیں جب تک ان کو امید ہے
وَاِذَا نَبَا دَهْرٌ جَفَوْا وَتَغَيَّبُوْا
جب زمانہ اسکے ناموافق ہوا لاپروائی کی اور چل دیے

وَلَقَدْ نَصَحْتُكَ اِنْ قَبِلْتَ نَصِيْحَتِيْ
میں نے تم کو نصیحت کی، اگر تم میری نصیحت کو قبول کرو تو تمھارے لئے بہتر ہے
وَالنُّصْحُ اَرْخَصُ مَا يُبَاعُ وَيُوْهَبُ
اور نصیحت تمام بیع اور ہبہ کی چیزوں سے ارزاں ہے

نصیحت امام حسین علیہ السلام وتنبیہ او بر شہادت خود و اولاد کرام

امام حسین علیہ السلام کو نصیحت، خود ان کی اور ان کی اولاد کرام کی شہادت پر تنبیہ

۱؎ جناح پست کرنا خفض الجناح۔ انکساری کرنا۔ ۲؎ منیۃ کی جمع آرزو۔ روغ۔ لومڑی کا دوڑنا، حیلہ کرنا۔ تحطب لکڑی کرنا۔ نبا
ناموافق ہونا۔ ارخص، ارزان تر۔

حُسَيْنُ إِذَا كُنْتَ فِي بَلْدَةٍ ۔۔۔ غَرِيبًا فَعَاشِرْ بِآدَابِهَا

اے حسین جب تم کسی شہر میں اجنبی کی حیثیت سے رہو ۔۔۔ تو اس کے آداب کا لحاظ کرو

وَلَا تَفْخَرَنْ فِيهِمْ بِالنُّهَى ۔۔۔ فَكُلُّ قَبِيلٍ بِأَلْبَابِهَا

ان میں اپنی عقل پر فخر نہ کرو ۔۔۔ اسلئے کہ ہر جماعت کی عقل الگ الگ ہوتی ہے

وَلَوْ عَمِلَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ ۔۔۔ بِهَذِي الْأُمُورِ كَأَسْبَابِهَا

کاش ابن ابی طالب ان باتوں پر ۔۔۔ ان کے اسباب کے مطابق عمل کرتا

وَلَكِنَّهُ اعْتَامَ أَمْرَ الْإِلٰهِ ۔۔۔ فَأَحْرَقَ فِيهِمْ بِأَنْيَابِهَا

لیکن اس نے حکم خدا کو اختیار کیا ۔۔۔ پس انہوں نے دانت پیس کر شریعت سے مخالفت کی وجہ سے غصہ ظاہر کیا

عَذِيرُكَ مِنْ ثِقَةٍ بِالَّذِي ۔۔۔ يُنِيلُكَ دُنْيَاكَ مِنْ طَابِهَا

یہ عذر خواہ اور مددگار کو لاؤ مگر اسکے ساتھ ۔۔۔ اس خدا پر اعتماد ہو جو تم کو دنیا کی خیر و برکت عنایت کرتا ہے

فَلَا تَمْرَحَنْ بِأَوْزَارِهَا ۔۔۔ وَلَا تَضْجَرَنْ لِأَوْصَابِهَا

پس اسباب دنیا پر گھمنڈ نہ کر ۔۔۔ اور نہ اسکے مصائب سے گھبرا

قِسِ الْغَدَ بِالْأَمْسِ كَيْ تَسْتَرِيحَ ۔۔۔ فَلَا تَبْتَغِي سَعْيَ رُغَّابِهَا

کل آئندہ کو کل گذشتہ پر قیاس کرلو کہ تم آرام پاؤ ۔۔۔ پس تم دنیا چاہنے والوں کی طرح دنیا مت چاہو

كَأَنِّي بِنَفْسِي وَأَعْقَابِهَا ۔۔۔ وَبِالْكَرْبَلَاءِ وَمِحْرَابِهَا

گویا میں مع اپنی اولاد کے ۔۔۔ کربلا اور میدان جنگ کربلا میں ہوں

فَتُخْضَبُ مِنَّا اللِّحَى بِالدِّمَاءِ ۔۔۔ خِضَابَ الْعَرُوسِ بِأَثْوَابِهَا

پس ہماری داڑھیاں خون سے رنگی ہوئی ہیں ۔۔۔ جس طرح دلہن اپنے کپڑوں کو رنگتی ہے

أَرَاهَا وَلَمْ يَكُ رَأْيَ الْعِيَانِ ۔۔۔ وَأُوتِيتُ مِفْتَاحَ أَبْوَابِهَا

اس واقعہ کو میں دیکھتا ہوں گو چشم دید نہیں ۔۔۔ بلکہ مجھے اسکے دروازوں کی کنجی دیدی گئی ہے

مَصَائِبُ تَأْبَاكَ مِنْ أَنْ تُرَدَّ ۔۔۔ فَأَعْدِدْ لَهَا قَبْلَ مُنْتَابِهَا

یہ مصائب ہیں جو تم پر ضرور آئیں گے ۔۔۔ پس ان کیلئے ان کے پہنچنے سے پہلے تیار ہو جاؤ

۱؎ نہیہ عقل نہی جمع ۲؎ احراق دانت پیسنا۔ ناب دانت انیاب جمع ۳؎ عذیر عذرخواہ مددگار ۴؎ مرح اکڑ کر چلنا گھمنڈ کرنا۔ ۵؎ راغب رغاب جمع چاہنے والا ۶؎ محراب میدان جنگ ۷؎ اباء انکار کرنا۔

سَقَى اللهُ قَائِمُنَا صَاحِبُ
ہم میں سے پابند کو۔ وہ خدا سیراب کرے جو قیامت کا مالک ہے

الْقِيٰمَةِ وَالنَّاسُ فِي دَابِهَا
اور لوگ اُس کی پریشان کن حالت میں ہوں

هُوَالْمُدْرِكُ الثَّارَلِيْ يَاحُسَيْنُ
اے حسین، وہی ہمارا انتقام لے گا

بَلْ لَكَ فَاصْبِرْ لِأَتْعَابِهَا
بلکہ تمھارا بھی، پس اسکی مصیبتوں پر صبر کرو

بِكُلِّ دَمٍ أَلْفُ أَلْفٍ وَّمَا
ہر خون کے عوض ہزاروں ہزار خون ہو نگے

يُقَصِّرُ فِيْ قَتْلِ أَحْزَابِهَا
اور اسکی جماعت کے قتل میں کچھ بھی کمی نہ ہو گی

هُنَالِكَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِيْنَ
اُس وقت ظالموں کو عذر خواہی

قَوْلٌ بِعُذْرٍ وَّاعْتَابِهَا
اور خوشامد کچھ مفید نہ ہو گی

حُسَيْنُ فَلَا تَضْجَرَنْ لِلْفِرَاقِ
اے حسین جدائی سے گھبرانا مت

فَدُنْيَاكَ أَضْحَتْ لِتَخْرَابِهَا
اسلئے کہ تمھاری دنیا ویرانی ہی کیلئے پیدا کی گئی ہے

سَلِ الدُّوْرَ تُخْبِرْ وَا فْصِحْ بِهَا
گھروں سے پوچھو تمھیں بتلائیں گے کیا خوب بتلانے والے ہیں

بِأَنْ لَّا بَقَاءَ لِأَرْبَابِهَا
کہ دنیا والوں کے لئے دوام نہیں ہے

أَنَا الدِّيْنُ لَا شَكَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
میں دین ہوں ایمان والوں کو شک نہیں ہے

بِآيَاتِ وَحْيٍ وَّاِيْجَابِهَا
جو قرآن کی آیتوں اور آیتوں کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں

لَنَا سِمَةُ الْفَخْرِ فِيْ حُكْمِهَا
ان کے حکموں میں خاص کر ہم کو فخر حاصل ہے

وَصَلَّتْ عَلَيْنَا بِإِعْرَابِهَا
اور تصریح کے ساتھ ہم پر رحمت بھیجتی ہیں

فَصَلِّ عَلٰى جَدِّكَ الْمُصْطَفٰى
پس اے حسین اپنے نانا پر درود بھیج

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَطُلَّابِهَا
اور ان پر اور ان آیتوں کے طالبوں پر سلام بھیج

نصیحت سیّد البریۃ امام حسن علیہ التحیۃ

سیدنا امام حسن علیہ السلام کو نصیحت

تَرَدَّ رِدَاءَ الصَّبْرِ عِنْدَ النَّوَائِبِ
مصیبتوں کے وقت صبر کی چادر اوڑھ لو

تَنَلْ مِنْ جَمِيْلِ الصَّبْرِ حُسْنَ الْعَوَاقِبِ
تو اس صبر جمیل کی وجہ سے انجام خیر تک پہونچو گے

لہ ثار، انتقام لینا۔ اتعاب جمع تکان مصیبت لہ اعتاب رضا جوئی کرنا، خوشامد کرنا لہ سمۃ۔ نشانی۔ مادہ وسم بمعنی علامت لہ التردی لبس الرداء، چادر اوڑھنا۔ نائبہ مصیبت۔

وَكُنْ صَاحِبًا لِلْحِلْمِ فِي كُلِّ مَشْهَدٍ ۔۔۔ فَمَا الْحِلْمُ إِلَّا خَيْرُ خِدْنٍ[۱] وَصَاحِبِ

اور ہر موقع پر حلم اختیار کرو ۔۔۔ اسلئے کہ حلم ہی بہترین دوست اور ساتھی ہے

وَكُنْ حَافِظًا عَهْدَ الصَّدِيقِ وَرَاعِيًا ۔۔۔ تَذُقْ مِنْ كَمَالِ الْحِفْظِ صَفْوَ الْمَشَارِبِ

دوست کے عہد و پیمان کی حفاظت اور رعایت کرو ۔۔۔ تو تم کمال نگہداشت کی وجہ سے صاف شرب کا مزہ چکھو گے

وَكُنْ شَاكِرًا لِلّٰهِ فِي كُلِّ نِعْمَةٍ ۔۔۔ يُثِبْكَ عَلَى النُّعْمَى جَزِيلَ الْمَوَاهِبِ

ہر نعمت کے موقع پر خدا کے شکر گذار رہو ۔۔۔ تو وہ تمہیں اُن پر اور زیادہ بخشش عنایت کرے گا

وَمَا الْمَرْءُ إِلَّا حَيْثُ يَجْعَلُ نَفْسَهُ ۔۔۔ فَكُنْ طَالِبًا فِي النَّفْسِ أَعْلَى الْمَرَاتِبِ

انسان کو وہی مرتبہ حاصل ہوگا جسکے لئے اپنے آپ کو پیش کریگا ۔۔۔ تو تم اپنے متعلق اعلی مرتبہ کے طالب ہو

وَكُنْ طَالِبًا لِلرِّزْقِ مِنْ بَابِ حِلِّهِ ۔۔۔ يُضَاعَفْ عَلَيْكَ الرِّزْقُ مِنْ كُلِّ جَانِبِ

اور حلال طریقہ پر روزی طلب کرو ۔۔۔ تو ہر طرف سے روزی چند در چند ہو جائے گی

وَصُنْ مِنْكَ مَاءَ الْوَجْهِ[۲] لَا تَبْذِلَنَّهُ ۔۔۔ وَلَا تَسْأَلِ الْأَرْذَالَ فَضْلَ الرَّغَائِبِ

اپنی آبرو کی حفاظت کرو اسکو مبتذل نہ کرو ۔۔۔ اور رذیلوں سے بچی ہوئی مرغوب چیز کی طلب مت کرو

وَكُنْ مُوجِبًا حَقَّ الصَّدِيقِ إِذَا أَتَى ۔۔۔ إِلَيْكَ بِبِرٍّ صَادِقٍ مِنْكَ وَاجِبِ

اور دوست کے حق کو واجبی قرار دو جب وہ تمہارے پاس آئے ۔۔۔ مخلصانہ احسان کے ساتھ جو تم پر واجب ہے

وَكُنْ حَافِظًا لِلْوَالِدَيْنِ وَنَاصِرًا ۔۔۔ لِجَارِكَ ذِي التَّقْوَى وَأَهْلِ الْأَقَارِبِ

اور والدین کے حق کی حفاظت کرو ۔۔۔ اور پرہیزگار پڑوسی اور خویش و اقارب کی مدد کرو

نصیحت امیر المؤمنین حسن اثابه الله بمقاسات المحن

امیر المؤمنین امام حسن کو نصیحت خدا اُن کو تکالیف کی عوض میں جزا خیر دے

لَوْ صِيغَ[۳] مِنْ فِضَّةٍ نَفْسٌ عَلَى قَدَرٍ ۔۔۔ لَعَادَ مِنْ فَضْلِهِ لَمَّا صَفَا ذَهَبَا

بفرض اگر کوئی شخص چاندی کا بنایا جاتا ۔۔۔ تو اسکے فضل کی وجہ سے جب صاف ہوتا تو سونا ہو جاتا

فَمَا لِلْفَتَى حَسَبٌ إِلَّا إِذَا كَمُلَتْ ۔۔۔ آدَابُهُ وَحَوَى[۴] الْآدَابَ وَالْحَسَبَا

انسان کا حسب بے حقیقت ہے مگر اس وقت جب ۔۔۔ کہ اسکے آداب کامل ہوں اور وہ شخص آداب و حسب دونوں کا جامع ہو

۱؎ خدن، اخدان جمع حبیب و صاحب۔ ۲؎ ماء الوجہ آبرو عزت۔ مبتذل خرچ کرنا ۳؎ صوغ۔ ڈھالنا۔ بنانا

۴؎ حوی۔ جمع

فاطلب فُدیتُک علماً واکتسب ادبا
پس علم طلب کر، میں تیرے قربان جاؤں اور ادب حاصل کر

تظفر یداک بہ واستجمل الطلبا
تو اسکے پانے میں کامیاب ہو جاوےگا مگر نہایت خوبصورتی سے طلب کر

للہ درّ فتیً انسابہ کرمٌ
کیا خوب وہ جوان ہے جس کا حسب و نسب شریف ہے

یا حبّذا کرماً اضحی لہ نسبا
کیا خوب شرافت ہے جو اس جوان کیلئے نسب بنگئی ہے

ہل المروّۃ الا ما تقوم بہ
جوانمردی صرف یہ ہے کہ اگر پڑوسی عاجز ہو جائے

من الذّمام وحفظ الجار ان عتبا
تو حقوق اور اسکی نگہداشت اپنے ذمے لو

من لم یؤدّبہ دین المصطفیٰ ادبا
جسکو محمد صلعم کے دین نے خالص ادب نہیں دیا

محضاً تحیّر فی الاحوال واضطربا
تو وہ ہر حالت میں متحیر اور پریشان رہے گا

نہی از اضطراب در وقت فتنہ وانقلاب

شورش اور انقلاب کے زمانہ میں پریشان ہونے کی ممانعت

الدّہر یخنق احیاناً قلادتہ
کبھی کبھی زمانہ تمہارے اوپر اپنا قلادہ ڈال کر گلا گھونٹے گا

علیک لا تضطرب فیہ ولا تثب
تو اس وقت تم مضطرب نہ ہونا نہ جنبش کھانا

حتّی یفرّجہا فی حال مدّتہا
یہانتک کہ خود زمانہ کھنچنے کی حالت میں اسکو قلادہ کو ہٹا دیگا

فقد یزید اختناقاً کلُّ مضطربٍ
اسلئے کہ مضطرب گلا گھٹنے میں اضافہ کرتا ہے

اظہار اصطبار بر سختی روزگار

زمانہ کی سختی کے موقع پر صبر کا اظہار

انی اقول لنفسی وہی ضیّقۃ
میں اپنے نفس سے کہتا ہوں حالت یہ کہ وہ ضیق میں ہے

وقد اناخ علیہا الدّہر بالعجب
اور زمانہ نے اسکے لئے امر عجیب مقدر کیا ہے

صبراً علی شدّۃ الایّام انّ لہا
زمانہ کی سختیوں پر صبر کر۔ اس کا انجام اچھا ہوگا

عقبیٰ وما الصّبر الا عند ذی الحسب
اور صبر اسی کا حصہ ہے جو صاحب حسب نسب ہے

سیفتح اللہ عن قربٍ بنافعۃٍ
عنقریب خدا پاک ایک ایسی مفید صورت پیدا کردیگا

فیہا لمثلک راحاتٌ من التّعب
جس میں تم کو تکان کے بعد راحت حاصل ہوگی

[1] درّ (مصدر) خوبی [2] ذمام عہد حرمت [3] خنق گلا گھونٹنا [4] قلادہ۔ گردن بند۔ طوق [5] کوما [6] مدۃ، کھینچنا۔ اختناق لازم۔ خنق متعدی۔ [8] اناخۃ مقدر کرنا۔

بیان آنکہ فرح لازم ترح است ویسر تابع عسر

اس بات کا بیان کہ رنج کے بعد خوشی اور دقت کے بعد آسانی حاصل ہوتی ہے

إِذَا اشْتَمَلَتْ عَلَى الْيَأْسِ الْقُلُوْبُ
جب دلوں کو مایوسی گھیر لیتی ہے

وَضَاقَ لِمَا بِهِ الصَّدْرُ الرَّحِيْبُ
اور کشادہ سینہ اس کی وجہ سے تنگ ہوجاتا ہے

وَأَوْطَنَتِ الْمَكَارِهُ وَاطْمَأَنَّتْ
اور مصیبتیں وطن بناکر مطمئن ہوجاتی ہیں

وَأَرْسَتْ فِيْ أَمَاكِنِهَا الْكُرُوْبُ
اور اُن کی جگہوں میں تکلیفیں لنگر انداز ہوجاتی ہیں

وَلَمْ تَرَ لِانْكِشَافِ الضُّرِّ وَجْهًا
اور اس تکلیف کے دور ہونیکی صورت نظر نہیں آتی

وَلَا أَغْنٰى بِحِيْلَتِهِ الْأَرِيْبُ
اور اپنی تدبیر سے عقلمند کچھ نہ کر سکا

أَتَاكَ عَلٰى قُنُوْطٍ مِّنْكَ غَوْثٌ
اس وقت اس ناامیدی کے بعد تمھارے پاس ایک فریادرس آپہونچا

يَمُنُّ بِهِ اللَّطِيْفُ الْمُسْتَجِيْبُ
جسکے واسطہ سے مہربان دعا قبول کرنیوالا خدا احسان کرتا ہے

وَكُلُّ الْحَادِثَاتِ إِذَا تَنَاهَتْ
تمام حوادث زمانہ جب انتہا کو پہونچ جاتے ہیں

فَمَوْصُوْلٌ بِهِ فَرَجٌ قَرِيْبُ
تو اُسکے بعد جلد کشادگی آتی ہے

نہی از عجز و فروتنی پیش مرد دنی

کمینہ کے سامنے عجز و انکساری کی ممانعت

لَا تَطْلُبَنَّ مَعِيْشَةً بِمَذَلَّةٍ
ذلت کے ساتھ معاش نہ حاصل کرو

وَارْفَعْ بِنَفْسِكَ عَنْ دَنِيِّ الْمَطْلَبِ
اپنے آپ کو ذلیل مقصد سے بہت بلند رکھو

وَإِذَا افْتَقَرْتَ فَدَاوِ فَقْرَكَ بِالْغِنٰى
جب تم محتاج ہوجاؤ تو اپنی غربت کا علاج

عَنْ كُلِّ ذِيْ دَنَسٍ كَجِلْدِ الْأَجْرَبِ
اُن گندوں کی استغنا کیساتھ کرو جو مثل خارشتی اونٹ کی کھال

فَلْيَرْجِعَنَّ إِلَيْكَ رِزْقُكَ كُلُّهُ
پس تمھاری تمام روزی تمھارے پاس آجائیگی

لَوْ كَانَ أَبْعَدَ عَنْ مَحَلِّ الْكَوْكَبِ
گو ستاروں کے مقام سے دور ہو

اظہار صبر بر حوادث زمان برای دفع شماتت دشمنان

دشمنوں کی شماتت دور کرنے کے لئے حوادث زمانہ پر اظہار صبر

لہ رحیب۔ کشادہ۔ لہ ایطان۔ وطن بنانا۔ ارساء۔ لنگر انداز ہونا۔ قائم ہونا

لہ غوث۔ فریادرس

لَا تَسْأَلِيْنِيْ كَيْفَ أَنْتَ فَإِنَّنِيْ	صَبُوْرٌ عَلٰى رَيْبِ الزَّمَانِ صَلِيْبُ
تو مجھ سے نہ پوچھ کہ تم کیسے ہو	اسلئے کہ میں زمانہ کے مصائب کے مقابل میں صابر اور بہت سخت ہوں
حَرِيْصٌ عَلٰى أَنْ لَا يُرٰى بِيْ كَآبَةٌ	وَيَشْمُتَ عَادٍ أَوْ يُسَاءَ حَبِيْبُ
میری اصلی خواہش یہ ہے کہ مجھ پر رنج کا اثر نظر نہ آئے	کہ دشمن کو خوشی ہو اور دوست کو رنج

امر بسخا وکرم با جمیع طوائف وامم

تمام لوگوں کے ساتھ جود وسخاوت کا برتاؤ کرنیکا حکم

إِذَا جَادَتِ الدُّنْيَا عَلَيْكَ فَجُدْ بِهَا	عَلَى النَّاسِ طُرًّا إِنَّهَا تَتَقَلَّبُ
جب تمہارے پاس دنیا آئے	تو اسکو تمام لوگوں پر خرچ کر دو۔ اسلئے کہ وہ گردش میں رہتی ہے
فَلَا الْجُوْدُ يُفْنِيْهَا إِذَا هِيَ أَقْبَلَتْ	وَلَا الْبُخْلُ يُبْقِيْهَا إِذَا هِيَ تَذْهَبُ
جب وہ آنا شروع کریگی تو اسکو سخاوت فنا نہیں کرسکتی	اور جب جانا چاہیگی تو اُس کو بخل باقی نہیں رکھ سکتا

بیان آنکہ بنای کار مرد بر یاست نہ بر عقل کامل وطبع راست

اس بات کا بیان کہ لوگوں کے کاموں کی بنیاد ریاست پر ہے نہ راست بازی اور عقل کامل پر

تُغَطِّيْ عُيُوْبَ الْمَرْءِ كَثْرَةُ مَالِهٖ	فَصَدَّقَ فِيْمَا قَالَ وَهُوَ كَذُوْبُ
انسان کے عیب کو مال کی زیادتی چھپا لیتی ہے	پھر اسکی ہر بات کی تصدیق کیجاتی ہر گو وہ جھوٹا ہے
وَيُزْرِيْ بِعَقْلِ الْمَرْءِ قِلَّةُ مَالِهٖ	فَحَمَّقَهُ الْأَقْوَامُ وَهُوَ لَبِيْبُ
مال کی کمی انسان کی عقل پر عیب لگاتی ہے	لوگ اُس کو احمق کہتے ہیں حالانکہ وہ عقلمند ہے

شکایت از احتیاج وافتقار کہ سبب ضعف وانکسار است

حاجت مندی اور احتیاج کی شکایت جو ضعف اور عاجزی کا باعث ہوتی ہے

غَالَبْتُ كُلَّ شَدِيْدَةٍ فَغَلَبْتُهَا	وَالْفَقْرُ غَالَبَنِيْ فَأَصْبَحَ غَالِبِيْ
ہر سختی سے میں نے مقابلہ کیا اور اُس پر غالب آیا	ناداری نے مجھ سے مقابلہ کیا اور مجھ پر غالب آگئی
إِنْ أُبْدِهٖ يَفْضَحْ وَإِنْ لَمْ أُبْدِهٖ	يَقْتُلْ فَقُبِّحَ وَجْهُهٗ مِنْ صَاحِبِ
اگر میں ظاہر کرتا ہوں تو رسوا کرتی ہے اور اگر ظاہر نہیں کرتا	تو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ پس ایسے ساتھی کا برا ہو

۱ شماتت، دشمن کا خوش ہونا ۲ جود، سخاوت کرنا
۳ تحمیق، احمق بنانا۔

اظہار استحقاق وحرمان وایمان بتقدیر رحمٰن

استحقاق وحرمان اور خدا کی تقدیر پر ایمان کا بیان

فلو کانت الدنیا تنال بفطنة ¹ — وفضل وعقل نلت اعلی المراتب

اگر ہشیاری، بزرگی اور عقل سے — دنیا حاصل ہوتی تو میں دنیا کا بڑا سے بڑا مرتبہ حاصل کر لیتا

ولکنما الارزاق حظ وقسمة — بفضل ملیك لا بحیلة طالب

لیکن روزیوں کے حصے اور بخت سے — خدائے پاک کی مہربانی سے ملتی ہیں نہ تلاش کرنیوالے کی تدبیر سے

ستائش دانش وخرد کہ سبب نجات است وسعادت ابد

ہشیاری اور عقلمندی کی تعریف جو نجات اور ابدی سعادت کا ذریعہ ہے

وافضل قسم الله للمرء عقله — فليس من الخيرات شيء يقاربه

انسان کے لئے خدا کا بہترین حصہ اسکی عقل ہے — پس کوئی بھلائی اسکے برابر نہیں ہو سکتی

اذا اكمل الرحمن للمرء عقله — فقد كملت اخلاقه ومآربه

جب خدائے مہربان انسان کی عقل کو کامل کر دے — تو سمجھو کہ اسکے تمام اخلاق اور اغراض مکمل ہو گئے

يعيش الفتى في الناس بالعقل انه — على العقل يجري علمه وتجاربه

انسان لوگوں میں عقل ہی کی وجہ سے زندہ رہتا ہے کیونکہ — عقل ہی پر علم اور تجربوں کا دارومدار ہے

يزين الفتى في الناس صحة عقله — وان كان محظورا عليه مكاسبه

عقل کی درستی لوگوں میں انسان کو زینت بخشتی ہے — اگرچہ اس پر کمائی کا دروازہ بند کر دیا گیا ہو

يشين الفتى في الناس قلة عقله — وان كرمت اعراقه ومناسبه

عقل کی کوتاہی جوان کیلئے لوگوں میں باعث عیب ہوتی ہے — گرچہ اس کا حسب ونسب اور مرتبے معزز ہوں

ومن كان غلابا بعقل ونجدة — فذو الجد في امر المعيشة غالبه

اور جو شخص کہ عقل اور پختگی کی وجہ سے غالب ہو — تو اس پر معاش کے معاملہ میں نصیب ہی غالب آسکتا ہے

مدح علم وادب وحمد عقل وحسب

علم وادب کی تعریف، عقل وحسب کی ستائش

۱؎ قسمت، قسم جمع حصہ، مقاربہ، مشابہت ۲؎ مآرب، جمع مأربہ مقاصد ۳؎ محظور منع ۴؎ شین عیب لگانا۔ عرق جمع عروق، جد جبل

لَیْسَ الْبَلِیَّۃُ فِیْ اَیَّامِنَا عَجَبًا
ہمارے زمانہ میں مصیبت تعجب انگیز نہیں ہے
بَلِ السَّلَامَۃُ فِیْھَا اَعْجَبُ الْعَجَبِ
بلکہ اس میں سلامتی ہی بہت زیادہ حیرت انگیز ہے

لَیْسَ الْجَمَالُ بِاَثْوَابٍ تُزَیِّنُھَا
زینت دینے والے کپڑوں کا جمال کچھ نہیں ہے
اِنَّ الْجَمَالَ جَمَالُ الْعِلْمِ وَالْاَدَبِ
حقیقت میں جمال علم و ادب کا جمال ہے

لَیْسَ الْیَتِیْمُ الَّذِیْ قَدْ مَاتَ وَالِدُہٗ
یتیم وہ نہیں ہے جس کا باپ مرگیا ہو
اِنَّ الْیَتِیْمَ یَتِیْمُ الْعَقْلِ وَالْحَسَبِ
حقیقتہً یتیم وہ ہے جو عقل و شرافت سے محروم ہو

امر بتحصیل آداب و منع از تفاخر بانساب
تحصیل آداب کا حکم نسب پر فخر کرنے کی ممانعت

کُنِ ابْنَ مَنْ شِئْتَ وَاکْتَسِبْ اَدَبًا
جس کے بھی بیٹے ہو۔ ادب حاصل کرو
یُغْنِیْکَ مَحْمُوْدُہٗ عَنِ النَّسَبِ
اس ادب کی خوبی نسب سے تم کو بے پرواہ کردیگی

فَلَیْسَ تُغْنِی الْحَسِیْبَ نِسْبَتُہٗ
شریف کو اس کا نسب بغیر زبان
بِلَا لِسَانٍ لَّہٗ وَلَا اَدَبِ
اور بغیر ادب کے کچھ مفید نہیں ہے

اِنَّ الْفَتٰی مَنْ یَّقُوْلُ ھَا اَنَا ذَا
جوان مرد وہ ہے جو کہے "دیکھ" میں یہ ہوں"
لَیْسَ الْفَتٰی مَنْ یَّقُوْلُ کَانَ اَبِیْ
وہ جوان مرد نہیں جو کہے "میرے باپ وہ تھے"

نفی عوارض جسمانی و اثبات فضائل نفسانی
صفات جسمانی کا انکار اور فضائل روحانی کا اثبات

اَیُّھَا الْفَاخِرُ جَھْلًا بِالنَّسَبِ
اے جہالت کی وجہ سے نسب پر فخر کرنے والے
اِنَّمَا النَّاسُ لِاُمٍّ وَّلِاَبِ
تمام لوگ ایک ماں باپ سے ہیں

ھَلْ تَرَاھُمْ خُلِقُوْا مِنْ فِضَّۃٍ
کیا تم اُن کو یہ خیال کرتے ہو کہ وہ چاندی
اَمْ حَدِیْدٍ اَمْ نُحَاسٍ اَمْ ذَھَبِ
یا لوہا یا تانبا یا سونا سے پیدا کیے گئے ہیں

ھَلْ تَرَاھُمْ خُلِقُوْا مِنْ فَضْلِھِمْ
کیا تم اُن کو یہ خیال کرتے ہو کہ وہ اپنے مل سے پیدا ہوئے ہیں
ھَلْ سِوٰی لَحْمٍ وَّعَظْمٍ وَّعَصَبِ
کیا وہ گوشت، ہڈی اور پٹھوں کے سوا کچھ اور ہیں

لہ اسم فعل بمعنی خذ، لو

إِنَّمَا الْفَخْرُ لِعَقْلٍ ثَابِتٍ	وَحَيَاءٍ وَعَفَافٍ وَأَدَبِ
فخر پائدار عقل شرم و پاکدامنی	اور ادب کو حاصل ہے

تحسین سکوت وستایش صموت
سکوت وخاموشی کی ستائش وتعریف

أَدَّبْتُ نَفْسِي فَمَا وَجَدْتُ لَهَا	بِغَيْرِ تَقْوَى الْإِلٰهِ مِنْ أَدَبِ
مین نے اپنے نفس کو ادب سکھایا تو مین نے اسکے لئے	علاوہ خدا کے خوف کے کسی ادب کو نہین پایا
فِي كُلِّ حَالَاتِهَا وَإِنْ قَصُرَتْ	أَفْضَلُ مِنْ صَمْتِهَا عَنِ الْكَذِبِ
تمام حالتون مین اگرچہ معمولی ہون	جھوٹ سے بچنے سے بہتر مین نے کسی چیز کو نہین پایا
وَغِيبَةِ النَّاسِ إِنَّ غِيبَتَهُمْ	حَرَّمَهَا ذُو الْجَلَالِ فِي الْكُتُبِ
اور لوگون کی غیبت سے خاموش رہنے سے بہتر نہین پایا کیونکہ	غیبت کو خدای ذوالجلال نے کتابون مین حرام کردیا ہے
إِنْ كَانَ مِنْ فِضَّةٍ كَلَامُكَ يَا	نَفْسُ إِنَّ السُّكُوتَ مِنْ ذَهَبِ
اگر تیرا کلام چاندی کا ہے تو یاد رکھ اے نفس	خاموشی سونا ہے

تنبیہ بر ترک جواب اراذل وارشاد بتعظیم ارباب فضائل
رذیلون کو جواب نہ دینے اور ارباب فضل کی تعظیم کے متعلق ارشاد

سَلِيمُ الْعِرْضِ مَنْ حَذِرَ الْجَوَابَا	وَمَنْ دَارَى الرِّجَالَ فَقَدْ أَصَابَا
جو جواب سے بچے اسی کی عزت محفوظ رہیگی	جو لوگون سے خاطر مدارات[1] کرے اس نے ٹھیک کیا
وَمَنْ هَابَ الرِّجَالَ تَهَيَّبُوهُ	وَمَنْ يُهِنِ الرِّجَالَ فَلَنْ يُهَابَا
جو لوگون سے ڈریگا اس سے بھی لوگ ڈرین گے	جو لوگون کو ذلیل کریگا۔ اس کا ہرگز رعب نہ ہوگا

اظہار آثار حلم از کمال کیاست وعلو
آثار حلم کا اظہار کمال عقلمندی اور علم کی نشانی ہے

وَذِي سَفَهٍ يُوَاجِهُنِي بِجَهْلٍ	وَأَكْرَهُ أَنْ أَكُونَ لَهُ مُجِيبَا
بے وقوف مجھ سے جہالت کے ساتھ خطاب کرتا ہے	اور مجھکو پسند نہین کہ اس کا جواب دون

[1] مدارات۔ خاطر کرنا۔ نرمی کرنا از مفاعلۃ

یَزِیْلُ سَفَاھَۃً وَّاَزِیْدُ حِلْمًا	کَعُوْدٍ زَادَ فِی الْاِحْرَاقِ طِیْبًا
وہ بے وقوفی میں زیادتی کرتا ہے، اور میں حلم میں	جیسے خوشبودار لکڑی کہ جلانے سے خوشبو زیادہ ہوتی ہے

امر بستر عیوب وعفو ذنوب

عیوب کی ستر پوشی اور گناہوں کے عفو کا حکم

اَلْبِسْ اَخَاکَ عَلٰی عُیُوْبِہٖ	وَاسْتُرْ وَغُطِّ عَلٰی ذُنُوْبِہٖ
اپنے بھائی کے عیوب پر پردہ ڈال دو اور چھپا دو	اور اُسکے گناہوں کو ڈھانک لو
وَاصْبِرْ عَلٰی ظُلْمِ السَّفِیْہِ	وَلِلزَّمَانِ عَلٰی خُطُوْبِہٖ
نادان اور حوادث زمانہ کے ظلم پر	صبر کرو
وَدَعِ الْجَوَابَ تَفَضُّلًا	وَکِلِ الظَّلُوْمَ اِلٰی حَسِیْبِہٖ
اپنی شرافت اور مہربانی کی وجہ سے جواب نہ دو	ظالم کو مالک حساب کے حوالہ کر دو

شکوۂ از منافقان زمان کہ دوستی ایشان منحصر بزبان

اُن منافقوں کی شکایت جن کی بزبان دوستی محض زبان سے ہے

ذَھَبَ الْوَفَاءُ ذَھَابَ اَمْسِ الذَّاھِبِ	وَالنَّاسُ اِبْنُ مُخَاتِلٍ وَّمُوَارِبِ
جس طرح گذشتہ کل گیا وفاداری بھی گئی	لوگ دغاباز اور مکار ہو گئے
یُفْشُوْنَ بَیْنَھُمُ الْمَوَدَّۃَ وَالصَّفَا	وَقُلُوْبُھُمْ مَحْشُوَّۃٌ بِعَقَارِبِ
آپس میں دوستی اور خلوص کی اشاعت کرتے ہیں	اور اُن کے دلوں میں بچھو چھپے ہوتے ہیں

شکایت از وجدان اعدا وفقدان احبا

دشمنوں کی کثرت اور دوستوں کے فقدان کی شکایت

عِلْمِیْ غَزِیْرٌ وَّاَخْلَاقِیْ مُھَذَّبَۃٌ	وَمَنْ تَمَدَّبَ یَشْقٰی فِیْ تَھَذُّبِہٖ
میرا علم کثیر ہے اور اخلاق پاکیزہ ہیں	اور جو شخص پاکیزہ ہونا چاہیگا اسکو اسمیں وقت پیش آئیگی
لَوْ رُمْتُ اَلْفَ عَدُوٍّ کُنْتُ وَاجِدَھُمْ	وَلَوْ طَلَبْتُ صَدِیْقًا مَا ظَفِرْتُ بِہٖ
اگر ہزار دشمن چاہوں، تو پا جاؤں گا	اگر ایک دوست بھی تلاش کروں تو اسمیں کامیاب نہ ہونگا

لہ عود لکڑی خوشبودار لکڑی عیدان جمع لہ علیؒ تغفیہ چھپانا تفعیل لہ خطب خطوب جمع از عظیم لہ کل امر از کل سپرد کرنا
لہ مخاتل فریبی، موارب مکار۔ از باب مفاعلہ لہ حشی بھنو بھرنا لہ روم۔ قصد کرنا۔

دُعائے حضرت حق وثنائی فیاض مطلق

حضرت حق سے دعا اور فیاض مطلق کی تعریف

یَا رَبِّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ وَقَلْبِیْ
اے پاک پروردگار مجھکو ثابت قدم رکھ اور میرے دلکو مضبوط

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسْبِیْ
اے خدا تو پاک ہے اور تو مجھکو کافی ہے

تضرع ومناجات باقاضی الحاجات

خدائے پاک قاضی الحاجات کی درگاہ میں گریہ وزاری ومناجات

قَرِیْحُ الْقَلْبِ مِنْ وَجَعِ الذُّنُوْبِ
گناہوں کے درد کی وجہ سے زخمی دل

نَحِیْلُ الْجِسْمِ یَشْهَقُ بِالنَّحِیْبِ
اور لاغر جسم والا گریہ وزاری کرتا ہے

اَضَرَّ بِجِسْمِهٖ سَهَرُ اللَّیَالِیْ
راتوں کی بیداری نے اسکے جسم کو اس قدر نقصان پہونچایا ہے

فَصَارَ الْجِسْمُ مِنْهُ کَالْقَضِیْبِ
کہ وہ جسم مثل ٹہنی کے ہوگیا ہے

وَغَیَّرَ لَوْنَهٗ خَوْفٌ شَدِیْدٌ
خوف شدید نے اسکے رنگ کو متغیر کردیا ہے

لِمَا یَلْقَاهُ مِنْ طُوْلِ الْکُرُوْبِ
اور وہ خوف اس طویل مصیبت کا ہے جو اسکو پیش آنیوالی ہے

یُنَادِیْ بِالتَّضَرُّعِ یَا اِلٰهِیْ
وہ تضرع کے ساتھ پکارتا ہے کہ یا خدایا

اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاسْتُرْ عُیُوْبِیْ
میری لغزش سے درگزر کر میرے عیوب کو چھپا

فَزِعْتُ اِلَی الْخَلَائِقِ مُسْتَغِیْثًا
میں نے مخلوقات کی طرف فریاد کرکے گھبراکر پناہ لی

وَلَمْ اَرَ فِی الْخَلَائِقِ مِنْ مُجِیْبِ
مگر ان میں ایک شخص کو بھی فریادرسی کرنے والا نہ پایا

وَاَنْتَ تُجِیْبُ مَنْ یَّدْعُوْكَ رَبِّیْ
تجھکو جو بھی پکارے جواب دیتا ہے اے میرے رب

وَتَکْشِفُ ضُرَّ عَبْدِكَ یَا حَبِیْبِیْ
اور اپنے بندے کی تکلیف کو زائل کردیتا ہے۔ اے میرے محبوب

وَدَائِیْ بَاطِنٌ وَلَدَیْكَ طِبٌّ
میری بیماری پوشیدہ ہے مگر تیرے پاس علاج ہے

وَمَنْ لِیْ مِثْلُ طِبِّكَ یَا طَبِیْبِیْ
اے میرے طبیب میرے لئے تیرے برابر کس کا علاج ہوگا

منع ملاومت در منادمت ونفی مواظبت در مصاحبت

ہم نشینی اور صحبت کے دوام کی ممانعت

سلہ قریح۔ زخم زخمی ہونا۔ شہق۔ شور کرنا۔ نعرہ مارنا۔ نحیب۔ گریہ سلہ کرب۔ کروب جمع بمعنی مصیبت سلہ اقالۃ معاف کرنا
سلہ منادمہ۔ باہم شراب پینا۔ مصاحبت

اِذَا شِئْتَ اَنْ تَقْلِیْ فَزُرْ مُتَوَاتِرًا
اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تم سے دشمنی کی جائے تو مسلسل ملاقاتیں کرو

وَاِنْ شِئْتَ اَنْ تَزْدَادَ حُبًّا فَزُرْ غِبًّا
اگر چاہتے ہو کہ صحبت میں زیادتی ہو تو ناغہ دیکر ملو

مُنَادَمَۃُ الْاِنْسَانِ تَحْسُنُ مَرَّۃً
انسان کی صحبت ایک مرتبہ تو بہتر ہوگی

وَاِنْ اَکْثَرُوْا اِدْمَانَھَا اَفْسَدُوا الْحُبَّا
اور اگر اس میں انہاک اور زیادتی کریں گے تو خراب کر دیں گے

بیان وجہ مختار در ترتیب چیدن اظفار
ناخن ترشوانے کی پسندیدہ صورت کی ترتیب کا بیان

قَلِّمْ اَظَافِیْرَکَ بِسُنَّۃٍ وَّاَدَبٍ
اپنے ناخنوں کو سنت اور ادب کے موافق ترشواؤ

یُمْنٰی ثُمَّ یُسْرٰی خَوَابِسُ اَوْخَسَبٍ
داہنا ہاتھ پھر بایاں - بترتیب حروف خوابس اور خسب

تقریب نفوس بر موت و تقریر طباع بر فوت
نفس اور طبیعت کو موت اور جان دینے پر تیار کرنا

عَجِبْتُ لِجَازِعٍ بَاکٍ مُّصَابٍ
میں اس گھبرانے والے، گریہ وزاری کرنیوالے

بِاَھْلٍ اَوْ حَمِیْمٍ ذِی اکْتِئَابٍ
اہل وعیال یا عزیز غمزدہ کی مصیبت اٹھانیوالے پر متعجب ہوں

شَقِیْقِ الْجَیْبِ دَاعِی الْوَیْلِ جَھْلًا
وہ جہالت سے گریبان چاک کرتا ہے واویلا مچاتا ہے

کَاَنَّ الْمَوْتَ کَالشَّیْءِ الْعُجَابِ
گویا موت کوئی عجیب چیز ہے

وَسَوَّی اللّٰہُ فِیْہِ الْخَلْقَ حَتّٰی
خدا نے اس میں تمام مخلوقات کو برابر کیا

نَبِیُّ اللّٰہِ عَنْہُ لَمْ یُحَابِ
حتیٰ کہ پیغمبر خدا بھی اس سے نہ بچے

لَہٗ مَلَکٌ یُّنَادِیْ کُلَّ یَوْمٍ
خدا کا ایک فرشتہ ہے جو ہر روز پکارتا ہے

لِدُوْا لِلْمَوْتِ وَابْنُوْا لِلْخَرَابِ
موت کے لئے پیدا کرو اور ویرانی کیلئے بناؤ

تبیین مصائب زمان و تعیین نوائب جہان
زمانہ کے مصائب اور دُنیا کی تکالیف کا بیان

فَلَمْ اَرَ کَالدُّنْیَا بِھَا اغْتَرَّ اَھْلُھَا
دُنیا جیسی چیز دنیا کو فریب دینے والی چیز میں نے نہیں دیکھی

وَلَا کَالْیَقِیْنِ اسْتَوْحَشَ الدَّھْرَ صَاحِبُہٗ
یقین موت کا سا کوئی ہے جسکا یقین زمانہ کو وحشت میں ڈالتا ہے

لہ خوابس یعنی داہنے ہاتھ میں علی الترتیب خنصر وسطیٰ، ابہام، بنصر، سبابہ اور بائیں ہاتھ میں ترتیب حروف خسب یعنی ابہام، وسطیٰ خنصر سبابہ بنصر ترشنا چاہیئے لہ اکتئاب غمگین ہونا لہ ولد پیدا کرنا بعد لبد

أَمُرُّ عَلَى رَسْمِ الْقَرِيبِ كَأَنَّمَا
میں اپنے قریبی عزیز کے نشان قبر سے گذرتا ہوں گویا

أَمُرُّ عَلَى رَسْمِ امْرِئٍ مَا أُنَاسِبُهُ
میں ایسے آدمی کے نشان قبر سے گذر رہا ہوں جس سے کوئی تعلق نہیں

فَوَاللّٰهِ لَوْلَا أَنَّنِي كُلَّ سَاعَةٍ
پس بخدا اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں ہر وقت

إِذَا شِئْتُ لَاقَيْتُ امْرَءًا مَاتَ صَاحِبُهُ
جب چاہوں تو ایسے شخص سے مل سکتا ہوں جس کا کوئی ساتھی مر گیا ہو

إِذَا مَا اعْتَرَتْنِي الدَّهْرَ عَنْهُ بِحِيلَةٍ
جب تیا اُسکے متعلق حوادث زمانہ سے تسکین حاصل کرتا ہوں کسی

تُجَدِّدُ حُزْنًا كُلَّ يَوْمٍ نَوَادِبُهُ
تو روزانہ رونے والی عورتیں غم کو نیا کرتی رہتی ہیں

ارشاد ارباب صلاح باسباب فلاح

ارباب صلاح کو کامیابی کے اسباب اختیار کرنیکا ارشاد

فُرِضَ عَلَى النَّاسِ أَنْ يَتُوبُوا
لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ توبہ کریں

لَكِنَّ تَرْكَ الذُّنُوبِ أَوْجَبُ
مگر گناہوں کو ترک کرنا اس سے زیادہ ضروری ہے

وَالدَّهْرُ فِي صَرْفِهِ عَجِيبٌ
زمانہ اپنے چکر میں عجیب ہے

وَغَفْلَةُ النَّاسِ فِيهِ أَعْجَبُ
مگر لوگوں کی غفلت عجیب تر ہے

وَالصَّبْرُ فِي النَّائِبَاتِ صَعْبٌ
مصائب کے وقت صبر کرنا مشکل ہے

لَكِنَّ فَوْتَ الثَّوَابِ أَصْعَبُ
مگر ثواب کا فوت ہونا اور بڑی مصیبت ہے

وَكُلُّ مَا يُرْتَجَى قَرِيبٌ
تمام وہ چیزیں جنکی توقع ہے قریب ہیں

وَالْمَوْتُ مِنْ كُلِّ ذَاكَ أَقْرَبُ
اور موت اُن تمام سے قریب تر ہے

بیان زوال جاہ ومال ونفی حرص وندامت مال

جاہ ومال کا زوال اور حرص وندامت مآل کی ممانعت

قَدْ شَابَ رَأْسِي وَرَأْسُ الْحِرْصِ لَمْ يَشِبِ
میرا سر سفید ہوگیا مگر حرص کا سر سفید نہ ہوا

إِنَّ الْحَرِيصَ عَلَى الدُّنْيَا لَفِي تَعَبِ
حریص دنیا پریشانی میں رہتا ہے

مَا لِي أَرَانِي إِذَا مَا رُمْتُ مَرْتَبَةً
کیا بات ہے کہ میں ایک مرتبہ کو چاہتا ہوں

فَنِلْتُهَا طَمَحَتْ عَيْنِي إِلَى مَرْتَبِ
اور اسکو پالیتا ہوں تو میری نظر اور مرتبوں کی طرف اٹھنی ہے

لہ اعتزاز یعنی حاصل کرنا۔ تولاب واحد نادبہ رونیوالی از ندبہ۔ ج طمح نظر اٹھنا۔

بِاللّٰهِ رَبِّكَ كَمْ بَيْتٍ مَرَرْتَ بِهِ
قسم ہے اس خدا کی جو تیرا پروردگار ہے بہت سے گھروں کے پاس گذرا
قَدْ كَانَ يَعْمُرُ بِاللَّذَّاتِ وَالطَّرَبِ
جو عیش و عشرت سے آباد تھے

طَارَتْ عُقَابُ الْمَنَايَا فِيْ جَوَانِبِهِ
مگر اب موت کے عقاب ان کے گوشوں میں اڑ رہے ہیں
فَصَارَتْ مِنْ بَعْدِهَا لِلْوَيْلِ وَالْحَرَبِ
لذات کے بعد افسوس اور بربادی کا شکار ہو گئے

اَحْبِسْ جَنَانَكَ لَا تُجْهِدْهُ بِهِ طَلَبًا
اپنے پر کو سمیٹو، طلب میں بہت زیادہ کوشش نہ کرو
فَلَا وَرَبِّكَ مَا الْاَرْزَاقُ بِالطَّلَبِ
پس قسم ہے خدائے پاک کی، روزی تلاش کرنے سے نہیں ملتی

قَدْ يَاْكُلُ الْمَالَ مَنْ لَمْ يُجْفِ رَاحِلَةً
کبھی مال وہ شخص پاتا ہے جو سواری کو بھی نہیں لے گیا
وَيُتْرَكُ الْمَالَ مَنْ قَدْ جَدَّ فِي الطَّلَبِ
اور کبھی مال سے وہ شخص محروم رہتا ہے جس نے حصول مال کی

توبیخ بر متابعت نفس وھوا و نہی از طمع دوام و بقا

نفس اور خواہش کی اتباع پر توبیخ اور دوام و ہمیشہ رہنے کی طمع کی ممانعت

اِلَامَ تَجُرُّ اَذْيَالَ التَّصَابِيْ
کب تک عشقبازی کا دامن گھسیٹتے رہو گے
وَشَيْبُكَ قَدْ نَضَا بُرْدَ الشَّبَابِ
حالانکہ تمہاری پیری نے شباب کی چادر کو ہٹا دیا ہے

بِلَالُ الشَّيْبِ فِيْ فَوْدَيْكَ نَادٰى
بڑھاپے کے بلال نے جو سر کے دونوں جانب نمایاں ہے
بِاَعْلَى الصَّوْتِ حَيَّ عَلَى الذَّهَابِ
باواز بلند پکار کر کہا کہ جانے کے لئے تیار ہو جاؤ

خُلِقْتَ مِنَ التُّرَابِ وَعَنْ قَرِيْبٍ
مٹی سے پیدا کئے گئے ہو اور عنقریب
تُغَيَّبُ تَحْتَ اَطْبَاقِ التُّرَابِ
مٹی کے طبقوں کے نیچے غائب کر دئے جاؤ گے

طَمِعْتَ اِقَامَةً فِيْ دَارِ ظَعْنٍ
مقام سفر میں تم اقامت کے خواہشمند ہو
فَلَا تَطْمَعْ فَرِجْلُكَ فِي الرِّكَابِ
پس ایسی خواہش نہ کرو اسلئے کہ تم پا بر رکاب ہو

وَاَرْخَيْتَ الْحِجَابَ وَسَوْفَ يَاْتِيْ
آج تم پردہ ڈالے ہوئے ہو عنقریب ایسا فرشتہ
رَسُوْلٌ لَيْسَ يُحْجَبُ بِالْحِجَابِ
آئے گا کہ وہ پردہ سے نہ رکے گا۔

اَعَامِرَ قَصْرِكَ الْمَرْفُوْعِ اَقْصِرْ
اے بلند محل کے تعمیر کرنے والے بس کر
فَاِنَّكَ سَاكِنُ الْقَبْرِ الْخَرَابِ
اسلئے کہ تجھکو ویران قبر میں ٹھہرنا ہے

۱ تخریب۔ لوٹ۔ بربادی ۲ جو سرکشی کرتا ہے اجاب ۔ النصب ۔ تھکایا ۔ لم یذع للاکل کھانے کا موقع نہ دیا ۳ تصابی عاشق ہونا نضو۔ تار تمنکانا ۴ فود ۔ جانب الراس فوق الاذنین ۔

شکایت از پیری و بیاض موی باحسن بیان و تنبیہ برنیت دنیا و اہل آن

بہترین طریقہ پر بڑھاپا اور سپیدی بال کی شکایت اور زمانہ حال کے لوگوں کی خرابیوں پر تنبیہ

حبت نار جسمی باشتعال منارتی
میرے جسم کی آگ منارے کے مشتعل بالوں کے سبب سے ان کی وجہ سے بجھ گئی

واظلم عیشی اذ اضاء شہابہا
میری زندگی جب اسکا شعلہ روشن ہوا تو تاریک ہو گئی

ایا بومۃ قد عششت فوق ہامتی
اے الو تو نے میری کھوپڑی کے اوپر گھونسلا بنا لیا

علی الرغم منی حین طار غرابہا
میری مرضی کے خلاف جسوقت کوا اڑ گیا

رایت خراب العمر منی فزرتنی
تو نے میری عمر کی ویرانی کو دیکھا تو میری ملاقات کو آ پہنچا

وماواک من کل الدیار خرابہا
اور تیرا ٹھکانا ملک کے تمام حصوں میں صرف ویرانہ ہے

ءانعم عیشا بعد ما حل عارضی
کیا میں خوش رہ سکتا ہوں بعد اسکے کہ بڑھاپے کی پیش خیمہ نے سر

طلائع شیب لیس یغنی خضابہا
نزول کیا جسکو خضاب کچھ نفع نہیں پہنچا سکتا

وعزۃ عمر المرء قبل مشیبہ
انسان کی زندگی کی چمک پیری سے پہلے ہے

وقد فنیت نفس تولی شبابہا
جوں ہی جوانی مٹی، انسان ختم ہوا

اذا اصفر وجہ المرء وابیض راسہ
جب انسان کا چہرہ زرد ہوا اور سر سپید

تنغص من ایامہ مستطابہا
تو اسکے اچھے دن بھی منغص ہو جاتے ہیں

وادِ زکوۃ الجاہ واعلم بانہا
جاہ و عزت کی زکوۃ دو اور یاد رکھو کہ

کمثل زکوۃ المال تم نصابہا
مال کی زکوۃ کی طرح اس کا بھی نصاب پورا ہو گیا

واحسن الی الاحرار تملک رقابہم
شریفوں کیساتھ احسان کرو انکی گردنوں کے مالک ہو جاؤ

فخیر تجارات الکریم اکتسابہا
کیونکہ شریف کی بہترین تجارت انکی گردنوں کا حصول ہے

ومن یذق الدنیا فانی طعمتہا
اور جو شخص دنیا کو چکھے، اور میں انکو چکھ چکا ہوں

وسیق الینا عذبہا وعذابہا
اور میرے پاس شیریں اور کڑوا سب لایا جا چکا ہے

فلم ارہا الا غرورا وحسرۃ
تو میں نے انکو بجز دھوکا اور حسرت کے کچھ نہیں پایا

کما لاح فی ارض الفلاۃ سرابہا
جس طرح دشت و بیابان میں سراب چمکتا ہے

لہ حبت: از خبو بجھنا لہ عششت: آشیانہ بنانا لہ ہامۃ: کھوپڑی طلائع جمع طلیعۃ مقدمۃ الجیش پیش خیمہ لہ غرۃ: روشنی چمک لہ رقبہ ارقاب جمع گردن لہ سراب: ریت جو میدان میں دور سے دیکھنے میں پانی معلوم ہو

وَمَا هِيَ اِلَّا جِيفَةٌ مُسْتَحِيلَةٌ[1] عَلَيْهَا كِلَابٌ هَمُّهُنَّ اجْتِذَابُهَا

دُنیا صرف متغیر مُردار ہے جسکو کُتّے گھیرے ہوئے ہیں اور اُن کا مقصد اُسکو نوچنا ہے

فَاِنْ تَجْتَنِبْهَا كُنْتَ سِلْمًا لِاَهْلِهَا وَاِنْ تَجْتَذِبْهَا نَازَعَتْكَ كِلَابُهَا

اگر تم نے اُس سے پرہیز کیا تو دنیا والوں سے صلح کر لی اگر تم اُسکو کھینچوگے تو وہ کُتّے تم سے لڑینگے

فَدَعْ عَنْكَ فَضَلَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّهَا حَرَامٌ عَلٰى نَفْسِ التَّقِيِّ ارْتِكَابُهَا

پس فضول باتوں کو چھوڑ دو، اسلیے کہ پرہیزگار آدمی کو ان کا مرتکب ہونا حرام ہے

وَلَا تَمْشِيَنَّ فِيْ مَنْكِبِ[2] الْاَرْضِ فَاخِرًا فَعَمَّا قَلِيْلٍ يَحْتَوِيْكَ تُرَابُهَا

دوش زمین پر فخر کے ساتھ مت چلو اس لئے کہ عنقریب اُسکی مٹی تم کو گھیر لے گی

فَطُوْبٰى لِنَفْسٍ اَوْطَنَتْ قَعْرَ دَارِهَا مُغَلَّقَةَ الْاَبْوَابِ مُرْخًى حِجَابُهَا

پس اس شخص کو خوشخبری ہے جس نے اپنے گوشۂ خانہ کو وطن بنایا۔ دروازے بند اور پردہ پڑا ہوا ہے

تشنیع از تفرقۂ ایام وشہور وشکایت از حادثۂ اعوام ودہور

ایام وشہور کے تفرقہ کی برائی اور سال وزمانہ کی مصیبت کی شکایت

كُنَّا كَزَوْجِ حَمَامَةٍ فِيْ اَيْكَةٍ[3] مُتَمَتِّعَيْنِ بِصِحَّةٍ وَّشَبَابٍ

ہم لوگ جھاڑی میں مثل کبوتری کے جوڑہ کے تھے اور تندرستی اور جوانی سے فائدہ اُٹھا رہے تھے

دَخَلَ الزَّمَانُ بِنَا وَفَرَّقَ بَيْنَنَا اِنَّ الزَّمَانَ مُفَرِّقُ الْاَحْبَابِ

زمانہ نے ہم میں دخل اندازی کی اور تفرقہ ڈال دیا زمانہ احباب میں تفرقہ ڈالنے والا ہوتا ہے

تاسف بر ایام جوانی ودوستان جانی

زمانۂ شباب اور دلی دوستوں پر افسوس

شَيْئَانِ لَوْ بَكَتِ الدِّمَاءَ عَلَيْهِمَا عَيْنَايَ حَتّٰى تُؤْذِنَا[4] بِذَهَابٍ (عینان)

دو چیزیں ایسی ہیں کہ اگر میری آنکھیں اسقدر روئیں کہ اُنکے ضائع ہونے کا خطرہ ہو جائے

لَمْ تَبْلُغَا الْمِعْشَارَ مِنْ حَقَّيْهِمَا فَقْدُ الشَّبَابِ وَفُرْقَةُ الْاَحْبَابِ

تو بھی اُن کا عشر عشیر حق بھی نہ ادا ہوتا جوانی کا جانا اور دوستوں کی جدائی

[1] استحالہ بگڑنا۔ بدلنا۔ اجتذاب، کھینچنا [2] منکب / مناکب جمع مونڈھا [3] ایکہ جھاڑی
[4] ایذان۔ خبردار کرنا۔

اظہار ملال از مصائب ایام در وقت وفات فاطمہ رضی

حضرت فاطمہ کے انتقال کے وقت مصائب زمانہ پر اظہار رنج و افسوس

وما الدھر والایام الا کما تری
زمانہ اور ایام جیسا کہ تم دیکھتے ہو

رزیۃ مال او فراق حبیب
صرف مال کی مصیبت اور دوست کی جدائی کا نام ہے

وان امرء قد جرب الدھر لم یخف
جس شخص نے زمانہ کا تجربہ کر لیا وہ نہیں ڈرتا

تقلب حالیہ لغیر لبیب
بیوقوف کے حق میں زمانہ کی دونوں حالتوں کے تغیر سے

اظہار محبت فاطمہ زہرا ہنگام رحلت او از دنیا

حضرت فاطمہ سے اظہار محبت جس وقت وہ دنیا سے رحلت فرما رہی تھیں

حبیب لیس یعدلہ حبیب
ایسا دوست جس کے برابر کوئی دوست نہیں

وما لسواہ فی قلبی نصیب
جس کے سوا میرے دل میں کسی کی جگہ نہیں ہے

حبیب غاب عن عینی وجسمی
وہ دوست میری آنکھوں اور میرے جسم سے غائب ہو گیا

وعن قلبی حبیبی لا یغیب
مگر وہ میرے دل سے غائب نہیں ہوا ہے

خطاب بفاطمہ بعد از وفات او و تذکرہ وفاداری و ثبات او

انتقال کے بعد حضرت فاطمہ سے خطاب اور اُن کی وفاداری اور ثابت قدمی کا ذکر

مالی وقفت علی القبور مسلما
کیا بات ہے کہ میں دوست کی قبر کو سلام کر کے

قبر الحبیب فلم یرد جوابی
قبروں کے پاس کھڑا ہوا مگر آپ نے میرا جواب نہیں دیا

احبیب مالک لا ترد جوابنا
اے میری دوست کیا بات ہے کہ تم میرا جواب نہیں دیتیں

انسیت بعدی خلۃ الاحباب
کیا تم میرے بعد دوستوں کی دوستی بھول گئیں

جواب از زبان حال زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت فاطمہ زہرا کی زبان حال سے جواب

قال الحبیب وکیف لی بجوابکم
دوست نے کہا کہ میں تمہارا جواب کیونکر دے سکتا ہوں

وانا رھین جنادل وتراب
ایسی حالت میں کہ میں پتھر اور مٹی کے نیچے پڑا ہوا ہوں

سلہ جندل۔ جنادل جمع سنگ۔

أَكَلَ التُّرَابُ مَحَاسِنِي فَنَسِيتُكُمْ
مٹی نے میری خوبیوں کو کھا لیا اسلئے میں تمکو بھول گیا
وَحُجِبْتُ عَنْ أَهْلِي وَعَنْ أَتْرَابٍ
اور اپنے اہل وعیال اور ساتھیوں سے روک دیا گیا ہوں

فَعَلَيْكُمْ مِنَّا السَّلَامُ تَقَطَّعَتْ
پس میری طرف سے بھی "علیکم السلام"، بس
عَنِّي وَعَنْكُمْ خُلَّةُ الْأَحْبَابِ
ہمارے تمہارے دوستی منقطع

مرثیہ در وقت زیارۃ روضۃ خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کی زیارت کے وقت کا مرثیہ

مَا غَاضَ دَمْعِي عِنْدَ نَائِبَةٍ
میرا آنسو جس مصیبت کے وقت بھی خشک ہوتا ہو
إِلَّا جَعَلْتُكَ لِلْبُكَاءِ سَبَبَا
تو میں آپ کو رونے کا سبب بنا لیتا ہوں

وَإِذَا ذَكَرْتُكَ سَامَحَتْكَ بِهِ
جب میں آپکو یاد کرتا ہوں تو آپکی یاد میں میری آنکھیں آنسو سے
مِنِّي الْجُفُونُ فَفَاضَ وَانْسَكَبَا
تو آنسو بہتا ہے اور جاری ہوتا ہے

إِنِّي أُجِلُّ ثَرًى حَلَلْتَ بِهِ
اس خاک کو جسمیں حضور نزول فرما ہیں
عَنْ أَنْ أَرَى لِسِوَاهُ مُكْتَئِبَا
میں اسکو اس سے بلند تر خیال کرتا ہوں کہ میں اسکو سوا اور کسی

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا در مرثیہ پدر بزرگوار فرمودہ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بزرگ باپ کے مرثیہ میں فرمایا

إِذَا اشْتَدَّ شَوْقِي زُرْتُ قَبْرَكَ بَاكِيًا
جب میرا شوق شدید ہوتا ہے تو روتی ہوئی آپکی قبر کی زیارت کرتی ہوں
أَنُوحُ وَأَشْكُو لَا أَرَاكَ مُجَاوِبِي
نوحہ کرتی ہوں اور شکایت کرتی ہوں پر آپکو اپنا جواب دینے والا نہیں پاتی ہوں

فَيَا سَاكِنَ الصَّحْرَاءِ عَلَّمْتَنِي الْبُكَا
پس اے صحرا کے ساکن تو نے مجھے رونا سکھایا
وَذِكْرُكَ أَنْسَانِي جَمِيعَ الْمَصَائِبِ
اور تیرے ذکر نے تمام مصیبتوں کو بھلا دیا

فَإِنْ كُنْتَ عَنِّي فِي التُّرَابِ مُغَيَّبًا
پس اگر آپ مجھسے مٹی میں غائب ہیں
فَمَا كُنْتَ عَنْ قَلْبِي الْحَزِينِ بِغَائِبِ
پس آپ میرے غمگین دل سے غائب نہیں ہیں

تعییر خیرۃ تیرہ ولید بن مغیرہ

کور دیدہ ولید بن مغیرہ کو سرزنش

لے ترب: اتراب جمع ہمجن سے غیض: خشک ہونا سے سامحۃ: مسامحۃ: سہولت دینا، ڈھیل کرنا۔ جفن جفون جمع پلک سے اجلال: تعظیم کرنا، حلول: نزول۔ اکتیاب: رنجیدہ ہونا۔

یُهَدِّدُنِیْ بِالْعَظِیْمِ الْوَلِیْدُ
مجھے ولید بڑی مصیبت کی دھمکی دیتا ہے

فَقُلْتُ اَنَا ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ
میں نے کہا کہ میں ابوطالب کا بیٹا ہوں

اَنَا ابْنُ الْمُبَجَّلِ بِالْاَبْطَحَیْنِ
میں اس شخص کا بیٹا ہوں جو بطحا اور خانہ کعبہ میں

وَبِالْبَیْتِ مِنْ سَلَفِیْ غَالِبٍ
معزز خیال کیا جاتا ہے اور میرے اسلاف خاندان غالب سے ہیں

فَلَا تَحْسَبَنِّیْ اَخَافُ الْوَلِیْدَ
پس مجھکو یہ خیال کر کہ میں ولید سے ڈروں گا

وَلَا اَنَّنِیْ مِنْهُ بِالْهَائِبِ
اور نہ میں اس سے خوف زدہ ہوں گا

فَیَا ابْنَ مُغِیْرَةَ اِنِّیْ امْرُؤٌ
پس اے ابن مغیرہ میں وہ شخص ہوں

سَمُوْحُ الْاَنَامِلِ بِالْقَاضِبِ
جسکی انگلیاں تیز تلوار اٹھائے رہتی ہیں

طَوِیْلُ اللِّسَانِ عَلَی الشَّانِئِیْنَ
دشمنوں کو سخت جواب دینے والا

قَصِیْرُ اللِّسَانِ عَنِ الصَّاحِبِ
دوستوں سے نرمی سے گفتگو کرنے والا ہوں

خَسِرْتُمْ بِتَکْذِیْبِکُمْ لِلرَّسُوْلِ
تم لوگ نقصان میں رہے اسلئے کہ پیغمبر کی تکذیب کی

تَعِیْبُوْنَ مَا لَیْسَ بِالْعَائِبِ
جس میں کچھ عیب نہیں اسکو عیب لگاتے ہو

وَکَذَّبْتُمُوْهُ بِوَحْیِ السَّمَاءِ
تم نے میرے آسمان سے وحی نازل ہونیکو جھٹلایا

اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الْکَاذِبِ
سنو! جھوٹے پر خدا کی لعنت اور پھٹکار

خِطَابٌ بِاَبِیْ لَهَبٍ وَتَعْبِیْرًا وَّ بِتَرْكِ اَدَبٍ
ابولہب کی طرف رد ئے سخن اور اسکو ترک ادب پر سرزنش

اَبَا لَهَبٍ تَبَّتْ یَدَاكَ اَبَا لَهَبٍ
ابولہب! تیرے ہاتھ ٹوٹ جائیں، ابولہب

وَصَخْرَةَ بِنْتَ الْحَرْبِ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ
مع صخرہ بنت حرب کے جو لکڑی اٹھانیوالی ہے

خَذَلْتَ نَبِیَّ اللّٰهِ قَاطِعَ رَحْمِهٖ
تم نے پیغمبر خدا کو چھوڑا اور قطع رحم کیا

فَکُنْتَ کَمَنْ بَاعَ السَّلَامَةَ بِالْعَطَبِ
پس تم مثل اس شخص کے ہو گئے جس نے سلامتی کو ہلاکت کے بدلے بیچڈالا

لِخَوْفِ اَبِیْ جَهْلٍ فَاَصْبَحْتَ تَابِعًا
ابوجہل کے ڈر کے مارے تم اس کے تابع ہو گئے

لَهٗ وَکَذَاكَ الرَّاْسُ یَتْبَعُهُ الذَّنَبُ
جس طرح کہ دم سر کے تابع ہوتی ہے

۱؎ تہدید، ڈرانا ۲؎ تبجیل، تکریم ۔ ابطحین، حجیش عرفین ۳؎ سموح، بلند ہونا ۔ قاضب، قضب یعنی تیز تلوار ۴؎ عطب، ہلاکت

۵؎ ذنب، اذناب، دم۔

فاصبح ذاک الامر عاراً اتهیتلہ
یہ معاملہ ایسا ننگ ہے جسکو خانہ کعبہ کے

علیک حجیج البیت فی موسم العرب
حجاج زمانہ حج میں ہمیشہ تمھاری طرف منسوب کرینگے

ولولان عن بغض الاعادی محمد
اگر محمد اعداد کے بغض سے نرم پڑ گئے ہوتے

لحانی ذووہ بالرماح و بالقضب
تو وہ اصحاب بغض مجکو نیزے اور تیز تلوار لیکر ہلاک کر ڈالتے

ولن تیتمون او یصرع حولہ
وہ انکو بچھاڑ نہیں سکتے یہانتک کہ آپ کے گرد

رجال ملاء بالحروب ذو حسب
وہ لوگ بچھاڑ دیے جائیں جو جنگ میں تجربہ کار اور خاندانی ہیں

خطاب بولید پلید بیقدر در وقت قتل او بغزای بدر

خبیث بے قدر ولید سے خطاب جس وقت وہ غزوہ بدر میں قتل ہوا

تباً و تعساً لک یا ابن عتبۃ
تمھارے لئے تباہی اور بربادی ہوا ے ابن عتبہ

اسقیک من کاس المنایا شربۃ
ایک گھونٹ موت کے پیالے سے تم کو میں پلاؤنگا

ولا ابالی بعد ذاک عقبۃ
اور اس کے بعد انجام کار کی پرواہ نہ کرونگا

رجز ابی سعید بن ابی طلحہ کہ از بخت اشفتہ در مبارزت روز احد گفتہ

ابوسعید بن ابی طلحہ کے رجزیہ اشعار جنکو غزوہ احد کے دن قسمت سے پریشان ہوکر کہتا تھا

قد قلمت برایۃ ارباب بہا
جھنڈے والے اپنے جھنڈے لیکر ہو بیٹھے

تحفل فیہا دونما اصحابہا
مقام احد میں اسکے سامنے اصحاب رایہ جمع ہو رہے ہیں

ولست من اھوالہا اھابہا
اس جنگ کے خطروں سے میں خوف زدہ نہیں ہوں

والصید من ارجابہا شہابہا
اور شکار اسکے چاروں گوشوں سے اسکا شہاب یعنی میں ہوں

یاتیہ من قسیہا نشابہا
جسکے پاس اس کی کمان کے تیر آتے ہیں

جواب او باحسن عبارات وابین اشارات

واضح اشارات اور عمدہ عبارات میں اُن کا جواب

لہ ال بہیل مہیل صب، ڈالنا۔ حاج حجیج حجاج جمع لہ لحی کھال نکالنا۔ ہلاک کرنا۔ قتل بھچا جانا بچھاڑنا تصریع۔ ایضاً۔ ملئ۔ ملار
ملاء جمع قتیل۔ قدار بیقدر رکہ عقبہ انجام۔ عاقبہ شہ حفل جمع ہونا تہ ہول خوف۔ اہوال جمع شہ ترس کمان ۔ قسی جمع

وَالْخَیْلُ جَالَتْ یَوْمَهَا غُضْبًا بِهَا
عضہ ور سوار کمند لٹو ہوئے احد کے دن جولان کر رہے تھے
بِسُمْرٍ بِطٍ سُرٍ بِالْهَاتُ تَرَابُهَا
اور سید ان کی مٹی اُن کیسر پن بن گئی تھی

وَسَطَ مِنَا بَيْنَهَا أَحْقَابُهَا
اور موت کے بیچ میں گھوڑوں کی تنگ ہر موسے گھری ہوتی تھیں
اَلْيَوْمَ عَنِّيْ يَنْجَلِيْ جِلْبَابُهَا
آج اُس کی چادر مجھ سے ہٹ جائے گی

خطاب بالحزاب کہ قیام نمودند بمحاصرۂ مدینہ و حکایۂ قتل عمرو بن عبد ود بقہر و کینہ

اُن احزاب کے متعلق جنھوں نے مدینہ کے محاصرہ کے لئے قیام کیا اور عمرو بن عبد ود کو جبراً اور عداوةً قتل کرنے کی حکایت

أَعَلَيَّ يَقْتَحِمُ الْفَوَارِسُ هٰكَذَا
کیا سوار مجھ پر اس طرح حملہ کریں گے
عَنِّيْ وَعَنْهُمْ أَخِّرُوْا أَصْحَابِيْ
اے میرے ساتھیو مجھ سے اور دوسرے سواروں سے الگ پیچھے ہٹ جاؤ

اَلْيَوْمَ يَمْنَعُنِي الْفِرَارَ حَفِيْظَتِيْ
آج بھاگنے سے مجھ کو میری غیرت
وَمُصَمِّمٌ فِي الْهَامِ لَيْسَ بِنَابٍ
روکتی ہے اور میری وہ تلوار جو کھوپڑی تک پہنچنے والی نہ اُچٹنے والی ہے

آلَى ابْنُ عَبْدٍ حِيْنَ شَدَّ أَلِيَّةً
حملہ کرتے وقت ابن عبد نے قسم کھائی
وَحَلَفْتُ فَاسْتَمِعُوْا مِنَ الْكَذَّابِ
اور میں نے بھی قسم کھائی تو لوگوں لے اس کاذب سے سنا

أَنْ لَّا يَصُدَّ وَلَا يُهَلِّلَ فَالْتَقٰى
کہ وہ نہ ہٹے گا نہ ایمان لائے گا پس دونوں
رَجُلَانِ يَضْطَرِبَانِ كُلَّ ضِرَابٍ
آدمی بھڑ گئے اور پورے طور سے لڑے

فَصَدَدْتُ حِيْنَ رَأَيْتُهٗ مُتَقَطِّرًا
میں رُک گیا جب میں نے دیکھا کہ وہ
كَالْجِذْعِ بَيْنَ دَكَادِكٍ وَرَوَابٍ
درخت کے تنہ کی طرح ریگستانوں اور ٹیلوں کے درمیان پڑا ہوا ہے

وَعَفَفْتُ عَنْ أَثْوَابِهٖ وَلَوْ أَنَّنِيْ
اور میں اُسکے کپڑوں سے الگ رہا، اگر میں
كُنْتُ الْمُقَطَّرَ بَزَّنِيْ أَثْوَابِيْ
پچھڑا ہوتا تو وہ میرے کپڑوں کو چھین لیتا

عَبَدَ الْحِجَارَةَ مِنْ سَفَاهَةِ رَأْيِهٖ
وہ اپنی سبکی عقل کی وجہ سے پتھر پوجتا رہا
وَعَبَدْتُ رَبَّ مُحَمَّدٍ بِصَوَابٍ
اور میں صائب الرائے ہونیکی وجہ سے رب محمدؐ کو پوجتا رہا

بصوابی

۱؎ غضبٌ، غضاب جمع۔ مربط، رسی کمند ۲؎ حقب، احقاب جمع تنگ ۳؎ جیتی ۴؎ اقتحام گھسنا ۵؎ حفیظہ، غیرت ۶؎ تیغ سیف مُصمم ۷؎ اِلیہ قسم ۸؎ شد حملہ کرنا ۹؎ یصطلی ۱۰؎ دکادک جمع دکدک ریگستان، رابیہ، روابی جمع تودہ، ٹیلہ ۱۱؎ مقطر ۱۲؎ بز۔ اُچک لینا۔

عرف ابن عبد حين ابصر صارما | يهتز ان الامر غير لعاب

ابن عبد کو معلوم ہوگیا جب دیکھا کہ شمشیر بران | حرکت میں ہے، کہ معاملہ کوئی تماشہ نہیں ہے

اردیت عمرا اذ طغی بمهند | صافي الحديد مهذب بقضاب

میں نے عمرو کو ہلاک کیا۔ جب کہ وہ باغی ہوا | صاف لوہے والی، پاکیزہ تیز ہندی تلوار سے

لا تحسبوا الرحمن خاذل دينه | ونبيه يا معشر الاحزاب

خدای مہربان کو یہ نہ خیال کرو کہ وہ اپنے دین کو | اور اپنے پیغمبر کو چھوڑ دیگا، اے کافروں کے گروہ!

مفاخرت بعلم و سعادت پیکر شفیع محشر در غزای خیبر

غزوۂ خیبر میں شفیع محشر سے مجسمہ سعادت علم ملنے پر فخر

ستشهد لي بالكر والطعن راية | حباني بها الطهر النبي المهذب

میرے حملہ اور نیزہ بازی پر وہ جھنڈا شہادت دیگا | جسکو نبی اکرم صلعم نے عنایت فرمایا تھا

وتعلم اني في الحروب اذا التظت | بنيرانها الليث الهموس المجرب

اور تمکو معلوم ہوجائیگا کہ میں لڑائی میں جب اسکی آگ | خوب بھڑک جاتی ہے، الیسا بیچ چلنے والا تجربہ کار شیر ہوتا ہوں

ومثلي لاقى الهول في مفظعاته | وفل له الجيش الخميس العطبطب

میرے جیسا شخص مصائب کے خطروں میں کود پڑتا ہے | جسکے پاس ہلاک کرنیوالا لشکر پنج رکنی کم ہوتا ہے

وقد علم الاحياء اني زعيمها | واني لدى الحرب العذيق المرجب

اور قبائل بیشک جانتے ہیں کہ میں ہی اُن کا سردار ہوں | اور صرف میں جنگ کے وقت کار برآر اور مفید ہوتا ہوں

رجز مرحب بن شاش در خیبر و مفاخرت بحشمت و لشکر

جنگ خیبر میں مرحب بن شاش کا رجز اور فوج و لشکر پر فخر

قد علمت خيبر اني مرحب | شاكي السلاح بطل مجرب

سارا خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں | ہتھیار بند، بہادر اور تجربہ کار ہوں

اذا الليوث اقبلت تلهب | فاحجمت عن صولتي المحجب

جس وقت شیر شعلہ مارتے ہوئے آتے ہیں | پس محجب (مرحب) کے حملے سے ہٹ جاتے ہیں

لہ صارم و صوارم جمع تلوار جو دینا ما انقطار۔ بھڑکنا۔ ہموس تیز رفتار شیر۔ انقطاع گھبرا دینا۔ مفظعہ مصیبت۔ خمیس لشکر پنج رکن یعنی مقدمہ، میمنہ، میسرہ، ساقہ، قلب۔ عطبطب۔ ہلاک شدہ۔ احیاء جمع قبیلہ۔ عذیق تصغیر عذق، اور جمع اعذق، عذاق۔ مرجب قرار جب۔ جو درخت پھلوں کی وجہ سے کمزور ہوگیا ہو اسپر ستون لگانا۔ سلہ شاکی اصل شائک ہے قاعدہ شاکی السلاح۔ زرہ پوش اور ہتھیار بند

خِلْتَ حِمَایَ اَبَدًا لَا یُقْرَبُ	اَطْعَنُ اَحْیَانًا وَحِیْنًا اَضْرِبُ
تم خیال کرو کہ میری پر وہ ہمیشہ ایسی ہستی ہو کہ اسکے قریب کوئی نہیں	کبھی میں اس کی نیزہ بازی کرتا ہوں اور کبھی تلوار چلاتا ہوں
اِنْ غُلِبَ الدَّهْرُ فَاِنِّیْ اَغْلِبُ	وَالْقِرْنُ عِنْدِیْ بِالدِّمَاءِ مُخْضَبُ
اگر سارا زمانہ بھی مغلوب کر لیا جائے جب بھی میں غالب ہونگا	اور میرا مقابل میرے پاس خون میں رنگا ہوگا۔

جواب او بافصح عبارات وابین اشارات

فصیح عبارت اور روشن اشاروں میں اُس کا جواب

اَنَا عَلِیٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ	مُهَذَّبٌ ذُوْ سَطْوَةٍ وَذُوْ غَضَبٍ
میں علی اور عبد المطلب کا بیٹا ہوں	پاکیزہ صاحب جبروت، اور غضبناک ہوں
غُذِّیْتُ فِی الْحَرْبِ وَعِصْیَانِ النُّوَبِ	مِنْ بَیْتِ عِزٍّ لَیْسَ فِیْهِ مُنْشَعَبٍ
میری لڑائی اور حوادث زمانہ کی پرواہ نہ کرنے میں پرورش ہوئی	ایسے عزت کے گھر میں جسمیں کوئی پریشانی نہیں ہے
وَفِیْ یَمِیْنِیْ صَارِمٌ یَجْلُو الْکُرَبَ	مَنْ یَلْقَنِیْ یَلْقَ الْمَنَایَا وَالْعَطَبَ
میرے داہنے ہاتھ میں تیز تلوار ہے جو مصائب کو دور کرتی ہے	جو شخص بھی مجھ سے ملیگا، موت و ہلاکت سے ملے گا

اِذْ کَفُّ مِثْلِیْ بِالرُّؤُسِ یَلْتَعِبُ

اس لئے کہ میرا ہاتھ سروں سے کھیل کرتا ہے

خطاب فصاحت بیان بیاسر و خیبریان

یاسر اور خیبر والوں سے فصیح بیان سے خطاب

هٰذَا لَکُمْ مِنَ الْغُلَامِ الْغَالِبِ	مِنْ ضَرْبِ صِدْقٍ وَقَضَاءِ الْوَاجِبِ
یہ تمہارے لئے غلبہ پانے والے لڑکے کی طرف سے ہے	یعنی سچی ضرب اور اٹل فیصلہ
وَفَالِقِ الْهَامَاتِ وَالْمَنَاکِبِ	اَحْمِیْ بِهٖ قَمَاقِمَ الْکَتَائِبِ
اور کھوپڑیوں اور شانوں کو زخمی کرنیوالے کی طرف سے ہے	میں اسکے ذریعہ سے نوجوان کے سرداروں کو بچاتا ہوں

خطاب با بوالبلیت عنتر بن صامت مرادی وعساکر خیبر کہ موسوم شد بنامرادی

ابوالبلیت عنترہ بن صامت مرادی اور لشکر خیبر جو نامرادی کے ساتھ موصوف ہے، کو خطاب

هٰذَا لَکُمْ مَعَاشِرَ الْاَحْزَابِ	مِنْ فَالِقِ الْهَامَاتِ وَالرِّقَابِ
یہ تمہارے لئے ہے اے جماعت احزاب!	کھوپڑیوں اور گردنوں کو زخمی کرنیوالے کی طرف سے

لہ قرن، اقران جمع مقابل لے میرکہ نوبتہ، نوب جمع مصیبت۔ انشعاب پھٹنا، منشعب درخشہ، لعض۔ مناء جمع موت

آتا ... [illegible] ... لشکر ... حزب جماعت یعنی جماعت کفار

فَاسْتَعْجِلُوا لِلطَّعْنِ وَالضِّرَابِ
پس نیزہ بازی اور شمشیر زنی کیلئے جلدی کرو

وَاسْتَسْلِمُوا لِلْمَوْتِ وَالْمَآبِ
اور موت اور اپنے نتیجہ کیلئے گردن جھکا دو

صَيَّرَكُمْ سَيْفِي إِلَى الْعَذَابِ
میری تلوار نے تم کو عذاب تک پہونچا دیا

بِعَوْنِ رَبِّي الْوَاحِدِ الْوَهَّابِ
یہ بات خداوند یکتا صاحب عطیہ کی مدد سے ہوئی

خطاب بربیع بن ابی الحقیق خیبری واظہار کمال شجاعت و دلاوری

ربیع ابن ابی الحقیق خیبری کو خطاب اور کمال شجاعت اور بہادری کا اظہار

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
میں علی اور ابن عبد المطلب ہوں

أَحْمِي ذِمَارِي وَأَذُبُّ عَنْ حَسَبِ
اپنی عزت کی حفاظت اور نسب و حسب کی مدافعت کرتا ہوں

وَالْمَوْتُ خَيْرٌ لِلْفَتَى مِنَ الْهَرَبِ
جوان کے لئے بھاگنے سے بہتر موت ہے

خطاب بجماہیر خیبری واظہار کمال شجاعت و دلاوری

عام خیبریوں کو خطاب، کمال شجاعت اور بہادری کا اظہار

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
میں علی اور ابن عبد المطلب ہوں

مُهَذَّبٌ ذُو سَطْوَةٍ وَذُو حَسَبٍ
پاکیزہ، صاحب جبروت اور خاندانی ہوں

قِرْنٌ إِذَا لَاقَيْتُ قِرْنًا لَمْ أَهَبْ
جب اپنے مقابل سے ملتا ہوں تو نہیں ڈرتا ہوں

مَنْ يَلْقَنِي يَلْقَ الْمَنَايَا وَالْكُرَبْ
جو مجھ سے ملے گا موت اور مصائب سے ملیگا

رجز مرۃ مروان دارمی در روز خیبر و مفاخرت بعلو حسب با حیدر

مرۃ مروان دارمی کا رجز بروز خیبر اور حیدر کے مقابل میں علو حسب پر فخر

أَنَا الْغُلَامُ الْعَرَبِيُّ عِنْدَ النَّسَبِ
نسب کے لحاظ سے میں عربی لڑکا ہوں

أَحْمِي جِوَارِي وَأَذُبُّ عَنْ حَسَبِ
پڑوسی کی حمایت کرتا ہوں اور نسب کی مدافعت

وَأَقْتُلُ الْقِرْنَ الْجَرِيَّ عِنْدَ الْغَضَبِ
اور غصہ کے وقت دلیر مقابل کو قتل کرتا ہوں

لِلضَّرْبِ وَالطَّعْنِ الشَّدِيدِ وَانْتَصِبْ
تلوار اور سخت نیزہ بازی کے ذریعہ سے اور سیدھا کھڑا ہو جاتا ہوں

۱ جمع منیہ۔ موت۔ ۲ کربۃ: کرب جمع مصیبت ۳ انتصاب سیدھا کھڑا ہو جانا۔ تیار ہونا۔

۴ ذب۔ دفع کرنا۔ ۵ قرن۔ مقابل اقران جمع۔ ۶ نیزہ و نیزہ بازی لڑنا

مَنْ اَنْتَ اِنْ کُنْتَ کَرِیْمًا فَانْتَسِبِ
تم کون ہو اگر شریف ہو تو اپنا نسب بیان کرو

جَوَابُ اُوْبُوْجِهِیْ لَائِقٍ وَطَرْزِیْ فَائِقٍ
مناسب اور عمدہ طریقہ سے اُس کا جواب

اَنَا عَلِیٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
یعنی علی اور ابن عبد المطلب ہوں

اَخُو النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی الْمُنْتَخَبِ
برگزیدہ اور منتخب پیغمبر کا بھائی ہوں

رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ قَدْ غَلَبْ
خدا اے ہر دو جہان کے پیغمبر غالب ہوئے

بَیَّنَهٗ رَبُّ السَّمَآءِ فِی الْکُتُبِ
اس کو رب السما نے کتابوں میں بیان کر دیا ہے

وَکُلُّهُمْ یَعْلَمُ لَا قَوْلَ کَذِبْ
اور سب کے سب جانتے ہیں یہ جھوٹی بات نہیں ہے

وَلَا بِزُوْرٍ حِیْنَ یُدْعٰی بِالنَّسَبِ
نہ کذب ہے جبوقت نسب کی طرف منسوب کیا جاتا ہے

صَافٍ فِی الْاَدِیْمِ وَالْجَبِیْنِ کَالذَّهَبِ
وہ نسب صاف و ستھرا ہے مثل سونا کے

اَلْیَوْمَ اُرْضِیْهِ بِضَرْبٍ وَّغَضَبٍ
آج میں اس کو مار اور غصہ سے راضی کرونگا

ضَرْبُ غُلَامٍ اَرِبٍ مِّنَ الْعَرَبِ
وہ مار، عربی عقلمند لڑکے کی مار ہوگی

لَیْسَ بِخَوَّارٍ یُّرٰی عِنْدَ النَّکَبِ
جو تکلیف کے وقت کمزور نہیں معلوم ہوتا

فَاثْبُتْ لِضَرْبٍ مِّنْ حُسَامٍ کَاللَّهَبِ
پس شعلہ کی طرح تلوار کی مار کیوقت ثابت قدم رہ

خِطَابٌ بِمُعَاوِیَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ وَتَعْیِیْرًا وَّ دَرْ غَزْوَاتِ صِفِّیْنَ
معاویہ بن ابی سفیان کو خطاب اور اُن کو جنگ صفین میں عار دلانا

سَیَکْفِیْنِی الْمَلِیْكُ وَحَدُّ سَیْفِیْ
میرے لئے خدا اور میری تلوار کی کاٹ جنگ میں

لَدَی الْهَیْجَآءِ تَحْسَبُهٗ شِهَابَا
کافی ہے جس کو تم شعلہ خیال کرتے ہو

وَاَسْمَرُ مِنْ رِمَاحِ الْخَطِّ لَدْنٌ
اور گندم گون خطی، نرم نیزہ کافی ہے

شَدَدْتُّ غِرَابَهٗ اَنْ لَّا یُعَابَا
جسکی دھار کو اس خیال سے کہ عیب نہ لگجائے تیز کر دیا ہے

سلا نکبہ نکب مجمع مصیبت ۔ اریب ۔

اَذُوْدُ بِہِ الْکَتِیْبَۃَ کُلَّ یَوْمٍ	اِذَا مَا الْحَرْبُ اُضْرِمَتِ الْتِہَابًا
اُس کے ذریعہ سے فوجوں کو روزانہ ہٹاتا ہوں	جس وقت لڑائی کے شعلے بھڑکائے جاتے ہیں
وَحَوْلِیْ مَعْشَرٌ کَرُمُوْا وَطَابُوْا	یُرَجُّوْنَ الْغَنِیْمَۃَ وَانْتِہَابًا
میرے گرد ایسی جماعت ہے جو شریف اور پاک ہے	جو غنیمت اور دشمنوں کے لوٹ مار کی امید والی ہے
وَلَا یُحْجِمُوْنَ مِنْ حَذَرِ الْمَنَایَا	سُؤَالَ الْمَالِ فِیْہَا وَالْاِیَابَا
اور وہ موت کے خوف سے جنگ میں ایک طرف نہیں ہٹتے	تاکہ مال حاصل کریں اور کامیابی کیساتھ واپس آئیں
فَدَعْ عَنْکَ التَّہَدُّدَ وَاصْلَ نَارًا	اِذَا خَمِدَتْ صَلِیْتَ لَہَا شِہَابَا
پس دھمکی چھوڑ دو اور ایسی آگ میں جلتے رہو	جو اگر بجھ بھی گئی تو تم اس کا شعلہ بنکر جلتے رہو گے

تعریض بمعاویۃ بن ابی سفیان در وقت محاربت وعصیان

معاویہ بن سفیان پر تعریض۔ جو وقت جنگ اور نافرمانی کی تھی

اَنَا عَلِیٌّ وَاَعْلَی النَّاسِ فِی النَّسَبِ	بَعْدَ النَّبِیِّ الْہَاشِمِیِّ الْمُصْطَفَی الْعَرَبِیْ
میں علی اور نسب کے لحاظ سے سب سے اعلیٰ ہوں	اُس نبی کے بعد جو ہاشمی، برگزیدہ اور عربی ہے
قُلْ لِلَّذِیْ غَرَّہٗ مِنِّیْ مُلَاطَفَۃٌ	مَنْ ذَا یُخَلِّصُ اَوْرَاقًا مِنَ الذَّہَبِ
اس شخص سے کہدے جسکو میری نرمی نے دھوکہ میں ڈال رکھا	کون شخص چاندی کو سونے سے الگ کردے گا
ہَبَّتْ اِلَیْکَ رِیَاحُ الْمَوْتِ سَافِیَۃً	فَاسْتَبْقِنِیْ بَعْدَہَا لِلْوَیْلِ وَالْحَرَبِ
تیری طرف موت کی غبار آلود ہوا چلی	پس مجھکو افسوس اور لوٹنا کیلئے چھوڑ دے

خطاب ظفرمآب بحریث مولی معاویۃ در وقت کشتن او بصفین وفرستادن بجہنم

ظفرمآب حضرت علی کا معاویہ کے غلام حریث کو خطاب اس کو صفین میں قتل اور جہنم میں بھیجنے کے وقت

اَنَا الْغُلَامُ الْعَرَبِیُّ الْمُنْتَسِبُ	مِنْ خَیْرِ عُوْدٍ فِیْ مُصَاصِ الْمُطَّلِبِ
میں عربی اور صاحب نسب لڑکا ہوں	اور خاندان مطلب کے بہترین اصل سے ہوں
یَا اَیُّہَا الْعَبْدُ اللَّئِیْمُ الْمُنْتَدِبُ	اِنْ کُنْتَ لِلْمَوْتِ مُحِبًّا فَاقْتَرِبْ
اے کمینہ سے مقابلہ کرنے والے غلام	اگر تو موت کو چاہتا ہے تو قریب آجا

لہ ذود، دفع کرنا۔ کتیبہ، کتاب جمع، فوج۔ لہ ضاب، لوٹنا۔ لہ نحو، ایک طرف ہونا۔ لہ تہدد، دھمکی، خوف۔ اصلی از سمع آگ میں جلنا۔ لہ ورق کا اوراق جمع چاندی۔ لہ سفی خاک اڑانا۔ غبار آلود ہونا۔ حرب، لوٹنا۔ لہ مصاص، ہر چیز کی اصل خالص۔ لہ انتداب، مقابلہ

وَاثْبُتْ رُوَیْدًا أَیُّهَا الْکَلْبُ الْکَلِبُ ... أَوَّلًا فَوَلِّ هَارِبًا ثُمَّ انْقَلِبْ

اسے دیوانے کتے ذرا ٹھہر ... اور ایسا نہیں، تو بھاگ کر پیچھے جا، پھر واپس آ

جوابِ یکی از اعدائے دین در حربِ صفین

ایک دین کے دشمن کا حرب صفین میں جواب

إِیَّایَ تَدْعُو فِی الْوَغَا یَا ابْنَ الْأَرِبِ ... وَفِی یَمِینِی صَارِمٌ یُبْدِی اللَّهَبْ

مجھکو جنگ میں بلاتا ہے، اے مکار ... اور حال یہ ہے کہ میرے ہاتھ میں تیز تلوار ہے جو شعلے ظاہر کرتی ہے

مَنْ یَخْطُهُ مِنْهُ الْحِمَامُ یَنْسَرِبْ ... لَقَدْ عَلِمْتُ وَالْعَلِیمُ ذُو أَدَبْ

جو اس کو حرکت دیتا ہے، تو اس سے موت گرتی ہے ... اس کو میں جانتا ہوں اور جاننے والا ادب شناس ہوتا ہے

أَنْ لَسْتَ فِی الْحَرْبِ الْعَوَانِ بِالْأَرِبْ ... وَعَنْ قَلِیلٍ غَیْرَ شَکٍّ یَنْقَلِبْ

کہ تم مسلسل جنگ میں کوئی واقف کار نہیں ہو ... اور عنقریب یقیناً پھر جاؤ گے

خطاب ظفر آب حریث بن صباح الحمیری در حرب صفین و اظہار فضائل خویش بحسب دنیا و دین

حرب صفین میں حریث بن صباح الحمیری کو ظفر آب جناب امیر کا خطاب اور اپنے دینی اور دنیاوی فضائل کا اظہار

أَنَا عَلِیٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ... نَحْنُ وَبَیْتِ اللّٰهِ أَوْلٰی بِالْکُتُبْ

میں علی اور ابن عبد المطلب ہوں ... ہم قسم ہے خدا کے گھر کی آسمانی کتابوں کے زیادہ حقدار ہیں

وَبِالنَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی غَیْرِ الْکَذِبْ ... أَهْلُ اللِّوَاءِ وَالْمَقَامِ وَالْحُجُبْ

اور خدا کے برگزیدہ پیغمبر کے زیادہ مستحق ہیں ... جو صاحب لواء اور صاحب مقام ابراہیم اور صاحب حجابت بیت اللہ ہیں

نَحْنُ نَصَرْنَاهُ عَلٰی کُلِّ الْعَرَبْ

ہم نے انکی تمام عرب کے خلاف مدد کی

خطاب بمن دون معاویہ و جنود در لیلۃ الہریر کہ آتش حرب افروختہ بود

معاویہ اور ان کے لشکر کو اس روز خطاب جس روز لڑائی کی آگ خوب بھڑکی ہوئی تھی

ے ارب: عقلمند، مکار۔ ے انسراب: پانی کا گرنا۔ خطو: حرکت دینا۔ از نصرت: حرب عوان: مسلسل جنگ

اَبَا اللّٰہُ اِلَّا اَنَّ صِفِّیْنَ دَارُنَا
خدا کو یہی منظور ہے کہ صفین ہمارا
وَدَارُکُمْ مَا لَاحَ فِی الْاُفُقِ کَوْکَبٗ
اور تمھارا مقام ہو وقت تک کہ جب تک کہ افق میں کوئی ستارہ چمکتا
اِلٰی اَنْ تَمُوْتُوْا اَوْ نَمُوْتَ وَمَا لَنَا
یہاں تک کہ تم مرجاؤ یا ہم مرجائیں
وَمَا لَکُمْ عَنْ حَوْمَۃِ الْحَرْبِ مَھْرَبٗ
اور میدان جنگ سے نہ تم بھاگو نہ ہم

مدح اصحاب ظفرماب در حرب صفین
اصحاب ظفر آب کی جنگ صفین میں تعریف

یَا اَیُّھَا السَّائِلُ عَنْ اَصْحَابِیْ
اے وہ شخص جو میرے اصحاب کے متعلق سوال کرتا ہے
اِنْ کُنْتَ تَبْغِیْ خَبَرَ الصَّوَابِ
اگر تم ٹھیک ٹھیک بات چاہتے ہو
اُنَبِّئُکَ عَنْھُمْ غَیْرَ مَا تِکْذَابِ
میں ان کے متعلق صحیح خبر دونگا
بِاَنَّھُمْ اَوْعِیَۃُ الْکِتَابِ
وہ یہ کہ وہ لوگ حامل قرآن
صُبُرٌ لَدَی الْھَیْجَاءِ وَالضِّرَابِ
لڑائی اور جنگ میں صابر ہیں
فَاسْئَلْ بِذَاکَ مَعْشَرَ الْاَحْزَابِ
اور اس کے متعلق جماعت احزاب سے پوچھ لو

ستایش عساکر نصرت مآثر
افواج ظفر پیکر کی تعریف

اَلَمْ تَرَ قَوْمِیْ اِذْ دَعَاھُمْ اَخُوْھُمْ
کیا تم میری قوم کو نہیں جانتے کہ جب انکو ان کا بھائی پکارتا ہے
اَجَابُوْا وَاِنْ تَغْضَبْ عَلَی الْقَوْمِ یَغْضَبُوْا
تو جواب دیتے ہیں اگر وہ قوم پر غصہ ہوتا ہے تو غصہ ہو جاتے ہیں
ھُمْ حَفِظُوْا غَیْبِیْ کَمَا کُنْتُ حَافِظًا
انھوں نے میرے راز کی حفاظت کی جیسا کہ میں نے انکی حفاظت کی
لِقَوْمِیْ اُخْرٰی مِثْلَھَا اِنْ تَغَیَّبُوْا
اگر وہ غائب ہوئے تو پھر میں ان کو ایسا ہی بدلہ دونگا
بَنُو الْحَرْبِ لَمْ تَقْعُدْ بِھِمْ اُمَّھَاتُھُمْ
وہ جنگ جو ہیں ان کی ماؤں نے انکو روک نہیں رکھا
وَآبَاؤُھُمْ آبَاءُ صِدْقٍ فَاَنْجَبُوْا
ان کے باپ اصلی ہیں اسلئے شریف لڑکے پیدا کئے

مدح قبیلے چند از عرب بشجاعت واصالت وادب
عرب کے چند قبیلوں کی بہادری، اصالت اور ادب میں تعریف

لہ حومۃ معظم ۵۲ ہیجا، جنگ ۵۳ انجاب شریف لڑکا پیدا کرنا۔

اَلْاَزْدُ سَيْفِيْ عَلَى الْاَعْدَاءِ كُلِّهِمْ
ازد میری تلوار ہیں، تمام دشمنوں کے خلاف

وَسَيْفُ اَحْمَدَ مَنْ دَانَتْ لَهُ الْعَرَبُ
اور احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تلوار جن کا تمام عرب مطیع ہوگیا

قَوْمٌ اِذَا فُاجِئُوْا اَوْفَوْا وَاِنْ غُلِبُوْا
وہ ایسی قوم ہیں کہ اگر اتفاقاً کسی مخالف کر پا جائیں

لَا يُحْجِمُوْنَ وَلَا يَدْرُوْنَ مَا الْهَرَبُ
تو عہد سابق کا لحاظ کرتے ہیں اور اگر مغلوب ہوں

قَوْمٌ لَبُوْسُهُمْ فِيْ كُلِّ مُعْتَرَكٍ
وہ ایسی قوم ہیں کہ میدان جنگ میں انکا لباس

بِيْضٌ رِقَاقٌ وَدَاؤُدِيَّةٌ سَلَبُ
چمکتی ہوئی باریک تلواریں اور دشمنوں کے چھینی ہوئی زرہ ہوتی ہیں

اَلْبِيْضُ فَوْقَ رُؤُسٍ تَحْتَهَا الْيَلَبُ
سروں پر خود اُن کے نیچے چرمی زرہیں

وَفِي الْاَنَامِلِ سُمْرُ الْخَطِّ وَالْقُضُبُ
اور ہاتھوں میں خطی نیزے اور تیز تلواریں ہوتی ہیں

اَلْبِيْضُ تَضْحَكُ وَالْاٰجَالُ تَنْتَحِبُ
تلواریں ہنستی ہیں اور دشمنوں کی عمریں رو رہی ہیں

وَالسُّمْرُ تَرْعَفُ وَالْاَرْوَاحُ تَنْتَهِبُ
اور گندم گون نیزے خونچکاں ہیں اور روحیں لٹ رہی ہیں

وَاَيُّ يَوْمٍ مِّنَ الْاَيَّامِ لَيْسَ لَهُمْ
کون سا دن ہوگا جس میں اُن سے ایسا کام نہ ہوا ہوگا

فِيْهِ مِنَ الْفِعْلِ مَا مِنْ دُوْنِهِ الْعَجَبُ
جو تعجب انگیز ہے

اَلْاَزْدُ اَزْيَدُ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى قَدَمٍ
ازد تمام پاؤں سے چلنے والوں سے فضیلت میں

فَضْلًا وَّاَعْلَاهُمْ قَدْرًا اِذَا رَكِبُوْا
بڑھے ہوئے ہیں اور بوقت سواری عالی مرتبہ ہوتے ہیں

وَالْاَوْسُ وَالْخَزْرَجُ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ هُمْ
اوس و خزرج وہ قوم ہیں جنہوں نے

اٰوَوْا وَاَعْطَوْا فَوْقَ مَا وُهِبُوْا
پناہ دی اور اپنی طاقت سے بڑھ کر دیا

يَا مَعْشَرَ الْاَزْدِ اَنْتُمْ مَعْشَرٌ اُنُفٌ
اے جماعت ازد تم لوگ غیرتمند جماعت ہو

لَا تَضْعُفُوْنَ اِذَا مَا اشْتَدَّتِ الْحِقَبُ
اور جب زمانہ سخت ہوتا ہے تو سست نہیں پڑتے

وَفَيْتُمْ وَوَفَاءُ الْعَهْدِ شِيْمَتُكُمْ
تم لوگوں نے وفا کی اور عہد کو پورا کرنا تمہاری خصلت ہے

وَلَمْ يُخَالِطْ قَدِيْمًا صِدْقَكُمْ كَذِبُ
اور کبھی بھی تمہارے صدق میں جھوٹ مخلوط نہیں ہوتا

اِذَا غَضِبْتُمْ يَهَابُ الْخَلْقُ سَطْوَتَكُمْ
جب تم غصہ میں ہوتے ہو تو مخلوق تمہاری قوت سے ڈرتی ہے

وَقَدْ يَهُوْنُ عَلَيْكُمْ مِّنْهُمُ الْغَضَبُ
اور تمہارے لئے تم پر غصہ ہونا آسان ہو

له دانت/ انقادت. ۲ه مفاجاه - دفعتاً یا لیبا، اچانک پیچھے ہٹنا ۳ه بیض بیض جمع چمکتی ہوئی تلوار، رقیق، رقاق جمع باریک سیف
سلاسہ جمع چھینی ہوئی چیز ۴ه بیضہ بیض جمع خود، لیبة، لیب جمع چرمی زرہ قضیب، قضب جمع تیز تلوار ۵ه اتبل اجال جمع
عمر وقت، انتحاب رونا. انتہاب لٹنا. رعف خونچکاں ہونا. ۶ه دون، ستنگ ۷ه ایوا، پناہ دینا ۸ه انف غیرتمند حقب

يا معشر الأزد إني من جميعكم ۔۔۔ راضٍ وأنتم رؤوس الأمر لا الذنب

اے جماعت ازد میں تم سب سے راضی ہوں ۔۔۔ اور تم لوگ حکومت کے سر ہو نہ دم

لن تيأس الأزد من روح ومغفرة ۔۔۔ والله يكلؤهم من حيث ما ذهبوا

ہرگز ازد راحت اور خدا کی بخشش سے مایوس نہ ہوں ۔۔۔ اور جہاں بھی جائیں خدا اُن کی حفاظت کرے گا

طبتم حديثا كما قد طاب أولكم ۔۔۔ والشوك لا يجتنى من فرعه العنب

فی الحال تم لوگ پاکیزہ ہو جیسا کہ تمہارے پہلے پاکیزہ تھے ۔۔۔ اور کانٹے کی شاخ سے انگور نہیں چنا جا سکتا

والأزد جرثومة إن سوبقوا سبقوا ۔۔۔ أو فوخروا فخروا أو غولبوا غلبوا

ازد اصل ہیں اگر اُنسے آگے بڑھنے میں مقابلہ کیا جائے تو آگے بڑھ جائینگے ۔۔۔ اور اگر فخر و غلبہ میں مقابلہ کیا جائے تو اسمیں بھی بڑھ جائیں گے

أو كوثروا كثروا أو صوبروا صبروا ۔۔۔ أو ساهموا سهموا أو سولبوا سلبوا

یا اگر زیادتی میں مقابلہ ہو تو زیادہ ثابت ہوں اگر صبر میں تو صابر ۔۔۔ قرعہ اندازی میں مقابلہ ہو تو اسمیں بھی غالب اور اگر لوٹ مار میں مقابلہ ہو تو اس میں بھی بڑھ جائیں گے

صفوا فأصفاهم المولى ولايته ۔۔۔ فلم يشب صفوهم لهو ولا لعب

خالص ہیں اللہ دوست نے انکو اپنی دوستی کیلئے منتخب کیا ۔۔۔ پس اُن کی پاکی میں کسی قسم کے لہو و لعب کی آمیزش نہیں ہے

هينون لينون خلقا في مجالسهم ۔۔۔ لا الجهل يعروهم فيها ولا الصخب

اپنی مجلسوں میں اخلاق کے لحاظ سے نرم اور بہتر ہیں ۔۔۔ نہ جہل اُن کے قریب پھٹکتا ہے نہ شور و شغب

الغيث إما رضوا من دون نائلهم ۔۔۔ والأسد ترهبهم يوما إذا غضبوا

باران ان کی معمولی بخشش ہے اگر راضی ہوں ۔۔۔ اور اُن سے شیر بھی ڈرتا ہے جب غصہ ہو جاتے ہیں

أندى الأنام أكفا حين تسألهم ۔۔۔ وأربط الناس جأشا إن هم ندبوا

جب تم اُنسے سوال کرو تو وہ سب سے زیادہ فیاض ہوتے ہیں ۔۔۔ اور جب مدد کیلئے پکارے جاتے ہیں تو سب سے زیادہ مضبوط دل کے

وأي جمع كثير لا تفرقه ۔۔۔ إذا تدانت لهم غسان والندب

اور کونسی بڑی جماعت ہے جس کو غسان اور انکے ہتھیار ۔۔۔ منتشر نہ کر دیں جب ایک دوسرے سے قریب ہوں

فالله يجزيهم عما أتوا وحبوا ۔۔۔ به الرسول وما من صالح كسبوا

پس جو کچھ انھوں نے کیا اور جو کچھ رسول کو دیا ۔۔۔ اور جو نیکی کمائی اُس کا بدلہ خدا ہی اُن کو دے

۱؎ مذنب الطرف۔ اولالامر حکام۔ ذنب دم۔ ۲؎ یکلؤ حفاظت کرنا ۳؎ فرع فروع جمع شاخ ۴؎ جرثومہ درخت کی جڑ اصل ۵؎ [illegible]
۶؎ نائل بخشش۔ جاش دل۔ ندبة۔ ملاث۔ ذیبة۔ ندب جمع نشان جراحت ۔ مراد آلہ جنگ ۷؎ حب بخشش کرنا۔

خطاب بعثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے خطاب

فإن كنت بالشورى ملكت أمورهم
پس اگر تم مشورہ اور رائے سے مسلمانوں کے امور سلطنت کے مالک ہو

فكيف بهذا والمشيرون غيب
پس اسکی (دیری) کیونکر تصدیق ہوگی حالانکہ مشورہ دینے والے غائب ہیں

وإن كنت بالقربى حججت خصيمهم
اگر تم قرابت کی وجہ سے اُن کے دشمنوں پر غالب آئے تھے

فغيرك أولى بالنبي وأقرب
تو میں پیغمبر کا زیادہ حقدار اور تم سے اقرب ہوں

تنبیہ بر زوال وفنای جہان وتشبیہ دنیا بمار زہرفشان

اس جہان کے فنا اور زوال پر تنبیہ اور دُنیا کو زہریلے سانپ سے تشبیہ

قد رأيت القرون كيف تفانت
تم نے صدیوں کو دیکھا کہ کس طرح فنا ہو کر

درست ثم قيل كان وكانت
مٹ گئیں پھر کہا جاتا ہے وہ تھا وہ تھی

هي الدنيا كحية تنفث السم
دُنیا مثل اُس سانپ کے ہے جو زہر ڈالتا رہتا ہے

وإن كانت المجسة[1] لانت
اگرچہ جسم بہت نرم اور کمزور ہو

كم أمور لقد تشددت فيها
بہت سے کام ایسے تھے جنمیں میں نے تکلیف اُٹھائی

ثم هونتها علي فهانت
پھر میں نے اُن کو اپنے اوپر آسان کر لیا تو آسان ہو گئے

وصف دنیا بعدم ثبوت وتشبیہ او بخانۂ عنکبوت

دُنیا کے عدم پائیداری کا بیان اور اُس کو خانۂ عنکبوت سے تشبیہ

إنما الدنيا فناء ليس للدنيا ثبوت
دُنیا آنی جانی ہے۔ اُسکو دوام نہیں ہے

إنما الدنيا كبيت نسجته العنكبوت
دُنیا کی مثال اُس گھر کی ہے جسکو مکڑی نے بنا ہو

ولقد يكفيك منها أيها الطالب قوت
اے طالب دنیا تمہارے لئے دُنیا سے بقدر ضرورت روزی بس ہے

ولعمري عن قليل كل من فيها يموت
جان کی قسم عنقریب وہ تمام جو اس میں ہیں مر جائیں گے

بیان تغیر احوال زمان وتبدل اطوار جہان

زمانہ اور دُنیا کی نیرنگیوں کا بیان

[1] مجسۃ نبض پڑنے کی جگہ

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الدَّهْرَ یَوْمٌ وَّ لَیْلَةٌ	یَکُرَّانِ مِنْ سَبْتٍ جَدِیْدٍ اِلٰی سَبْتٍ
کیا تم نہیں دیکھتے کہ زمانہ نام ہے	رات و دن کے ایک شنبہ سے دوسرے شنبہ تک بار بار آنے اور جانے کا
فَقُلْ لِجَدِیْدِ الثَّوْبِ لَا بُدَّ مِنْ بِلًی	وَقُلْ لِاجْتِمَاعِ الشَّمْلِ لَا بُدَّ مِنْ شَتٍّ
پس نئے کپڑوں سے کہہ دے کہ تمہارے لئے بوسیدہ ہونا ضروری ہے	اور جماعت بندی سے کہہ کہ انتشار ضروری ہے

ترہیبِ نفس از دنیا و ترغیب او بعقبیٰ

نفس کو دنیا سے ڈرانا اور آخرت کی ترغیب

قَدْ کُنْتَ مَیْتًا فَصِرْتَ حَیًّا	وَعَنْ قَلِیْلٍ تَصِیْرُ مَیْتًا
تم مُردہ تھے پھر زندہ ہوئے	اور عنقریب پھر مُردہ ہو جاؤ گے
عَزَّ بِدَارِ الْفَنَاءِ بَیْتٌ	فَابْنِ بِدَارِ الْبَقَاءِ بَیْتًا
دارِ فنا میں کسی گھر کا قائم رہنا مشکل ہے	اس لئے دارِ بقا میں گھر بناؤ

ارشاد بقناعت و ترک و تذکار لوازم مرگ

قناعت اور بے تعلقی اور موت کے لوازم کو ذکر کرنے سے متعلق ارشاد

بَیْتٌ وَّ ثَوْبٌ وَّ قُوْتُ یَوْمٍ	یَکْفِیْ لِمَنْ فِیْ غَدٍ یَمُوْتُ
ایک گھر، ایک کپڑا، اور ایک دن کی روزی	اس شخص کیلئے کافی ہے جو کل مرنے والا ہے
وَ رُبَّمَا مَاتَ نِصْفَ یَوْمٍ	وَالنِّصْفُ مِنْ قُوْتِهٖ یَفُوْتُ
ایسا بھی ہوا ہے کہ دوپہر ہی کو مر گیا	اور اس کی نصف روزی فوت ہو گئی

تنبیہ بر قناعت بقوت یک روزہ و فراغت از طلب دریوزہ

ایک روز کی روزی پر قناعت اور در در پر گھومنے سے فراغت پر تنبیہ

بَیْتٌ یُّوَارِی الْفَتٰی وَ ثَوْبٌ	یَسْتُرُ مِنْ عَوْرَةٍ وَّ قُوْتٌ
ایک گھر جو آڑ کرے اور ایک کپڑا	جو ستر پوشی کا کام دے اور بقدر ضرورت روزی
هٰذَا بَلَاغٌ لِمَنْ تَحَیّٰی	وَذَا کَثِیْرٌ لِمَنْ یَمُوْتُ
یہ زندہ رہنے والے کیلئے کافی	اور مرنے والے کے لئے زیادہ ہے

۱؎ - بلاغ۔ کفایت

تحریض بر نفی حرص شقاوت اثر و قناعت بر لقمۂ مقرر خوان قدر

برا نتیجہ پیدا کرنے والی حرص کو چھوڑنے اور خوانِ قسمت کے مقررہ لقمہ پر قناعت کرنے کی ترغیب

یَا أَیُّهَا ذَا الطَّالِبُ الْمَبْهُوْتُ
اے طالب سرگردان

حَسْبُكَ مِمَّا تَبْتَغِیهِ الْقُوْتُ
جو کچھ تم چاہتے ہو اس میں سے تمہارے لئے بقدر ضرورت روزی کافی ہے

مَا أَكْثَرَ الْقُوْتَ لِمَنْ یَمُوْتُ
مرنے والے کیلئے روزی بقدر ضرورت بہت ہے

ارشاد بمخالفت نفس کہ عاصی است بالذات و تکلیف او بترک تکلفات و لذات

نفس کی مخالفت جو گنہگار رہے اور اس کو ترک تکلفات و لذات کی تکلیف دینے کے متعلق ارشاد

صَبَرْتُ عَنِ اللَّذَّاتِ لَمَّا تَوَلَّتِ
جب دنیاوی نعمتوں نے مجھ سے روگردانی کی تو میں نے انکی لذتوں سے صبر کیا

وَأَلْزَمْتُ نَفْسِیْ صَبْرَهَا فَاسْتَمَرَّتِ
اور اپنے نفس پر صبر لازم کردیا تو مستقل ہو گیا

وَمَا الْمَرْءُ إِلَّا حَیْثُ یَجْعَلُ نَفْسَهُ
انسان جس حالت میں اپنے نفس کو رکھتا ہے ویسا ہی وہ بن جاتا ہے

فَإِنْ أُطْمِعَتْ تَاقَتْ وَإِلَّا تَسَلَّتِ
اگر طمع میں ڈالا جاتا ہے تو مشتاق ہوتا ہے ورنہ آسودہ

نفی نظر بشہوت خواہ در حضور و خواہ در خلوت

بشہوت دیکھنے کی ممانعت خواہ سامنے ہو خواہ تنہائی میں

أَقُوْلُ لِعَیْنِیْ احْبِسِی اللَّحَظَاتِ
میں اپنی آنکھ سے کہتا ہوں کہ نظر بازی سے رک

وَلَا تَنْظُرِیْ یَا عَیْنُ بِالسَّرِقَاتِ
اور اے آنکھ چپکے چپکے مت دیکھ

فَكَمْ نَظْرَةٍ قَادَتْ إِلَى الْقَلْبِ شَهْوَةً
اسلئے کہ بعض نظروں نے دل میں شہوت پیدا کر دی

فَأَصْبَحَ مِنْهَا الْقَلْبُ فِیْ حَسَرَاتِ
پھر اسکی وجہ سے دل رنج و افسوس میں پڑ گیا

تسکین دلہای پراندوہ و ہدایت بصبر کوہ شکوہ

رنجیدہ دلوں کی تسکین اور صبر کی ہدایت جس کا بڑا مرتبہ ہے

خَلِیْلَیَّ لَا وَاللهِ مَا مِنْ مُلِمَّةٍ
اے میرے دوست نہیں بخدا کوئی مصیبت بھی

تَدُوْمُ عَلَى حَیٍّ وَإِنْ هِیَ جَلَّتِ
کسی زندہ رہنے والے پر ہمیشہ نہیں رہتی گو وہ بہت بڑی ہو

۱؎ تَوق بمعنی شوق، مشتاق ہونا ۲؎ لحظہ: نگاہ ۳؎ تَمرد۔ کشیدن
۴؎ ملمہ۔ حادثہ۔

فان نزلت یوما فلا تخضعن لها ۔ ولا تکثر الشکوی اذا النعل زلت

پس اگر تم پر کبھی آجائے تو مرعوب نہ ہونا ۔ جب جوتا پھسل جائے تو بہت شکایت نہ کر

فکم من کریم یبتلی بنوائب ۔ فصابرها حتی مضت واضمحلت

اسلئے کہ بہت سے شریف مصائب میں مبتلا ہوجاتے ہیں ۔ پھر وہ صبر سے انکا مقابلہ کرتے ہیں یہانتک کہ مصیبت کٹ کر بالکل گم ہو جاتی ہے

ترجیح خاموشی و کم گفتن و گوہر معنی بالماس سخن سفتن

خاموشی اور کم بولنے کو ترجیح اور گوہر معنی کو الماس سخن میں پرونا

ان القلیل من الکلام باھلہ ۔ حسن وان کثیرہ ممقوت

تھوڑی بات اسکے اہل کے ساتھ بہتر ہے ۔ اور کثیر معیوب

ما ذل ذو صمت وما من مکثر ۔ الا یزل وما یعاب صموت

خاموش کبھی ذلیل نہیں ہوا اور زیادہ ۔ بولنے والا ضرور لغزش کھاتا ہے اور خاموش کو کوئی عیب نہیں

ان کان ینطق ناطق من فضۃ ۔ فالصمت در زانها یاقوت

اگر بولنے والے کا کلام چاندی کا ہے ۔ تو سکوت موتی ہے اور اسکو یاقوت نے زینت دی ہے

تفضیل مردہ کہ اثر فضل او موجود ست بر زندہ کہ نفع او مفقود ست

اس مردہ کی فضیلت جس کی بزرگی کا اثر ابھی موجود ہے اس زندہ پر جس سے نفع مفقود ہے

قد مات قوم وما ماتت مکارمهم[1] ۔ وعاش قوم وهم فینا کاموات

کچھ لوگ ایسے ہیں جو مر چکے ہیں مگر ان کے فضائل نہیں مرے ۔ کچھ لوگ زندہ ہیں اور وہ ہم میں مثل مردہ کے ہیں

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرثیہ

نفسی علی زفراتها محبوسۃ ۔ یا لیتها خرجت مع الزفرات

میری جان نالوں سے محبوس ہے ۔ اے کاش ان نالوں کے ساتھ نکل جاتی

لا خیر بعدک فی الحیوۃ وانما ۔ ابکی مخافۃ ان یطول حیوتی

آپ کے بعد زندگی میں کچھ بھلائی نہیں ۔ میں صرف اسلئے روتا ہوں کہ میری زندگی طویل نہ ہو جائے

[1] مکرمۃ: بزرگی، ج " مکارم "

اِسْتِجَازَةُ مُحَارَبَہ اَز سَیِّدِ عَالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے جنگ کرنے کی اجازت طلب کرنا

هَلْ یَدْفَعُ الدِّرْعُ الْحَصِیْنُ مَنِیَّۃً
کیا مضبوط زرہ موت کو روک سکتی ہے

یَوْمًا اِذَا حَضَرَتْ لِوَقْتِ مَمَاتِ
جبکہ وہ مرنے کے وقت لائی جائے

اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اَنَّ کُلَّ مُجْتَمِعٍ
مجھے معلوم ہے کہ ہر ایک اجتماع

یَوْمًا یَؤُوْلُ لِفُرْقَۃٍ وَّشَتَاتِ
ایک دن تفریق اور انتشار اختیار کرے گا

یَا اَیُّهَا الدَّاعِی النَّذِیْرُ وَمَنْ بِہٖ
اے وہ شخص جو حق کی دعوت دینے والا اور ڈرانے والا ہے

کَشَفَ الْاِلٰہُ دَکَادِکَ الظُّلُمَاتِ
اور جس کے ذریعہ سے خدا نے ٹھہری ہوئی تاریکیوں کو زائل کر دیا

اَطْلِقْ فُدِیْتُکَ لِابْنِ عَمِّکَ اَمْرَہٗ
چھوڑ دیں (میں آپ پر فدا ہوں) اپنے ابن عم کیلئے اسکا کام

وَارْمِ عَدُوَّکَ عَنْہُ بِالْجَمَرَاتِ
اور اپنے دشمنوں کو اسکے ذریعہ سے پتھروں سے مارین

فَالْمَوْتُ حَقٌّ وَالْمَنِیَّۃُ شَرْبَۃٌ
اسلئے کہ مرنا حق ہے اور موت ایسا شربت ہے

تَاْتِیْ اِلَیْکَ فَبَادِرِ الزَّکَوَاتِ
جو تیرے پاس آنیوالا ہے پس پاک اور نیک کاموں کی طرف سبقت کر

تَہْدِیْدِ دُشْمَنِی کہ جُرْأَۃ نُمُوْدہ وَمُتَوَجِّہِ حَرْبِ آنحضرت بُوْدہ

اس دشمن کو دھمکی جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جرأت کی اور آپ سے آمادہ جنگ ہوا

یَا جَامِعًا لِشَمْلِہٖ سَاعَاتُہٗ
اے وہ شخص جسکی تمام ساعتیں پراگندگی کو جمع کرتی ہیں

وَدَنَتْ مَنِیَّتُہٗ وَحَانَ وَفَاتُہٗ
اور جس کی موت قریب ہے اور وفات آگئی

اِرْجِعْ فَاِنِّیْ عِنْدَکَ مُخْتَلِفُ الْقَنَا[1]
میدان جنگ سے واپس جا! اسلئے کہ میں جبوقت نیزے لگنے لگے

لَیْثٌ یَکُرُّ عَلَی الْعِدٰی جُرْاَتُہٗ
تو ایسا شیر ہو جاؤں گا جسکی دلیریاں دشمنوں پر بار بار حملہ کرتی ہیں

خِطَاب بَاَصْحَابِ سَعَادَتْ اِنْتِسَابِ دَرْ صِفِّیْن وَنَصِیْحَتِ اِیْشَان بَوَقَار وَتَمْکِیْن

صفین میں سعادتمند ساتھیوں کو خطاب اور اُن کو وقار اور طمانیت کی نصیحت

دُبُّوْا دَبِیْبَ النَّمْلِ لَا تَفُوْتُوْا
مثل چیونٹی کے آہستہ چلو آگے نہ بڑھو

وَاَصْبِحُوْا فِیْ حَرْبِکُمْ وَبِیْتُوْا
جنگ ہی میں صبح کرو اور رات گذارو

---

[1] منیۃ الموت جمع منایا۔

کَیْ مَا تَنَالُوا الَّذِیْنَ اَوْ تَمُوْتُوْا	اَوْلَا فَاِنِّیْ طَالَمَا عُصِیْتُ
تاکہ دین حاصل کرو یا مرجاؤ	اگر ایسا نہیں، تو میری بارہا نافرمانی کی جاچکی ہے
قَدْ قُلْتُمْ لَوْ جِئْتَنَا فَجِئْتُ	لَیْسَ لَکُمْ مَاشِئْتُمْ وَشِئْتُ
تم لوگوں نے کہا تھا کہ کاش آئے ہوتے تو میں آیا	جو تم اور میں چاہوں اس کا ہونا ضروری نہیں ہے

بَلْ مَا یُرِیْدُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ

بلکہ وہی ہوگا جو زندہ کرنے والا اور مارنے والا چاہے

بیان انکہ فرح لازم اندوہ وفرج تابع مکروہ

اس بات کا بیان کہ رنج کیلئے خوشی اور مصیبت کیلئے کشادگی لازم ہے

اِذَا النَّائِبَاتُ بَلَغْنَ الْمَدٰی	وَکَادَتْ تَذُوْبُ لَهُنَّ الْمُهَجُ
جب مصائب حد کو پہونچ جاتے ہیں	اور قریب ہوتا ہے کہ انکے سامنے جانیں گھل جائیں
وَحَلَّ الْبَلَاءُ وَبَانَ الْعَزَاءُ	فَعِنْدَ التَّنَاهِیْ یَکُوْنُ الْفَرَجُ
اور مصیبت نازل ہوتی اور صبر جاتا رہتا ہے	پس آخر میں کشادگی ظاہر ہوتی ہے

بیان احتیاج مردم اہل کربعضی اوقات بجہل

اس بات کا بیان کہ لائق آدمیوں کو بھی بعض وقت جہل کی ضرورت ہوتی ہے

لَئِنْ کُنْتُ مُحْتَاجًا اِلَی الْعِلْمِ اِنَّنِیْ	اِلَی الْجَهْلِ فِیْ بَعْضِ الْاَحَایِیْنِ اَحْوَجُ
اگر مجھکو علم کی ضرورت ہے تو	بعض اوقات جہل کی اس سے زیادہ ضرورت پڑتی ہے
وَلِیْ فَرَسٌ لِلْحِلْمِ بِالْحِلْمِ مُلْجَمٌ	وَلِیْ فَرَسٌ لِلْجَهْلِ بِالْجَهْلِ مُسْرَجٌ
میرے پاس ایک حلم کا گھوڑا ہے حلم کی اسکو لگام لگی ہے	اور میرے پاس ایک جہل کا گھوڑا ہے جس پر جہل کا زین رکھا گیا ہے
فَمَنْ شَاءَ تَقْوِیْمِیْ فَاِنِّیْ مُقَوَّمٌ	وَمَنْ شَاءَ تَعْوِیْجِیْ فَاِنِّیْ مُعَوَّجٌ
پس جو شخص میری سیدھائی چاہے تو میں سیدھا ہوں	اور جو شخص میری کجی چاہے تو میں ٹیڑھا ہوں
وَبِالْجَهْلِ لَا اَرْضٰی وَلَا هُوَ شِیْمَتِیْ	وَلٰکِنَّنِیْ اَرْضٰی بِهٖ حِیْنَ اُحْوَجُ
نہ جہل مجھکو پسند ہے نہ میری عادت ہے	لیکن جب ضرورت پڑجاتی ہے تو پسند کرلیتا ہوں

فإن قال بعض الناس فيه سماجة — فقد صدقوا والذل بالحر أسمج
پس اگر کسی نے کہا کہ جہالت مین برائی ہے — تو صحیح کہا لیکن ذلت شریف کیلئے اس سے زیادہ بری ہے

ألا ربما ضاق الفضاء بأهله — وأمكن ما بين الأسنة مخرج
ہان البتہ اوقات فضا اُسکے رہنے والون کیلئے تنگ ہوجاتی ہے — اور رہائی نیزون کے درمیان سے ممکن ہوتی ہے

خطاب بفاطمہ جزاہا اللہ خیر الجزاء در وقت توجہ بحاربہ و غزا

حضرت فاطمہ (خدا اُنکو جزائے خیر دے) سے خطاب جس وقت جنگ کے لئے جا رہے تھے

قربي ذا الفقار فاطم مني — فأخي السيف كل يوم هياج
اے فاطمہ ذوالفقار کو میرے قریب کردے — اس لئے کہ جنگ کے دن تلوار میری دوست ہے

قربي الصارم الحسام فإني — راكب في الرجال نحو الهياج
کاٹنے والی تیز تلوار قریب کر اس لئے کہ — مین لوگون کیساتھ سوار ہوکر لڑائی کی طرف جاؤن گا

ورد اليوم ناصحا ينذر النا — س جيوش كالبحر ذي الأمواج
آج لوگون کو ڈرانے والے خیرخواہ کے پاس — ایسی فوجین آئی ہین جو مثل جوش مارنیوالے سمندر کے ہین

وردوا مسرعين يبغون قتلي — وأبيك المحبو بالمعراج
جھپٹ کر آئی ہین اور مجکو اور — تمھارے باپ کو جنکو معراج عطا ہوئی ہے قتل کرنا چاہتی ہین

وخراب الأوطان وقتل النا — س وكل إذا أصبح لاج
اور وطن کو ویران کرنا اور لوگون کا قتل دونون — چاہتی ہین لیکن جب صبح ہوگی تو پناہ چاہین گی

سوف أرضي المليك بالضرب ما — عشت إلى أن أنال ما أنا راج
عنقریب مین اپنے مالک کو بذریعہ جہاد راضی کرون گا — جب تک میری جان مین جان ہے یہانتک کہ تمنا پوری ہوجائے

من ظهور الإسلام أو يأتي المو — ت شهيدا أموت شاخب الأوداج
یعنی اسلام کی اشاعت یا موت آئے شہید ہوکر — گردن کی رگون کے خون سے

شکوہ از دوستان منافق و یاران غیر موافق

منافق دوستون اور ناموافق یارون کی شکایت

كل خليل لي خاللته — لا ترك الله له واضحة
میرے تمام دوست جن سے مین نے دوستی کی — خدا اُن کے سامنے کے دانتون کو باقی نہ رکھے

هُمْ كُلُّهُمْ أَرْوَغُ مِنْ ثَعْلَبٍ سب کے سب لومڑی سے زیادہ چالباز ہیں	مَا أَشْبَهَ اللَّيْلَةَ بِالْبَارِحَةِ آج کی رات شب گذشتہ سے کس قدر مشابہ ہے

تَبْيِينُ آئِيْنِ مُخَالَطَتِ وَتَعْيِينُ طَرِيقِ مُبَاسَطَتِ
خلط و ملط اور ربط و ضبط کے اصول کی تعیین

اِصْحَبْ خِيَارَ النَّاسِ تَنْجُ مُسَلَّمًا اچھے لوگوں کی صحبت کو اختیار کرو تو سلامتی کیساتھ نجات پاؤ گے	وَمَنْ صَحِبَ الْأَشْرَارَ يَوْمًا سَيُجْرَحُ جو شریروں کی صحبت میں رہیگا کسی نہ کسی دن مجروح ہوگا
وَإِيَّاكَ يَوْمًا أَنْ تُمَازِحَ جَاهِلًا جاہلوں سے مذاق کرنے سے بچو	فَتَلْقَى الَّذِي لَا تَشْتَهِي حِينَ يَمْزَحُ اسلئے کہ جسوقت وہ مذاق کریگا تو تمکو وہ بات پیش آئیگی جسکو تم نہیں چاہتے
وَلَا تَكُ عِرْضًا لِلسَّفَاهِ يَمَسُّهُ مَنْ دَنَى تم ایسے بیوقوف نہ بنو جو ہر طرف سے آنیوالے کو گال دیتے ہیں	فَتُشْبِهُ كَلْبًا بِالسَّفَاهَةِ يَنْبَحُ اسلئے کہ تم بیوقوفی میں بھونکنے والے کتے کے مشابہ ہو جاؤگے
إِذَا مَا كَرِيمٌ جَاءَ يَطْلُبُ حَاجَةً جب شریف آدمی حاجت روائی کے لئے آئے	فَقُلْ قَوْلَ حُرٍّ مَاجِدٍ يَتَسَمَّحُ تو تو صاف اور کھری بات کہو جو درگذر کرنے والی ہو
فَبِالرَّأْسِ وَالْعَيْنَيْنِ مِنِّي قَضَاؤُهَا بسر و چشم مجھو اسکا پورا کرنا منظور ہے	وَمَنْ يَشْتَرِي حَمْدَ الرِّجَالِ سَيَرْبَحُ اور جو شخص بھی تعریف خریدے گا نفع میں رہے گا

سِتَايِشِ رِفْقِ بِرُوجَہِ صَلَاحِ كَہ مُؤَدِّی است بِرْنِجَاحِ وَفَلَاحِ
رفق کی مدح اس طریقہ پر کہ کامیابی اور فلاح کا سبب ہوتی ہے

اَلرِّفْقُ يُمْنٌ وَالْأَنَاةُ سَعَادَةٌ نرمی برکت ہے، وقار اور اطمینان نیک بختی ہے	فَتَأَنَّ فِي أَمْرٍ تُلَاقِ نَجَاحًا پس ہر کام میں بھی آہستگی اختیار کرو گی فلاح پاؤ گے

نَہْیِ اَزْ اِظْہَارِ اَسْرَارِ وَتَحْذِیرِ اَزْ شَرِّ اَشْرَارِ
بھید ظاہر کرنے کی مخالفت اور بروں کے شر سے ڈرانا

فَلَا تُفْشِ سِرَّكَ إِلَّا إِلَيْكَ اپنا بھید بجز اپنے کسی سے نہ کہو	فَإِنَّ لِكُلِّ نَصِيحٍ نَصِيحًا اسلئے کہ ہر خیر خواہ کا دوسرا خیر خواہ ہوتا ہے
فَإِنِّي رَأَيْتُ غُوَاةَ الرِّجَالِ پس میں گمراہ لوگوں کو دیکھتا ہوں	لَا يَتْرُكُونَ أَدِيمًا صَحِيحًا کہ وہ کسی شخص کو صحیح و سالم نہیں چھوڑتے

امر عبادت بگوہر عبارت سفتن و نفی بیہودہ گفتن

عبادت کا حکم اچھی عبارت میں اور بیہودہ کہنے کی ممانعت

اِغْتَنِمْ رَكْعَتَيْنِ زُلْفَى إِلَى اللّٰهِ ۔ إِذَا كُنْتَ فَارِغًا مُسْتَرِيحًا

دو رکعتوں کو جو خدا سے قربت حاصل کرنے کی ہوں غنیمت ۔ جس وقت تم خالی اور مطمئن ہو

وَإِذَا هَمَمْتَ بِالْقَوْلِ فِي الْبَا ۔ طِلِ فَاجْعَلْ مَكَانَهُ التَّسْبِيحَا

جب تم باطل بات کہنے کا ارادہ کرو ۔ تو اسکے بجائے تسبیح پڑھ لیا کرو

شرح مقاتلہ لیلۃ الہریر در صفین و وصف مقابلہ و مقاتلہ اہل کین

مقام صفین میں جنگ لیلۃ الہریر کا اور کینہ والوں سے مقابلہ اور مقاتلہ کا ذکر

اَللَّيْلُ دَاجٍ وَالْكِبَاشُ تَنْتَطِحُ ۔ نِطَاحَ أُسْدٍ مَا أَرَاهَا تَصْطَلِحُ

رات تاریک ہے اور مینڈھے لڑ رہے ہیں ۔ جس طرح شیر لڑتے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ صلح کریں گے

أُسْدُ عَرِينٍ فِي اللِّقَاءِ قَدْ مَرِحُ ۔ مِنْهَا نِيَامٌ وَفَرِيقٌ مُنْبَطِحُ

وہ جھاڑی کے شیر ہیں بوقت جنگ جو خوش خوش ہیں ۔ بعضے سوئے ہوئے ہیں اور کچھ سامنے زمین پر پڑے ہیں

فَمَنْ نَجَا بِرَأْسِهِ فَقَدْ رَبِحَ

پس جس کا سر بچا وہ فائدہ میں رہا

تحسین کدخدائی و فراغت باحسن وجوہ بلاغت

بہترین طریقہ پر نکاح اور فراغت کی تعریف

أَفْلَحَ مَنْ كَانَ لَهُ مِزْخَةٌ ۔ يَزُخُّهَا ثُمَّ يَنَامُ الْفَخَّةَ

وہ شخص کامیاب ہے جسکے ایک عورت ہو ۔ جس سے وہ ہم بستر ہو پھر خراٹے کی نیند سوئے

نصیحت امیر المؤمنین حسن جزاہ اللہ بتسکین الفتن

حضرت امیرؓ کا امام حسنؓ کو ۔ رضا الٰہی کو فتنوں کے دبانے پر جزاء اسے نصیحت کرنا

عَلَيْكَ بِبِرِّ الْوَالِدَيْنِ كِلَيْهِمَا ۔ وَبِرِّ ذَوِي الْقُرْبَى وَبِرِّ الْأَبَاعِدِ

اپنے ماں باپ دونوں کے فرمانبردار رہو ۔ خویش و اقارب اور دور والوں کے ساتھ احسان کرو

وَلَا تَصْحَبَنْ إِلَّا تَقِيًّا مُهَذَّبًا ۔ عَفِيفًا ذَكِيًّا مُنْجِزًا لِلْمَوَاعِدِ

بجز پرہیزگار، مہذب، پاکدامن ۔ پارسا اور وعدہ پورا کرنیوالے کسی کی صحبت اختیار کرو

وقارن اذا قارنت حرا مؤدبا ** فتى من بني الاحرار زين المشاهد
اگر تم کو صحبت اختیار کرنی ہو تو آزاد جوان با ادب جو شریف زادوں میں ** اور مجلسوں کی زینت ہو اسکی صحبت اختیار کرو

وکف الاذی واحفظ لسانک وارتقب ** فدیتک فی ود الخلیل المساعد
ایذا پہنچانے سے بچو، زبان کو محفوظ رکھو ** میں تم پر فدا ہوں۔ مدد کرنے والے دوست کی دوستی میں

وغض عن المکروه طرفک واجتنب ** اذی الجار واستمسک بحبل المحامد
بُری بات سے اپنی آنکھ کو دُور رکھو اور پڑوسی کو ** تکلیف دینے سے بچو اور تعریفوں کی رسی کو مضبوط پکڑ لو

وکن واثقا بالله فی کل حادث ** یصنک مدی الایام من عین حاسد
ہر موقع پر اللہ پر پورا اعتماد رکھو ** تو وہ تم کو ہمیشہ چشم حاسد سے محفوظ رکھے گا

وبالله فاستعصم ولا ترج غیره ** ولا تک للنعماء عنه بجاحد
اور خدا ہی کے ذریعہ سے حفاظت چاہو غیر سے امید ** اور اسکی نعمتوں کے منکر نہ ہو

ونافس ببذل المال فی طلب العلی ** بهمة محمود الخلائق ماجد
مال خرچ کرکے بلند مرتبہ حاصل کرنے کی کوشش ** ایسی ہمت سے جیسی کہ قابل تعریف شریف آدمی کی ہمت ہوتی ہے

ولا تبن للدنیا بناء تؤملا ** خلودا فما حی علیها بخالد
دنیا کے لیے کوئی ایسا مکان نہ بناؤ جسکے ہمیشہ رہنے کی امید ہو ** اس لئے کہ یہاں کا کوئی متنفس ہمیشہ نہیں رہے گا

وکل صدیق لیس لله وده ** فناد علیه هل به من مزاید
اور ہر وہ دوست جسکی محبت اللہ کے لئے نہ ہو ** تو اُس سے باواز بلند کہدو کہ کیا کوئی تمہیں زیادتی کر سکتا ہے

تهییج نفس ناطقه بتحصیل فضائل فائقه

نفس انسانی کو اعلیٰ فضائل کے لئے ابھارنا

[illegible]

وذی همة لم یرض بالضیم نفسه ** فاصبح قرما هبرزیا ممجدا
بہت سے صاحب ہمت جنکے نفس نے ذلت اور ظلم کو گوارا نہیں کیا ** بہتر قابل تعریف سردار بن گئے

اذا خامرته بالندی اریحیة ** تخال اهتزاز الرمح فیه ترددا
انکی فیاضی میں جب شوق جوش پاتا ہے ** تو تم انکو خوش دیکھ کر انکی آمد و رفت کو نیزے کی حرکت خیال کرو گے

ك متقارب ... [illegible]

أَبَى اللّٰهُ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ مُعَظَّمًا
خدا کو یہی منظور رہے کہ وہ بزرگ صاحب ہمت

هُمَامًا كَرِيْمًا بَاذِخَ الْمَجْدِ أَصْيَدَا
شریف، بلند خیال اور سر بلند ہو۔

لَقَدْ سَايَرَ الْأَيَّامَ حَزْمًا وَحِيْلَةً
وہ زمانہ کے ساتھ ساتھ ہشیاری اور تدبیر سے چلا

فَأَصْبَحَتِ الْأَيَّامُ تَزْهِيْ بِأَغْيَدَ
پس ایسی حالت ہوگئی کہ زمانہ کو اس پر ناز ہونے لگا

وَحَلَّ بِأَعْلٰى ذِرْوَةِ الْفَخْرِ سَامِيًا
اور فخر کی سب سے بلند چوٹی پر اترا بلند ہوکر

وَأَبْدٰى سَمَاحًا بَيْنَ ذَاكَ وَسُوْدَدَا
اور جوانمردی و سیادت کا اس پر اظہار کیا

وَمَا الْفَخْرُ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ مُوَفَّقًا
فخر صرف یہ ہے کہ انسان کو توفیق خدا

مُعَانًا بِنَصْرِ اللّٰهِ عَبْلًا مُسَدَّدَا
اس کی مدد حاصل ہو اور بے شک خدا کا معین ہو جائے

فَكَمْ مِنْ فَتًى لَوْ يَعْرَ مِنْ حُلَلِ التُّقٰى
بہت سے بندے ایسے ہیں جو لباس تقوی سے برہنہ ہیں

وَكَمْ مِنْ فَتًى بِاللّٰهِ أَضْحٰى مُؤَيَّدَا
اور بہت سے بندے ایسے ہیں جو اللہ کی توفیق سے مؤید ہیں اور ہو

أَلَا رُبَّمَا شَذَّ الْكَرِيْمُ اعْتِزَامَهُ
ہاں ایسا اوقات شریف اپنے ارادہ کو پختہ کر لیتا ہے

فَصَارَ عَلَى الْأَعْدَاءِ سَيْفًا مُهَنَّدَا
تو دشمنوں کے خلاف ہندی تلوار بن جاتا ہے

وَمَا السَّيْفُ مَا قَدْ كَانَ فِيْ بَطْنِ جَفْنَةٍ
وہ تلوار تلوار نہیں ہے جو اپنے نیام کے اندر

بِسَيْفٍ وَلٰكِنْ مَا تَبَدّٰى مُجَرَّدَا
بلکہ تلوار حقیقت میں وہ ہے جو برہنہ ظاہر ہو۔

اِرشاد بتوقف اکتسابِ معالی بر مشقتِ ایام وسہر لیالی

مشقت ایام اٹھا کر اور شب بیداری کر کے معالی امور کو حاصل کرنے کا ارشاد

أَعَاذِلَتِيْ عَلٰى إِتْعَابِ نَفْسِيْ
اے اسباب پر ملامت کرنے والو کہ میں اپنے نفس کو تکلیف دیتا ہوں

وَرَعْيِيْ فِي السُّرٰى رَوْضَ السُّهَادِ
اور رات میں چل کر بیداری کے باغوں میں چرتا ہوں

إِذَا سَامَ الْفَتٰى بَرْقَ الْمَعَالِيْ
جب انسان کو معالی امور کی چمک کی تلاش ہو جائے

فَأَهْوَنُ فَائِتٍ طِيْبُ الرُّقَادِ
تو خواب راحت کا چھوڑ دینا سب سے معمولی چیز ہے

ترجیحِ مشقتِ سفر بر آسائشِ حضر

سفر کی مشقت کو اقامت کی آسایش پر ترجیح

له باذخ: بلند۔ اصید: سر بلند۔ له سایره: باہم چلنا۔ زہو: ناز کرنا۔ له ذروه: ذری جمع اعلی تری چوٹی۔ سماح جوانمردی۔ سماحت۔ له تسدید: ٹھیک کرنا۔ له عری: ننگا ہونا۔ حلة: حلل جمع لباس۔ له اعتزام: ارادہ کرنا۔ له جفن: نیام تیغ پلک۔ له عاذلہ: عاذلہ اقوال، ملامت کرنا۔ روضہ، روض، روضات جمع: باغ۔

تَغَرَّبْ عَنِ الْاَوْطَانِ فِيْ طَلَبِ الْعُلٰى ۔۔۔ فَسَافِرْ فَفِي الْاَسْفَارِ خَمْسُ فَوَائِدٍ

حصول بلندی کیلئے وطن سے مسافر ہو جاؤ ۔۔۔ پس سفر اختیار کرو کیونکہ سفر میں پانچ فائدے ہیں

تَفَرُّجُ هَمٍّ وَاكْتِسَابُ مَعِيْشَةٍ ۔۔۔ وَعِلْمٌ وَّاٰدَابٌ وَّصُحْبَةُ مَاجِدٍ

غم کا دور ہونا، حصول معاش، وعلم ۔۔۔ وآداب، اور بڑے کی صحبت تفصیل فوائد خمسہ

فَاِنْ قِيْلَ فِي الْاَسْفَارِ ذُلٌّ وَّمِحْنَةٌ ۔۔۔ وَقَطْعُ الْفَيَافِيْ وَارْتِكَابُ شَدَائِدٍ

پس اگر کہا جائے کہ سفر میں ذلت اور مشقت ہے ۔۔۔ اور میدانوں کو طے کرنا اور تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں

فَمَوْتُ الْفَتٰى خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ مَّقَامِهٖ ۔۔۔ بِدَارِ هَوَانٍ بَيْنَ وَاشٍ وَّحَاسِدٍ

تو انسان کے لئے مر جانا اس سے ۔۔۔ ذلت کی جگہ میں رہنے سے بہتر ہے جہاں حاسد اور چغلخور ہوں

بیان توقف جمیع امور بر امر غفور وشکور

تمام کاموں کا خدائے غفور وشکور کے حکم پر موقوف رہنے کا بیان

اِذَا لَمْ يَكُنْ عَوْنٌ مِّنَ اللّٰهِ لِلْفَتٰى ۔۔۔ فَاَكْثَرُ مَا يَجْنِيْ عَلَيْهِ اجْتِهَادُهٗ

جب انسان کو خدا کی مدد نہیں حاصل ہوتی ۔۔۔ تو زیادہ تر جسکا اسکے نقصان کیلئے اندازہ کیا گیا ہے اسکی کوشش ہے

بیان آنکہ امور بر وفق تقدیر رحمان ست نہ برنہج تدبیر انسان

اس بات کا بیان کہ کام خدا کی تقدیر کے موافق انجام پاتے ہیں نہ انسان کی تدبیر کے مطابق

لَوْ كَانَتِ الْاَرْزَاقُ تَجْرِيْ عَلٰى ۔۔۔ مِقْدَارِ مَا يَسْتَاْهِلُ الْعَبْدُ

اگر روزی بقدر بندہ کی اہلیت ۔۔۔ کے جاری ہوتی

لَكَانَ مَنْ يَّخْدِمُ مُسْتَخْدَمًا ۔۔۔ وَغَابَ نَحْسٌ وَّبَدَا اَسْعَدُ

تو البتہ خادم مخدوم ہو جاتا ۔۔۔ اور نحس باقی نہ رہتا اور خوش بختی کا ظہور ہوتا

وَاعْتَدَلَ الدَّهْرُ اِلٰى اَهْلِهٖ ۔۔۔ وَاتَّصَلَ السُّؤْدَدُ وَالْمَجْدُ

زمانہ اہل زمانہ کے ساتھ انصاف کرتا ۔۔۔ اور سرداری صاحب مجد کو پہونچتی

لٰكِنَّهَا تَجْرِيْ عَلٰى سَمْتِهَا ۔۔۔ كَمَا يُرِيْدُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ

لیکن روزی اپنے طریقہ پر پہونچتی ہے ۔۔۔ جیسا کہ خدائے یکتا وبے نظیر چاہتا ہے

۱ تغرب۔ غریب یعنی مسافر ہونا ۲ فیفاء، فیافی جمع میدان ۳ منی یعنی جنیٰ از ضرب ۔ اندازہ کرنا ۴ استیہال، اہل ہونا مناسب ہونا ۔ ۵ سمتہ طریقہ، روش،

مذمت جمعیکہ بصورت مردم اند وبحقیقت حیوانی بی دم اند

اس جماعت کی مذمت جو بظاہر انسان ہیں مگر حقیقت میں بے دم کے حیوان ہیں

ما اکثر الناس لا بل ما اقلہم	واللہ یعلم انی لم اقل فندا[1]
لوگ کس قدر زیادہ ہیں نہیں بلکہ کس قدر کم ہیں	خدا جانتا ہے کہ میں نے لغو نہیں کہا
انی لافتح عینی حین افتحہا	علی کثیر ولکن لا اری احدا
جب میں آنکھ کھولتا ہوں تو بہتوں پر	نظر پڑتی ہے مگر کسی کو بھی آدمی نہیں پاتا

تنبیہ بر مفارقت وجدائی از یاران موافق ریائی

منافق ریاکار دوستوں سے جدائی اور فراق پر تنبیہ

من لم یردک فخلہ[2] بمرادہ	لا تحزنن لہجرہ وبعادہ
جو شخص تکو نہ چاہے اس کا ارادہ چھوڑ دو	اس کی جدائی اور دوری پر رنج نہ کرو

تفصیل لوازم محبت وتبیین مراسم مودت

لوازم محبت اور مراسم مودت کی تفصیل

اذا ما المرء لم یحفظ ثلاثا	فبعہ ولو بکف من رماد[3]
جب انسان تین باتوں کا لحاظ نہ کرے	تو اسکو الگ کردو اگرچہ ایک مٹھی راکھ کے عوض میں
وفاء للصدیق وبذل مال	وکتمان السرائر[4] فی الفؤاد
دوست کے ساتھ وفاداری، مال خرچ کرنا	دل میں بھیدوں کو چھپانا

بیان انکہ محبت دشمن ہر کس عداوت وست وصداقت دوست ہر کس صداقت ست

اس امر کا بیان کہ کسی کے دشمن سے محبت اس سے عداوت کرنا ہے اور کسی کے دوست سے محبت کرنا اس سے دوستی کرنا ہے

صدیق عدوی داخل فی عداوتی	وانی لمن ود الصدیق ودود
میرے دشمن کا دوست میری عداوت میں داخل ہے	اور میں اس شخص کا دوست ہوں جو میرے دوست سے محبت کرے
فلا تقربن منی وانت صدیقہ	فان الذی بین القلوب بعید
میرے قریب نہ آ۔ حالانکہ تو دشمن کا دوست ہے	اس لئے کہ دونوں میں بہت دوری ہے

لہ فند، بیوقوفی جھوٹ ۲ تخلیہ، خالی کرنا چھوڑ دینا ۳ رماد، راکھ ۴ سرائر، سریرہ، مراز جمع بعید ۔ فواد، افئدہ جمع دل

اظہار تمکین در مودت و صفا و اثبات ثبات در محبت و وفا
دوستی اور خلوص میں پائداری اور محبت اور وفاداری میں استحکام کا اظہار

مَا وَدَّنِی اَحَدٌ اِلَّا بَذَلْتُ لَہٗ
جس شخص نے بھی مجھ سے محبت کی اسکے لئے

صَفْوَ الْمَوَدَّۃِ مِنِّیْ اٰخِرَ الْاَبَدِ
میں نے آخر تک خالص محبت کو باقی رکھا

وَلَا قَلَانِیْ وَاِنْ کَانَ الْمُسِیْئُ بِنَا
جس شخص نے بھی مجھ سے دشمنی کی اگرچہ وہ میرا بُرا چاہتا تھا

اِلَّا دَعَوْتُ لَہُ الرَّحْمٰنَ بِالرُّشْدِ
تو میں نے اُسکے لئے ہدایت کی خدا سے دعا کی

وَلَا ائْتُمِنْتُ عَلٰی سِرٍّ فَبُحْتُ بِہٖ
ایسا نہیں ہوا کہ میں کسی بھید کا امانت دار ہوا اور اُسکو فاش کیا

وَلَا مَدَدْتُ اِلٰی غَیْرِ الْجَمِیْلِ یَدِیْ
اور نہ برائی کی طرف کبھی ہاتھ بڑھایا

وَلَا اَقُوْلُ نَعَمْ یَوْمًا فَاُتْبِعُہٗ
ایسا نہیں ہو سکتا کہ میں ہاں، کہدوں پھر اُسکے بعد

بُخْلًا وَّلَوْ ذَہَبَتْ بِالْمَالِ وَالْوَلَدِ
بخل کروں اگرچہ یہ مال اور اولاد کو برباد کردے

آرزوی رفیق جانی و شفیق روحانی
دلی دوست اور روحانی شفیق کی آرزو

ھُمُوْمُ رِجَالٍ فِیْ اُمُوْرٍ کَثِیْرَۃٍ
لوگوں کو بہت سی چیزوں کی خواہشیں ہیں

وَھَمِّیْ مِنَ الدُّنْیَا صَدِیْقٌ مُّسَاعِدٌ
میری خواہش دنیا سے صرف سچے دوست کی ہے

یَکُوْنُ کَرُوْحٍ بَیْنَ جِسْمَیْنِ قُسِّمَتْ
جو اُس روح کے مثل ہو جو دو جسموں میں منقسم ہو

فَجِسْمُھُمَا جِسْمَانِ وَالرُّوْحُ وَاحِدٌ
تو جسم دونوں کے دو ہوں مگر روح ایک

ترغیب نفس بقناعت کہ مشتمل است بر علو طاعت
نفس کو قناعت کی ترغیب جو عین طاعت ہے

اَفْلَحَ مَنْ کَانَ لَہٗ کِرْدِیْدَۃٌ
وہ شخص کامیاب ہے جسکے پاس کچھ بچے ہوئے خرمے ہیں

یَاْکُلُ مِنْھَا ثُمَّ یَثْنِیْ جِیْدَہٗ
وہ اس میں سے کھاتا ہے اور اپنی گردن کو دوہرا کرتا ہے

تنبیہ غم در ویشان خوردن و تسکین دلہای پریشان کردن
مسکینوں سے ہمدردی اور مصیبت زدہ و پریشان دلوں کی تسکین کے متعلق تنبیہ

ملہ قلی۔ دشمنی کرنا۔ اساءۃ۔ برائی کرنا سے اشان سے میں نباہ۔ لرح ظاہر کرنا از فتح سے کردیدہ۔ کرادیدہ جو بچا کھچا خرما۔ جیدہ۔ اجیاد گردن، تثنار اجیب ہ۔ گردن کا موڑنا۔

وَحَسْبُكَ دَاءً اَنْ تَبِيْتَ بِبِطْنَةٍ ۔۔۔ وَحَوْلَكَ اَكْبَادٌ تَحِنُّ اِلَى الْقِدِّ

تیرے لئے یہ کافی بیماری ہے کہ تو شکم سیر ہو کر رات گذارے ۔۔۔ اور تیرے گرد ایسے جگر ہوں جو گوشت کے ٹکڑوں کے مشتاق ہوں

خطاب بدنیا دار کہ در دار دنیا طمع خلود داشتہ و تخم خیال محال در باغ دماغ کاشتہ

اس دنیا دار کو خطاب جو دنیا میں ہمیشگی کا متمنی ہے اور دماغ کے باغ میں محال خیال کا بیج بوئے ہوئے ہے

یَا مُؤْثِرَ الدُّنْيَا عَلٰى دِيْنِهٖ ۔۔۔ وَالتَّائِهَ الْحَيْرَانَ عَنْ قَصْدِهٖ

اے دنیا کو دین پر ترجیح دینے والے ۔۔۔ اور سرگردان، پریشان، اعتدال سے بھٹکے ہوئے شخص

اَصْبَحْتَ تَرْجُو الْخُلْدَ فِيْهَا وَقَدْ ۔۔۔ اَبْرَزَ نَابَ الْمَوْتِ عَنْ حَدِّهٖ

تم دنیا میں دوام کے امیدوار ہو ۔۔۔ اور حال یہ ہے موت کا دانت منہ سے نکل چکا ہے

هَيْهَاتَ اِنَّ الْمَوْتَ ذُوْ اَسْهُمٍ ۔۔۔ مَنْ يَرْمِهٖ يَوْمًا بِهَا يُرْدِهٖ

افسوس موت کے پاس بہت سے تیر ہیں ۔۔۔ اُن سے جسکو بھی مارتی ہے ہلاک کر دیتی ہے

لَا يَشْرَحُ الْوَاعِظُ قَلْبَ امْرِئٍ ۔۔۔ لَمْ يَعْزِمِ اللّٰهُ عَلٰى رُشْدِهٖ

ناصح اس شخص کے دل میں انشراح نہیں پیدا کر سکتا ۔۔۔ جس کی ہدایت کا خدا نے قصد نہ کیا ہو

ارشاد بابن الوقت بودن و ابواب حال بروی دل کشودن

ابن الوقت ہونیکا ارشاد اور رُوئے دل پر حال کے دروازوں کو کھولنا

مَضٰى اَمْسُكَ الْبَاقِيْ شَهِيْدًا مُعَدَّلًا ۔۔۔ وَاَصْبَحْتَ فِيْ يَوْمٍ عَلَيْكَ شَهِيْدُ

تیرا گذشتہ کل تو گذر گیا اور وہ تمہارا ایسا گواہ ہو گا جو سچا ہو ۔۔۔ اور تم ایسے دن میں آ گئے جو تم پر گواہ ہے

فَاِنْ كُنْتَ فِي الْاَمْسِ اقْتَرَفْتَ اِسَاءَةً ۔۔۔ فَثَنِّ بِاِحْسَانٍ وَاَنْتَ حَمِيْدُ

اگر تم کل کسی برائی کے مرتکب ہوئے تھے ۔۔۔ تو دوبارہ نیکی کرو تاکہ اس وقت تم قابل تعریف ہو جاؤ

وَلَا تُرْجِ فِعْلَ الْخَيْرِ يَوْمًا اِلٰى غَدٍ ۔۔۔ لَعَلَّ غَدًا يَاْتِيْ وَاَنْتَ فَقِيْدُ

کبھی نیک کام کو کل پر مت ٹالو ۔۔۔ شاید کل آئے اور تم موجود نہ ہو

وَيَوْمُكَ اِنْ عَاتَبْتَهٗ عَادَ نَفْعُهٗ ۔۔۔ اِلَيْكَ وَمَاضِي الْاَمْسِ لَيْسَ يَعُوْدُ

اور آج اگر تم اسپر عتاب کرو اور محاسبہ کرو تو اُسکا نفع ۔۔۔ اور گذشتہ کل واپس نہیں آ سکتا،

لہ بطنہ۔ شکم پُری، شکم سیری۔ اکبادٌ۔ اکباد جگر۔ حنین۔ مشتاق ہونا، آرزومند ہونا۔ قدٌ۔ بھونا، بھونا ہوا گوشت۔ لہ ایثار۔ ترجیح دینا، اختیار کرنا۔ تیہ۔ سرگردان ہونا۔ تہ ہیہات۔ اسم فعل بمعنی۔ دور ہوا۔ سہم حصہ، تیر۔ لہ تعدیل کسی کی توثیق کرنا۔ لہ اقتراف مرتکب ہونا۔ لہ ادجاء۔ موخر

بیان یکسان شدن خلائق بعد از موت و خوار گشتن ایشان بعد از فوت

اس بات کا بیان کہ مرنے کے بعد تمام مخلوق یکساں ہو جائے گی اور فوت کے بعد سب خوار ہوں گے

ذَهَبَ الَّذِيْنَ عَلَيْهِمْ وَجْدِيْ
جن پر میں عاشق تھا وہ چل دیئے

وَبَقِيْتُ بَعْدَ فِرَاقِهِمْ وَحْدِيْ
اور اُن کی جُدائی کے بعد میں تنہا رہ گیا

مَنْ كَانَ بَيْنَكَ فِي التُّرَابِ وَبَيْنَهُ
جس کے اور تمہارے درمیان دو بالشت کا فاصلہ ہو اور

شِبْرَانِ فَهُوَ بِغَايَةِ الْبُعْدِ
تو وہ انتہائی دُوری پر ہے

لَوْ كُشِفَتْ لِلْخَلْقِ أَطْبَاقُ الثَّرٰى
اگر خلق خدا کے لیے زمین کے طبقے کھول دیے جائیں

لَمْ يُعْرَفِ الْمَوْلٰى مِنَ الْعَبْدِ
تو مالک اور غلام کا امتیاز نہ معلوم ہو گا

مَنْ كَانَ لَا يَطَأُ التُّرَابَ بِرِجْلِهِ
جو شخص کل اپنے پاؤں سے مٹی نہیں چھوتا تھا

يَطَأُ التُّرَابَ بِنَاعِمِ الْخَدِّ
آج اپنے نازک رخسارے سے مٹی کو چھو رہا ہے

تنبیہ بر فنای عالم و زوال بنی آدم

دنیا کے فنا اور انسان کے زوال پر تنبیہ

إِنَّ الَّذِيْنَ بَنَوْا فَطَالَ بِنَاءُهُمْ
جن لوگوں نے اونچے اونچے مکان بنائے

وَاسْتَمْتَعُوْا بِالْأَهْلِ وَالْأَوْلَادِ
اور مال و اولاد سے فائدہ اُٹھایا

جَرَتِ الرِّيَاحُ عَلٰى مَحَلِّ دِيَارِهِمْ
پھر اُن کے گھروں کی جگہ پر ایسی طوفانی آندھی چلی

فَكَأَنَّهُمْ كَانُوْا عَلٰى مِيْعَادِ
گویا کہ وہ لوگ تاریخ معینہ تک کیلئے تھے

وَأَرَى النَّعِيْمَ وَكُلَّ مَا يُلْهٰى بِهٖ
میں نعمت اور تمام کھیل کود کی چیزوں کو

يَوْمًا يَصِيْرُ إِلٰى بِلًى وَنَفَادِ
دیکھتا ہوں کہ وہ بوسیدگی اور فنا کی طرف جاری ہیں

اظہار اندیشہ مرگ کردن و لوازم حیات ترک کردن

اس بات کا اظہار کہ موت کی فکر ہونی چاہیئے اور لوازم زندگی کو ترک کر دینا چاہیئے

جَنْبِيْ تَجَافٰى عَنِ الْوِسَادِ
میرا پہلو موت اور آخرت کے

خَوْفًا مِنَ الْمَوْتِ وَالْمَعَادِ
خوف سے گدے اور بچھونے سے دُور رہتا ہے

ا وجد بوجد از سمع مصدر وجد ۔ جب شدید محبت کرنا ۔ عاشق ہونا ۔ ۲ اطباق ورونا ۔ نا عم از نعومۃ نرم ہونا ۔ ۳ بلی بوسیدگی ۔ کہنگی ۔ نفاد فنا ۔ ۴ التجافی ۔ دور ہونا ۔ الگ ہونا ۔ وساد ۔ گدا ۔ تکیہ

مَنْ خَافَ عَنْ سَكْرَةِ الْمَنَايَا
جس کو موت کی شدت کا خوف ہوگا

لَمْ يَدْرِ مَا لَذَّةُ الرُّقَادِ
نیند کی لذت کو نہیں جان سکتا

قَدْ بَلَغَ الزَّرْعُ مُنْتَهَاهُ
زراعت اپنی انتہا کو پہونچ گئی

لَا بُدَّ لِلزَّرْعِ مِنْ حَصَادِ
اب اس کا کاٹنا ضروری ہے

تمنی معاودت شباب سعادت قباب
شباب سعادت نشان کے واپسی کی آرزو

بَكَيْتُ عَلَى شَبَابٍ قَدْ تَوَلَّى
جانے والی جوانی پر میں رویا

فَيَا لَيْتَ الشَّبَابَ لَنَا يَعُوْدُ
کاش ہمارے لئے جوانی واپس آتی

فَلَوْ كَانَ الشَّبَابُ يُبَاعُ بَيْعًا
پس اگر جوانی فروخت ہوتی

لَأَعْطَيْتُ الْمُبَايِعَ مَا يُرِيْدُ
تو میں بیچنے والے کو جو چاہتا دیدیتا

وَلٰكِنَّ الشَّبَابَ إِذَا تَوَلّٰى
لیکن جوانی نے جب اپنا رخ پھیر دیا

عَلٰى شَرَفٍ فَمَطْلَبُهُ بَعِيْدُ
اور کنگرے تک پہونچ گئی تو اس کا حصول مشکل

تعیین جمعیکہ آرزوی مرگ آنحضرت داشتند و ہستی موہوم خود را ابدی پنداشتند
اس جماعت کی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی موت کے متمنی تھے اور اپنی ہستی موہوم کو ابدی خیال کرتے تھے

تَمَنّٰى رِجَالٌ أَنْ أَمُوْتَ وَإِنْ أَمُتْ
بہت سے لوگ ایسے ہیں جو میری موت کے آرزومند ہیں

فَتِلْكَ سَبِيْلٌ لَسْتُ فِيْهَا بِأَوْحَدِ
اگر میں مر بھی گیا تو یہ وہ راستہ ہے جس میں میں تنہا نہیں ہوں

وَلَيْسَ الَّذِيْ يَبْغِيْ خِلَافِيْ يَضُرُّنِيْ
اور جو میرے خلاف چاہتا ہے وہ مجھ کو کچھ نقصان نہیں پہونچا سکتا

وَلَا مَوْتُ مَنْ قَدْ مَاتَ قَبْلِيْ بِمُخْلِدِ
اور نہ اس شخص کی موت جو مجھ سے پہلے مر گیا مجھکو ہمیشہ زندہ رکھیگی

وَإِنِّيْ وَمَنْ قَدْ مَاتَ قَبْلِيْ لَكَالَّذِيْ
میری اور مجھ سے پہلے مرنے والے کی اس شخص کی مثال ہے

يَزُوْرُ خَلِيْلًا أَوْ يَرُوْحُ وَيَغْتَدِيْ
جو کسی دوست کی ملاقات کرے یا صبح و شام کرنے جانے والے کی مثال

بیان احاطہ مرگ اندوہ اساس بہر کہ ولادت یافت از افراد ناس
اس بات کا بیان کہ موت جو اصلی مصیبت ہے جو بھی پیدا ہوا ہے افراد انسان سے سب کو پہونچے گی

لہ سکرۃ۔ شدت۔ خفیہ۔ موت۔ جمع منایا

اَلْمَوْتُ لَا وَالِدًا يُبْقِيْ وَلَا وَلَدًا
موت نہ باپ کو باقی رکھے گی نہ بیٹے کو

هٰذَا السَّبِيْلُ اِلٰى اَنْ لَا تَرٰى اَحَدًا
اور یہی سلسلہ رہیگا یہانتک کہ کسی کو تم نہ دیکھو گے

كَانَ النَّبِيُّ وَلَمْ يَخْلُدْ لِاُمَّتِهٖ
پیغمبر گذر گئے اور اپنی اُمت کیلئے ہمیشہ نہ رہے

لَوْ خَلَّدَ اللّٰهُ خَلْقًا قَبْلَهٗ خَلَدَا
اگر آپکے پہلے کسی کو خدا نے ہمیشہ رکھا ہوتا تو آپ بھی ہمیشہ رہتے

لِلْمَوْتِ فِيْنَا سِهَامٌ غَيْرُ خَاطِئَةٍ
موت کے پاس ہمارے لئے ایسے غیر خطا کرنیوالے تیر ہیں

مَنْ فَاتَهُ الْيَوْمَ سَهْمٌ لَمْ يَفُتْهُ غَدًا
جن سے آج اگر کوئی بچ گیا تو کل نہ بچے گا

مَرْثِيَةُ پِدَرٍ مُوَافِقَتْ شِعَارٍ وَمَذَمَّتُ قُرَيْشٍ مُخَالِفَتْ دِثَار

اپنے باپ کا مرثیہ جنھوں نے شعار موافقت اختیار کیا اور قریش کی مذمت جس نے لباس مخالفت اختیار کیا تھا

اَرِقْتُ لِنَوْحٍ اٰخِرَ اللَّيْلِ غَرَّدَا
میں آخر شب میں بلند آواز سے نوحہ کرنیکے لئے بیدار ہوا

لِشَيْخِيْ يَنْعٰى وَالرَّئِيْسِ الْمُسَوَّدَا
اور نوحہ اپنے اُس سردار کیلئے تھا جسکی خبر مرگ دیجاتی تھی اور سردار بنایا گیا

اَبَا طَالِبٍ مَاْوَى الصَّعَالِيْكِ ذَا النَّدٰى
یعنی اپنے والد ابوطالب میں جو صاحب جود اور عاجزوں کی پناہ تھے

وَذَا الْحِلْمِ لَا خَلْفًا وَلَمْ يَكُ قُعْدُدَا
اور صاحب حلم میں ناخلف اور اپاہج نہیں ہیں

اَخَا الْمُلْكِ خَلّٰى ثُلْمَةً سَيَسُدُّهَا
اُس صاحب حکومت نے اپنی موت سے ایک رخنہ چھوڑا

بَنُوْ هَاشِمٍ اَوْ يُسْتَبَاحُ فَيُهْمَدَا
جسکو بنو ہاشم یا تو بند کرینگے یا غیر مباح کر دیں جائینگے تو خدا کی

فَاَمْسَتْ قُرَيْشٌ يَفْرَحُوْنَ بِفَقْدِهٖ
تو قریش اُن کے مرنے پر خوش ہونے لگے

وَلَسْتُ اَرٰى حَيًّا لِشَيْءٍ مُخَلَّدَا
اور میں کسی کو بھی زندہ اور ہمیشہ رہنے والا نہیں دیکھتا

اَرَادَتْ اُمُوْرًا زَيَّنَتْهَا حُلُوْمُهُمْ
قریش نے اپنے کاموں کا ارادہ کیا جنکو اُنکی عقلوں نے مزین کیا تھا

سَتُوْرِدُهُمْ يَوْمًا مِنَ الْغَيِّ مَوْرِدَا
عنقریب وہ اُمور اُن کو گمراہی کے گھاٹ پر اُتار دیں گے

يُرَجُّوْنَ تَكْذِيْبَ النَّبِيِّ وَقَتْلَهٗ
پیغمبر کی تکذیب اور اُن کے قتل کی امیدیں ہیں

وَاَنْ يُفْتَرٰى بُهْتًا عَلَيْهِ وَيُجْحَدَا
اور یہ کہ اُن پر بہتان باندھیں اور انکار کریں

كَذَبْتُمْ وَبَيْتِ اللّٰهِ حَتّٰى نُذِيْقَكُمْ
قسم ہے خانہ خدا کی، تم جھوٹے ہو، ایسا نہیں ہو سکتا

صُدُوْرَ الْعَوَالِيْ وَالصَّفِيْحَ الْمُهَنَّدَا
یہانتک کہ ہم تم کو نیزوں کی اَنی اور ہندی تلوار کا مزا چکھا دیں

۱؎ ارقت۔ بیدار ہونا۔ التغرید۔ چھپانا۔ آواز بلند کرنا۔ شیخ۔ نوحہ۔ امیر بیہودہ۔ ینعی۔ خبر مرگ دینا۔ ۲؎ صعلوک۔ غریب۔ فقیر۔ قعدد۔ قریب الآباء الی الجد الاکبر یعنی باپ دادا کی سب سے چھوٹی اولاد۔ جبان۔ لئیم۔ کمزور بیکار۔ ۳؎ ثلمۃ۔ سوراخ۔ بمعنی بجھنا تا ۴؎ مجحد مصدر سے۔ جحود۔ انکار کرنا۔ ۵؎ صدور العوالی۔ عالیہ نیزہ۔ صفیح صفائح تلوار

وَيَبْدُو مِنَّا مَنْظَرٌ ذُو كَرِيهَةٍ
اور ہمین سے نہایت ناگوار منظر شروع ہو گا

إِذَا مَا تَسَرْبَلْنَا الْحَدِيدَ الْمُسَرَّدَا
جب ہم بنا ہوا لوہا (زرہ) پہن لین گے

فَإِمَّا تُبِيدُونَا وَإِمَّا نُبِيدُكُمْ
یا تو تم ہم کو ہلاک کر ڈالوگے یا ہم تم کو ہلاک کر ڈالینگے

وَإِمَّا تَرَوْا سِلْمَ الْعَشِيرَةِ أَرْشَدَا
یا تم اپنے قبیلہ سے صلح کو بہتر خیال کر دگے

وَإِلَّا فَإِنَّ الْحَيَّ دُونَ مُحَمَّدٍ
اور اگر ایسا نہین ہے تو محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے حامی بنی ہاشم ہین

بَنُو هَاشِمٍ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ مَحْتِدَا
جو اصل کے لحاظ سے بہترین مخلوق ہین

وَإِنَّ لَهُ فِيكُمْ مِنَ اللّٰهِ نَاصِرًا
اور اُن کے لئے تم مین خدا کی طرف سے ایک مددگار ہے

وَلَسْتُ بِلَاقٍ صَاحِبَ اللّٰهِ أَوْحَدَا
اور مین محب خدا سے تنہا نہین ملون گا۔

نَبِيٌّ أَتَى مِنْ كُلِّ وَحْيٍ بِخُطَّةٍ
وہ ایسے پیغمبر ہین کہ ہر وحی سے ایک اہم چیز بیان فرماتے ہین

فَسَمَّاهُ رَبِّي فِي الْكِتَابِ مُحَمَّدَا
اسی لئے خدا نے کتاب مین اُن کا نام محمد رکھا

أَغَرُّ كَضَوْءِ الْبَدْرِ صُورَةُ وَجْهِهِ
چودھوین رات کے چاند کی طرح انکے چہرہ کی صورت روشن ہے

جَلَا الْغَيْمَ عَنْهُ ضَوْءُهُ فَتَوَقَّدَا
ابر کو اُسکی روشنی نے چھانٹ دیا، پس چمک اُٹھا

أَمِينٌ عَلَى مَا اسْتَوْدَعَ اللّٰهُ قَلْبَهُ
جو کچھ خدا نے انکے دل مین ودیعت رکھا اُس کے امین ہین

وَإِنْ كَانَ قَوْلًا كَانَ فِيهِ مُسَدِّدَا
اور اگر کوئی قول ہو تو اس مین آپ سچے ہین

مَرْثِيَه سَيِّدَه فَخْمِي شَرِيفَه عُظْمىٰ فَاطِمَه زَهْرَاء رضی اللہ عنہا دَرْ وَقْتِ حُمّیٰ

سیدہ مفخم و معظم حضرت فاطمہؓ کا مرثیہ جس وقت تپ مین مبتلا تھین

وَإِنَّ حَيَاتِي مِنْكِ يَا بِنْتَ أَحْمَدَا
میری زندگی بغیر تیرے اے دختر محمد[1]

بِإِظْهَارِ مَا أَخْفَيْتُهُ لَشَدِيدُ
اس بات کو ظاہر کرکے جسکو مین نے چھپایا (یعنی آثار موت) دشوار

وَلٰكِنْ لِأَمْرِ اللّٰهِ تَعْنُو رِقَابُنَا
لیکن خدا کے حکم کے سامنے ہماری گردنین جھک جاتی ہین

وَلَيْسَ عَلَى أَمْرِ الْإِلٰهِ جَلِيدُ
اور خدا کے حکم مین کوئی چارہ نہین

أَتَصْبِرُ عَنِّي الْحُمّٰى لَدَيْكِ وَأَشْتَكِي
کیا تپ تیرے پاس مجھکو چھپا رکھیگی اور مین تیرے سامنے نالہ

إِلَيْكِ وَمَا لِي فِي الرِّجَالِ نَدِيدُ
حال یہ ہے کہ مردون مین میرا کوئی مثل نہین ہے

---

[1] خطہ ضرورت۔ مقصد۔ اہم چیز [2] جلا روشن ہوا۔ جلا عنہ نکل گیا۔ زائل۔ توقد۔ روشن ہونا [3] عنو جھکنا [4] ندید مثل

أصبر على صبر وأقوى على منى
میں صبر پر قائم اور بلاؤں کا مقابلہ کرنے پر قادر ہوں

إذا صبر خوار الرجال بعيد
جس وقت کمزور آدمی سے صبر شکل ہو جاتا ہے

وفي هذه للحتى دليل بأنها
اور اس کار میں اس بات کی دلیل ہے کہ وہ

لموت البرايا قائد وبريد
مخلوق کی موت کے لئے رہبر اور قاصد ہے

خطاب بفاطمة برای اطعام اسیری غوفرسوده که یکی از اسباب نزول هل اتی بوده

ایک غمزدہ قیدی کو کھانا کھلانے کا حضرت فاطمہؓ سے خطاب کہ یہ بھی سورہ ہل اتی کے نازل ہونے کے اسباب میں سے ہے

فاطم يا بنت النبي أحمدا
اے فاطمہ اے بنت پیغمبر

بنت نبي سيد مسودا
اے اس پیغمبر کی بیٹی جو سردار ہے

قد زانه الله بجيد أغيدا
پس کو خدا نے نازک گردن سے مزین کیا

هذا أسير للنبي المهتدا
اور یہ ہدایت یافتہ پیغمبر کا قیدی ہے

مكبل في غلة مقيد
زنجیر میں بندھا ہوا اور طوق میں مقید ہے

يشكو إلينا الجوع قد تمددا
بھوک کی ہم سے شکایت کرتا ہے جو حد کو پہنچ گئی ہے

من يطعم اليوم يجده في غد
جو آج اس کو کھلا ئے گا کل پائے گا

عند العلي الواحد الموحدا
خدا ئے واحد یکتا کے پاس پائے گا

ما زرع الزارع سوف يحصد
جو کاشتکار نے بویا ہے وہی کاٹے گا

فاطعمي من غير من أنكدا
پس بغیر تکلیف دہ احسان جتلائے ہوئے کھلا

حتى تجازي بالذي لا ينفد
یہاں تک کہ وہ جزا دیا جائے جسکے لئے فنا نہیں

پاسخ دادن فاطمه مرتضیٰ را و مدح او بانعام و اکرام و سخا

حضرت فاطمہؓ کا مرتضیٰ علی کو جواب دینا اور ان کے انعام و اکرام کی مدح

لم يبق مما جئت غير صاع
جو کچھ آپ لائے اس سے بجز ایک صاع جو کے کچھ نہیں بچا

قد ذهبت كفي مع الذراع
اور میرا ہاتھ بھی پیمانہ کے ساتھ جاتا رہا

لہ مکبل: زنجیر میں باندھا۔ غلہ: طوق۔ لہ انکد: رنج دینے والا۔ لہ نفاد: ختم ہونا

اِبْنَایَ وَاللّٰہِ مِنَ الْجِبَاءِ	اَبُوْھُمَا لِلْخَیْرِ ذُو اصْطِنَاعِ
میرے بچے بخدا بھو کے ہیں	اور اُن کا باپ نیکی کرنے والا ہے

یَصْطَنِعُ الْمَعْرُوْفَ بِابْتِدَاعِ

اور طرح طرح سے نیکی کرتا ہے

ارتجاز مبنی بر صبر و سکینہ در وقت بنای مسجد مدینہ

رجز متعلق صبر و اطمینان جس کو مسجد مدینہ کے بنانے کے وقت فرمایا تھا

لَا یَسْتَوِیْ مَنْ یَّعْمُرُ الْمَسَاجِدَا	وَمَنْ یَّبِیْتُ رَاکِعًا وَّسَاجِدًا
وہ لوگ جو مسجدوں کو آباد کرتے ہیں	اور رکوع و سجود میں رات گذارتے ہیں
یَدْاَبُ فِیْھَا قَائِمًا وَّقَاعِدًا	وَمَنْ یُّمِرُّ کُمْ کَذَا مُعَانِدًا
اور اُن مسجدوں میں کھڑے ہو کر بیٹھکر نمازیں پڑھنے کی تکلیف	یہ لوگ اور جو دشمنی و عناد سے پیچھے ہٹتے ہیں

وَمَنْ یُّرَی عَنِ الْغُبَارِ حَائِدًا

اور جنگ کے غبار سے اعراض کرنے میں کہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے

عرض ایمان و اسلام بر سید انام

آنحضرت صلعم کو وہ ایمان و اسلام پیش کرنا

یَا شَاھِدَ اللّٰہِ عَلَیَّ فَاشْھَدِ	اَنِّیْ عَلٰی دِیْنِ النَّبِیِّ اَحْمَدِ
اے اللہ کی طرف سے میری گواہی دینے والے تو گواہ رہ	کہ میں احمد کے دین پر ہوں
مَنْ شَکَّ فِی الدِّیْنِ فَاِنِّیْ مُھْتَدِ	یَا رَبِّ فَاجْعَلْ فِی الْجِنَانِ مَوْرِدِیْ
جس کو دین میں شک ہو تو ہو میں تو ہدایت یاب ہوں	اے رب میرا ٹھکانا جنت میں کر

رجزیکہ بعد از قتل نذیر بن طلحہ در احد گفتہ و گوہر مقصود بالماس فصاحت سفتہ

وہ رجز جس کو احد میں نذیر بن طلحہ کے قتل کے بعد کہا تھا اور وہ گوہر مقصود جس کو الماس فصاحت سے برمایا تھا

اَصُوْلُ بِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْاَمْجَدِ	وَفَالِقِ الْاِصْبَاحِ رَبِّ الْمَسْجِدِ
میں اس خدای عزوجل کا نام لیکر حملہ کرتا ہوں جو بڑا مجد	صبح کو نمودار کرنے والا اور کعبہ کا مالک ہے

لہ اصطناع، نیکی کرنا سہ ابتداع۔ ندرت ظاہر کرنا، نئے سرے پیدا کرنا سہ داب، تکلیف اٹھانا۔ اکرار، رجوع
سہ عاد۔ مجید۔ مال بنت شہ صولتہ حملہ کرنا۔ فلق۔ پھاڑنا۔

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَمِّ الْمُهْتَدِي

میں علی ہون اور اس شخص کے چچا کا بیٹا ہون جو ہدایت یافتہ ہے

منع شماتت هند زن ابی سفیان در قتل حمزه و شهدای احد علیهم الرضوان

ہندہ زوجہ ابوسفیان کو حضرت حمزہ اور شہدائے اُحد کے قتل پر خوش ہونے کی ممانعت

أَتَانِي أَنَّ هِنْدًا أُخْتَ صَخْرٍ
مجھکو یہ خبر پہونچی ہے کہ ہند زوجہ ابوسفیان صخر نے

دَعَتْ دَرَكًا وَبَشَّرَتِ الْهُنُودَا
طبقہ جہنم کی دعوت اور دوسری ہندات کو بشارت دی ہے

فَإِنْ تَفْخَرْ بِحَمْزَةَ حِينَ وَلَّى
اگر وہ حمزہ کے قتل ہونے پر فخر کرتی ہے کہ انھون نے اور شہدا نے کیا

مَعَ الشُّهَدَاءِ مُحْتَسِبًا شَهِيدًا
دنیا سے منھ موڑ لیا اور یہ کام ثواب کی نیت اور شہادت کی

فَإِنَّا قَدْ قَتَلْنَا يَوْمَ بَدْرٍ
تو ہم نے بھی بدر کے دن ابوجہل

أَبَا جَهْلٍ وَعُتْبَةَ وَالْوَلِيدَا
عتبہ اور ولید کو قتل کیا ہے

وَقَتَّلْنَا سَرَاةَ النَّاسِ طُرًّا
اور ہم نے قریش کے تمام سردارون کو قتل کیا

وَغَنِمْنَا الْوَلَائِدَ وَالْعَبِيدَا
اور لونڈیون اور غلامون کو غنیمت بنایا

وَشَيْبَةَ قَدْ قَتَلْنَا يَوْمَ ذَاكُمْ
اور شیبہ کو ہم نے اس دن قتل کیا

عَلَى أَثْوَابِهِ عَلَقًا جَسِيدَا
اور حال یہ ہے کہ اسکے کپڑون پر جما ہوا خشک خون تھا

فَبُوِّءَ مِنْ جَهَنَّمَ شَرَّ دَارٍ
جہنم بدترین گھر اس کا ٹھکانا بنایا گیا

عَلَيْهَا لَمْ يَجِدْ عَنْهَا مَحِيدَا
اور وہ اس سے چھٹکارا نہیں پاسکتا

وَمَا سِيَّانِ مَنْ هُوَ فِي جَحِيمٍ
اور وہ جو جہنم میں ہے

يَكُونُ شَرَابُهُ فِيهَا صَدِيدَا
اور اس کے پینے کے لئے پیپ ہوتی ہے

وَمَنْ هُوَ فِي الْجِنَانِ يُدَرُّ فِيهَا
اور وہ جو جنت میں ہے اور اس میں ایسی

عَلَيْهِ الرِّزْقُ مُغْتَبِطًا حَمِيدَا
روزی ملتی ہے جو قابل رشک اور قابل تعریف ہوتی ہے برابر نہیں ہیں

حکایت حوادثیکه در غزوات احد نموده و ابواب عبرة بر روی اهل خبرت کشوده

ان واقعات کا بیان جو غزوات اُحد میں پیش آئے اور اہل دانش پر عبرت کے دروازے کھل گئے

١ درک طبقہ جہنم ٢ احتساب . ثواب کی نیت سے نیک کام کرنا ٣ علق خون کا لوتھڑا جسید خشک ٤ محید ہٹنے کی جگہ ٥ ادرار جاری کرنا ۔ اغتباط ۔ رشک کرنا ۔

اَللّٰہُ حَیٌّ قَدِیْمٌ قَادِرٌ صَمَدٌ
خدا، حی ہے، قدیم ہے، قادر اور بے نیاز ہے

وَلَیْسَ یَشْرَکُہٗ فِیْ مُلْکِہٖ اَحَدٌ
اور اس کے ملک میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے

ھُوَالَّذِیْ عَرَّفَ الْکُفَّارَ مَنْزِلَھُمْ
وہی ہے جس نے کافروں کو ان کا ٹھکانا دکھلا دیا

وَالْمُؤْمِنُوْنَ سَیَجْزِیْھِمْ کَمَا وُعِدُوْا
اور مومنوں کو حسب وعدہ عنقریب جزا دے گا

فَاِنْ تَکُنْ دَوْلَۃٌ کَانَتْ لَنَا عِظَۃٌ
پس اگر کوئی گردش واقع ہو تو وہ ہمارے لئے نصیحت ہوتی ہے

فَھَلْ عَسٰی اَنْ یُّرٰی فِیْ غَیِّھَا رَشَدٌ
شاید یہ بات ہو کہ اسکی گمراہی میں ہدایت ہو

وَیَنْصُرُ اللّٰہُ مَنْ وَّالَاہُ اِنَّ لَہٗ
اور خدا اس شخص کی مدد کرتا ہے جس کو دوست رکھتا ہے

نَصْرًا وَّیُمَثِّلُ بِالْکُفَّارِ اِذْ عَنَدُوْا
اسکو مدد حاصل بھی ہو سکتی ہے اور جب کفار سرکشی کرتے ہیں تو انکو عبرت انگیز

فَاِنْ نَطَقْتُمْ بِفَخْرٍ اٰبَاکُمْ
پس اگر تم فخر کرتے ہو، تمہارے باپ نہ ہو

فَمِنْ تَضَمَّنَ مِنْ اِخْوَانِنَا اللَّحَدُ
ان لوگوں کے سبب جنکو ہمارے بھائیوں میں سے قبر نے سمیٹ لیا تو یہ کوئی فخر

فَاِنَّ طَلْحَۃَ غَادَرْنَاہُ مُنْجَدِلًا
اس لئے کہ ہم نے طلحہ کو زمین پر پڑا ہوا چھوڑا

وَلِلصَّفَائِحِ نَارٌ بَیْنَنَا تَقِدُ
اور تلواروں کے لئے آگ ہے جو ہمارے درمیان بھڑک رہی ہے

وَالْمَرْءُ عُثْمَانُ اَرْدَتْہُ اَسِنَّتُنَا
ایک شخص عثمان تھا جسکو ہمارے نیزوں کی دھاروں نے...

جَیْبُ زَوْجَتِہٖ اِذْ خُبِّرَتْ قُدَدٌ
جب اسکی عورت کو خبر ہوئی تو اسکا گریبان ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا

فِیْ تِسْعَۃٍ اِذْ تَوَلَّوْا بَیْنَ اَظْہُرِھِمْ
ان نو شخصوں میں جب ان کے سامنے سے پھرے

لَمْ یَنْکُلُوْا مِنْ حِیَاضِ الْمَوْتِ اِذْ وَرَدُوْا
تو موت کے گھاٹ پر پہونچکر وہاں سے نکل نہ سکے

کَانُوْا اَلَذَّ وَاَبٰی مِنْ فِھْرٍ وَّاَکْرَمَھَا
وہ قبیلہ فہر کے چوٹی کے لوگوں اور سرداروں میں سے تھے

شُمُّ الْاُنُوْفِ وَحَلَّتِ الْفَرْعُ وَالْعَدَدُ
بلند ناک والے یعنی سردار اور اسجگہ ڈیرے ڈالنے والے جہاں انکی اولاد اور...

وَاَحْمَدُ الْخَیْرِ قَدْ اَرْدٰی عَلٰی عَجَلٍ
بہترین خلائق احمد نے فوراً غبار کے نیچے

تَحْتَ الْعَجَاجِ اُبَیًّا وَّھُوَ مُجْتَھِدٌ
ابی کو ہلاک کر ڈالا جبکہ وہ لڑائی میں کوشاں تھا

فَظَلَّتِ الطَّیْرُ وَالضِّبْعَانُ تَرْکَبُہٗ
پس طیور اور بجو اس کی لاش پر اتر رہے ہیں

فَحَامِلٌ قِطْعَۃً مِّنْھُمْ وَمُقْتَعِدُ
تو کچھ انہیں سے ٹکڑے اٹھا رہے ہیں اور کچھ بیٹھے ہوئے ہیں

دولۃ۔ گردش۔ باری، حکومت۔ مثلہ۔ کان ناک کاٹنا۔ قابل عبرت سزا دینا۔ عنود سرکشی کرنا۔ انجدال، پڑ جانا۔ دقود بھڑک کر جلنا۔ اردا ، سیراب کرنا۔ ارداء ہلاک کرنا۔ قدید۔ قد ، ٹکڑے۔ ذوابۃ چوٹی سردار۔ عدد۔ عدد۔ ساان۔ ضبعان بجو کفتار

وَمَنْ قَتَلْتُمْ عَلٰى مَا كَانَ مِنْ عَجَبٍ
جنکو ہم میں سے تم نے قتل کیا گو یہ عجائبات میں سے ہے
مِنَّا فَقَدْ صَادَفُوا خَيْرًا فَقَدْ سَعِدُوا
تو وہ بھلائی کو پہونچے اور انھوں نے سعادت حاصل کی

لَهُمْ جِنَانٌ مِنَ الْفِرْدَوْسِ طَيِّبَةٌ
ان کے لئے فردوس برین کے پاک باغ ہوں گے
لَا يَعْتَرِيهِمْ بِهَا حَرٌّ وَلَا صَرَرٌ
اور ان کو اس باغ میں نہ گرمی لگے گی نہ سردی

صَلَّى الْإِلٰهُ عَلَيْهِمْ كُلَّمَا ذُكِرُوا
خدا ان پر رحمت نازل کرے جب جب انکا ذکر ہو
فَرُبَّ مَشْهَدِ صِدْقٍ قَبْلَهُ شَهِدُوا
اسلئے کہ اس سے پہلے بہت سے مقام (غزوات) میں حاضر ہو چکے ہیں

قَوْمٌ وَفَوْا لِرَسُولِ اللّٰهِ وَاحْتَسَبُوا
وہ ہی قوم ہے جس نے رسول اللہ کے ساتھ وفا کی اور
شُمُّ الْعَرَانِينِ مِنْهُمْ حَمْزَةُ الْأَسَدُ
سب کے سب سردار تھے ان میں سے ایک حمزہ شیر خدا ہیں

وَمُصْعَبٌ ظَلَّ لَيْثًا دُونَهُ حَرِدًا
اور مصعب رسول خدا کی حمایت میں خشمناک شیر ہو گئے
حَتّٰى تَزَمَّلَ مِنْهُ ثَعْلَبٌ جَسَدُ
یہاں تک خون آلود نیزے کی نوک نے انکو لپیٹ لیا اور شہید

لَيْسُوا كَقَتْلٰى مِنَ الْكُفَّارِ أَدْخَلَهُمْ
یہ لوگ مقتولین کفار کے مثل نہیں ہیں
نَارَ الْجَحِيمِ عَلٰى أَبْوَابِهَا رَصَدُ
خدا ان کو جہنم میں داخل کرے جسکے دروازوں پر نگہبان ہیں

تمہید معذرت بر قتل خویشان و تشیید مصلحت در زجر ایشان

اپنے لوگوں کے قتل پر معذرت کی تمہید اور ان کے جھڑکنے کی مصلحت کی مضبوطی کا بیان

قُرَيْشٌ بَدَتْنَا بِالْعَدَاوَةِ أَوَّلًا
پہلے قریش ہی نے عداوت کی ابتدا کی
وَجَاءَتْ لِتُطْفِيَ نُوْرَ رَبِّ مُحَمَّدٍ
اور اسلئے آئے کہ رب محمد کے نور کو بجھائیں

بِأَفْوَاهِهِمْ وَالْبِيضُ بِالْبِيضِ تَلْتَقِي
اپنے مونہوں سے تلواریں تلواروں سے ملیں
بِأَيْدِيهِمْ مِنْ كُلِّ عَضْبٍ مُهَنَّدٍ
حال یہ ہے کہ ان کے ہاتھوں میں ہر قسم کی ہندی تلواریں

وَخَطِّيَّةٌ قَدْ ثُقِّفَتْ سَمْهَرِيَّةٌ
اور خطی سیدھے نیزے، اور سخت نیزے ہیں
أَسِنَّتُهَا قَدْ حُودِثَتْ بِمُحَدَّدِ
جن کے پھل پر نئی سان رکھی گئی ہے

فَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَبْعَثُوا الْحَرْبَ وَاسْلِمُوا
ان سے ہم نے کہا کہ لڑائی مت بھڑکاؤ اور اسلام لاؤ
وَفِيئُوا إِلٰى دِينِ الْمُبَارَكِ أَحْمَدٍ
اور احمد کے مبارک دین کی طرف رجوع کرو

۱ صادفوا، پانا ۲ اعتراء، پیش آنا ۳ شم العرانین والانوف، سردار شم واحد اشم بلند سر بینی۔ ناک ۴ حرد، خشمناک ۵ قصد ور۔ تزمل، کپڑا لپیٹنا۔ ثعلب، نیزہ کی نوک۔ جسد، خشک شدہ خون۔ فیئی، رجوع کرنا۔

فقالوا کفرنا بالذی قال انہ
تو ان لوگوں نے کہا کہ جو کچھ احمد نے کہا ہم اسکو نہیں مانتے
یوعدنا بالحشر والحکم فی غد
کیونکہ وہ ہمکو حشر و نشر اور قیامت کے فیصلہ کی دھمکی دیتے ہیں
فقتلہم واللہ افضل قربۃ
پس بخدا اُن کو قتل کرنا خدا کے لیے صاحب احسان
الی ربنا البر العظیم الممجد
عظیم اور بزرگ کے نزدیک بہترین قربت اور نیکی ہے

حکایت شکست یافتن قریش در غزای خندق ومغلوب شدن باطل وغالب شدن حق

قریش کے غزوہ خندق میں شکست اور باطل کے مغلوب اور حق کے غالب ہونیکی حکایت

وکانوا علی الاسلام البا ثلثۃ
اسلام کے خلاف تین جماعتیں تھیں
فقد خر من تلک الثلثۃ واحد
تو ان میں سے ایک تو منہ کے بل گر پڑی
وفر ابو عمرو وھبیرۃ لم یعد
ابو عمرو بھاگ گیا اور ہبیرہ پھر نہیں لوٹا
ولکن اخو الحرب المجرب عائد
لیکن تجربہ کار جنگی پھر لوٹ کر آتے ہیں
نھتہم سیوف الھند ان یقفوا لنا
ان کو ہندی تلواروں نے اسبات سے روک دیا کہ وہ ہمارے
غداۃ التقینا والرماح مصائد
اس صبح کو جس روز ہم ملے اور بھالے ہی گویا جال ہیں

خطاب بسیل بن سلم مخزومی کہ موسوم بود بداغ کفر ومحرومی

سید بن سلم مخزومی کو خطاب جو داغ کفر اور محرومی سے متصف تھا

ان الذی سمک السماء بقدرۃ
بیشک وہ ذات جسنے اپنی قدرت سے آسمان کو بلند کیا
حتی علا فی عرشہ فتوحد ا
یہاں تک کہ اپنے عرش پر رونق افروز ہوئی پھر یگانہ ہوئی
بعث الذی لا مثلہ فیما مضی
اس نے اس شخص کو مبعوث کیا جس کا مثل اب تک نہیں گذرا ہے
یدعی برافتہ النبی محمدا
مہربان ہونے کی وجہ سے وہ نبی محمد کہے جاتے ہیں
فاعلم بانک میت ومحاسب
یاد رکھو کہ تم لوگ مرجاؤگے اور حساب کیا جائیگا
فالی متی تبغی الضلالۃ والردی
پس کب تک گمراہی اور ہلاکت چاہتے رہوگے
اقبل الی الاسلام انک جاہل
اسلام کی طرف متوجہ ہو اسلئے کہ تم جاہل ہو
وتجنب العزی وربک فاعبد ا
اور عزی سے اجتناب کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو

۵ قتلہ، قتل کرنا ۔ ۶ جماعت جتھا ۔ ۷ مصیدہ، جال ۔

واللات والعزات فاهجرانني	اخشى عليك عذاب يوم سرمدا
لات اور بیہودہ باتوں کو چھوڑ کر اُنکو گھر دین اسلئے کر مین	تمپر اس دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو عذاب ہمیشہ رہنے والا

مفاخرت بقرابت اشرف و اولاد آدم علیہ السلام

اشرف اولاد آدم سے قرابت پر فخر

انا اخو المصطفى لا شك في نسبي	معه ربيت و سبطاه هما ولدي
مین مصطفیٰ کا بھائی ہون میرے نسب مین کوئی شبہ نہین ہے	انکے گھر مین میری پرورش ہوئی اور اُنکے نواسے میرے لڑکے ہین
جدي وجد رسول الله منحد	و فاطم زوجتي لا قول ذي فند
میرے دادا اور رسول اللہ صلعم کے دادا ایک ہین	اور حضرت فاطمہ میری اہلیہ ہین کسی بیوقوف کا قول نہین ہے
صدقته وجميع الناس في ظلم	من الضلالة والاشراك والنكد
مین نے اُنکی تصدیق کی اور تمام لوگ تاریکیون مین تھے	یعنی گمراہی اشرک اور تنگی مین تھے
فالحمد لله فردا لا شريك له	البر بالعبد والباقي بلا امد
پس اس خدا کا شکر ہے جو تنہا ہے اور اسکا کوئی شریک نہین ہے	بندون پر احسان کرنیوالا اور بلا انتہا کے ہمیشہ رہنے والا ہے

شکایت از باغیان در وقتیکہ نزدیک بصرہ نزول فرمودہ متوجہ حرب طلحہ و زبیر و عائشہ بودہ

باغیون کی شکایت جس وقت کہ بصرہ کے قریب نزول فرمایا تھا اور طلحہ و زبیر اور عائشہ رض سے جنگ مین متوجہ تھے

واني قد حللت بدار قوم	هم الاعداء والاكباد سود
مین ایسی قوم کے گھر مین اُترا جو دشمن ہین	اور اُن کے دل سیاہ ہین
هم ان يظفروا بي يقتلوني	وان قتلوا فليس لهم خلود
اگر وہ لوگ مجکو پا گئے تو قتل کر ڈالین گے	اور اگر اُنھون نے قتل کیا تو وہ بھی ہمیشہ نہین رہین گے

خطاب بہ پسر خود محمد بن حنفیہ در حرب جمل کہ مشتمل ست بر اسرار خفیہ

اپنے صاحبزادہ محمد بن حنفیہ سے حرب جمل مین تخاطب جو سربستہ اسرار پر مشتمل ہے

اطعن بها طعن ابيك تحمد	لا خير في حرب اذا لم توقد
ان نیزون سے نیزہ بازی کر اپنے باپ کی طرح تو تیری تعریف کیجائیگی	اس جنگ مین کوئی خوبی نہین ہے جو جنگ کہ خوب بھڑکائی جائے

بالمشرفي والقنا المسدد

شرفی تلوار اور سیدھے نیزہ سے

تعریض بعبد الرحمن بن ملجم مرادی واشعار او بتسلیم و نامرادی

عبد الرحمن بن ملجم مرادی پر تعریض اور اسکی اطاعت اور ناکامی کا اظہار

اُرِیدُ حَیَاتَهٗ وَیُرِیدُ قَتْلِیْ
میں اسکی زندگی چاہتا ہوں اور وہ مجکو قتل کرنا چاہتا ہے

عَذِیْرُكَ مِنْ خَلِیْلِكَ مِنْ مُرَادِیْ
اپنے دوستوں میں سے قبیلہ مرادی کے عذر خواہ کو لا

توبیخ ابن ملجم بعبارات ابلغ واشارات بوعدہ قطام بنت اصبغ

بلیغ عبارات اور اشارات میں ابن ملجم کو توبیخ اور قطام بنت اصبغ کو وعدہ

اَلَا اَیُّهَا الْمَغْرُوْرُ بِالْقَوْلِ وَالْوَعْدِ
ہاں! اے باتوں اور وعدوں کے دھوکے میں پڑے ہوئے

وَمَنْ حَالَ عَنْ رُشْدِ الْمَسَالِكِ وَالْقَصْدِ
اور اے وہ شخص جو راہ ہدایت اور اعتدال سے ہٹا ہوا ہے

رجزیکہ در راہ مسجد بنظر آن کوشیدہ صبحیکہ جام سعادت شہادت نوشیدہ

وہ رجز جس کے انتظار میں اس صبح کو کوشش کی تھی جسمیں شہد شہادت کے جام سعادت کو نوش فرمایا تھا

خَلُّوْا سَبِیْلَ الْمُؤْمِنِ الْمُجَاهِدِ
مومن مجاہد فی سبیل اللہ کے راستے کو چھوڑ دو

فِی اللّٰهِ لَا یَعْبُدُ غَیْرَ الْوَاحِدِ
جو بجز ایک خدا کے کسی کی عبادت نہیں کرتا

وَیُوْقِظُ النَّاسَ اِلَی الْمَسَاجِدِ
اور لوگوں کو مسجدوں کی طرف سوتے سے اٹھا کر لیجاتا ہے

ارشاد بتحمل ندوہ و بر صبر بر مکروہ

مصیبت اور تکلیف پر صبر اور برداشت کرنے کی ہدایت

اَغْضِضْ عَیْنًا عَلَی الْقَذٰی
آنکھ کو تنکا گرنے سے بچا

وَتَصَبَّرْ عَلَی الْاَذٰی
اور تکلیف پر صبر کر

اِنَّمَا الدَّهْرُ سَاعَةٌ
کیونکہ زمانہ ایک گھڑی ہے

یَقْطَعُ الدَّهْرُ کُلَّ ذَا
جو ان سب کو ختم کر دے گا

ابتہال و مناجات بقاضی الحاجات

خدائے قاضی الحاجات کی درگاہ میں گڑگڑانا اور مناجات مانگنا

اَیَا مَنْ لَیْسَ لِیْ مِنْهُ مُجِیْرُ
اے وہ ذات کہ مجکو تجھ سے کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے

بِعَفْوِكَ مِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِیْرُ
تیرے عفو کے بھروسے پر تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں

لہ اغضاء [illegible]

أَنَا الْعَبْدُ الْمُقِرُّ بِكُلِّ ذَنْبٍ
میں بندہ ہوں اور ہر گناہ کا معترف ہوں
وَأَنْتَ السَّيِّدُ الصَّمَدُ الْغَفُورُ
اور تو مالک بے نیاز صاحب مغفرت ہے

فَإِنْ عَذَّبْتَنِي فَالذَّنْبُ مِنِّي
پس اگر تونے مجھکو عذاب دیا تو گناہ مجھ سے ہوئے تھے
وَإِنْ تَغْفِرْ فَأَنْتَ بِهِ جَدِيرٌ
اگر معاف کیا پس تجھکو ہی سزاوار ہے

بیان جامعیت حقیقت انسانی واحتوای و بر فضائل جسمانی و نفسانی

انسانی حقیقت کی جامعیت اور اس کے مادی اور روحانی فضائل پر شامل ہونیکا بیان

دَوَاؤُكَ فِيكَ وَمَا تَشْعُرُ
تیری دوا تیرے ہی پاس ہے اور تجھکو خبر نہیں
وَدَاؤُكَ مِنْكَ وَمَا تُبْصِرُ
اور تیری بیماری تجھ ہی سے پیدا ہوتی ہے اور تو دیکھتا نہیں

وَتَحْسَبُ أَنَّكَ جِرْمٌ صَغِيرٌ
اور تو خیال کرتا ہے کہ تو عالم اصغر ہے
وَفِيكَ انْطَوَى الْعَالَمُ الْأَكْبَرُ
حالانکہ تجھ میں عالم اکبر لپٹا ہوا ہے

وَأَنْتَ الْكِتَابُ الْمُبِينُ الَّذِي
اور تو ہی وہ کتاب مبین ہے کہ جس کے
بِأَحْرُفِهِ يَظْهَرُ الْمُضْمَرُ
حرفوں سے پوشیدہ راز ظاہر ہوتے ہیں

فَلَا حَاجَةَ لَكَ فِي خَارِجٍ
تو تجھکو خارج کی ضرورت نہیں ہے
يُخَبِّرُ عَنْكَ بِمَا سُطِّرُ
جو تیرے متعلق لکھی ہوئی باتوں کی خبر دے

تحسین علم ہدایت شعار و تقبیح جہل غوایت دثار

علم کی تعریف جو ہدایت شعار ہے اور جہل کی مذمت جو مرکز گمراہی ہے

اَلْعِلْمُ بِاللّٰهِ جِمَاعُ الشُّكْرِ
خدا کی معرفت دارومدار شکر ہے
وَالْجَهْلُ بِاللّٰهِ جِمَاعُ الْكُفْرِ
خدا سے جہالت مرکز ناشکری ہے

اظہار صفای طبع وقاد و جلای ذہن نقاد

روشن فطرت کی صفائی اور پرکھنے والے ذہن کے جلا کا اظہار

إِذَا الْمُشْكِلَاتُ تَصَدَّيْنَ لِي
جب مشکلیں مجھکو پیش آتی ہیں
كَشَفْتُ غَوَامِضَهَا بِالنَّظَرِ
تو اُن کے غوامض اور دقتوں کو غور وفکر سے حل کر دالتا ہوں

ك ذنب گناہ۔ ذنوب جمع ك جدیر۔ لائق ك انطوا۔ لپٹنا ك غوامض جمع غامضہ مشکل

وَاِنْ بَرَقَتْ فِیْ مَخِیْلِ الظُّنُوْنِ — عَمْیَاءُ لَا یَجْتَلِیْهَا الْبَصَرُ

اگر رونق خیالات میں ایسے مخفی امور پیش — آجائیں جن کو آنکھ نہیں دیکھ سکتی

مُقَنَّعَةٌ بِغُیُوْبِ الْاُمُوْرِ — وَضَعْتُ عَلَیْهَا صَحِیْحَ الْفِکَرِ

اور ان پر نامعلوم باتوں کا پردہ پڑا ہوا ہو — تو اس کے متعلق صحیح غور و فکر سے کام لیتا ہوں

مَعِیْ اَصْمَعٌ کَظُبَی الْمُرْهَفَاتِ — اَفْرِیْ بِهٖ عَنْ ثِیَابِ السِّیَرِ

میرے پہلو میں بیدار دل ہے جو مثل تیز تلواروں کی — جس کے ذریعے سے انسانی فطرت کے پردے فاش کرتا ہوں

لِسَانِیْ کَشِقْشِقَةِ الْاَرْحَبِیِّ — اَوْ کَالْحُسَامِ الْیَمَانِ الذَّکَرِ

میری زبان مثل مست اونٹ کے بلبلانے کے ہے — یا یمنی اور فولادی تلوار کی طرح ہے

وَقَلْبٌ اِذَا اسْتَنْطَقَتْهُ الْهُمُوْمُ — اَرْبٰی عَلَیْهَا بِوَاهِی الدُّرَرِ

میرا دل ایسا ہے کہ جب رنج و غم کی وجہ سے بولنا پڑتا ہے — تو دل ان ہموم پر قیمتی موتیوں کا اضافہ کر دیتا ہے

وَلَسْتُ بِاِمَّعَةٍ فِی الرِّجَالِ — اُسَائِلُ هٰذَا وَذَا مَا الْخَبَرُ

میں لوگوں میں ہر جائی نہیں ہوں — کہ ایک دوسرے سے اسکو پوچھوں اور اس کو کیا خبر ہے

وَلٰکِنَّنِیْ مُذْرَبُ الْاَصْغَرَیْنِ — اُقِیْسُ بِمَا قَدْ مَضٰی مَا غَبَرَ

بلکہ میرا دل ہشیار اور زبان تیز ہے — اور مستقبل کو ماضی پر قیاس کرتا ہوں

تنبیہ بر قباحت جہالت کہ مستلزم فساد و ضلالت

جہالت کے قبح پر تنبیہ جو مستلزم فساد و ضلالت ہے۔

وَفِی الْجَهْلِ قَبْلَ الْمَوْتِ مَوْتٌ لِاَهْلِهٖ — وَاَجْسَادُهُمْ قَبْلَ الْقُبُوْرِ قُبُوْرُ

جہالت میں موت سے قبل جاہل کیلئے موت ہے — ان کے جسم قبروں میں جانے سے پہلے قبر ہیں

وَاِنَّ امْرَءً لَمْ یَحْیَ بِالْعِلْمِ مَیِّتٌ — وَلَیْسَ لَهٗ حَتَّی النُّشُوْرِ نُشُوْرُ

جو شخص علم سے زندہ نہیں ہوا مردہ دل ہے — قیامت تک اس کے لئے اٹھنا ناممکن ہے

من مّت بعضی مردم کہ بمعنی بہائم اند و در بادیہ حیران و ہائم

بعض لوگوں کی مذمت جو بمنزلہ جانوروں کے ہیں اور مستقبل میں اور دیرانے میں بھٹکتے ہیں

لہ طیبہ مخفی، ظبیات جمع تلوار کی دھار۔ ارہاف تیز کرنا۔ ذری کا ٹنا۔ سیر صورت۔ شقشقہ اونٹ کا جھاگ۔ ارحب نامی ایک مشقتہ نسل ہے یمن۔ ذکر فولادی۔ لہ زیبہ۔ بواہی جمع واہیہ قیمتی۔ لہ امعہ ہر جائی مرد۔ تذریب تیز کرنا۔ اصغرین دل و زبان۔

أَبُنَيَّ إِنَّ مِنَ الرِّجَالِ بَهِيمَةً — فِي صُورَةِ الرَّجُلِ السَّمِيعِ الْمُبْصِرِ

اے بیٹے بعض آدمی جانور ہیں — سننے دیکھنے والے آدمی کی صورت میں ہیں

فَطِنٌ بِكُلِّ رَزِيَّةٍ فِي مَالِهِ — وَإِذَا أُصِيبَ بِدِينِهِ لَمْ يَشْعُرِ

مالی مصیبت میں بہت ہوشیار ہیں — مگر جب دین کو کوئی صدمہ پہونچے تو کچھ خبر نہ ہو

تحسین تحصیل ادب و بزرگی در صغر سن و اول کودکی

ادب اور بزرگی کمسنی اور بچپن میں سیکھنے کی مدح سرائی

حَرِّضْ بَنِيكَ عَلَى الْآدَابِ فِي الصِّغَرِ — كَيْمَا تَقَرَّ بِهِمْ عَيْنَاكَ فِي الْكِبَرِ

اپنے بچوں کو علم و ادب سیکھنے کی بچپن میں ترغیب دے — تاکہ اُن کے ذریعہ سے بڑھاپے میں تمہاری آنکھوں کو ٹھنڈک

وَإِنَّمَا مَثَلُ الْآدَابِ تَجْمَعُهَا — فِي عُنْفُوَانِ الصِّبَى كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ

علم و ادب کو آغاز بچپن میں حاصل کرنیکی مثال — پتھر پر نقش کی ہے

هِيَ الْكُنُوزُ الَّتِي تَنْمُو ذَخَائِرُهَا — وَلَا يَخَافُ عَلَيْهَا حَادِثُ الْغِيَرِ

آداب خزانے ہیں جنکے ذخیروں میں زیادتی ہوتی رہتی ہے — اور ان پر حوادث زمانہ کا خوف نہیں ہے

إِنَّ الْأَدِيبَ إِذَا زَلَّتْ بِهِ قَدَمٌ — يَهْوِي عَلَى فُرُشِ الدِّيبَاجِ وَالسُّرُرِ

جب صاحب ادب کا قدم پھسل جاتا ہے — تو دیباج کے فرش اور تخت پر گرتا ہے

اَلنَّاسُ اثْنَانِ ذُو عِلْمٍ وَمُسْتَمِعٌ — وَاعٍ وَسَائِرُهُمْ كَاللَّغْوِ وَالْعَكَرِ

آدمیوں کی صرف دو قسمیں ہیں صاحب علم اور سننے والا — یاد کرنیوالا بقیہ بیکار اور تلچھٹ ہیں

بیان آنکہ شربت مراد بکام کشیدن موقوفست بزہر محنت و مشقت چشیدن

اس بات کا بیان کہ شربت مراد نوش کرنے کیلئے زہر محنت اور مشقت چکھنا ضروری ہے

لَا يَبْلُغُ الْمَرْءُ بِالْإِحْجَامِ هِمَّتَهُ — حَتَّى يُوَاصِلَهَا مِنْهُ بِتَغْرِيرِ

انسان پیچھے ہٹکر مقصد نہیں حاصل کر سکتا — یہانتک کہ اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالے

حَتَّى يُوَاصِلَ فِي أَفْنَانِ مَطْلَبِهِ — غَوْرًا بِنَجْدٍ وَإِعْنَاقًا بِتَعْذِيرِ

یہانتک کہ اپنے انتہائے مطلب کے حصول کیلئے — گہراو کو بلندی سے ملادے اور خوشنودی خلق اور

خَاطِرْ بِنَفْسِكَ لَا تَقْعُدْ بِمَعْجَزَةٍ — فَلَيْسَ حُرٌّ عَلَى عَجْزٍ بِمَعْذُورِ

اپنے آپ کو خطرہ میں ڈالکر اور عاجز ہو کر نہ بیٹھ — اسلئے کہ آزاد کے لئے عجز عذر نہیں ہے

اِنْ لَّمْ تَنَلْ فِیْ مَقَامٍ مَّا تُحَاوِلُهٗ	فَاَبْلِ عُذْرًا بِاِدْلَاجٍ وَّ تَهْجِیْرٍ
اگر کسی موقع پر اپنے مقصد کو حاصل نہ کر سکو	تو اپنے عذر کو رات اور دوپہر کے وقت چلکر ظاہر کرو

خطاب باشعث بن قیس در صفین وارشاد و بصبر و تمکین

اشعث بن قیس سے جنگ صفین میں خطاب اور اُن کو صبر اور مضبوطی کی ہدایت

اِصْبِرْ عَلٰی تَعَبِ الْاِدْلَاجِ وَالسَّهَرِ	وَ بِالرَّوَاحِ عَلَی الْحَاجَاتِ وَالْبُکَرِ
رات میں چلنے اور جاگنے کی تکلیف پر صبر کرو	اور صبح و شام بضرورت جانے کی تکلیف کو برداشت کرو
لَا تَضْجَرَنَّ وَلَا یُعْجِزْکَ مَطْلَبُهَا	فَالنُّجْحُ یَتْلَفُ بَیْنَ الْعَجْزِ وَالضَّجَرِ
اور گھبراؤ نہیں اور نہ تم کو اُس کا حصول ناعاجز کرے	اسلئے کہ کامیابی بے بسی اور گھبراہٹ میں فوت ہوجاتی ہے
اِنِّیْ وَجَدْتُّ وَفِی الْاَیَّامِ تَجْرِبَةٌ	لِلصَّبْرِ عَاقِبَةٌ مَّحْمُوْدَةُ الْاَثَرِ
مجھکو معلوم ہوا اور زمانے میں تجربے ہوتے ہیں	کہ صبر کے لئے ایسا انجام ہے جسکا اثر بہتر ہوتا ہے
وَقَلَّ مَنْ جَدَّ فِیْ اَمْرٍ یُّطَالِبُهٗ	فَاسْتَصْحَبَ الصَّبْرَ اِلَّا فَازَ بِالظَّفَرِ
ایسا بہت کم ہوگا کہ کسی نے کسی کام کے حصول کی کوشش کی	اور صبر کو نہ چھوڑا ہو پھر کامیاب نہ ہوا ہو۔

امر بصبر و تحمل وارشاد بتفویض و توکل

صبر و تحمل کا حکم، تفویض و توکل کے متعلق ارشاد

اِصْبِرْ قَلِیْلًا فَبَعْدَ الْعُسْرِ تَیْسِیْرٌ	وَکُلُّ اَمْرٍ لَّهٗ وَقْتٌ وَّتَدْبِیْرٌ
کچھ صبر کر اسلئے کہ سختی کے بعد آسانی ہے	اور ہر کام کے لئے وقت اور تدبیر ہے
وَلِلْمُهَیْمِنِ فِیْ حَالَاتِنَا نَظَرٌ	وَفَوْقَ تَدْبِیْرِنَا لِلّٰهِ تَقْدِیْرٌ
اور ہمارے نگہبان کی ہمارے احوال پر نظر ہے	اور ہر تدبیر سے اوپر خدا کی تقدیر ہے

بیان اطوار سرای سپنج کہ رنج او با راحت ست و راحت او با رنج

سرای دنیا کے حالات کا بیان جس میں رنج و راحت دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہیں

اِنْ عَضَّکَ الدَّهْرُ فَانْتَظِرْ فَرَجًا	فَاِنَّهٗ نَازِلٌ بِمُنْتَظِرِهٖ
اگر زمانہ تجھ پر دانت لگائے تو کشادگی کا انتظار کر	اسلئے کہ کشادگی اُسکے منتظر کے پاس آتی ہے
اَوْ مَسَّکَ الضُّرُّ وَابْتُلِیْتَ بِهٖ	فَاصْبِرْ فَاِنَّ الرَّخَاءَ فِیْ اَثَرِهٖ
خواہ تم کو تکلیف پہونچے یا تم تکلیف میں مبتلا ہو جاؤ	تو صبر کر اسلئے کہ کشادگی اسکے پیچھے ہے

رُبَّ مُعَافًا شَكَا بِعِلَّتِہٖ
بہت سے تندرست، بیماری مین مبتلا ہو گئے
وَمُشْتَكٍ قَابَنَا مِنْ سَهَرِہٖ
اور مریض مرض بے خوابی کی وجہ سے رات مین سوئے نہین

كَمْ مِنْ مُعَانٍ عَلٰی تَهَوُّرِہٖ
بہت سے باوجود دلیر ہونے کے تکلیف اٹھانے والے
وَمُبْتَلٰی قَابَنَا مِنْ حَذَرِہٖ
اور تکلیف مین مبتلا جو ڈر کے مارے سوئے نہین

وَفَارِحٍ فِی عِشَاءِ لَیْلَتِہٖ
اور اول شب مین خوش ہونے والے
دَبَّ اِلَیْهِ الْبَلَاءُ فِی سَحَرِہٖ
سحر کے وقت چپکے سے مصیبت پہونچ گئی

مَنْ صَحِبَ الدَّهْرَ ذَمَّ صُحْبَتَہٗ
جو بھی زمانہ کی صحبت اختیار کریگا، اسکی مذمت کریگا
وَنَالَ مِنْ صَفْوِہٖ وَمِنْ كَدَرِہٖ
اور اس کا صاف و گدلا سب کچھ پائے گا

بیان احوال دنیا کہ صفای او گرد کدورت انگیختہ و شہد او با زہر قاتل آمیختہ

دنیا کی حالتون کا بیان کہ اس کا صاف و شفاف بھی گدلا پن لئے ہوئے ہے اور اس کا شہد بھی زہر آمیز ہے

یَا طَالِبَ الصَّفْوِ فِی الدُّنْیَا بِلَا كَدَرٍ
اے بلا گدلا پن کے دنیا مین صفائی کے طالب
طَلَبْتَ مَعْدُوْمَةً فَایْئَسْ مِنَ الظَّفَرِ
تو نے ایک معدوم شی کو تلاش کیا ہی پس کامیابی سے ناامید ہو جا

وَاعْلَمْ بِاَنَّكَ مَا عُمِّرْتَ مُمْتَحَنٌ
یاد رکھ کہ تیری تمام عمر بھلائی، برائی
بِالْخَیْرِ وَالشَّرِّ وَالْمَیْسُوْرِ وَالْعُسُرِ
آسانی اور تنگی سے آزمائی گئی ہے

اَنّٰى تَنَالُ بِهَا نَفْعًا بِلَا ضَرَرٍ
تم اس دنیا مین بلا ضرر کے نفع کہان پا سکتے ہو
وَاِنَّمَا خُلِقَتْ لِلنَّفْعِ وَالضَّرَرِ
وہ تو نفع و ضرر دونون کیلئے پیدا ہی کی گئی ہے

فِی الْجُبْنِ عَارٌ وَفِی الْاِقْدَامِ مَكْرُمَةٌ
نامردی مین ذلت اور پیش قدمی مین عزت ہے
وَمَنْ یَفِرَّ فَلَنْ یَنْجُوْ مِنَ الْقَدَرِ
جو شخص بھاگیگا تو وہ اللہ کی تقدیر سے نجات نہین پا سکتا

امید وار ساختن فقیران شکستہ و درویشان دل خستہ

شکستہ دل فقیرون اور خستہ حال درویشون کی کو دلدہی اور امید دلانا

عَسٰی مَنْهَلٌ یَصْفُوْ فَیُرْوِیْ ظَمِیَّةً
عنقریب صاف چشمہ پیاسے کو سیراب کریگا
اَطَالَ صَدَاهَا الْمَنْهَلُ الْمُتَكَدِّرُ
اور گدلا چشمہ پیاس کو بڑھاتا ہے

عَسٰی بِالْجُنُوْبِ الْعَارِیَاتِ سَتَكْتَسِیْ
عنقریب ننگے پہلوؤن کی ستر پوشی ہو گی
وَبِالْمُسْتَذِلِّ الْمُسْتَضَامِ سَیُنْصَرُ
اور ذلیل مظلوم کی مدد ہو گی

عسى جابر العظم الكسير بلطفه
عنقریب اپنی مہربانی سے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنیوالا

سیرتاح للعظم الکسیر فیجبر
اس ٹوٹی ہڈی کو آرام دیگا پس وہ جڑ جائے گی

عسى الله لا تیأس من الله انه
خدا سے مایوس نہ ہو اسلئے کہ عنقریب وہ

یسیر علیه ما یعز ویعسر
دشوار و مشکل سب ؟ پر آسان کرے گا

بیان تبدل و تغیر این سرای غرور خواه در محنت و اندوه خواه در فرح و سرور

اس سرائے غرور کے تغیر و تبدل کا بیان جسمیں تکلیف و مصیبت، سرور و شادمانی یکسان ہیں

لئن ساءنی دهر عزمت تصبرا
اگر زمانہ مجھکو رنج دے تو میں نے صبر کا عزم کر لیا

فکل بلاء لا یدوم یسیر
ہر وہ بلا جو دائمی نہیں ہے آسان ہے

وان سرنی لم ابتهج بسروره
اور اگر وہ مجھکو خوشی بخشے تو میں اسکی مسرت پر خوش (نہیں)

فکل سرور لا یدوم حقیر
اسلئے کہ جو سرور دائمی نہیں ہے حقیر ہے

اظہار صبر در زمان عسر و شکر در اوان یسر

تنگی کے زمانہ میں صبر اور کشادگی کے وقت شکر کا اظہار

لئن ساءنی دهر فقد سرنی دهر
اگر زمانہ نے میرے ساتھ برائی کی ہے تو مجھکو خوش بھی (کیا ہے)

وان مسنی عسر فقد مسنی یسر
اگر میں تنگی میں مبتلا ہوا ہوں تو آسانی بھی دیکھ چکا ہوں

لکل من الایام عندی عادة
زمانہ کی ان دونوں حالتوں کا میں عادی ہوں

فان ساءنی صبر وان سرنی شکر
تکلیف دی تو صبر اور سرور کیا تو شکر کرتا ہوں

ستایش نفس مطمئنہ باستغناء و ارشاد و بصبر و استعلاء

اس نفس کی ستایش جو استغنا کی وجہ سے مطمئن ہے اور اسکو صبر اور بلند حوصلگی کی ہدایت

غنى النفس یکفی النفس حتى یکفها
بے نیازی نفس اسکو کافی ہے یہانتک کہ وہ بے نیازی اسکو سوال سے (روک دے)

وان اعسرت حتى یضر بها الفقر
اگرچہ وہ تنگی میں پڑجاتا ہے اور فقر اسکو تکلیف دیتا ہے

فما عسرة فاصبر لها ان لقیتها
کوئی تکلیف ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے اسلئے اگر تکلیف پہنچے

بدائمة حتى یکون لها یسر
تو صبر کر یہانتک کہ آسانی حاصل ہو جائے

تنبیہ بر تمکن در مقام رضا و ایمان باحکام قضا

مقام رضا پر قائم رہنے اور احکام قضا پر ایمان لانے کے متعلق تنبیہ

وَهَوِّنْ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْأُمُورَ ... بِكَفِّ الْإِلٰهِ مَقَادِيرُهَا

اپنے اوپر آسانی کر، اسلئے کہ ... مقادیر امور خدا کے ہاتھ میں ہیں

فَلَيْسَ بِآتِيكَ مَنْهِيُّهَا ... وَلَا قَاصِرٌ عَنْكَ مَأْمُورُهَا

پس خدا نے جسکو روک دیا ہے وہ تمہارے پاس نہیں آسکتا ... اور نہ جس کا حکم دیا ہے تم سے رک سکتا ہے

بیان آنکہ موت بتقدیر خدا ست و گریختن از و محض خطا ست

اس بات کا بیان کہ موت خدا کی تقدیر سے آتی ہے اور اس سے بھاگنا محض غلطی ہے

أَيَّ يَوْمَيَّ مِنَ الْمَوْتِ أَفِرّ ... يَوْمَ مَا قُدِّرَ أَوْ يَوْمَ قُدِرْ

میں اپنے دو دنوں میں سے کس دن موت سے بھاگوں ... جس دن کہ موت مقدر نہیں ہے یا جس دن مقدر ہے

يَوْمَ مَا قُدِّرَ لَمْ أَخْشَ الرَّدَى ... وَإِذَا قُدِّرَ لَمْ يُغْنِ الْحَذَرْ

جس دن کہ مقدر نہیں ہے میں ہلاکت سے نہیں ڈرتا ... اور جب مقدر ہو گئی تو خوف سے کچھ نفع نہیں

تمہید عذر از قبل اہل تقصیر و بنای آن بر قواعد قضا و تقدیر

اہل تقصیر کی طرف سے عذر کی تمہید اور اسکی بنیاد اصول قضا و قدر پر ہے

وَمَا أَنْتَرَ التَّقْصِيرُ إِلَّا مُقَصِّرٌ ... رَأَى نَفْسَهُ حَلَّتْ مَحَلَّ الْمُقَصِّرِ

تقصیر کو تقصیر کرنے والا ہی ترجیح دیتا ہے ... جو اپنے کو بجائے تقصیر کے پاتا ہے

وَكُلُّ امْرِءٍ يَأْتِي بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ... فَأَهْلٌ لِمَعْرُوفٍ وَأَهْلٌ لِمُنْكَرِ

ہر شخص سے وہی ہوتا ہے جس کا وہ اہل ہے ... کچھ لوگ نیکی کے اہل ہیں اور کچھ لوگ برائی کے

بیان آنکہ سعادت و شقاوت مردم بتقدیر خداست و بنیاد کارخانہ آفرینش برامر قضا است

اس بات کا بیان کہ انسانوں کی نیک بختی اور بدبختی خدا کی تقدیر کے موافق ہوتی ہے اور کارخانہ آفرینش کا دارومدار قضائے الٰہی پر ہے

لِلنَّاسِ حِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا بِتَبْذِيرِ ... وَصَفْوُهَا لَكَ مَمْزُوجٌ بِتَكْدِيرِ

لوگ باوجود فضول خرچی کے دنیا کے حریص ہیں ... اور دنیا کی صاف چیزوں میں بھی گدلاپن کی آمیزش ہوتی ہے

كَمْ مِنْ مُلِحٍّ عَلَيْهَا لَا تُسَاعِدُهُ ... وَعَاجِزٍ نَالَ دُنْيَاهُ بِتَقْصِيرِ

بہت سے لوگ ہیں کہ دنیا کیلئے مصر رہتے ہیں اور دنیا ان کی مدد نہیں کرتی ... اور بہت سے عاجز باوجود کوتاہی کے دنیا پا گئے

لَمْ يُرْزَقُوهَا بِعَقْلٍ حِينَ مَا رُزِقُوا ... لٰكِنَّهُمْ رُزِقُوهَا بِالْمَقَادِيرِ

جس وقت دنیا ملتی ہے تو عقل سے نہیں ملتی ... بلکہ تقدیر سے حاصل ہوتی ہے

لَوْ كَانَ عَنْ قُوَّةٍ أَوْ عَنْ مُغَالَبَةٍ اگر قوت یا غلبہ سے ملتی	طَارَ الْبُزَاةُ بِأَرْزَاقِ الْعَصَافِيرِ تو بازچڑیوں کی روزی کو لے اڑتے

تعیین شخصیکہ از کسوۂ استعداد عاری بود و بحسن طالع و نصیب سرافراز بود

اس شخص کی تعیین جو لباس استعداد سے عاری تھا اور خوش نصیبی سے کامیاب ہوگیا

سُبْحَانَ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْوَبَرَةِ پاک ہے وہ ذات جو بندوں اور اونٹوں کا پالنے والا	وَرَازِقِ الْمُتَّقِينَ وَالْفَجَرَةِ پرہیزگار اور فاجروں کا روزی رساں ہے
لَوْ كَانَ رِزْقُ الْعِبَادِ مِنْ عَمَلٍ اگر بندوں کی روزی کسی انسان کی طرف سے ہوتی	مَا نِلْتُ مِنْ رِزْقِ رَبِّنَا مَدَرَةً تو مجکو اپنے رب کی روزی سے ایک ڈھیلا بھی نہ ملتا

بیان اختلاف روزگار و تقلب لیل و نہار

زمانہ اور لیل و نہار کی گردش اور انقلاب کا بیان

رَأَيْتُ الدَّهْرَ مُخْتَلِفًا يَدُوْرُ میں نے زمانہ کو برابر گردش میں دیکھا	فَلَا حُزْنٌ يَدُوْمُ وَلَا سُرُوْرُ نہ رنج کو دوام ہے نہ سرور کو بقا
وَقَدْ بَنَتِ الْمُلُوْكُ بِهِ قُصُوْرًا اسی زمانہ میں بادشاہوں نے محل بنوائے	فَمَا بَقِيَ الْمُلُوْكُ وَلَا الْقُصُوْرُ پس وہ بادشاہ رہے اور نہ محل

تنبیہ بر فنای دنیا کہ بہشت غافلانست و منع دشمنان از شماتت کہ چنین حالت

دنیا کے فنا ہونے پر جو غافلوں کی بہشت ہے آگاہی اور دشمن کو شماتت سے ممانعت کہ یہ حالت ہے

جَمِيْعُ فَوَائِدِ الدُّنْيَا غُرُوْرُ دنیا کے تمام فائدے دھوکھا ہیں	وَلَا يَبْقٰى لِمَسْرُوْرٍ سُرُوْرُ اور کسی شادمان کی شادمانی ہمیشہ نہیں رہتی
فَقُلْ لِلشَّامِتِيْنَ بِنَا أَفِيْقُوْا پس میری مصیبت پر خوش ہونیوالوں سے کہہ کہ ہوش میں آ جاؤ	فَإِنَّ نَوَائِبَ الدُّنْيَا تَدُوْرُ اس لئے کہ مصائب دنیا چکر میں ہیں

نکوہش دنیا کہ ہم اقبال او مذموم است و ہم ادبار او مشؤم

دنیا کو سرزنش کہ اسکی آمد مذموم اور زوال منحوس ہے

لے بازی بزاۃ جمع باز۔ عصفور چڑیا گنجشک سے قصر بقصور جمع محل سے نائبہ مصیبت۔ نوائب جمع

مَاهٰذِهِ الدُّنْيَا لِطَالِبِهَا یہ دنیا طالب دنیا کے لئے	اِلَّا عَنَاءٌ وَهُوَ لَا يَدْرِي محض تکلیف ہے اور اسکو خبر نہیں
اِنْ اَقْبَلَتْ شَغَلَتْ دِيَانَتَهُ اگر حاصل ہوتی ہے تو اسکے دین کو تباہ کر دیتی ہے	وَاِنْ اَدْبَرَتْ شَغَلَتْهُ بِالْفَقْرِ اگر ساتھ چھوڑتی ہے تو اسکو فقر میں مبتلا کر دیتی ہے

خطاب بدنیا کہ توجہ باو شقاوت ابدی ست و در میوۂ درخت او تلخی ضرر ابدی

دنیا کے متعلق گفتگو کہ اسکی طرف متوجہ ہونا ابدی شقاوت ہے اور اسکے درخت کے میوہ میں ضرر اور بدی کی تلخی ہے

دُنْيَا عَدَلْتِ مُتُكِ وَمَا اَمَرَّكِ اے دنیا میں نے تجھکو چھوڑا اور تو کس قدر تلخ ہے	لِلْمُكْثِرِيْنَ فَمَا اَضَرَّكِ اور جس کے پاس زیادہ ہو تو اس کیلئے کس قدر ضرر رساں ہے
مَاذَاقَ خَيْرَكِ ذَائِقٌ کسی چکھنے والے نے تیری بھلائی نہیں چکھی	اِلَّا صَبَبْتِ عَلَيْهِ شَرَّكِ مگر تو نے اپنی برائی اس پر ڈال دی

قطع رشتۂ امل بمقراض تذکار اجل

رشتہ امید کو موت کے ذکر کی قینچی سے کاٹنا

تُؤَمِّلُ فِي الدُّنْيَا طَوِيْلًا وَلَا تَدْرِيْ تو دنیا کی بڑی بڑی امیدیں رکھتا ہے اور خبر نہیں	اِذَا جَنَّ لَيْلٌ هَلْ تَعِيْشُ اِلَى الْفَجْرِ کہ جب رات ہو جائیگی تو کیا صبح تک بھی زندہ رہیگا
فَكَمْ مِنْ صَحِيْحٍ مَاتَ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ اسلئے کہ بہت تندرست بغیر بیماری کے مر گئے	وَكَمْ مِنْ مَرِيْضٍ عَاشَ دَهْرًا اِلَى دَهْرٍ اور بہت سے مریض مدت دراز تک زندہ رہے

منع اعتماد بر مساعدت روزگار و تخویف از قضای حضرت قہار

زمانہ کی مساعدت پر بھروسا کرنے کی ممانعت اور خدائے قہار کے قضا سے تخویف

اَحْسَنْتَ ظَنَّكَ بِالْاَيَّامِ اِذْ حَسُنَتْ جب زمانہ کا حال اچھا تھا تو تو نے اسکے ساتھ نیک خیال کیا	وَلَمْ تَخَفْ سُوْءَ مَا يَاْتِيْ بِهِ الْقَدَرُ اور جو برائی مقدر تھی اس سے نہ ڈرا
وَسَالَمَتْكَ اللَّيَالِيْ فَاغْتَرَرْتَ بِهَا گردش زمانہ نے تم سے صلح کی تو تم اسکے دھوکے میں آگئے	وَعِنْدَ صَفْوِ اللَّيَالِيْ يَحْدُثُ الْكَدَرُ حالانکہ گردش زمانہ کی صفائی میں گدلاپن پیدا ہوجاتا ہے

منع جمعیکہ شکوہ زمان ورد زبان ایشان ست و مذمت آدمی ذ...

ان لوگوں کو ممانعت جنکو زمانہ کی شکایات ورد زبان ہو اور ان آدمیوں کی مذمت

بمعنی شیطان بصورت انسان است

حقیقت میں شیطان بصورت انسان ہیں

يَعِيبُ رِجَالٌ زَمَانًا مَضَى
بہت سے لوگ گذرے ہوئے زمانہ کی شکایت کرتے ہیں

وَمَا لِزَمَانٍ مَضَى مِنْ غِيَرْ
حالانکہ گذشتہ زمانہ میں اب کوئی تغیر نہیں ہو سکتا

أَرَى اللَّيْلَ يَجْرِي كَمَا هُوَ بِهِ
میں دیکھتا ہوں کہ رات اسطرح گذری ہے جیسا میں

وَإِنَّ النَّهَارَ عَلَيْنَا يَكُرّ
اور دن بھی اسیطرح آتا جاتا ہے

وَلَمْ يَحْبِسِ الْقَطْرَ عَنَّا السَّمَاءُ
اور آسمان نے ہم سے بارش نہیں رد کی

وَلَمْ يَنْكَسِفْ شَمْسُنَا وَالْقَمَرْ
اور نہ آفتاب وماہتاب میں گرہن لگا

فَقُلْ لِلَّذِي ذَمَّ صَرْفَ الزَّمَانِ
پس اس سے کہدے جو گردش زمانہ کی مذمت کرتا ہے

ظَلَمْتَ الزَّمَانَ فَذُمَّ الْبَشَرْ
کہ تو نے زمانہ پر ظلم کیا پس انسان کی مذمت کر

تقسیم ماہیت جامعہ انسان کہ مظہر اساءت است و مصدر احسان

انسان کی ماہیت جامعہ کی تقسیم جو کہ برائی و احسان کا مظہر اور مرکز ہے

رُبَّ فَتًى دُنْيَاهُ مَوْفُورَةٌ
بہت سے انسان ایسے ہیں جنکی دنیا وافر ہے

لَيْسَ لَهُ مِنْ بَعْدِهَا آخِرَةٌ
مگر اسکے بعد آخرت کچھ نہیں ہے

وَآخَرُ دُنْيَاهُ مَذْمُومَةٌ
اور دوسرے انسان ہیں جنکی دُنیا بری ہے

تَتْبَعُهَا آخِرَةٌ فَاخِرَةٌ
مگر اس کے بعد قابل فخر آخرت آئے گی

وَآخَرُ قَدْ حَازَ كِلْتَيْهِمَا
تیسرے وہ ہیں جو دونوں کو جامع ہیں

قَدْ جَمَعَ الدُّنْيَا مَعَ الْآخِرَةِ
یعنے دنیا کو آخرت کیساتھ جمع کر دیا ہے

وَآخَرُ يُحْرَمُ كِلْتَيْهِمَا
اور چوتھے وہ ہیں جو دونوں سے محروم ہیں

لَيْسَ لَهُ الدُّنْيَا وَلَا الْآخِرَةُ
نہ اُن کے پاس دنیا ہے نہ آخرت

تبیین اصناف بشر کہ خیر او آمیختہ است بشر

اقسام بشر کا بیان کہ جس کے خیر میں آمیزش شر ہے

أَرْبَعَةٌ فِي النَّاسِ مَيَّزْتُهُمْ
چار قسم کے لوگ ہیں جنکو میں نے ایک دوسرے سے ممتاز کر دیا

أَحْوَالُهُمْ مَكْشُوفَةٌ ظَاهِرَةٌ
ان کے احوال کھلے ہوئے اور نمایاں ہیں

فَوَاحِدٌ دُنْیَاہُ مَقْبُوحَۃٌ
ایک گروہ وہ ہے جس کی دنیا خراب ہے

تَتْبَعُہٗ اٰخِرَۃٌ فَاخِرَہْ
مگر اس کے بعد قابل فخر آخرت ہے

وَوَاحِدٌ دُنْیَاہُ مَحْمُودَۃٌ
دوسرا گروہ وہ ہے جس کی دنیا اچھی ہے

لَیْسَ لَہٗ مِنْ بَعْدِہَا اٰخِرَہْ
مگر اس کے بعد آخرت کچھ نہیں ہے

وَوَاحِدٌ فَازَ بِکِلْتَیْہِمَا
اور تیسرا گروہ دونوں میں کامیاب ہے

قَدْ جَمَعَ الدُّنْیَا مَعَ الْاٰخِرَہْ
دنیا و آخرت دونوں کا جامع ہے

وَوَاحِدٌ مِّنْ بَیْنِہِمْ ضَائِعٌ
اور ایک ان میں سے بالکل ضائع ہے

لَیْسَ لَہٗ دُنْیَا وَلَا اٰخِرَہْ
نہ اس کے پاس دنیا ہے نہ آخرت

ترجیح غنا کہ موجب سرور وابتہاج ست بر فقر کہ محدث فتور و احتیاج است

مالداری کو ترجیح جو مسرت اور فرحت کا باعث ہے اس فقر پر جو سستی اور حاجتمندی پیدا کرتا ہے

بَلَوْتُ صُرُوفَ الدَّہْرِ سِتِّیْنَ حِجَّۃً
میں نے گردش زمانہ کو ساٹھ سال تک آزمایا

وَجَرَّبْتُ حَالَیْہِ مِنَ الْعُسْرِ وَالْیُسْرِ
اور میں نے اسکی تنگی اور کشادگی دونوں حالتوں کو آزمایا

وَلَمْ اَرَ بَعْدَ الدِّیْنِ خَیْرًا مِّنَ الْغِنٰی
دین کے بعد مالداری سے بہتر کسی چیز کو میں نے نہیں پایا

وَلَمْ اَرَ بَعْدَ الْکُفْرِ شَرًّا مِّنَ الْفَقْرِ
اور نہ کفر کے بعد فقر سے بدتر کسی چیز کو دیکھا

بیان آنکہ غنا واسطۂ عزت و افتخار ست و فقر رابطۂ ذلت و انکسار

یہ بیان کہ غنا ذریعۂ عزت و فخر ہے اور فقر ذلت اور حقارت کا سبب ہے

کَثِیْرُ الْمَالِ لَیْسَ لَہٗ عَوَارٌ
مالدار کے لئے کوئی عیب نہیں

وَلَا فِیْ کُلِّ مَا یَاْتِیْہِ عَارٌ
نہ ہر کام میں جس کو وہ کرے عار و ذلت ہے

لِاَنَّ الْمَالَ یَسْتُرُ کُلَّ عَیْبٍ
اسلئے کہ مال ہر عیب کا پردہ ہے

وَفِی الْفَقْرِ الْمَذَلَّۃُ وَالصَّغَارُ
اور فقر میں ذلت اور حقارت ہے

کَذٰلِکَ الْفَقْرُ بِالْاَحْرَارِ یُزْرِیْ
یوں ہی فقر شریفوں پر عیب لگا دیتا ہے

کَمَا اَزْرَتْ بِشَارِبِہَا الْعُقَارُ
جس طرح خراب شراب نوش پر عیب لگاتی ہے

؎ عوار بالفتح عیب۔ بالفتح عیب ؎ صغار ذلت و خواری ؎ عقار شراب۔

تنبیہ برآنکہ درویشی باخواری آمیختہ است وخاک مذلت بر مساکن فقرا بیختہ

اس بات پر آگاہی کہ فقر کے ساتھ ذلت ضرور ملی ہوتی ہے اور ذلت کی خاک فقیروں پر پڑی ہوتی ہے

مَسَاکِنُ اَهْلِ الْفَقْرِ حَتّٰی قُبُوْرُهُمْ — عَلَیْهَا تُرَابُ الذُّلِّ بَیْنَ الْمَقَابِرِ

فقیروں کے مکانات حتیٰ کہ ان کی قبریں ایسی ہوتی ہیں — کہ تمام مقابر میں انھیں پر ذلت کی خاک پڑی ہوتی ہے

تفضیل فقر کہ مقصد اہل کمالست بر غنا کہ مؤدی بنقص و زوال ست

مالداری پر ناداری کی فضیلت کہ ناداری اہل کمال کا مقصود ہے اور مالداری نقص و زوال کا باعث ہوتی

دَلِیْلُكَ اَنَّ الْفَقْرَ خَیْرٌ مِّنَ الْغِنٰی — وَاَنَّ قَلِیْلَ الْمَالِ خَیْرٌ مِّنَ الْمُثْرِیْ

تیری اس بات کی دلیل کہ ناداری مالداری سے بہتر — اور یہ کہ نادار مالدار سے بہتر ہے

لِقَاءُكَ مَخْلُوْقًا عَصَی اللّٰهَ لِلْغِنٰی — وَلَمْ تَرَ مَخْلُوْقًا عَصَی اللّٰهَ لِلْفَقْرِ

یہ کہ تو نے کسی شخص کو دیکھا ہوگا جسنے مال کیواسطے خدا کی نافرمانی کی — اور تو نے کسی شخص کو بھی دیکھا ہوگا جسنے فقر کیواسطے خدا کی نافرمانی

تنفیر طبائع از ہر مزہ کہ نہایت آن عارست و بزہ

طبیعتوں کو شہوات سے نفرت دلانا کہ اس کی انتہا عار اور نامرادی ہے

تَفْنَی اللَّذَاذَةُ مِمَّنْ نَالَ شَهْوَتَهَا — مِنَ الْحَرَامِ وَیَبْقَی الْاِثْمُ وَالْعَارُ

جس نے حرام سے اپنی شہوت نفسانی پوری کی ہے — اس کی لذت فنا ہو جائے گی اور گناہ اور عار باقی رہیگا

تَبْقٰی عَوَاقِبُ سُوْءٍ فِیْ مُغَبَّتِهَا — لَا خَیْرَ فِیْ لَذَّةٍ مِّنْ بَعْدِهَا نَارُ

اس کا برا انجام بعد میں بھی باقی رہے گا — اس لذت میں کیا خوبی ہے جسکے بعد جہنم کی آگ ہو

شمردن انواع و اصناف عار و تعریض ببعضی دشمنان وحشت شعار

عار کے انواع و اقسام کا شمار اور بعض دشمنان وحشت شعار پر تعریض

اَلنَّارُ اَهْوَنُ مِنْ رُكُوْبِ الْعَارِ — وَالْعَارُ یُدْخِلُ اَهْلَهٗ فِی النَّارِ

آگ عار برداشت کرنے سے بہتر ہے — اور عار اس کو آگ میں لیجاتی ہے

وَالْعَارُ فِیْ رَجُلٍ تَبِیْتُ وَجَارُهٗ — طَاوِی الْحَشَا مُتَمَزِّقُ الْاَطْمَارِ

اس شخص کیلئے عار ہے جو رات گذارے اور اس کا پڑوسی — بھوکا ہو اور اس کے پرانے کپڑے شکستہ ہو

وَالْعَارُ فِیْ هَضْمِ الضَّعِیْفِ وَظُلْمِهٖ — وَاِقَامَةِ الْاَخْیَارِ بِالْاَشْرَارِ

کمزور کی بیکسی اور اس پر ظلم — اور نیکوں کو بروں کیساتھ کھڑے کرنا بھی ننگ ہے

وَالْعَارُ اَنْ تُجْدِیْ عَلَیْكَ صَنِیْعَةٌ
تنگ یہی ہے کہ کوئی تمکو ایسا نفع پہونچاے

فَتَكُوْنُ عِنْدَكَ سَهْلَةَ الْمِقْدَارِ
جو تمہارے نزدیک کم قدر ہو

وَالْعَارُ فِیْ رَجُلٍ یَحِیْدُ عَنِ الْعِدٰی
اس شخص میں بھی تنگ ہے جو دشمنون سے اعراض کرے

وَعَلَی الْقَرَابَةِ كَالْهِزَبْرِ الضَّارِیْ
اور قرابت مندون کیلئے مثل شکاری شیر کے ہو

وَالْعَارُ اَنْ تَكُ فِی الْاَنَامِ مُقَدَّمًا
یہی تنگ ہے کہ تم لوگون مین پیش پیش ہو

وَتَكُوْنَ فِی الْهَیْجَا مِنَ الْفُرَّارِ
اور لڑائی مین بھاگنے والون مین ہو

جَاهِدْ عَلٰی طَلَبِ الْحَلَالِ وَلَا تَكُنْ
طلب حلال کے لیے کوشش کرو اور اسکو

تَغْدُوْهُ بِالْاِسْرَافِ وَالتَّبْذَارِ
اسراف اور فضول خرچی سے ست

اِلَّا لِاَهْلِكَ اَوْ لِضَیْفِكَ اَوْ لِمَنْ
صرف اپنے گھر والون پر خرچ کرو یا مہمان پر یا اس شخص

یَشْكُوْ اِلَیْكَ مَضَاضَةَ الْاِعْسَارِ
جو تجھ سے تنگی کی تکلیف کی شکایت کرے

تاسف بر فوت ائمۂ دین وشکایت از فساد مفسدین

ائمہ دین کے فوت پر افسوس اور مفسدون کے فساد کی شکایت

ذَهَبَ الرِّجَالُ الْمُقْتَدٰی بِفِعَالِهِمْ
وہ لوگ جنکے اعمال کی اقتدا کی جاتی تھی

وَالْمُنْكِرُوْنَ بِكُلِّ اَمْرٍ مُنْكَرٍ
اور وہ لوگ جو بری باتون سے روکتے تھے چل دیے

وَبَقِیْتُ فِیْ خَلْفٍ یُزَیِّنُ بَعْضُهُمْ
اور میں ان اخلاف مین باقی رہا جنکے بعض بعض کیلئے

بَعْضًا لِیَدْفَعَ مَعْوِرٌ عَنْ مَعْوِرٍ
ملمع سازی کرتے ہین تاکہ ایک عیب دار دوسرے عیب دار کے

سَلَكُوْا بُنَیَّاتِ الطَّرِیْقِ فَاَصْبَحُوْا
وہ لوگ نکلے ہوئے کوچون مین چلے

مُتَنَكِّبِیْنَ عَنِ الطَّرِیْقِ الْاَكْبَرِ
اور بڑے راستے سے ہٹ گئے

اظہار سید ان اند وہ بہ کمال و بیان انتہای ہر ممکن بزوال

اس بات کا اظہار کہ تکلیف کمال کو پہونچاتی ہے اور ہر ممکن کی انتہا زوال ہے

وَلَا خَیْرَ فِی الشَّكْوٰی اِلٰی غَیْرِ مُشْتَكٍ
شکوا شکایت مین کوئی بھلائی نہین جب ایسے شخص کیطرف ہو جو

وَلَا بُدَّ مِنْ شَكْوٰی اِذَا لَمْ یَكُنْ صَبْرٌ
اور جب صبر نہ ہوسکے تو گلہ ضروری اور ناگزیر ہے

۱؎ احداء نفع دینا۔ صنیعۃ کارنامہ نیکی ۲؎ ہزبر شیر ضاری شکاری ۳؎ اعوار عیب لگانا ازاعور امعنی عیب معور کمینہ لئیم ۴؎ بنیات الطریق۔ پراگندہ کوچے ۔ تنکب ۔ ہٹنا۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْبَحْرَ يَنْضُبُ مَاؤُهُ
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ دریا کا پانی خشک ہو جاتا ہے
وَيَأْتِي عَلَى حِيتَانِهِ نُوَبُ الدَّهْرِ
اور مچھلیوں پر گردش زمانہ آتی ہے۔
أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفَقْرَ يُرْجَى لَهُ الْغِنَى
کیا تم نہیں دیکھتے کہ ناداری کے بعد مالداری آتی ہے
وَأَنَّ الْغِنَى يُخْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْفَقْرِ
اور غنی پر بھی فقر کا ڈر لگا رہتا ہے

ستائش کسیکہ در مقام صبر ثابت قدم بودہ و تشبیہ خلق کریم او بمشک شود

اُس شخص کی تعریف جو مقام صبر میں ثابت قدم ہو اور اُسکے شریف اخلاق کی مشک سے تشبیہ

إِذَا زِيدَ شَرًّا زَادَ صَبْرًا كَأَنَّمَا
جب تکلیف زیادہ ہوتی ہو تو صبر بھی زیادہ ہوتا ہے
هُوَ الْمِسْكُ مَا بَيْنَ الصَّلَايَةِ وَالْفِهْرِ
گویا کہ وہ مشک ہے جو خوشبودار سنگریزوں کے درمیان ہے
لِأَنَّ فَتِيتَ الْمِسْكِ يَزْدَادُ طِيبَةً
اسلئے کہ مشک کے ٹکڑوں کی خوشبو گھسنے سے
عَلَى السَّحْقِ وَالْحُرُّ اصْطِبَارًا عَلَى الشَّرِّ
زیادہ ہوتی ہے اور شریف کی تکلیف پر صبر کرنے سے

تبیین یمن انبساط و تحسین حسن اختلاط

انشراح کی برکت اور حسن اختلاط کی تحسین کا بیان

أُرِيدُ بِذَا كَوْنَ أَنْ تَهُشُّوا لِطَلْعَتِي
اس سے میری مراد یہ ہے کہ لوگ میری خندہ پیشانی سے
وَأَنْ تُكْثِرُوا بَعْدِي الدُّعَاءَ عَلَى قَبْرِي
اور میرے بعد میری قبر پر بہت زیادہ دعا کریں
وَأَنْ تَمْنَحُونِي فِي الْمَجَالِسِ وُدَّهُمْ
اور وہ مجلسوں میں مجھ سے محبت سے پیش آویں
وَإِنْ كُنْتُ عَنْهُمْ غَائِبًا أَحْسَنُوا ذِكْرِي
اور اگر میں اُن سے غائب رہوں تو میرا ذکر خیر کریں

ترغیب بتحصیل دوستان حقیقۃ اثار و بیان انکہ ہزار دوست کم اند و یک دشمن بسیار

اچھے اور حقیقت شعار دوستوں کے تحصیل کی ترغیب اور بیان کہ ہزار دوست کم ہیں اور ایک دشمن زیادہ

عَلَيْكَ بِإِخْوَانِ الصَّفَاءِ فَإِنَّهُمْ
مخلص دوستوں کو اختیار کرو اسلیئے کہ
عِمَادٌ إِذَا اسْتَنْجَدْتَهُمْ وَظُهُورُ
وہ جب تم اُن سے مدد چاہو گے تو ستون اور پشت پناہ ہوں گے
وَمَا بِكَثِيرٍ أَلْفُ خِلٍّ وَصَاحِبٍ
ہزار دوست اور ساتھی زیادہ نہیں ہیں
وَإِنَّ عَدُوًّا وَاحِدًا لَكَثِيرُ
اور ایک دشمن زیادہ ہے۔

لہ نوبہ۔ جمع نُوَب جوادث سہ صلایہ۔ خوشبودار پتھر۔ فہر سنگ ریزہ جس سے دوائیں اور مشک رگڑی جاتی ہے۔ اظہار، ظہور جمع سہ علیک اسم فعل لازم کرو۔ استنجاد۔ مدد چاہنا۔

خطاب بشخصیکہ از حلیۂ خیر عاطل بودہ ودر کسوت شر وباطل می نمود

اس شخص کو خطاب جو لباس خیر سے خالی تھا اور شر وباطل کا جامہ اس پر نمایاں تھا

مَا فِيكَ خَيْرٌ وَلَا مَيْرٌ يُعَدُّ لَهُ
تجھ میں نہ کوئی بھلائی ہے اور نہ نفع جو معتد بہ ہو

قَضَيْتُ مِنْكَ لُبَانَاتِي وَأَوْطَارِي
میں تجھ سے اپنی ضروریات اور حاجتوں کو پورا کر لیا

فَإِنْ بَقِيتَ فَلَا تُرْجَى لِمَكْرُمَةٍ
اگر تو باقی رہا تو تجھ سے کسی عزت کی توقع نہیں ہے

وَإِنْ هَلَكْتَ تَهْدِ مَوْمًا إِلَى النَّارِ
اور اگر ہلاک ہو گیا تو ذلیل ہو کر جہنم میں جائیگا

خطاب بیکی از ازواج کہ زبان بملامت آنحضرت کشادہ وقدم در بادیہ

اپنی ایک بی بی سے خطاب جس نے آپ سے ملامت کی زبان کھولی تھی اور جدائی اور علیحدگی کے

انقطاع وهجران نهادہ

میدان میں قدم رکھا تھا

إِلَى كَمْ يَكُونُ الْعَذْلُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ
ہر شب میں کب تک سلسلہ ملامت رہیگا

لِمَا لَا تَمَلِّينَ الْقَطِيعَةَ وَالْهَجْرَا
کیوں نہیں جدائی اور بے تعلقی کو چلا ڈالتی

رُوَيْدَكِ إِنَّ الدَّهْرَ فِيهِ كِفَايَةٌ
ٹھہر کیونکہ زمانہ آپس کی جدائی

لِتَفْرِيقِ ذَاتِ الْبَيْنِ فَانْتَظِرِي الدَّهْرَا
کے لئے کافی ہے بس زمانہ ہی کا انتظار کر

تقریر سیمرغ جان از عین طاعت در ذروۂ قاف قناعت

سیمرغ جان کی عین اطاعت کے بارہ میں قناعت کے کوہ قاف پر تقریر

أَفْلَحَ مَنْ كَانَ لَهُ قَوْصَرَةٌ
وہ شخص کامیاب ہے جسکے پاس ایک خرمہ کا توشہ دان ہو

يَأْكُلُ مِنْهَا كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً
اور اس سے روزانہ ایک مرتبہ کھائے

ارشاد نفس لوامہ بکسب حلال کہ مؤدی بعلو رتبۂ است حالاً ومآلاً

نفس لوامہ کو کسب حلال کی ہدایت جو فی الحال اور انجام دونوں کے لحاظ سے بلند رتبہ کا باعث ہوتا ہے

كُدَّ كَدَّ الْعَبْدِ إِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تُصْبِحَ حُرًّا
غلام کی طرح کوشش کر اگر تجھکو یہ پسند ہے کہ آزاد رہے

وَاقْطَعِ الْآمَالَ مِنْ مَالِ بَنِي آدَمَ طُرًّا
اور بنی آدم کے مال سے ایک لخت امید منقطع کر لے

لے میر طعام اور فائدہ۔ لبانہ، وطر، ضرورت سے تمدیہ بنیہ لکڑی کے آگ جلانا سے قوصرہ، ظرف خرما۔

لاتقل ذا مکسب یزری فقصد الناس ازری	انت ما استغنیت عن غیرک اعلی الناس قدرا
یہ نہ کہہ کہ یہ کمائی عیب لگاتی ہے اسلئے کہ لوگوں کا قصد کرنا اور زیادہ عیب ہے	جب تک تو غیر سے مستغنی رہیگا لوگوں سے بلند رتبہ رہیگا

ترغیب نفس بہ پرہیزگاری کہ منتہی ست برضای باری

نفس کو پرہیزگاری کی ترغیب جو رضای باری تعالیٰ کی انتہا ہے

اذا انت لم تزرع وابصرت حاصدا	ندمت علی التفریط فی زمن البذر
جب تم نے کچھ نہیں بویا اور کھیت کاٹنے والے کو دیکھا	تو تم بونے کے زمانہ کی کوتاہی پر ضرور نادم ہوگے
وما ان لیوم البعث زاد سوی التقی	تزودتہ حتی القیمۃ والحشر
قیامت کے لئے سوا تقوے کے اور کوئی توشہ نہیں ہے	جس کو تم نے قیامت اور حشر تک جمع کیا ہے

اظہار ترحم بر طفلان پدر مردہ کہ از سہام حوادث مجروح اند واز ردہ

اُن بچوں پر اظہار ترحم جنکے باپ مرگئے اور وہ حوادث کے تیروں سے زخمی و رآزردہ ہیں ۔

ما ان تاوھت فی شئ رزیت بہ	کما تاوھت للاطفال فی الصغر
کسی مصیبت پر جو مجکو پہونچی مجکو ایسی تکلیف نہیں ہوتی	جیسی کہ ان کم سن بچوں کی وجہ سے ہوتی ہے
قد مات والدھم من کان یکفلھم	فی النائبات وفی الاسفار والحضر
جنکے باپ مرگئے جو ان کے کفیل	مصیبتوں سفر یا حضر میں ہوتے تھے

تخویف نفس از شیب و توجیہ او بعالم غیب

نفس کو بڑھاپے سے ڈرانا اور اُس کو عالم غیب کی طرف متوجہ کرنا

الشیب عنوان المنیۃ وھو تاریخ الکبر	وبیاض شعرک موت شعرک ثم انت علی الاثر
بالوں کی سپیدی موت کا پیام ہے اور پیری کی تاریخ ہے	تیرے بالوں کی سپیدی بالوں کی موت ہے اور اسکے بعد تیری باری

فاذا رایت الشیب عم الراس فالحذر الحذر

جب تم نے سپیدی کو دیکھا کہ سر پر چھا گئی تو بچو بچو

مرثیۂ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرثیہ

لہ بذر بیج ابذور جمع لہ طفل ۔ اطفال جمع بچہ ۔

كُنْتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِي فَبَكَى عَلَيْكَ النَّاظِرُ
آپ میری سیاہی چشم تھے پس آپ پر آنکھیں روئیں
مَنْ شَاءَ بَعْدَكَ فَلْيَمُتْ فَعَلَيْكَ كُنْتُ أُحَاذِرُ
پس آپ کے بعد جو چاہے مرے مجھکو صرف آپ ہی کی موت کا خوف تھا

بیان آنکہ تعزیت دافع مرارت فراق ست ونہ مانع حرارت اشتیاق

ماتم پرسی سے جدائی کی تلخی دور ہوجاتی ہے اور حرارت اشتیاق کے مانع نہیں ہے

يُعَزُّونَنِي قَوْمٌ بَرَاءٌ مِنَ الصَّبْرِ وَفِي الصَّبْرِ أَشْيَاءُ أَمَرُّ مِنَ الصَّبْرِ
مجھے صبر کی تلقین وہ قوم کرتی ہے جو صبر سے بری ہے اور صبر میں وہ چیزیں بھی ہیں جو دوا دی تلخ سے بھی کڑوی ہیں
يُعَزِّي الْمُعَزِّي ثُمَّ يَمْضِي لِشَانِهِ وَيَبْقَى الْمُعَزَّى فِي أَحَرَّ مِنَ الْجَمْرِ
صبر دلانیوالا صبر دلاتا ہے پھر اپنے کام پر چلا جاتا ہے البتہ جسکو صبر دلایا گیا ہے وہ اسی سوزش میں باقی رہتا ہے جو کہ

حکایت ہجرت مصطفیٰ از مکہ بمدینہ وخوابیدن ناظم بر جامۂ خواب بوقار وسکینہ

آنحضرت صلعم کے مکہ سے مدینہ کو ہجرت اور صاحب دیوان کے ثابت وقار و اطمینان سے آنحضرت کے بستر پر سونیکی حکایت

وَقَيْتُ بِنَفْسِي خَيْرَ مَنْ وَطِئَ الْحَصَى وَمَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ وَبِالْحِجْرِ
میں نے خود اس شخص کو بچایا جو تمام ان لوگوں سے بہتر ہیں جنہوں نے اور جس نے خانۂ کعبہ اور حجر اسود کا طواف کیا ہے
رَسُولُ الْإِلٰهِ الْخَلْقِ إِذْ مَكَرُوا بِهِ فَنَجَّاهُ ذُو الطَّوْلِ الْكَرِيمُ مِنَ الْمَكْرِ
خدا کے پیغمبر کے ساتھ جب دشمنوں نے مکر کیا تو خدا اسے توانا اور بزرگ نے انکو اس مکر سے بچایا
وَبِتُّ أُرَاعِيهِمْ مَتَى يَنْشُرُونَنِي وَقَدْ وَطَّنْتُ نَفْسِي عَلَى الْقَتْلِ وَالْأَسْرِ
میں نے رات گذاری اور انکو تکتا رہا کہ کب مجھکو آپکے بستر سے اٹھاتے ہیں اور حقیقت میں میرا نفس قتل اور قید ہونے پر آمادہ ہوگیا تھا
وَبَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ فِي الْغَارِ آمِنًا مُوَقًّى وَفِي حِفْظِ الْإِلٰهِ وَفِي سِتْرِ
اور پیغمبر خدا نے امن اور حفاظت کے ساتھ غار میں رات گذاری اور خدا کی نگہبانی اور پردے میں رہے
أَقَامَ ثَلَاثًا ثُمَّ زُمَّتْ قَلَائِصُ قَلَائِصُ يَفْرِينَ الْحَصَى أَيْنَمَا يَفْرِي
تین روز اس میں ٹھہرے بعد پھر اونٹ تیار کئے گئے اور وہ اونٹ سنگستان طے کرتے تھے جہاں بھی گذرتے تھے

سلہ ناظر آنکھ سلہ طول، قدرت، فضل، عطا سلہ زمام یعنی نکیل لگانا۔ قلوص، قلائص جمع جوان اونٹنی،

أَرَدْتُ بِهِ نَصْرَ الْإِلٰهِ تَبَتُّلًا
اس سے میرا مطلب دنیا سے بے تعلق ہو کر خدا کی مدد تھا

وَأَضْمَرْتُهُ حَتّٰى أُوَسَّدَ فِي قَبْرِي
اور اسکو میں اپنے دل میں چھپا رکھونگا یہانتک کہ اپنی قبر میں سلا دیا جاؤں

خطاب با سامہ بن زید اعور و قتل و در احد بتوفیق خدای اکبر

اسامہ بن زید اعور سے خطاب اور خدائے اکبر کی توفیق سے احد میں اس کا قتل

لَسْتُ أَرٰى مَا بَيْنَنَا حَاكِمًا
میں بجز اس تلوار کے جو

إِلَّا الَّذِيْ فِي الْكَفِّ بَتَّارُ
میرے ہاتھ میں ہے کسی کو حاکم نہیں مانتا

وَصَارِمٌ أَبْيَضُ مِثْلُ الْمَهَا
اور وہ تلوار کاٹنے والی مثل بلور کے چمکدار ہے

يَبْرُقُ فِي الرَّاحَةِ ضَرَّارُ
جو ہاتھ میں چمکتی ہے اور سخت نقصان پہنچانے والی

مَعِيْ حُسَامٌ قَاطِعٌ بَاتِرٌ
میرے ساتھ وہ تیغ براں ہے

تُسْطَعُ مِنْ تَضْرَابِهِ النَّارُ
جس کی ضرب سے آگ کے شعلے بلند ہوتے ہیں

إِنَّا أُنَاسٌ دِيْنُنَا صَادِقٌ
ہم ایسے انسان ہیں کہ ہمارا دین سچا ہے

إِنَّا عَلَى الْحَرْبِ لَصَبَّارُ
اور ہم جنگ میں بہت سخت صابر ہیں

جواب اسامۃ بن زید و اظہار شجاعت از روی کید

اسامہ بن زید کا جواب اور شجاعت کا اظہار مکر کے ساتھ

نِعْمَ الَّذِيْ حَكَّمْتَهُ بَيْنَنَا
بہتر ہے جسکو تم نے ہمارے درمیان حکم بنایا ہے

فَاثْبُتْ لَحَاكَ اللّٰهُ يَا جَارُ
پس ٹھہر، تجکو خدا ہلاک کرے، اے پڑوسی

فَفِيْ يَمِيْنِيْ مَارِقٌ أَسْمَرُ
اسلئے کہ میرے ہاتھ میں بھی چھبنے والا گندم گوں نیزہ ہے

مِنْ رَأْسِهِ تَقْتَبِسُ النَّارُ
جسکے سرے سے شعلہ نکلتا ہے

قَدْ خَضَبَ الْبَيْضَةَ رَأْسِيْ فَمَا
اس تلوار نے میرے سر کے خود کو رنگین کر دیا!

أَطْعَمُ غُمْضًا فِيْهِ مِقْدَارُ
پس میری آنکھ ذرہ برابر بھی نہ لگی

خطاب بمرحب بن شاس و تہدید او بحرب شجاعت اساس

مرحب بن شاس سے خطاب اور اسکو اصلی بہادری کی جنگ سے دھمکی

لہ توسید انجیہ لگانا۔ سہ بتار۔ تیغ براں سہ سطوع۔ بلند ہونا۔ سکہ مارق پار ہو جانے والا تیر۔ شہ بیضۃ۔ خود، بیض جمع۔ غمض۔ آنکھ بند کرنا۔

نَحْنُ بَنُو الْحَرْبِ بِنَا سَعِيرُهَا — حَرْبٌ عَوَانٌ حَرُّهَا سَنِيرُهَا

ہم لوگ جنگی ہیں اور ہم ہی سے شعلہ جنگ بھڑکتا ہے — دہ مسلسل جنگ ایسی کہ اسکی حرارت اس کو ڈراتی ہو

نَحُثُّ رَكْضَ الْخَيْلِ فِي زَفِيرِهَا

اور اُس کی آواز میں ہم گھوڑوں کو ایڑ لگاتے ہیں

جواب مرحب بن شاس وذم زدن از شجاعت و باس

مرحب بن شاس کا جواب اور بہادری وجنگ کی ڈینگ

أَنَا أُنَاسٌ وَلَدَتْنَا عَبْهَرَةْ — لِبَاسُنَا الْوَشْيُ وَرَيْطُ حَبَرَةْ

ہم وہ ہیں کہ ہم کو مضبوط اور خوبصورت عورتوں نے جنا ہے — ہمارا لباس رنگین کپڑے اور یمنی چادریں

أَبْنَاءُ حَرْبٍ لَيْسَ فِينَا غَدَرَةْ

ہم فرزندان جنگ میں ہم میں مکر وفریب نہیں ہے

خطاب ظفر مآب بمرحب خیبری وجواب الجواب واز روی دلاوری

ظفر مآب حضرت اسد کار مرحب خیبری سے خطاب اور اُس کا بہادری کے ساتھ جواب الجواب

أَنَا الَّذِي سَمَّتْنِي أُمِّي حَيْدَرَةْ — ضِرْغَامُ آجَامٍ وَلَيْثٌ قَسْوَرَةْ

میں وہ شخص ہوں کہ میری ماں نے میرا نام شیر رکھا ہے — میں جھاڑیوں کا شیر اور پھاڑنے والا درندہ ہوں

عَبْلُ الذِّرَاعَيْنِ شَدِيدُ الْقَصَرَةْ — كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيهُ الْمَنْظَرَةْ

موٹے بازوں اور مضبوط گردن والا ہوں — جھاڑیوں کے شیر کی طرح مہیب صورت ہوں

أَكِيلُكُمْ بِالسَّيْفِ كَيْلَ السَّنْدَرَةْ — أَضْرِبُكُمْ ضَرْبًا يُبِينُ الْفَقَرَةْ

میں تلوار سے تم کو اس طرح ناپونگا جس طرح بڑے پیمانہ سے — اور تم کو ایسی مار ماروں گا جو پیٹھ کی ہڈی کو جدا کر دیگی

وَأَتْرُكُ الْقِرْنَ بِقَاعٍ جَزَرَةْ — أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ رِقَابَ الْكَفَرَةْ

اور اپنے مقابل کو میدان میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑ دونگا — اور تلوار سے کافروں کی گردنوں کو اڑا دونگا

ضَرْبُ غُلَامٍ مَاجِدٍ حَزَوَّرَةْ — مَنْ يَتْرُكُ الْحَقَّ يَقُومُ صَغِرَةْ

جیسے شریف قوی اور نوجوان گردن اڑاتے ہیں — جو حق ترک کرے گا ذلت اٹھائے گا

سلہ حرب عوان، پے در پے سخت جنگ۔ ٹہ رکض، ایڑ لگانا، زفیر، آواز سہ عبہرہ، خوبصورت گوری عورت ریطہ، ریط جمع چادر۔ وشی، رنگین لباس۔ حبرہ یمنی چادر ۵ہ آجمہ، جھاڑی۔ قسورۃ، درندہ ٹہ سندرۃ، بڑا پیمانہ۔ فقرہ، پیٹھ کی ہڈی ٹہ جزرۃ، ٹکڑے ٹکڑے ٹہ حزورۃ، مضبوط لڑکا، صاغر، ذلیل۔

أَقْتُلُ مِنْهُمْ سَبْعَةً أَوْ عَشَرَةً میں اُن میں سے سات یا دس کو قتل کروں گا	فَكُلُّهُمْ أَهْلُ فُسُوقٍ فَجَرَةٌ اسلئے کہ وہ سب کے سب فاسق اور فاجر ہیں

رجز یاسر خیبری و دعوای شجاعت و سروری

یاسر خیبری کا رجز اور سرداری و شجاعت کا دعوی

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي يَاسِرُ خیبر کو معلوم ہے کہ میں یاسر ہوں	شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُغَامِرُ ہتھیار بند دلیر اور جنگی ہوں
إِذَا اللُّيُوثُ أَقْبَلَتْ تُبَادِرُ جس وقت شیر پیش قدمی کرتے ہیں	وَأَحْجَمَتْ عَنْ صَوْلَتِي الْمَهَاجِرُ اور میرے حملے سے سرداران دیہات پیچھے ہٹتے ہیں

إِنَّ طِعَانِي فِيهِ مَوْتٌ حَاضِرُ

میرے نیزہ مارنے میں موت حاضر ہوتی ہے

جواب رجز یاسر و رجز او بتوفیق قادر

یاسر کے رجز کا جواب اور خدا کی توفیق سے خود اُن کا رجز

تَبًّا وَتَعْسًا لَكَ يَا ابْنَ الْكَافِرِ افسوس اور ہلاکت تجکو ہو، اے کافر بچے	أَنَا عَلِيٌّ هَازِمُ الْعَسَاكِرِ میں علی ہوں، فوجوں کو شکست دینے والا ہوں
أَنَا الَّذِي أَضْرِبُكُمْ وَنَاصِرِي میں وہ ہوں کہ تم کو تلوار ماروں گا اور میرا مدد گا	إِلٰهُ حَقٍّ وَلَهُ مُهَاجِرِي خدا ہے اور اُسیکے لئے میری ہجرت ہے
أَضْرِبُكُمْ بِالسَّيْفِ فِي الْمَصَاغِرِ ذلت کی جگہوں میں، میں تم کو تلوار سے ماروں گا	أَجُودُ بِالطَّعْنِ وَضَرْبٍ ظَاهِرِ نیزہ اور کھلی ہوئی تلوار کی مار تم پر خوب برساؤں گا
مَعَ ابْنِ عَمِّي وَالسِّرَاجِ الزَّاهِرِ یہ کام اپنے ابن عم اور سراج منیر کے ساتھ کرونگا	حَتّٰى تَدِينُوا لِلْعَلِيِّ الْقَادِرِ یہانتک کہ خدائے بلند وقادر کے مطیع ہوجاؤ

ضَرْبَ غُلَامٍ صَارِمٍ مُمَاهِرِ

یہ مار اس جوان کی مار ہوگی جو کاٹنے والا اور جنگ آزمودہ ہے

۵۱ شَاكِي السِّلَاحِ ۔ مضبوط ہتھیار، شاکی دراصل شائک تھا ۵۵ مہجر ۔ بہ جمع تبع اطراف قریہ امراد سرداران قریہ ۔

جواب رجز یاسر وتهدید او بتیغ قاهر

یاسر کے رجز کا جواب اور اس کو تیغ قاہر کی دھمکی

يَنْصُرُنِي رَبِّي خَيْرُ نَاصِرِ	آمَنْتُ بِاللّٰهِ بِقَلْبٍ شَاكِرِ
میری مدد وہ خدا کرے گا جو بہترین مددگار ہے	میرا ایمان خدا پر شکر گذار دل سے ہے
أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ عَلَى الْمَغَافِرِ	مَعَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى الْمُهَاجِرِ
تلوار سے خود پر ضرب لگاتا ہوں	پیغمبر خدا احمد مصطفےٰ مہاجر مدنی کے ساتھ ہوکر

رجز ابو البليت عنتر در غزای خیبر

ابو البلیت عنتر کا غزوۂ خیبر میں رجز

أَنَا أَبُو الْبَلِيتِ وَاسْمِي عَنْتَرُ	شَاكِي السِّلَاحِ وَبِلَادِي خَيْبَرُ
میں ابو البلیت ہوں اور میرا نام عنتر ہے	خوب مسلح ہوں اور میرا وطن خیبر ہے
أَشْجَعُ مِفْضَالٌ هِزَبْرٌ أَزْوَرُ	جَهْمٌ عَبُوسٌ بَادِرٌ مُسْتَأْثِرُ
میں شجاع، بزرگ، شیر کج سینہ ہوں	شیر ترش رو ہوں سامنے آنیوالا اور ظلم ہوں

عِنْدَ اللُّيُوثِ لِلُّيُوثِ قَسْوَرُ
شیروں کے پاس شیروں کیلئے درندہ ہوں

جواب رجز عنتر بالهام خدای اکبر

بالہام خدائے اکبر عنتر کے رجز کا جواب

أَنَا عَلِيٌّ الْبَطَلُ الْمُظَفَّرُ	غَشَمْشَمُ الْقَلْبِ بِذَاكَ أُذْكَرُ
میں علی ہوں، بہادر اور کامیاب علی	مضبوط دل والا اور اسی نام سے یاد کیا جاتا ہوں
وَفِي يَمِينِي لِلِّقَاءِ أَخْضَرُ	يَلْمَعُ مِنْ حَافَتِهِ بَرْقٌ يَزْهَرُ
میرے داہنے ہاتھ میں جنگ کے لئے سبز رنگ کی تلوار ہے	اور اسکی دھار سے بجلی چمکتی ہے
لِلضَّرْبِ وَالطَّعْنِ الشَّدِيدِ مُحْضَرُ	مَعَ النَّبِيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرُ
تلوار اور سخت نیزہ بازی کیلئے ہر وقت موجود رہتا ہے	پاک وصاف پیغمبر کے ساتھ

ـه مغفر خود ـه ازور، کج سینہ ـه غشمشم، دلیر، پختہ ارادے والا

اِخْتَارَهُ اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْاَکْبَرُ	اَلْیَوْمَ یُرْضِیْهِ وَیُجْزِیْ عَنْتَرُ
خدائے اکبر نے اُن کو برگزیدہ کیا	اور آج اُن کو راضی کریگا اور عنتر کو سزا دیگا

حکایت جماعتیکہ بالوہیت او مُقر و مُصر بودند و باوجود تہدید شدید او انابت نمی نمودند

اس جماعت کی حکایت جو حضرت امیرکی الوہیت کے قائل تھے اور اسپر باوجود سخت تہدید کے مصر رہے اور توبہ نہیں کی

لَمَّا رَاَیْتُ الْاَمْرَ اَمْرًا مُنْکَرًا	اَوْقَدْتُ نَارِیْ وَدَعَوْتُ قَنْبَرًا
جب مین نے معاملہ کو نہایت ناگوار دیکھا	تو مین نے آگ جلائی اور قنبر کو بلا بھیجا
ثُمَّ احْتَفَرْتُ حُفَرًا وَحُفَرًا	وَقَنْبَرٌ یَحْطِمُ حَطْمًا مُنْکَرًا
پھر مین نے کئی ایک گڈھے کھودے	اور قنبر بری طرح سے اس مین ڈالتا ہے

مدح اہل بیت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کی ستائش

قَدْ یَعْلَمُ النَّاسُ اَنَّا خَیْرُهُمْ نَسَبًا	وَنَحْنُ اَفْخَرُهُمْ بَیْتًا اِذَا فَخَرُوْا
لوگ جانتے ہین کہ ہم نسب کے لحاظ سے سب سے بہتر ہو	اگر لوگ فخر کرین تو سب سے زیادہ قابل فخر گھر ہمارا
رَهْطُ النَّبِیِّ وَهُمْ مَاْوٰی کَرَامَتِهٖ	وَنَاصِرُ الدِّیْنِ وَالْمَنْصُوْرُ مَنْ نَصَرُوْا
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا قبیلہ اُن کی شرافت کا مرکز	دین کا مددگار ہے اور منصور وہ لوگ ہین جنھون نے انکی مدد کی
وَالْاَرْضُ تَعْلَمُ اَنَّا خَیْرُ سَاکِنِهَا	کَمَا بِهٖ تَشْهَدُ الْبَطْحَاءُ وَالْمَدَرُ
دنیا جانتی ہے کہ ہم اسکے بسنے والون مین سب سے بہتر ہین	جیساکہ اسکی شہادت پتھریلی زمین اور ڈھیلے دیتے ہیں
وَالْبَیْتُ ذُو السِّتْرِ لَوْ شَاءُوْا لَیَعُدُّ لَهُمْ	نَادٰی بِذٰلِكَ رُکْنُ الْبَیْتِ وَالْحَجَرُ
اگر لوگ چاہین تو پردہ والا خانہ کعبہ انکے بیان کرسکتا	اس کو رکن بیت اور حجر اسود پکار کر کہہ رہے ہین

ابراز نمودن شجاعت وقوت و اشکار کردن قوت و مروت

شجاعت اور قوت کا اظہار اور قوت و مروت کو نمایان کرنا

سلہ رہط، جماعت سلہ مدر ڈھیلا،

إِذَا اجْتَمَعَتْ عُلْيَا مَعَدٍّ وَمَذْحِجٍ
اگر معد اور مذحج کے عمائد کسی معرکہ میں کبھی جمع ہون

بِمَعْرَكَةٍ يَوْمًا فَإِنِّي أَمِيرُهَا
زمین اُن کا امیر ہون گا

مُسَلَّمَةٌ أَكْفَالُ خَيْلِي فِي الْوَغَا
میرے گھوڑون کی رانین جنگ مین محفوظ رہتی ہین

وَمَكْلُومَةٌ لَبَّاتُهَا وَنُحُورُهَا
البتہ اُن کے سینے اور گردنین زخمی ہوتی ہین

حَرَامٌ عَلَى أَرْمَاحِنَا طَعْنُ مُدْبِرٍ
ہمارے نیزون پر پیٹھ پھیرنے والے کو مارنا حرام ہے

وَتَنْدَقُّ مِنْهَا فِي الصُّدُورِ صُدُورُهَا
انکی نوکین دشمنون کے سینون مین ٹکڑے ٹکڑے ہوتی ہین

بیان اغماض از قبائح اعمال قران و اعراض از فضائح اقوال ایشان

ہمعصرون کے بُرے اعمال سے اغماض اور اُن کی بری باتون سے اعراض کا بیان

أُغَمِّضُ عَيْنِي عَنْ أُمُورٍ كَثِيرَةٍ
بہت سی باتون سے مین چشم پوشی کرتا ہون

وَإِنِّي عَلَى تَرْكِ الْغُمُوضِ جَدِيرُ
حالانکہ مجکو چشم پوشی نہین کرنی چاہیے

وَمَا مِنْ عَمًى أُغْضِي وَلَكِنْ رُبَّمَا
اور مین اندھے پن کیوجہ سے آنکھ نہین بند کرتا

تَعَامَى وَأَغْضَى الْمَرْءُ وَهُوَ بَصِيرُ
بلکہ بسا اوقات انسان بتکلف اندھا بنجاتا ہے اور دیکھ کر آنکھ بند

وَأَسْكُتُ عَنْ أَشْيَاءَ لَوْ شِئْتُ قُلْتُهَا
بہت چیزونکے متعلق مین سکوت اختیار کرتا ہون (اگر چاہون تو کہہ سکتا ہون)

وَلَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْمَقَالِ أَمِيرُ
اور گفتگو مین ہم پر کوئی حاکم نہین ہے

أُصَبِّرُ نَفْسِي بِاجْتِهَادِي وَطَاقَتِي
مین اپنے نفس کو اپنی کوشش اور طاقت بھر صبر دلاتا ہون

وَإِنِّي بِأَخْلَاقِ الْجَمِيعِ خَبِيرُ
اور مین سب کے اخلاق سے واقف ہون

شکایت از جمعی قریش کہ بشرف بیعت ناظم رسیدند پس تیغ خلاف از غلاف ادبار کشیدند

قریش کی ایک جماعت کی شکایت جو ناظم کی بیعت سے مشرف ہوئی بعد اسکے ادبار کے غلاف سے اختلاف کی تلوار کھینچ لی

تِلْكُمْ قُرَيْشٌ تَمَنَّانِي لِتَقْتُلَنِي
یہ قریش ہین جو میرے قتل کے متمنی ہین

فَلَا وَرَبِّكَ مَا بَرُّوا وَلَا ظَفِرُوا
نہین قسم ہے تیرے رب کی نہ غالب ہونگے نہ کامیاب

۱؎ لبۃ السینہ ۔ ۲؎ اندق، ٹوٹنا ۔ ۳؎ بز، ہٹانا، غالب ہونا۔

فَاِنْ بَقِیْتُ فَرَهْنُ ذِمَّتِیْ لَکُمْ
پس اگر میں زندہ رہا تو میرا عہد تمہارے لئے اس حادثہ عظیم

بِذَاتِ وَدْقَیْنِ لَا یَعْفُوْ لَهَا اَثَرُ
کے متعلق گرو ہوگا جس کا اثر مٹنے والا نہیں ہے

وَاِنْ هَلَکْتُ فَاِنِّیْ سَوْفَ اُوْرِثُهُمْ
اگر میں ہلاک ہوگیا تو عنقریب میں انکو

ذُلَّ الْحَیٰوةِ فَقَدْ خَانُوْا وَقَدْ غَدَرُوْا
زندگی کی ذلت کا وارث بناؤنگا اسلئے کہ انھوں نے خیانت کی اور عہد شکنی کی ہے

اِمَّا بَقِیْتُ فَاِنِّیْ لَسْتُ مُتَّخِذًا
اگر میں باقی رہا تو میں فاجروں کو

اَهْلًا وَّلَا شِیْعَةً فِی الدِّیْنِ اِذْ فَجَرُوْا
اپنی دینی جماعت اور اپنے میں داخل نہیں کرونگا

قَدْ بَایَعُوْنِیْ وَلَمْ یُوْفُوْا بِبَیْعَتِهِمْ
ان لوگوں نے مجھ سے بیعت کی مگر ایفا بیعت نہیں کیا

وَمَاکَرُوْنِیْ فِی الْاَعْدَآءِ اِذْ مَکَرُوْا
اور مجھ سے دشمنوں میں شامل ہوکر مکربازی کی جس وقت انھوں نے مکر کیا

وَنَاصَبُوْنِیْ فِیْ حَرْبٍ مُضَرَّمَةٍ
ان لوگوں نے مجھ سے شعلہ مارتی ہوئی جنگ میں دشمنی کی

وَمَا لَمْ یُلَاقِ اَبُوْبَکْرٍ وَّلَا عُمَرُ
حالانکہ ابوبکر اور عمر کے زمانہ میں ایسی لڑائیاں نہیں ہوئیں

اظہار کمال اندوہ وملال از قتل طلحہ وزبیر سعادت مآل

سعادت مآب حضرت طلحہ و زبیر کے قتل پر انتہائی رنج و افسوس کا اظہار

اَشْکُوْ اِلَیْكَ عُجَرِیْ وَبُجَرِیْ
میں تیرے پاس شکایت لاتا ہوں اپنے ظاہر اور باطن کی

وَمَعْشَرًا اَغْشَوْا عَلٰی بَصَرِیْ
اور اس جماعت کی جس نے میری آنکھ پر پردہ ڈال دیا

اِنِّیْ قَتَلْتُ مُضَرِیْ بِمُضَرِیْ
میں نے قبیلہ مضر کے ذریعہ سے قبیلہ مضر کو قتل کیا

جَدَعْتُ اَنْفِیْ وَقَتَلْتُ مَعْشَرِیْ
گویا میں نے اپنی ناک کاٹی اور اپنی جماعت کو قتل کیا

شکوہ از بودن خلافت او در ایام فتنہ وبلا ووقوع امامت او در روزگار محنت وعنا

اسباب کی شکایت کہ ان کی خلافت فتنہ اور مصیبت کے زمانہ میں ہوئی اور ان کی امامت دشواری اور تکلیف کے زمانہ میں واقع ہوئی

صَبَرْتُ عَلٰی مُرِّ الْاُمُوْرِ کَرَاهَةً
میں نے مجبوراً کاموں کی ناگواریوں پر ضبط کیا

وَاَبْقَیْتُ فِیْ ذَاكَ الصُّبَابَ مِنَ الْاَمْرِ
اور میں اس بقیہ آب یعنی معاملہ خلافت میں ڈالا گیا

۱؎ ذات ودقین، سیلاب، حادثہ عظیم ۲؎ مناصبہ، کھلم کھلا، جنگ کرنا، دشمنی کرنا ۳؎ مضرم، آگ بھڑکانا ۴؎ عجر و بجر، ظاہر و باطن ۵؎ ضباب، بقیہ آب، المراد معاملہ خلافت

خِطَابُ عَمْرِو بْنِ عَاصٍ فِی حَرْبِ صِفِّیْنَ وَتَعْیِیْرُہٗ بِمُسَاهَلَةٍ بِالدِّیْنِ

غزوہ صفین میں عمرو بن عاص سے خطاب اور اُن کو دین کے بارے میں مساہلہ کی تعییر

یَا عَجَبًا لَقَدْ رَأَیْتُ مُنْکَرًا
اے تعجب کہ میں نے ایک بُری بات کو دیکھا

کِذْبًا عَلَی اللّٰہِ یَشِیْبُ الشَّعَرَا
وہ اللہ پر ایسا جھوٹ باندھنا ہے جو بالوں کو سفید کردے

یَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَیُغْشِی الْبَصَرَا
وہ چپکے چپکے سُنتا ہے اور نظر کو چھپاتا ہے

مَا کَانَ یَرْضٰی اَحْمَدُ لَوْ خُبِّرَا
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اگر خبر دیجائے تو پسند نہ فرمائیں

اَنْ یُّقْرِنُوْا وَصِیَّہٗ وَالْاَبْتَرَا
اس وجہ سے کہ وہ خدا کے وصی اور اُس نسل بریدہ کو

شَانِیَ النَّبِیِّ وَاللَّعِیْنَ الْاَخْزَرَا
جو پیغمبر پر عیب لگاتا ہے اور لعین تنگ چشم ہے، برابر کرتے ہیں

کِلَاهُمَا فِیْ جُنْدِہٖ قَدْ عَسْکَرَا
دونوں نے اپنی فوج سے لشکر کشی کی

قَدْ بَاعَ هٰذَا دِیْنَہٗ اِذْ فَجَرَا
اُس نے فسق کرکے اپنے دین کو فروخت کردیا

بِمُلْکِ مِصْرَ اِنْ اَصَابَ ظَفَرَا
اگر وہ دونوں ملک مصر فتح کرنے میں کامیاب ہوگئے

مَنْ ذَا بِدُنْیَا بَیْعُہٗ قَدْ خَسِرَا
تو کوئی نفع نہیں اسلئے کہ جو دنیا کے عوض دین کو فروخت کرے

یَا ذَا الَّذِیْ یَطْلُبُ مِنِّی الْوَتَرَا
اے وہ شخص جو مجھ سے کینہ نکالنا چاہتا ہے

اِنْ کُنْتَ تَبْغِیْ اَنْ تَزُوْرَ الْقَبْرَا
اگر تو چاہتا ہے کہ قبر کی زیارت کرے تو مجھ سے دشمنی کر

حَقًّا وَّ تَصْلٰی بَعْدَ ذَاکَ الْجَمْرَا
یقیناً ہوگا اور اسکے بعد آگ کے شعلوں میں ڈالا جائیگا

اُسْعِطُکَ الْیَوْمَ ذُعَافًا صَبِرَا
میں تجھکو آج تلخ زہر کی دھونی دوں گا

لَا تَحْسَبَنِّیْ یَا ابْنَ عَاصٍ عَسِرَا
اے ابن عاص یہ نہ خیال کر کہ مجھ پر دشوار ہوگا

سَلْ بِیْ بَدْرًا ثُمَّ سَلْ بِیْ خَیْبَرَا
میرے متعلق بدر اور خیبر سے دریافت کرلے

کَانَتْ قُرَیْشٌ یَوْمَ بَدْرٍ جَزَرًا
بدر کے دن قریش ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے

اِنِّیْ اِذَا مَا الْحَرْبُ یَوْمًا حَضَرَا
اور میں جب لڑائی ہوتی تھی حاضر ہوتا ہوں

اُضْرِمَتْ نَارِیْ وَدَعَوْتُ قَنْبَرَا
میں نے آتش جنگ کو بھڑکایا اور قنبر کو بلایا

قَدِّمْ لِوَائِیْ لَا تُؤَخِّرْ حَذَرَا
اور کہا کہ میرے جھنڈے کو بڑھاؤ اور ڈر کر پیچھے نہ ہٹو

لَنْ یَّنْفَعَ الْحَاذِرَ مَا قَدْ حَذِرَا
ڈرنے والے کیلئے ڈرنا کچھ مفید نہیں

وَلَا اَتَی الْحِیْلَةَ عَمَّا قُدِّرَا
اور تقدیر سے حیلہ کرنے والے کو حیلہ مفید ہے

إِنَّ الْحَذَارَ لَا يَرُدُّ الْقَدَرَا
خوف تقدیر کو نہیں ہٹا سکتا

لَمَّا رَأَيْتُ الْمَوْتَ مَوْتًا أَحْمَرَا
جب تم نے موت کو سرخ موت یعنی قتل خونریزی کی شکل میں دیکھا

دَعَوْتُ هَمْدَانَ وَادَّعَوْا حِمْيَرَا
میں نے ہمدان کو پکارا اور ان لوگوں نے حمیر کو پکارا

لَوْ أَنَّ عِنْدِي يَوْمَ حَرْبِي جَعْفَرَا
کاش آج کی لڑائی میں میرے پاس جعفر ہوتے

أَوْ حَمْزَةُ اللَّيْثُ الْهُمَامُ الْأَزْهَرَا
یا حمزہ ہوتے جو شیر صاحب ارادہ اور روشن تھے

رَأَتْ قُرَيْشٌ نَجْمَ لَيْلٍ ظُهْرَا
تو قریش رات کا تارہ دن میں دیکھ لیتے

اظہار ملال از کشتن احمر غلام عثمان بقصاص غلام خود کہ مسمی بود بکیسان

حضرت عثمان رضہ کے غلام احمر کے قتل پر اظہار ملال جو خود انکے غلام کیسان کے قصاص میں مارا گیا تھا

لَهْفَ نَفْسِي وَقَلِيلٌ مَا أُسَرّ
افسوس مجھ پر اور بہت کم مجھکو خوشی ہوتی ہے

بِمَا أَصَابَ النَّاسَ مِنْ خَيْرٍ وَشَرّ
اسوجہ سے کہ لوگ ہر قسم کے خیر وشر میں مبتلا ہیں

لَمْ أُرِدْ فِي الدَّهْرِ يَوْمًا حَرْبَهُمْ
میں نے کبھی بھی ان سے لڑنے کا ارادہ نہیں کیا

وَهُمُ السَّاعُونَ فِي الشَّرِّ الشَّمِر
اور وہ لوگ سخت شر وفساد کیلئے کوشاں رہتے ہیں

خطاب سعادت مآب بر اصحاب تمکین در حرب صفین

سعادت مآب اصحاب صاحب مرتبہ سے جنگ صفین میں جو تائید دین کے لئے

برائے تقویت دین

ہوئی خطاب

دُبُّوا دَبِيبَ النَّمْلِ قَدْ آنَ الظَّفَر
آہستہ آہستہ چیونٹی کی چال چلو فتح قریب ہے

لَا تُنْكِرُوا فَالْحَرْبُ تَرْمِي بِالشَّرَر
انکار نہ کرو اسلئے کہ جنگ شعلے اڑا رہی ہے

إِنَّا جَمِيعًا أَهْلُ صَبْرٍ لَا خَوَر
بیشک ہم سب صابر ہیں شکست وکمزور

جستن معاویہ برائے مبارزت در حرب صفین وتنہ بردن فضائل خود بحسب دنیا ودین

حرب صفین میں مقابلہ کے لئے معاویہ کی تلاش اور خود اپنی دینی ودنیاوی فضیلتوں کا بیان

أَنَا عَلِيٌّ فَاسْأَلُونِي تُخْبَرُوا
میں علی ہوں پس مجھسے پوچھو بتلا دے جاؤ

ثُمَّ ابْرُزُوا لِي فِي الْوَغَى وَادْبِرُوا
پھر جنگ میں میرے سامنے آؤ اور پیچھے ہٹو

سَيْفِي حُسَامٌ وَسِنَانِي يَزْهَرُ
میری تلوار تیز ہے اور میرے نیزے کی انی چمکدار ہے

مِنَّا النَّبِيُّ الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ
ہمیں سے وہ نبی ہیں جو طاہر و مطہر ہیں

وَحَمْزَةُ الْخَيْرُ وَتِرْبِي جَعْفَرُ
ہم میں بہترین آدمی حمزہ اور حسین جعفر ہیں

لَهُ جَنَاحٌ فِي الْجِنَانِ أَخْضَرُ
جنکے لئے جنتوں میں سبز پر ہیں

وَفَاطِمٌ عِرْسِي وَفِيهَا مَفْخَرُ
اور فاطمہ میری عروس ہیں اور یہ فخر کی بات ہے

هٰذَا لِهٰذَا وَابْنُ هِنْدٍ مُحْجَرُ
یہ اسکے لئے یعنی میرے لئے ہے اور پسر ہند سوراخ میں

مُذَبْذَبٌ مُطَرَّدٌ مُؤَخَّرُ
وہ مذبذب دور ہٹائے جانے والا اور پیچھے ہٹنے والا ہے

شکوۂ از حیلۂ عمرو بن عاص با ابو موسیٰ اشعری در باب تحکیم و لعب انگشتری

حکم بنانے کے بارہ میں ابو موسیٰ اشعری سے عمرو بن عاص کے حیلہ کی شکایت اور انگشتری سے کھیل

لَقَدْ عَجَزْتُ عَجْزَ مَنْ لَا يَقْتَدِرْ
میں اسطرح عاجز ہوگیا جس طرح ایک بے طاقت عاجز ہوتا ہے

سَوْفَ أَكِيسُ بَعْدَهَا وَأَسْتَمِرُّ
عنقریب اس کے بعد عقل سے کام لونگا اور اس پر قائم رہونگا

أَرْفَعُ مِنْ ذَيْلِي مَا كَانَ يُجَرُّ
میں اپنا دامن اٹھا لونگا جو گھسیٹا گیا ہے

قَدْ يُجْمَعُ الْأَمْرُ الشَّتِيتُ الْمُنْتَشِرُ
کبھی وہ معاملہ جمع کیا جاتا ہے جو پراگندہ اور منتشر ہوتا ہے

اقامت بینه و برهان بر فنای افراد ایشان

افراد کے فنا اور زوال پر دلیل و برہان قائم کرنا

حَيَاتُكَ أَنْفَاسٌ تُعَدُّ فَكُلَّمَا
تیری زندگی گنتی کے انفاس کا مجموعہ ہے پس جب جب

مَضَى نَفَسٌ مِنْهَا انْتَقَصَتْ بِهِ الْجُزْءَ
ایک سانس گذرتا ہے تو ایک حصہ زندگی کا کم ہوجاتا ہے

وَيُحْيِيكَ مَا يُفْنِيكَ فِي كُلِّ حَالَةٍ
جو چیز تم کو ہر حالت میں فنا کرتی ہے وہی حیات بخشتی ہے

وَيَحْدُوكَ حَادٍ مَا يُرِيدُ بِكَ الْهَزْءَ
اور تم پر وہ حدی پڑھتا ہے جو تمہارے ساتھ مذاق کا ارادہ رکھتا ہے

فَتُصْبِحُ فِي نَفْسٍ وَتُمْسِي بِغَيْرِهَا
پس تم ایک سانس میں صبح کرتے ہو اور دوسری میں شام

وَمَا لَكَ مِنْ عَقْلٍ تُحِسُّ بِهِ الرُّزْءَ
اور تمکو عقل ہی نہیں کہ تم مصیبت محسوس کرو

[1] ترب ہمسن [2] تشتیت پراگندہ بستی جمع

مبارزت جستن عمرو بن عبدود در روز خندق و دلیری نمودن آنجاهل احمق

یوم خندق میں عمرو بن عبدود کا مقابلہ چاہنا اور اس احمق جاہل کا دلیری دکھلانا

وَلَقَدْ بُحِحْتُ مِنَ النِّدَاءِ بِجَمْعِهِمْ هَلْ مِنْ مُبَارِزْ

ان کی جماعت میں، میں نے با آواز بلند کہا کہ کوئی مقابل

وَوَقَفْتُ إِذْ جَبُنَ الشُّجَاعُ بِمَوْقِفِ الْبَطَلِ الْمُنَاجِزْ

اور جسوقت بہادر نامردی سے پیچھے ہٹے اسوقت میں بہادر کی صف

وَكَذَاكَ إِنِّي لَمْ أَزَلْ مُتَسَرِّعًا نَحْوَ الْهَزَاهِزْ

اور اسیطرح میں برابر سخت لڑائیوں کی طرف شتابی کرتا ہوں

إِنَّ الشَّجَاعَةَ وَالسَّمَاحَةَ فِي الْفَتَى خَيْرُ الْغَرَائِزْ

بیشک بہادری اور جوانمردی انسان کیلئے بہترین خصلت ہے

جواب عمرو بن عبدود باحسن عبارات وابین اشارات

عمرو بن عبدود کا بہترین عبارت اور صاف اشاروں میں جواب

يَا عَمْرُو وَيْحَكَ قَدْ أَتَاكَ مُجِيبُ صَوْتِكَ غَيْرُ عَاجِزْ

اے عمرو بھیر افسوس کہ تیرے پاس تیری آواز کا جواب دینے والا آیا جو

ذُو نِيَّةٍ وَبَصِيرَةٍ وَالْحَقُّ مُنْجِي كُلِّ فَائِزْ

جو صاحب ارادہ اور صاحب بصیرت ہے حق تعالی ہر کامیاب کو نجات دیتا ہے

وَلَقَدْ دَعَوْتَ إِلَى الْبِرَازِ فَتًى يُجِيبُ إِلَى الْمُبَارِزْ

تونے مقابلہ کیلئے ایسے جوان کو بلایا جس کا جواب ہی بنا کا

يُعْلِيكَ أَبْيَضَ صَارِمًا كَالْمِلْحِ حَتْفًا لِلْمُنَاجِزْ

اور تجھ ایسی چمکتی ہوئی قاطع تلوار سے وار کریگا جو نمک کی طرح مقابل کے لئے موت ہے

إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَقُومَ عَلَيْكَ نَائِحَةُ الْجَنَائِزْ

مجھکو امید ہے کہ وہ عورتیں جو جنازوں پر کھڑی ہوکر روتی ہیں

مِنْ ضَرْبَةٍ نَجْلَاءَ يَبْقَى ذِكْرُهَا عِنْدَ الْهَزَاهِزْ

اس کاری ضرب کیوجہ سے جسکی یادگار لڑائیوں میں باقی رہیگی

نصیحت امام ہمام و سید انام امیر المومنین حسن علیہ السلام

حضرت امام حسن کو نصیحت

حرف السین

الْعِلْمُ زَيْنٌ فَكُنْ لِلْعِلْمِ مُكْتَسِبًا

علم زینت ہے پس علم حاصل کر

وَكُنْ لَهُ طَالِبًا مَا عِشْتَ مُقْتَبِسًا

اور جب تک تو زندہ رہے طالب علم رہ اور علم سے مستفید ہوتا رہ

وَارْكُنْ إِلَيْهِ وَثِقْ بِاللّٰهِ وَاغْنَ بِهِ

اور اسکی طرف توجہ کر اور خدا پر اعتماد رکھ اور اسکے ذریعہ

وَكُنْ حَلِيمًا رَزِينَ الْعَقْلِ مُحْتَرِسًا

بردبار بن جا سنجیدہ عقل والا خیال کرنے والا ہو جا

لَا تَيْأَسَنَّ فَإِمَّا كُنْتَ مُنْهَمِكًا

اگر تم علم میں منہمک ہو یا اس میں ڈوبو

فِي الْعِلْمِ يَوْمًا وَإِمَّا كُنْتَ مُنْغَمِسًا

تو گھبرا کر تھک نہ جاؤ

له ہزاہز، ہزاہزہ کی جمع وہ فتنے جو لوگوں کو لرزادیں سخت لڑائیاں ته مناجز جنگجو لڑنا ہر جسکے یا آرزو قاتل ته نجلا، کشادہ

مراد کاری نجل کی جمع ته رصین محکم ، احتراس بچنا ۔

وَکُنْ فَتیً نَاسِکاً مَحْضَ التُّقٰی وَرِعاً
عبادت گذار خالص متقی اور پرہیزگار بندہ ہو جا
لِلدِّیْنِ مُغْتَنِماً لِلْعِلْمِ مُفْتَرِسَا
دین کو غنیمت سمجھ اور علم کو شکار کر
فَمَنْ تَخَلَّقَ بِالْآدَابِ ظَلَّ بِھَا
جو آداب حاصل کرلے گا وہ انکے ذریعہ سے
رَئِیْسَ قَوْمٍ إِذَا مَا فَارَقَ الرُّؤَسَا
جب اور سردار جدا ہو جائیں گے تو قوم کا سردار ہو جائے گا
وَاعْلَمْ هُدِیْتَ بِأَنَّ الْعِلْمَ خَیْرُ صَفَا
یاد رکھ تجکو اس بات کی ہدایت ہوئی کہ علم صاف نہر ہے
أَضْحٰی لِطَالِبِهٖ مِنْ فَضْلِهٖ سَلِسَا
جو اسکے طالب کے لئے بفضل خدا جاری ہوگئی

نہی از اعتراض بر قضای خالق وامر بمساھلت با جمیع خلائق
خدا کی تقدیر پر اعتراض کی ممانعت اور تمام خلق کے ساتھ نرمی کا حکم

لَا تَتَّهِمْ رَبَّكَ فِیْمَا قَضٰی
اپنے رب کو متہم نہ کر جو اس نے فیصلہ کیا ہے
وَهَوِّنِ الْأَمْرَ وَطِبْ نَفْسًا
اور ہر کام میں آسانی کر اور خوش رہ
لِكُلِّ أَمْرٍ فَرَجٌ عَاجِلٌ
ہر شخص کے لئے فوری مسرت ہے
یَأْتِیْ عَلَى الْمُصْبِحِ وَالْمُمْسِیْ
جو صبح وشام کرنیوالے پر آتی رہتی ہے

شکایت از قحط رجال وتنبیہ نفس بر فنا و زوال
قحط رجال کی شکایت اور نفس کو فنا و زوال پر تنبیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا لَا شَرِیْكَ لَهٗ
اس خدا کا بہت بہت شکر ہے جسکا کوئی شریک نہیں
فِیْهِ دَأْبِیْ فِیْ صُبْحِهٖ وَفِیْ غَلَسِهٖ
اور میری یہی عادت صبح وشام کی ہے
لَمْ یَبْقَ لِیْ مُؤْنِسٌ فَیُؤْنِسُنِیْ
میرا کوئی مونس نہیں رہا جو مجکو مانوس کرتا
إِلَّا أَنِیْسٌ أَخَافُ مِنْ أُنْسِهٖ
مگر وہ انیس جسکے انس سے مجکو ڈر لگا رہتا ہے
فَاعْتَزِلِ النَّاسَ مَا اسْتَطَعْتَ وَلَا
لوگوں سے جس قدر ممکن ہو الگ رہو اور
تَرْكَنْ إِلٰی مَنْ تَخَافُ مِنْ دَنَسِهٖ
جس کی نجاست سے خوف ہو اسکی طرف مائل نہو
فَالْعَبْدُ یَرْجُوْ مَا لَیْسَ یُدْرِكُهٗ
پس انسان وہ تمنا رکھتا ہے جس کو نہیں پاتا
وَالْمَوْتُ أَدْنٰی إِلَیْهِ مِنْ نَفَسِهٖ
اور موت انسان کی جان سے بھی زیادہ قریب ہے

ا سہلی، روان، جاری ۲ ایناس۔ مانوس کرنا۔

تقریب نفس بموت کہ لازم حیات ست و ترغیب

انسان کا اپنے کو موت سے قریب کرنا جو لازمہ زندگانی ہے اور اسکو پاکی کی

او بطہارت کہ موجب نجاتست

ترغیب جو باعث نجات ہے

لَا تَأْمَنِ الْمَوْتَ فِي طَرْفٍ وَلَا نَفَسٍ
موت سے ایک پل اور ایک دم کیلئے بھی بےخوف نہو

وَلَوْ تَمَنَّعْتَ بِالْحُجَّابِ وَالْحَرَسِ
اگرچہ تو دربانوں اور نگہبانوں کے ذریعہ سے

وَاعْلَمْ بِأَنَّ سِهَامَ الْمَوْتِ نَافِذَةٌ
یاد رکھ کہ موت کا تیر ہر زرہ اور ڈھال کی جگہ

فِي كُلِّ مُدَّرِعٍ مِنْهَا وَمُتَّرِسِ
مین گھس جائے گا

مَا بَالُ دِينِكَ تَرْضَى أَنْ تُدَنِّسَهُ
تمہارے دین کا کیا حال ہو کہ اسکو گدلا کرنا تم کو پسند

وَثَوْبُ نَفْسِكَ مَغْسُولٌ مِنَ الدَّنَسِ
حالانکہ خود تمہارا کپڑا میل سے دھلا ہوا ہے

تَرْجُو النَّجَاةَ وَلَمْ تَسْلُكْ مَسَالِكَهَا
نجات کے امیدوار ہو لیکن اُسکے راستون پر نہین چلتے

إِنَّ السَّفِينَةَ لَا تَجْرِي عَلَى الْيَبَسِ
خشکی پر کہین کشتی چلتی ہے

عرض وسلام بر اهل قبور پریشان وتن کار آثار و اطوار ایشان

پریشان حال اہل قبور پر عرض سلام اور اُن کے آثار و حالتون کی یاد

سَلَامٌ عَلَى أَهْلِ الْقُبُورِ الدَّوَارِسِ
مٹی ہوئی قبر والون پر سلام

كَأَنَّهُمْ لَمْ يَجْلِسُوا فِي الْمَجَالِسِ
گویا وہ مجلسون مین بیٹھے ہی نہین

وَلَمْ يَشْرَبُوا مِنْ بَارِدِ الْمَاءِ شَرْبَةً
اور ٹھنڈے پانی سے ایک گھونٹ بھی نہین پیا

وَلَمْ يَأْكُلُوا مِنْ كُلِّ رَطْبٍ وَيَابِسِ
اور نہ کوئی تر چیز کھائی نہ خشک

مفاخرت شجاعت خویش در بدر و مباہات بملازمت رسول عالیقدر

اپنی بدر کی بہادری پر فخر اور رسول عالی قدر کی صحبت پر مباہات

أَتَحْسَبُ أَوْلَادُ الْجَهَالَةِ أَنَّنَا
کیا اہل جاہلیت خیال کرتے ہین کہ ہم

عَلَى الْخَيْلِ لَسْنَا مِثْلَهُمْ فِي الْفَوَارِسِ
گھوڑون پر سوارون مین اُن کے مثل نہین ہین

لہ تمنع۔ حفاظت کرنا۔ حاجب۔ دربان۔ حجاب جمع۔ حارس۔ حرس جمع۔ نگہبان ۲ اتراس۔ ڈھال سامنے کرنا
۳ تدنیس۔ گدلا کرنا ۴ دارس۔ جمع دوارس سٹے ہوئے نشانات۔

فَسَائِلْ بَنِیْ بَدْرٍ اِذَا مَا لَقِیْتَہُمْ	بِقَتْلِیْ ذَوِی الْاَقْرَانِ یَوْمَ التَّمَارُسِ
تو بدر والوں سے جب اُن سے ملو	تو میرے قتل کے متعلق پوچھو جن ہمسر دنکو لڑائی کے دن میں نے مارا
وَاِنَّا اُنَاسٌ لَا نَرَی الْحَرْبَ سُبَّۃً	وَلَا نَنْثَنِیْ عِنْدَ الرِّمَاحِ الْمَدَاعِسِ
ہم وہ لوگ ہیں جو لڑائی کو عار نہیں سمجھتے	اور نیزہ بازی کے وقت منہ نہیں موڑتے
وَفِیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ کَالْبَدْرِ بَیْنَنَا	بِہٖ کَشَفَ اللّٰہُ الْعِدَای بِالتَّنَاکُسِ
پیغمبر خدا ہیں جس طرح ہم میں چودھویں رات کا چاند	انھیں کی برکت سے خدا نے دشمنوں کو جھکا کر ہٹایا
فَمَا قِیْلَ فِیْنَا بَعْدَہَا مِنْ مَقَالَۃٍ	فَمَا غَادَرَتْ مِنَّا جَدِیْدًا لِلَابِسٍ
تو ہمارے متعلق اس کے بعد کوئی بات نہیں کہی گئی	پس اس نے ہم میں سے کسی پہننے والے کیلئے کوئی نیا کپڑا نہیں چھوڑا

مفاخرت باآنکہ ریحان او شمشیر و خنجر است و شراب او خون و ساغر او کاسہ سر

اس بات پر فخر کہ آپ کی خوشبو تلوار و خنجر ہے اور آپ کی شراب خون ہے اور ساغر کاسہ سر ہے

اَلسَّیْفُ وَالْخَنْجَرُ رَیْحَانُنَا	اُفٍّ عَلَی النَّرْجِسِ وَالْاٰسِ
تلوار و خنجر ہماری خوشبو ہیں	نرگس اور گل کلزرد پر تف ہے
شَرَابُنَا مِنْ دَمِ اَعْدَائِنَا	وَکَاسُنَا جُمْجُمَۃُ الرَّاسِ
ہماری شراب ہمارے دشمنوں کا خون ہے	ہمارا جام دشمنوں کے سر کی کھوپڑی ہے

خطاب شجاعت مآب بسالت دثار بطلحۃ بن ابی طلحہ در احد وحشت آثار

شجاعت مآب سراپا بسالت حضرت امیر کا غزوہ احد میں وحشت آثار طلحہ بن ابی طلحہ سے خطاب

اِنِّیْ اَنَا اللَّیْثُ الْہِزَبْرُ الْاَشْوَسُ	وَالْاَسَدُ الْمُسْتَاسِدُ الْمُعَرِّسُ
میں شیر نر اور گوشہ چشم سے دیکھنے والا ہوں	اور وہ شیر ہوں جو قوی اور آخر شب اترنے والا ہے
اِذَا الْحُرُوْبُ اَقْبَلَتْ تَضَرَّسُ	وَاخْتَلَفَتْ عِنْدَ النِّزَالِ الْاَنْفُسُ
جب لڑائی خوب سخت ہو جاتی ہے	اور لڑائی میں دم پھولنے لگتا ہے

مَاہَابَ مِنْ وَقْعِ الرِّمَاحِ الْاَشْرَسُ
تو اس وقت سخت جان نیزوں کے پڑنے سے مرعوب نہیں ہوتا

ل؎ دعس، مداعس جمع نیزہ ؎ آس ایک قسم کا پھول ہے جسکو گل مورد کہتے ہیں ؎ اشوس، متکبرانہ نظر سے ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا ؎ تعرس۔ آخر شب میں آنا ؎ نزال لڑائی کرنا

تخویف اسامۃ بن زید اعور و تہدید او در احد بہ تیغ ظفر پیکر

اسامہ بن زید کو ڈرانا اور اُس کو جنگ احد میں تیغ ظفر پیکر سے دھمکانا

سَوفَ تَرَی الجَمعُ ضَربَ الغَافِلَاتِ الحَلَابِس
عنقریب لوگ اچانک حملہ کرنے والے بہادر کی مار دیکھ لینگے

وَطَعنَۃً قَد شَدَّھَا لِکَبوَۃِ الفَوَارِس
اور اُس نیزہ زنی کو دیکھ لینگے جو سواروں کو منھ کے بل گرا دیگی

اَلیَومَ اُضرِمُ نَارَھَا بِجَذوَۃِ لِقَابِس
آج میں آتش جنگ کے لینے والے کیلیے ایک شعلہ آگ سے روشن

حَتّٰی تَرَی فُرسَانَھَا تَخِرُّ لِلمَعَاطِس
یہانتک کہ تم دیکھوگے کہ سوار ناک کے بل گر رہے ہیں

ترغیب بجستن کنج عافیت کہ مؤدیست بسلامت عاقبت

گوشۂ عافیت کے تلاش کی ترغیب کہ سلامتی عاقبت و انجام کا باعث ہے

اَلَا تَرَانِی کَیِّسًا مُکَیِّسًا
کیا تو مجھکو عقلمند اور عقلمند بنانے والا نہیں دیکھتا

بَنَیتُ بَعدَ نَافِعٍ مُخَیَّسًا
میں نے نافع کے بعد مخیس نام ایک قیدخانہ بنایا ہے

حِصنًا حَصِینًا وَّ اَمِینًا کَیِّسًا
جو محفوظ ترین ہے اور عاقل کو امن دینے والا ہے

حکایت زندان کہ در بصرہ ساختہ و بنای ان باحکام افراختہ

اُس قیدخانہ کی حکایت جسکو بصرہ میں بنایا تھا اور اُسکی بنیاد نہایت مضبوط و بلند کی تھی

اَتَمُّ النَّاسِ اَعرَفُھُم بِنَقصِہٖ
لوگوں میں سب سے زیادہ کامل شخص وہ ہے جو سب سے زیادہ اپنے نقص سے

وَاَقمَعُھُم لِشَھوَتِہٖ وَحِرصِہٖ
اور وہ شخص جو اپنی خواہش نفسانی و حرص کو روکتا ہے

فَدَانِ عَلَی السَّلَامَۃِ مَن تُدَانِی
جو تمھارے قریب ہو تو اسکی قربت سلامتی کیساتھ اختیار کرو

وَمَن لَّم تَرضَ صُحبَتَہٗ فَاَقصِہٖ
جس کی صحبت تمھیں پسند نہ ہو اُس کو دور رکھو

وَلَا تَستَثقِل عَافِیَۃً لِّشَیءٍ
کسی چیز کی عافیت کو گران نہ سمجھ

وَلَا تَستَرخِصَنَّ اَذًی لِرُخصِہٖ
تکلیف کو عام ہونے کی وجہ سے ارزاں نہ سمجھ

وَخَلِّ الفَحصَ مَا استَغنَیتَ عَنہُ
جب تک نہ سکو تجسس سے الگ رہو

فَکَم مُّستَجلِبٍ عَطَبًا بِفَحصِہٖ
اسلیے کہ بہت سے لوگوں نے محض اپنی تلاش سے تکلیف کو بلا لیا

ل تنگ، اچانک مار ڈالنا، حلابس۔ دلیر، کبوۃ۔ منھ کے بل گر پڑنا ۳ جذوۃ، شعلہ معطس۔ معاطس جمع ناک ۳ دان قریب ہونا، اقصا۔ دور کرنا ۳ استجلاب، کھینچنا۔

بیان بعمرو بن عاص در صفین و تخویفا واز شیران معرکۂ دین

صفین میں عمرو بن عاص کے متعلق بیان اور سر کردین کے شیروں سے تخویف

لَاُصَبِّحَنَّ الْعَاصِيَ بْنَ الْعَاصِیْ
میں عاصی پسر عاصی کے پاس صبح کے وقت

سَبْعِیْنَ اَلْفًا عَاقِدِی النَّوَاصِیْ
ستر ہزار ایسے جوانوں کو لیکر پہونچونگا جنکے پیشانی کے بال

مُسْتَحْقِبِیْنَ حِلَقَ الدِّلَاصِ
جو زرہ پوش ہونگے اور اسکے حلقے نرم اور روشن ہونگے

قَدْ جَنَّبُوا الْخَیْلَ مَعَ الْقِلَاصِ
اور سب گھوڑ سوار ہونگے اور انکے ساتھ جوان اونٹنیاں ہونگی

اٰسَادُ غِیْلٍ حِیْنَ لَا مَنَاصِ
جھاڑی کے شیر ہونگے جس وقت کوئی جاے پناہ نہوگی

جواب عمرو بن عاص وانحراف او از جادۂ اخلاص

عمرو بن عاص کا جواب اور ان کا جادۂ اعتدال سے انحراف

مَا اَنَا بِالْعَاصِیْ وَ شَیْخِی الْعَاصِیْ
میں عاصی (نافرمان) نہیں ہوں اور میرا شیخ عاصی

مِنْ مَّعْشَرٍ فِیْ غَالِبٍ مُصَاصٍ
قبیلۂ غالب میں سے ہے جو خاص قبیلہ ہے

خَوَّفْتَنِیْ بِلَابِسِ الدِّلَاصِ
تم نرم و روشن زرہ پہننے والے سے ڈراتے ہو

وَجَانِبِی الْخَیْلُ مَعَ الْقِلَاصِ
حالانکہ میرے پہلو میں گھوڑے مع جوان اونٹنیوں کے ہیں

اَهْوَنْ بِقَوْمٍ فِی الْوَغَا نُکَّاصٍ
وہ لوگ کس قدر ذلیل ہیں جو لڑائی میں پیچھے ہٹنے والے ہیں

لَوْ قَدْ رَاَوْهَا تَنْقُضُ النَّوَاصِ
اگر وہ لڑائی کو دیکھ لیں کہ وہ پیشانی کے بال کھولدیتی ہے

لَقَالَ کُلُّ هَارِبٍ خَلَاصِیْ
تو ہر بھاگنے والا یہ کہے کہ میری رہائی

ترغیب بانفاق مال نفیس خواہ بر شریف خواہ بر خسیس

عمدہ مال خرچ کرنے کی ترغیب خواہ شریف پر ہو خواہ (رذیل) پر

سَاَمْنَحُ مَالِیْ کُلَّ مَنْ جَاءَ طَالِبًا
جو بھی مال مانگنے میں اس کو دونگا

وَاَجْعَلُهٗ وَقْفًا عَلَی الْقَرْضِ وَالْفَرْضِ
اور میں اس کو قرض اور عطیہ کے طور پر وقف کردونگا

ــــ ۵ دلاص، نرم و صاف زرہ ۵ اہون صیغہ تعجب، نکص، پیچھے ہٹنا، پسپا ہونا

فَلَمَّا کَرِیْمٌ صُنْتُ بِالْمَالِ عِرْضَهٗ اگر وہ شریف ہے تو مال کے ذریعہ سے اسکی عزت بچاتا ہوں	وَاَمَّا لَئِیْمٌ صُنْتُ عَنْ لُوْمِهٖ عِرْضِیْ اور اگر کمینہ ہے تو اسکی ملامت سے اپنی آبرو بچاتا ہوں

بیان آنکہ حصول مقاصد موقوف قضاست وچشم داشتن

یہ بیان کہ حصول مقاصد تقدیر پر موقوف ہے اور بغیر حکم خدا

اُن بی قضا عین خطاست

اسکی امید میں خطا ہے

اِذَا اَذِنَ اللّٰهُ فِیْ حَاجَةٍ جب کسی ضرورت کے بارے میں خدا کا حکم ہوجاتا	اَتَاكَ النَّجَاحُ بِهَا یَرْكُضُ تو کامیابی تیرے پاس دوڑتی ہوئی آتی ہے
وَاِنْ اَذِنَ اللّٰهُ فِیْ غَیْرِهَا اگر دوسری حاجت کے بارہ میں حکم دیا ہی تو	اَتٰی دُوْنَهَا عَارِضٌ یَعْرِضُ تو اسکے لئے کوئی عارض پیش آجاتا ہے

تعبیر مخالفان و مدعیان بانکار حسن وعیان

مخالفوں اور مدعیوں کو بہتر اور صاف انکار کے ساتھ عیب دلانا

لَنَا مَا تَدَّعُوْنَ بِغَیْرِ حَقٍّ جس کے تم ناحق مدعی ہو وہ ہمارا حق ہے	اِذَا مِیْزَ الصِّحَاحُ مِنَ الْمِرَاضِ جب حق و باطل اور صحیح و مریض میں امتیاز ہوجائے
عَرَفْتُمْ حَقَّنَا فَجَحَدْتُمُوْهُ تم جان کر ہمارے حق کو نہیں مانتے	كَمَا عُرِفَ السَّوَادُ مِنَ الْبَیَاضِ جیسے سیاہی اور سپیدی میں امتیاز ہی
كِتَابُ اللّٰهِ شَاهِدُنَا عَلَیْكُمْ تم پر خدا کی کتاب ہماری گواہ ہے	وَقَاضِیْنَا الْاِلٰهُ فَنِعْمَ قَاضٍ پس ہمارا فیصلہ کرنیوالا خدا ہے اور وہ بہتر فیصلہ کرنیوالا

بیان معاویہ بن سفیان بمرتضی علیہ التحیہ والرضوان

معاویہ بن سفیان کا حضرت علی مرتضی علیہ التحیہ کے ساتھ بیان

لَا تُفْسِدَنَّ سَابِقَ اِحْسَانٍ مَضٰی پہلے گذرے ہوئے احسان کو برباد نہ کرو	وَاللّٰهِ لَا یَغْلِبُ فِیْمَا قَدْ قَضٰی اور خدا نے جو کچھ فیصلہ کردیا ہے اس میں وہ مغلوب نہ ہوگا

ساہ رکض، دوڑنا ساہ عارض، خشر، -

پاسخ دادن حضرت مرتضی وتہدید معاویہ بہ تیغ منتضی

حضرت مرتضیٰ کا جواب اور معاویہ کو تیغ عریان کی تہدید

إِنْ كُنْتَ ذَا عِلْمٍ بِمَا اللّٰهُ قَضٰى
اگر تم خدا کے فیصلہ سے واقف ہو

فَأَثْبُتْ أُصَادِقْكَ وَسَيْفِي مُنْتَضٰى
تو ٹھہرو، میں تمھاری تصدیق کرونگا اور میری تلوار عریان ہے

وَاللّٰهِ لَا يَرْجِعُ شَيْءٌ قَدْ مَضٰى
بخدا جو چیز گذر گئی وہ واپس نہیں آسکتی

وَاللّٰهُ لَا يُبْرِمُ شَيْئًا نَقَضَا
اور اللہ کسی چیز کو توڑ کر پھر نہیں جوڑتا

تہییج عمرو بن عاص معویہؓ را بحرب علیؓ وانگیختن غبار فتنہ بقضاء ازلی

عمرو بن عاص کا حضرت معاویہ کو حضرت علیؓ سے جنگ کے لئے ابھارنا اور بقضائے ازلی فتنہ کے غبار کو برانگیختہ کرنا

قَوْلُكَ فِيمَا قَالَهُ قَدْ دَحَضَا
تمھاری گفتگو علی کی گفتگو کے مقابل میں باطل ہوگئی

ائْتِ عَلِيًّا فَسَتَلْقَى نَهَضَا
علی پر فوراً حملہ کردو ورنہ تم انکو اٹھا ہوا پاؤ گے

يُورِثُ مَنْ يَسْأَلُ عَنْهُ رَمَضَا
جو لوگ علی کے متعلق سوال کریں تو یہ انکو دلمین جوش پیدا کرتے ہیں

خطاب معویہؓ بعمرو بن عاص واجتناب از حرب و میل باخلاص

حضرت معاویہؓ کا عمرو بن عاص سے خطاب حرب سے اجتناب اور اخلاص کی طرف

عَلَيْكَ يَا عَمْرُو وَتُجِنُّ الْمَرَضَا
ترک بادل اے عمرو، تم مرض کو چھپاتے ہو

وَالشِّعْرُ قَدْ يَقْرِضُهُ مَنْ قَرَضَا
اور شعر وہی کہہ سکتا ہے جس نے شعر کہا ہے

بیان توجہ خویش باوساط واجتناب از تفریط وافراط

اس بات کا بیان کہ خود ان کی توجہ متوسط امر کی طرف تھی اور تفریط وافراط سے اجتناب کرتے تھے

نَحْنُ نَؤُمُّ النَّمَطَ الْأَوْسَطَا
ہم وسط طریقہ کا قصد کرتے ہیں

لَسْنَا كَمَنْ قَصَّرَ أَوْ أَفْرَطَا
ہم ان کے مثل نہیں ہیں جو تفریط یا افراط کرتے ہیں

تنبیہ بر رضا وایمان بقضا ونہی از اقامت در مقام تعب وعنا

رضا وایمان بقضا پر تنبیہ اور تکلیف وپریشانی میں رہنے کی ممانعت

مصادقہ، سچا ہونا۔ انتضاء، میان سے تلوار نکالنا۔ ابرام، مضبوط کرنا۔ دحض، باطل ہونا۔ رمض، جوش گرمی۔ اجنان، چھپانا۔ قرض، شعر کہنا۔

اصبر علی الدهر لا تغضب علی احد
زمانہ کی مصیبتوں پر صبر کر اور کسی پر غصہ نہ کر

فلا تری غیر ما فی اللوح محفوظ
اسلیے کہ تو سوا اُس کے کہ جو لوح محفوظ میں ہے کچھ نہ دیکھیگا

ولا تقیمن بدار لا انتفاع بہا
ایسی جگہ پر قیام نہ کر جہان کچھ نفع نہ ہو

فالارض واسعة والرزق منبسط
اسلیے کہ خدا کی زمین کشادہ ہے اور روزی پھیلی ہوئی ہے

ترجیح خواب مرد پریشان بر بیداری و آگاہی ایشان

پریشان حال لوگوں کی نیند کو اُن کی بیداری پر ترجیح اور اُن کو آگاہی

نوم امرءٍ خیر لہ من یقظة
اُس آدمی کی نیند بیداری سے بہتر ہے

لم یرض فیہا الکاتبین الحفظة
جو کراما کاتبین کو جو محافظ فرشتے ہیں اپنے کسی فعل سے راضی نہیں رکھتا

وفی صروف الدہر للمرء عظة
اور حوادث زمانہ میں انسان کیلئے نصیحت ہے

منع از احسان باراذل و ترغیب برعایت افاضل

رذیلوں پر احسان کرنے کی ممانعت اور شریفوں سے رعایت کرنے کی ترغیب

لا تضع المعروف فی ساقط
کمینہ کے ساتھ احسان مت کر

فذاک صنع ساقط ضائع
اسلیے کہ یہ احسان ساقط اور ضائع ہو جائیگا

وضعہ فی حر کریم یکن
اور اُس آزاد اور شریف کے ساتھ احسان کر

عرفک مسکا عرفہ ذائع
تاکہ تمھاری نیکی اور احسان مشک ہو اور اسکی خوشبو پھیل جائے

ارشاد بحلم و اعراض از اہل شقاوت و ہدایت باعتدال در محبت و عداوت

تحمل اور بدبختوں کے اعراض کے متعلق ارشاد اور محبت اور عداوت میں اعتدال کی ہدایت

فکن معدنا للحلم واصفح عن الاذی
پس تم حلم کا مرکز بن جاؤ اور ایذا رسانی سے اعراض کرو

فانک راءٍ ما عملت وسامع
اسلیے کہ تم نے جو کچھ کیا ہے اسکو دیکھو گے سن لوگے

واحبب اذا احببت حبا مقاربا
جب کسی سے محبت کرو تو معتدل محبت کرو

فانک لا تدری متی انت نازع
اسلیے کہ تم کو نہیں معلوم کب اس سے الگ ہو جاؤ گے

حرف الظاء

حرف العین

سله ساقط، کمینہ۔ ضائع سله مقارب۔ معتدل، از قارب فی الامر بمعنی اعتدل فیہ۔ نازع۔ رکنے والا از نزع بمعنی انتہیٰ

وَابْغِضْ اِذَا اَبْغَضْتَ بُغْضًا مُقَارِبًا
جب تم کسی سے بغض رکھو تو اس میں میانہ روی اختیار کرو

فَاِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَتٰی اَنْتَ رَاجِعٗ
اسلئے کہ تم کو نہیں معلوم کہ کب تم اس کیطرف پلٹ جاؤ گے

تبیین مراسم اخوت وتعیین لوازم فتوت

بھائی چارگی اور انسانیت کے مراسم اور لوازم کی تعیین اور بیان

اِنَّ اَخَاكَ الصِّدْقَ مَنْ یَّسْعٰی مَعَكَ
تمہارا سچا دوست وہ ہے جو تمہارے ساتھ کوشش کرے

وَمَنْ یَّضُرُّ نَفْسَهٗ لِیَنْفَعَكَ
اور جو اپنا نقصان تمہارے نفع کیلئے اختیار کرے

وَمَنْ اِذَا عَلَیْنَ اَمْرًا فَظَّعَكَ
اور وہ شخص جو ایسے کام کو دیکھے جو پریشان کرنیوالا ہو

شَتَّتَ فِیْهِ شَمْلَهٗ لِیَجْمَعَكَ
تو تمہارے جمعی کیلئے اپنی جمعیت کو منتشر کرے

هدایت بلوازم ومراسم احسان که اشرف اخلاق ست در انسان

احسان کے مراسم اور لوازم کی ہدایت جو انسان میں شریف ترین اخلاق ہے

اَلْفَضْلُ مِنْ كَرَمِ الطَّبِیْعَةِ
احسان طبیعت کی شرافت کا نتیجہ ہے

وَالْمَنُّ مُفْسِدَةُ الصَّنِیْعَةِ
اور احسان جتانا نیکی برباد کرنیکا باعث ہے

وَالْخَیْرُ اَمْنَعُ جَانِبًا
اور بھلائی محفوظ پہاڑ کی چوٹی سے

مِنْ قُلَلِ الْجِبَالِ الْمَنِیْعَةِ
بھی زیادہ حفاظت کرتی ہے

وَالشَّرُّ اَسْرَعُ جَرْیَةً
برائی کا بہاؤ پانی کے تیز

مِنْ حَدْرَبَةِ الْمَاءِ السَّرِیْعَةِ
بہاؤ سے بھی زیادہ تیز ہوتا ہے

تَرْكُ التَّعَاهُدِ لِلصَّدِیْقِ
دوست کے تعلق کو چھوڑ دینا

یَكُوْنُ دَاعِیَةَ الْقَطِیْعَةِ
بے تعلقی کا باعث ہوتا ہے

لَا تَلْطَخَنْ بِوَقِیْعَةٍ
لوگوں کی عیب جوئی سے اپنے آپکو آلودہ کرو

فِی النَّاسِ تَلْطَخُكَ الْوَقِیْعَةُ
اسلئے کہ دوسروں کی عیب جوئی تم کو بھی آلودہ کر دیگی

اِنَّ التَّخَلُّقَ لَیْسَ یُمْكِنُ
بتکلف کسی خلق کو اختیار کرنا اس بات سے

اَنْ یَّزُوْلَ اِلَی الطَّبِیْعَةِ
رُک نہیں سکتا کہ اپنی اصلی طبیعت کی طرف لوٹ آئے

تلتطخ

۱۔ صدق یعنی صادق ۲۔ فظع، پریشانی میں ڈالنا ۳۔ شتت منتشر کرنا ۴۔ شمل، جماعت ۵۔ مفسدہ، باعث فساد ۶۔ صنیعہ، نیکی، کارنامہ ۷۔ قلہ، چوٹی منیعہ محفوظ ۸۔ جریۃ، بہاؤ ۹۔ تعاہد، ربط ضبط ۱۰۔ التطاخ، آلودہ رہنا۔ وقیعہ، غیبت، جنگ ۱۱۔ مکث، رکنا، ٹھہرنا۔ ادل، لوٹنا۔

دِ عَلَی الشَّرِیْفِ وَالْوَضِیْعِ	جُبِلَ الْاَنَامُ مِنَ الْعِبَا
بُری اور بھلی خصلت والے پیدا کیے گئے ہیں	مخلوق یعنی بندگان خدا فطرۃً

تشنیع بر اھل زمان خود بترک وفا و ارشاد بصبر کہ مبنی صدق ست و موجب صفا

اپنے زمانہ والوں کی بے وفائی پر تشنیع اور صبر کی ہدایت جو باعث صدق ہے

فِی النَّاسِ لَمْ یَبْقَ اِلَّا الْیَاسُ وَالْجَزَعُ	مَاتَ الْوَفَاءُ فَلَا رِفْدٌ وَّلَا طَمَعُ
اور بجز ناامیدی اور پریشانی کے کچھ نہیں ہے	وفاداری کا خاتمہ ہوگیا اب لوگوں میں بخشش ہے نہ بھی
وَاللّٰہُ اَکْرَمُ مَنْ یُّرْجٰی وَیُتَّبَعُ	فَاصْبِرْ عَلٰی ثِقَۃٍ بِاللّٰہِ وَارْضَ بِہٖ
اسلئے کہ خدا پاک ان تمام لوگوں سے جن سے امید کیجا سکتی ہے اور جو	پس خدا پر بھروسا کرکے صبر کرو اور اس پر راضی ہو

تنبیہ بر آنکہ دفع دشمن در وقت ظفر علامت بخت سعید ست و اعتماد بر جانب او از صوب صواب بعید ست

تنبیہ اس بات پر کہ کامیابی کے وقت دشمن کو دفع کرنا نیک بختی کی علامت ہے اور اس پر اعتماد راہ راست سے دوری ہے

فَاِنَّ مُدَارَاۃَ الْعِدٰی لَیْسَ یَنْفَعُ	وَدَاوِ عَدُوًّا دَاءَہٗ لَا تُدَارِہٖ
اسلئے کہ دشمن کی خاطر مدارات سے کچھ فائدہ نہیں	دشمن کے مرض کی دوا کرو مگر اسکی خاطر نہ کرو
اِذَا اَمْکَنَتْ یَوْمًا مِّنَ الدَّھْرِ تَلْسَعُ	فَاِنَّکَ لَوْ دَارَیْتَ عَامَیْنِ عَقْرَبًا
جب وہ موقع پائے گا تو ڈنک مارے گا	اسلئے کہ اگر تم بچھو کی دو سال بھی خاطر کرو

نھی از جزع در نوائب و امر بصبر در مصائب و نوائب

مصائب کے وقت گھبرانے کی ممانعت اور نوائب دنکالیف میں صبر کی ہدایت

وَاصْبِرْ فَفِی الصَّبْرِ عِنْدَ الضِّیْقِ مُتَّسَعُ	لَا تَجْزَعَنَّ اِذَا نَابَتْکَ نَائِبَۃٌ
اور صبر کرو اسلئے کہ تنگی کے وقت صبر کرنے میں کشادگی ہوجاتی ہے	جب تم پر کوئی مصیبت پڑے تو نہ گھبراؤ

له وضیع: رذیل له رفد: عطیہ جزع: گھبراہٹ له لسع: ڈنک مارنا له نابت بمعنی اصابت

إِنَّ الْكَرِيمَ إِذَا نَابَتْهُ نَائِبَةٌ
جب کسی شریف پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے

لَمْ يَبْدُ مِنْهُ عَلَى عِلَّاتِهِ الْهَلَعُ
تو اس سے اسکی بیماریوں اور تکلیفوں پر بے صبری ظاہر نہیں ہوتی

نہی از حرص وہوا وترغیب بقناعت ورضا

حرص وہوا کی ممانعت اور قناعت ورضا کی ترغیب

دَعِ الْحِرْصَ عَلَى الدُّنْيَا
دنیا کی لالچ چھوڑ دو

وَفِي الْعَيْشِ فَلَا تَطْمَعْ
زندگی کی طمع ترک کر

وَلَا تَجْمَعْ مِنَ الْمَالِ
مال نہ جمع کرو

فَلَا تَدْرِي لِمَنْ تَجْمَعْ
اسلئے کہ تم نہیں جانتے کہ کس لئے جمع کر رہے ہو

وَلَا تَدْرِي أَفِي أَرْضِكَ
تم کو نہیں معلوم کہ تم اپنی زمین اور وطن میں

أَمْ فِي غَيْرِهَا تُصْرَعْ
یا غیر جگہ لٹائے جاؤ گے (دفن)

فَإِنَّ الرِّزْقَ مَقْسُومٌ
پس روزی تقسیم شدہ ہے

وَكَدُّ الْمَرْءِ لَا يَنْفَعْ
اور انسان کی کوشش بیکار ہے

فَقِيرٌ كُلُّ مَنْ يَطْمَعْ
ہر وہ شخص جو لالچ کرتا ہے فقیر ہے

غَنِيٌّ كُلُّ مَنْ يَقْنَعْ
ہر وہ آدمی جو قناعت کرتا ہے مالدار ہے

بیان انتہای ہر جمعیتی بہ پریشانی وشکایت روزگار بے سامانی

اس بات کا بیان کہ ہر جماعت کی انتہا پریشانی اور زمانہ کے بے سروسامانی کی شکایت

قُصْرُ الْجَدِيدِ إِلَى بِلًى
جدید کی انتہا بوسیدگی ہے

وَالْوَصْلُ فِي الدُّنْيَا انْقِطَاعُهْ
دنیا میں وصل، جدائی ہے

أَيُّ اجْتِمَاعٍ لَمْ يَصِرْ
کون سا اجتماع ہے

لِلتَّشَتُّتِ مِنْهُ اجْتِمَاعُهْ
کہ وہ اجتماع انتشار تک نہ پہونچا

أَمْ أَيُّ شَعْبٍ لِلِالْتِئَامِ
اور کون سا شگاف ہے جو جڑنے کیلئے ہو

لَمْ يُفَرِّقْهُ انْصِدَاعُهْ
اور وہ پھٹنے کی وجہ سے متفرق نہ ہوگیا ہو

---

۱ ہلع: بے صبری کرنا۔ جلدی کرنا۔ علت: بیماری تکلیف ۲ شعب: پھاڑنا شگاف کرنا

أَمْ أَيُّ مُنْتَفِعٍ بِشَيْءٍ ❊ ثُمَّ تَمَّ لَهُ انْتِفَاعُهُ
اور کون شخص ہے جو کسی چیز سے نفع اٹھاتا ہو ❊ پھر اس کا انتفاع اسکے لیے مکمل ہوا ہو
يَا بُؤْسَ لِلدَّهْرِ الَّذِي ❊ مَا زَالَ مُخْتَلِفًا طِبَاعُهُ
اے افسوس زمانہ کی تکلیف ❊ جس کا مزاج ہمیشہ بدلتا رہتا ہے
قَدْ قِيلَ فِي أَمْثَالِهِمْ ❊ يَكْفِيكَ مِنْ شَرِّهِ سَمَاعُهُ
انھیں جیسوں کے بارے میں کہا گیا ہے ❊ کہ انکا شر اور ضرر اسقدر ہے کہ اسکا سن لینا تمہارے لئے کافی ہے

نفی توغل در هوا و هوس و تنبیه بر فوت و موت هر کس

ہوا وہوس میں توغل کی ممانعت اور ہر شخص کی موت وفوت پر حصول تنبیہ

وَمِنَ الْبَلَاءِ عَلَى الْبَلَاءِ عَلَامَةٌ ❊ أَنْ لَا يُرَى لَكَ عَنْ هَوَاكَ نُزُوعُ
بڑی مصیبت کی یہ علامت ہے ❊ کہ تم اپنی خواہش نفسانی سے باز آتے ہوئے نظر نہیں آتے
وَكَفَاكَ مِنْ غِيَرِ الْحَوَادِثِ أَنَّهُ ❊ يَبْلَى الْجَدِيدُ وَيُحْصَدُ الْمَزْرُوعُ
تمہارے لئے یہ انقلاب حوادث کافی ہے ❊ کہ نیا بوسیدہ ہوجاتا ہے اور جو بویا جاتا ہے کاٹا جاتا ہے

ترغیب بجوع که اهل دل را ضرورت ست و تنفیر از گناهان صغیره که واسطه کدورت ست

بھوکے رہنے کی ترغیب کہ اہل دل کو اس کی ضرورت پڑتی ہے اور چھوٹے چھوٹے گناہوں سے نفرت دلانا کہ یہ کدورت اور میل کا سبب ہوتے ہیں

تَجَوَّعْ فَإِنَّ الْجُوعَ مِنْ عَمَلِ التُّقَى ❊ وَإِنَّ طَوِيلَ الْجُوعِ يَوْمًا سَيَشْبَعُ
بھوکا رہ اسلئے کہ بھوکا رہنا پرہیزگاری کا کام ہے ❊ اور زیادہ بھوکا رہنے والا ایک دن سیر ہوگا
وَجَانِبْ صِغَارَ الذَّنْبِ لَا تَرْكَبَنَّهَا ❊ فَإِنَّ صِغَارَ الذَّنْبِ يَوْمًا سَيُجْمَعُ
اور چھوٹے چھوٹے گناہوں سے دور رہ اور انکا مرتکب نہ ہو ❊ اسلئے کہ چھوٹے گناہ ایک دن جمع ہوجائیں گے

اعتراف بکثرت گناه و اعتماد بر فضل اله

زیادتی گناہ کا اعتراف اور خدا کے فضل پر اعتماد

ذُنُوبِي إِنْ فَكَّرْتُ فِيهَا كَثِيرَةٌ ❊ وَرَحْمَةُ رَبِّي مِنْ ذُنُوبِي أَوْسَعُ
جب میں غور کرتا ہوں تو مجھکو میرے گناہ بہت معلوم ہوتے ہیں ❊ لیکن میرے رب کی رحمت اس سے زیادہ وسیع ہے

فَمَا طَمَعِیْ فِیْ صَالِحٍ قَدْ عَمِلْتُہٗ

مجکو اپنے اس نیک عمل سے[1] امید نہیں ہے جسکو میں نے کیا ہے

وَلٰکِنَّنِیْ فِیْ رَحْمَةِ اللّٰہِ اَطْمَعُ

البتہ خدا کی رحمت کی بہت زیادہ امید ہے

فَاِنْ یَّكُ غُفْرَانٌ فَذَالِكَ بِرَحْمَةٍ

پس اگر مغفرت ہوئی تو خدا کی مہربانی ہے

وَاِنْ تَكُنِ الْاُخْرٰی فَمَا كُنْتُ اَصْنَعُ

اور اگر معاملہ کچھ دگرگون ہوا تو میں کیا کر سکتا ہوں

مَلِیْكِیْ وَمَعْبُوْدِیْ وَرَبِّیْ وَحَافِظِیْ

خدا میرا مالک ہے معبود ہے رب اور حافظ ہے

وَاِنِّیْ لَہٗ عَبْدٌ اُقِرُّ وَاَخْضَعُ

اور میں اس کا بندہ ہوں اپنے گناہوں کا مقر اور عاجزی کرتا ہوں

سپاس سعادت اساس عبادت لباس

شکر گذاری، بنیاد سعادت اور لباس عبادت ہے

لَكَ الْحَمْدُ اِمَّا عَلٰی نِعْمَةٍ

تیرا شکر ہے ہر نعمت پر جو واضح ہے

وَاِمَّا عَلٰی نِقْمَةٍ تَدْفَعُ

اور یا تکلیف پر کیونکہ تو ہی اسکو دور کریگا

تَشَاءُ فَتَفْعَلُ مَا شِئْتَہٗ

تو چاہتا ہے اور جو چاہتا ہے کرلیتا ہے

وَتَسْمَعُ مِنْ حَیْثُ لَا یُسْمَعُ

اور وہاں سے سن لیتا ہے جہاں سے سنا نہیں جا سکتا

تضرع ومناجات باقاضی الحاجات

خدا اے قاضی الحاجات کی درگاہ میں تضرع ومناجات

لَكَ الْحَمْدُ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰی

تیرا ہی شکر ہے اے جود، بزرگی اور بلندی والے

تَبَارَكْتَ تُعْطِیْ مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ

تو برکت والا ہے جسکو چاہتا ہے دیتا ہے جسکو چاہتا ہے نہیں دیتا

اِلٰہِیْ وَخَلَّاقِیْ وَحِرْزِیْ وَمَوْئِلِیْ

تو میرا معبود ہے، میرا خالق ہے اور میری جائے پناہ ہے

اِلَیْكَ لَدَی الْاِعْسَارِ وَالْیُسْرِ اَفْزَعُ

تیری ہی طرف تنگی اور کشادگی ہر حال میں پناہ ڈھونڈھتا ہوں

اِلٰہِیْ لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِیْئَتِیْ

اے میرے معبود، اگرچہ میرے گناہ بہت بڑے اور بہت زیادہ ہیں

فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِیْ اَجَلُّ وَاَوْسَعُ

مگر تیرا عفو میرے گناہوں سے بھی زیادہ بڑا اور وسیع ہے

اِلٰہِیْ لَئِنْ اَعْطَیْتُ نَفْسِیْ سُؤْلَہَا

اے میرے معبود، اگر میں نے اپنے نفس کو اسکی مراد دی

فَہَا اَنَا فِیْ رَوْضِ النَّدَامَةِ اَرْتَعُ

تو اب ندامت کے باغ میں چرتا ہوں

[1] حرز، پناہ۔ موئل، جائے پناہ۔ سؤل، مقصود۔

الٰہی تری حالی وفقری وفاقتی ۔ وانت مناجاتی الخفیۃ تسمع

اے میرے معبود! تو میری حالت کو دیکھتا ہے اور میرے فقر وفاقہ کو ۔ تو میری پوشیدہ مناجات کو سنتا ہے

الٰہی فلا تقطع رجائی ولا تزغ ۔ فؤادی فلی فی سیب جودک مطمع

تو میرا معبود ہے پس میری امید کو منقطع نہ کر ۔ اور میرے دل کو کج نہ کر اسلئے کہ مجھے تیرے فیض کی روانی کی

الٰہی اجرنی من عذابک انّنی ۔ اسیر ذلیل خائف لک اخضع

اے میرے معبود مجھے اپنے عذاب سے پناہ دے اسلئے کہ میں ۔ قیدی ذلیل اور خوف زدہ ہوں اور تجھ سے عاجزی کرتا ہوں

الٰہی فآنسنی بتلقین حجتی ۔ اذا کان لی فی القبر مثوی ومضجع

تو میرا معبود ہے۔ بس مجھکو میری دلیل کی تلقین کر ۔ اس وقت جب میرا ٹھکانا اور جائے قیام قبر ہو

الٰہی لئن عذبتنی الف حجۃ ۔ فحبل رجائی منک لا یتقطع

اے میرے معبود، اگر تو نے مجھکو ہزار سال بھی عذاب میں ۔ تب بھی میری امید کی رسی تجھ سے منقطع نہ ہوگی

الٰہی اذقنی طعم عفوک یوم لا ۔ بنون ولا مال ھنالک ینفع

اے خدا، تو مجھے اس دن اپنے عفو کا مزا چکھا ۔ جس دن نہ اولاد کام آئے گی نہ مال

الٰہی اذا لم ترعنی کنت ضائعا ۔ وان کنت ترعانی فلست اضیع

اے میرے معبود! اگر تو میری رعایت نہ کریگا تو میں ضائع ۔ اور اگر تو میرا نگہبان رہا تو میں ضائع نہیں ہو سکتا

الٰہی اذا لم تعف عن غیر محسن ۔ فمن لمسیء بالھوی یتمتع

اے میرے معبود اگر تو غیر نیکوکار کو معاف نہ کریگا ۔ تو اس بدکار کا کون ہوگا جو اپنی خواہش نفسانی سے فائدہ اٹھاتا

الٰہی لئن فرطت فی طلب التقی ۔ فھا انا اثر العفو اقفو واتبع

یا اللہ۔ اگر میں نے جستجوئے تقوی میں کمی کی ۔ پس میں اب عفو کے پیچھے پیچھے چلتا ہوں

الٰہی ذنوبی بذت الطود واعتلت ۔ وصفحک عن ذنبی اجل وارفع

خدایا میرے گناہ پہاڑ سے زیادہ بلند ہیں ۔ لیکن تیرا عفو گناہ اس سے زیادہ بڑا اور بلند ہے

الٰہی لئن اخطات جھلا فطالما ۔ رجوتک حتی قیل ما ھو یجزع

الٰہی، اگر میں نے نادانی سے غلطی کی ہے تب اکثر ۔ میں نے تیری امید رکھی ہے یہاں تک کہ کہا گیا کہ اسکو کچھ گھبراہٹ نہیں ہے

لغت: کج کرنا (ازالۃ)، سیب۔ روانی۔

اِلٰهِی یُنَجِّی ذِکْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِی
اے میرے معبود تیرے احسان کا ذکر میری سوزش درنج کو

وَذِکْرُ الْخَطَایَا الْعَیْنَ مِنِّی یُدَمِّعُ
اور گناہوں کا ذکر میری آنکھوں کو جاری کرتا ہے

اِلٰهِی اَقِلْنِی عَثْرَتِی وَامْحُ حَوْبَتِی
اے میرے خدا میری لغزش کو معاف کر میرے گناہ مٹادے

فَاِنِّی مُقِرٌّ خَائِفٌ مُتَضَرِّعُ
اسلئے کہ میں خوف و عاجزی کیساتھ اسکا اقرار کرتا ہوں

اِلٰهِی اَنِلْنِی مِنْكَ رَوْحًا وَّرَحْمَةً
اے میرے معبود اپنی طرف سے مجھکو خوشی و مہربانی عنایت کر

فَلَسْتُ سِوٰی اَبْوَابِ فَضْلِكَ اَقْرَعُ
اسلئے کہ میں سوا تیرے فضل کے دروازوں کے کسی کا دروازہ

اِلٰهِی لَئِنْ اَقْصَیْتَنِی اَوْ اَهَنْتَنِی
اے خدا۔ اگر تونے مجھکو دور کیا یا توہین کی

فَمَنْ ذَا الَّذِی اَرْجُوْ وَمَنْ ذَا اَشْفَعُ
تو بتا کون ہے جس سے میں امید رکھوں اور کون میری سفارش

اِلٰهِی لَئِنْ خَیَّبْتَنِی اَوْ طَرَدْتَنِی
اے خدا۔ اگر تونے مجھکو ناکام کیا یا راندہ کیا

فَمَا حِیْلَتِی یَا رَبِّ اَمْ کَیْفَ اَصْنَعُ
تو میرے لئے اب کیا تدبیر ہے اے رب۔ کیا کروں

اِلٰهِی حَلِیْفُ الْحُبِّ بِاللَّیْلِ سَاهِرٌ
خدایا۔ پابند محبت شب بیداری کرتا ہے

یُنَاجِی وَیَدْعُوْ وَالْمُغَفَّلُ یَهْجَعُ
مناجات اور دعائیں مانگتا ہے اور غافل پڑا سوتا ہے

وَکُلُّهُمْ یَرْجُوْ نَوَالَكَ رَاجِیًا
اور سب کے سب تیری نوازش کے امیدوار

بِرَحْمَتِكَ الْعُظْمٰی وَفِی الْخُلْدِ یَطْمَعُ
اور تیری بڑی رحمت کے متوقع اور جنت کے خواہشمند

اِلٰهِی یُمَنِّیْنِی رَجَائِی سَلَامَةً
اے میرے معبود میری امید مجھکو سلامتی کی توقع دلاتی ہے

وَقُبْحُ خَطِیْئَاتِی عَلَیَّ یُشَنِّعُ
اور میرے گناہوں کی خرابی مجھپر عیب لگاتی ہے

اِلٰهِی فَاِنْ تَغْفِرْ فَعَفْوُكَ مُنْقِذِی
اے میرے معبود اگر تو بخشدے تو تیرا ہی عفو مجھکو رہا کر سکتا ہے

وَاِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ اُصْرَعُ
ورنہ مہلک گناہ سے بچھڑ جاؤنگا

اِلٰهِی بِحَقِّ الْهَاشِمِیِّ وَاٰلِهٖ
اے میرے معبود میں بحق رسول ہاشمی اور انکی آل

وَحُرْمَةِ اَبْرَارٍ هُمْ لَكَ خُشَّعُ
اور انکے نیکوں کی حرمت کے جو سے تیرے سامنے عاجزی

اِلٰهِی فَاَنْشِرْنِی عَلٰی دِیْنِ اَحْمَدٍ
الٰہی تو مجھکو دین محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اٹھا

مُنِیْبًا تَقِیًّا قَانِتًا لَكَ اَخْضَعُ
اس حالتمیں کہ میں تیری طرف متوجہ پاک صاف اور مطیع ہوں اور

ا اقالہ۔ درگذر کرنا۔ معاف کرنا ۲ عثرہ۔ لغزش ۳ جمع وسنا ۴ انقاذ۔ نکالنا۔ بچانا

وَلَا تَحْرِمَنِّي يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي
اے میرے معبود اور مالک تو مجھکو

شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ
اُن کی بڑی شفاعت سے محروم نہ کر کہ وہ مجاب الشفاعتین

وَصَلِّ عَلَيْهِ مَا دَعَاكَ مُوَحِّدٌ
اور ان پر سوقت تک رحمت بھیجا رہ جب تک کوئی خدا کا ایک جاننے

وَنَاجَاكَ اَخْيَارٌ بِبَابِكَ رُكَّعُ
اور جب تک تیرے دروازے پر نیک فرمان بردار مناجات مانگیں

نصائح محتوی بر مصالح وفرائد منطوی بر فوائد

وہ نصیحتین جو بہت سے فوائد اور مصالح پر مشتمل ہین

قَدِّمْ لِنَفْسِكَ فِي الْحَيٰوةِ تَزَوُّدًا
اپنے لئے زندگی ہی مین زاد راہ پہلے بھیجدے

فَعَنْ قَلِيْلٍ تُفَارِقُهَا وَاَنْتَ مُوَدَّعُ
اسلئے کہ کل تو دنیا کو چھوڑ دیگا اور تجکو الوداع کہا جائیگا

وَاهْتَمَّ لِلسَّفَرِ الْقَرِيْبِ فَاِنَّهُ
اور قریبی سفر (موت) کا اہتمام کر اسلئے

اَنْاٰى مِنَ السَّفَرِ الْبَعِيْدِ وَاَشْسَعُ
کہ وہ دور والے سفر (قیامت) سے بہت دور ہے

وَاجْعَلْ تَزَوُّدَكَ الْمَخَافَةَ وَالتُّقٰى
اپنا زاد راہ خوف و تقوے بنا

وَكَاَنَّ حَتْفَكَ مِنْ مَسَائِكَ اَسْرَعُ
اور یہ کہ گویا تیری موت شام سے بھی جلد آنیوالی ہے

وَاقْنَعْ بِقُوْتِكَ فَالْقَنَاعُ هُوَ الْغِنٰى
اور بقدر ضرورت روزی پر قناعت کر اسلئے کہ قناعت ہی

وَالْفَقْرُ مَقْرُوْنٌ بِمَنْ لَا يَقْنَعُ
اور فقر اس شخص کیلئے لازم ہے جو قانع نہین ہے

وَاحْذَرْ مُصَاحَبَةَ اللِّئَامِ فَاِنَّهُمْ
اور کمینون کی صحبت سے پرہیز کر اسلئے کہ وہ

مَنَعُوْكَ صَفْوَ وِدَادِهِمْ وَتَصَنَّعُوْا
تجھسے خالص محبت نہ کرینگے بلکہ تصنع سے کام لینگے

اَهْلُ الْمَوَدَّةِ مَا اَنَلْتَهُمْ الرِّضٰى
جب تک تو انکو خوش رکھیگا وہ تجھسے محبت کرینگے

وَاِذَا مَنَعْتَ فَسُمُّهُمْ لَكَ مُنْقَعُ
جب تو عطیہ روکدیگا تو ان کا زہر تیرے لئے تر کیا ہوا ہے

لَا تُفْشِ سِرًّا مَا اسْتَطَعْتَ اِلٰى امْرِءٍ
کسی بھید کا افشا جہانتک ممکن ہو

يُفْشِي اِلَيْكَ سَرَائِرًا اُسْتُوْدِعُ
اس شخص سے نہ کر جو تجھی بھیدون کو تجھ سے کہتا ہو

فَكَمَا تَرَاهُ بِسِرِّ غَيْرِكَ صَانِعًا
اسلئے کہ جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ وہ دوسرے کے بھید کیساتھ

فَكَذَا بِسِرِّكَ لَا مَحَالَةَ يَصْنَعُ
ایسا ہی یقیناً تمھارے بھید کے ساتھ کرے گا

۱ ناٰی، دور ہونا۔ شسع، ایضاً دور ہونا۔ ۲ انقاع سیراب کرنا، تر کرنا۔ ۳ سریرة اسرار جمع راز

وَاِذَا ائْتُمِنْتَ عَلَى السِّرِّ اَثَرًا خْفِهَا
جب تم بھید دوسرے کا امین بنا جاؤ تو اسکو پوشیدہ رکھو

وَاسْتُرْ عُيُوْبَ اَخِيْكَ حِيْنَ تَطَلَّعُ
اور جب واقف ہو جاؤ تو اپنی بھائی کے عیب کو چھپاؤ

لَا تُبْدِ اَنَّ بِمَنْطِقٍ فِيْ مَحْفِلٍ
کسی محفل میں قبل سوال کے کوئی بات

قَبْلَ السُّؤَالِ فَاِنَّ ذَاكَ يُشَنَّعُ
ظاہر نہ کرو، اسلئے کہ یہ بری بات ہے

فَالصَّمْتُ يُحْسِنُ كُلَّ ظَنٍّ بِالْفَتٰى
اسلئے کہ سکوت جوان کیساتھ حسن ظن قائم کرتا ہے

وَلَعَلَّهٗ خَرِقٌ سَفِيْهٌ اَرْقَعُ
اور اگرچہ وہ بیوقوف / نادان اور احمق ہو

وَدَعِ الْمِزَاحَ فَرُبَّ لَفْظَةِ مَازِحٍ
اور مذاق ترک کر اسلئے کہ مذاق کرنیوالے کو بہت سے الفاظ

جَلَبَتْ اِلَيْكَ بَلَابِلًا لَا تُدْفَعُ
ناقابل دفعیہ مصائب کے باعث ہوتے ہیں

وَحِفَاظُ جَارِكَ لَا تُضِعْهُ فَاِنَّهٗ
اور اپنے پڑوسی کے تحفظ کو ضائع نہ کر

لَا يَبْلُغُ الشَّرَفَ الْجَسِيْمَ مُضَيِّعُ
اسلئے کہ ضائع کرنیوالا اعلیٰ شرف کو نہیں پہونچ سکتا

وَالضَّيْفَ اَكْرِمْهُ تَجِدْهُ مُخَبِّرًا
اور مہمان کی تعظیم کر تو پائے گا کہ وہ

عَمَّنْ يَجُوْدُ وَمَنْ يَضِنُّ وَيَمْنَعُ
ان لوگوں کے متعلق خبر دیگا جو سخاوت کرتے ہیں اور جو بخل

وَاِذَا اسْتَقَالَكَ ذُو الْاِسَاءَةِ عَثْرَةً
جب تم سے برائی کرنیوالا لغزش کی معافی چاہے

فَاَقِلْهُ اِنَّ ثَوَابَ رَبِّكَ اَوْسَعُ
تو معاف کر دے اسلئے کہ خدا کا ثواب اس سے زیادہ

لَا تَجْزَعَنَّ مِنَ الْحَوَادِثِ اِنَّمَا
مصائب زمانہ سے نہ گھبرا اسلئے کہ

خَرِقُ الرِّجَالِ عَلَى الْحَوَادِثِ يَجْزَعُ
حوادث سے گھبرانے والے نادان ہیں

وَاَطِعْ اَبَاكَ بِكُلِّ مَا وَصّٰى بِهٖ
اور اپنے پدر بزرگوار کی ہر بات میں نصیحت قبول کر

اِنَّ الْمُطِيْعَ اَبَاهُ لَا يَتَضَعْضَعُ
اسلئے کہ اپنے پدر بزرگوار کا مطیع کبھی ذلیل نہ ہوگا

خطاب ابوطالب بمرتضیٰ وارشاد و تائید مصطفیٰ

ابوطالب کا حضرت مرتضیٰ سے خطاب اور آنحضرت صلعم کی تائید کے متعلق ارشاد

اِصْبِرَنْ يَا بُنَيَّ فَالصَّبْرُ اَحْجٰى
اے بیٹے صبر کر اسلئے کہ صبر ہی سزاوار ہے

كُلُّ حَيٍّ مَصِيْرُهٗ لِشَعُوْبٖ
اور ہر زندہ موت کی طرف جا رہا ہے

۱؎ خرق، بیوقوف، ارقع، احمق ۲؎ بلبلہ، بلابل جمع تکلیف ۳؎ استقالہ، معافی چاہنا۔

قد بذلنا لک والبلاء شدید
ہم نے تم کو شریف اور ابن شریف پر فدا کیا

لفداء النجیب وابن النجیب
حالانکہ یہ سخت آزمائش ہے

لفداء الاعز ذی الحسب الثاقب
اور اس شخص پر فدا کیا جو صاحب عزت اور صاحب حسب و نسب ہے

والباع والفناء الرحیب
اور عالی ظرف و کشادہ صحن والا ہے یعنی سخی ہے

ان تصبک المنون فالنبل یبری
اگر تجھکو موت پہنچے تو بعید نہیں ہے اسلیے کہ تیر چلایا جاچکا ہے

فمصیب منھا وغیر مصیب
بعض تیر ٹھیک نشانہ پر پہنچیں گے اور بعض نہیں

کل حی وان تملی عیشا
ہر زندہ اگرچہ اس نے زندگی سے بہت کچھ فائدہ اٹھایا

اخذ من سھامھا بنصیب
موت کے سہام میں سے اپنا حصہ پاکر رہیگا

پاسخ دادن حیدر و پدر پرفتن نصیحت پدر را

حیدر کا جواب دینا اور اپنے باپ کی نصیحت کو قبول کرنا

اتامرنی بالصبر فی نصر احمد
کیا آپ مجھے احمد کی مدد میں صبر کا حکم دیتے ہیں

فواللہ ماقلت الذی قلت جازعا
بخدا میں نے جو کچھ کہا ہے گھبراہٹ میں نہیں کہا ہے

ولکننی احببت ان تری نصرتی
البتہ مجھکو پسند ہے کہ آپ میری مدد دیکھ لیں

لتعلم انی لم ازل لک طائعا
تاکہ آپکو معلوم ہوجائے کہ میں آپکا ہمیشہ سے فرمانبردار ہوں

وسعیی لوجہ اللہ فی نصر احمد
میری کوشش احمد مصطفے کیلیے جو ہدایت کے پیغمبر

نبی الھدی المحمود طفلا و یافعا
اور بچپن وجوانی میں قابل ستائش رہے ہیں اللہ کیواسطے ہے

خطاب عمرو بن معدی کرب بعلی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

عمرو بن معدی کرب کا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے خطاب

الآن حین تقلصت منک الکلی
اب جب تیرے گردے سمٹ گئے

اذ حر نارک فی الوقیعۃ یسطع
جس وقت جنگی شعلۂ آتش بلندی پر ہے

والخیل لاحقۃ الایاطل شزب
اور وہ گھوڑے جو پتلی کمر والے سبک

قب البطون تنیھا والاقرع
اور پتلے پیٹ والے ہیں کچھ دو سالہ اور کچھ جوان ہیں

لہ یافع، جوان لہ کلیہ، کلی جمع گردہ، تقلص سمٹنا لہ لحوق، پتلی کمر والا مونہ الیطل، ایاطل جمع کوکھ۔ شزب جمع
باریک ہونا، اقرع۔ پورے ہزار، الف تام لہ قب لاغر، باع دونوں ہاتھوں کا پھیلاؤ، مراد بزرگی قدرت۔ فنا صحن

يَحْمِلْنَ فُرْسَانًا كِرَامًا فِي الْوَغَى
اُن سواروں کو لئے ہوئے ہیں جو جنگ میں باظہار شرافت اور بہادری[1]

لَا يَنْكُلُونَ إِذَا الرِّجَالُ تَكَعْكَعُوا
وہ اسوقت بھی پیچھے نہیں ہٹتے جب اور لوگ پیچھے ہٹ جاتے ہیں

إِنِّي امْرُءٌ أَحْمِي حِمَايَ بِعِزَّةٍ
میں وہ شخص ہوں کہ اپنی آبرو کی غیرت کیساتھ حفاظت کرتا ہوں

وَإِذَا تَكُونُ شَدِيدَةٌ لَا أَجْزَعُ
جب مصیبت آن پڑتی ہے تو گھبراتا نہیں

وَأَنَا الْمُظَفَّرُ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا
میں تمام لڑائیوں میں کامیاب ہوتا ہوں

وَأَنَا شِهَابٌ فِي الْحَوَادِثِ يَلْمَعُ
اور حوادث ومصائب کے وقت چمکتا ہوا شعلہ ہو جاتا ہوں

مَنْ يَلْقَنِي يَلْقَ الْمَنِيَّةَ وَالرَّدٰى
جو مجھ سے ملیگا گویا وہ موت وہلاکت سے ملے گا

وَحِيَاضُ مَوْتٍ لَيْسَ عَنْهُ مَدْفَعٌ
اور موت کا حوض ایسا ہوتا ہے کہ اس سے دفاع بھی نہیں ہو سکتا

فَاحْذَرْ مُصَاوَلَتِي وَجَانِبْ مَوْقِفِي[2]
مجھ سے مقابلہ سے ڈرتا رہ اور میرے سامنے کھڑے ہونے سے بچ

إِنِّي لَدَى الْهَيْجَا أَضُرُّ وَأَنْفَعُ
اسلئے کہ میں جنگ میں ضرر اور نفع دونوں پہنچا سکتا ہوں

پاسخ دادن مرتضیٰ با فصیح عبارات و املح استعارات

حضرت مرتضیٰؓ کا نہایت فصیح اور عمدہ عبارت واستعاروں میں جواب دینا

يَا عَمْرُو قَدْ حَمِيَ الْوَطِيسُ[3] وَأُضْرِمَتْ
اے عمرو تنور بہت سخت گرم ہو گیا اور شعلہ آگ

نَارٌ عَلَيْكَ وَهَاجَ أَمْرٌ مُفْظِعُ
تجھ پر بھڑک اٹھا اور پریشانی میں ڈالدینے والا معاملہ برانگیختہ ہوگیا

وَتَسَاقَتِ الْأَبْطَالُ كَأْسَ مَنِيَّةٍ
بہادر لوگ جام موت پلائیں گے

فِيهَا ذَرَارِيحٌ[4] وَسَمٌّ مُنْقَعُ
جس میں زہریلا اثر اور تر زہر ہے

فَإِلَيْكَ عَنِّي لَا يَنَالُكَ مِخْلَبِي
پس مجھ سے دور ہی رہو کہیں میرا پنجہ تم تک نہ پہونچے

فَتَكُونُ كَالْأَمْسِ الَّذِي لَا يَرْجِعُ
جس سے کہ تم مثل اس گذشتہ کل کے ہوجاؤ جو واپس نہیں آئیگا

إِنِّي امْرُءٌ أَحْمِي حِمَايَ بِعِزَّةٍ
میں وہ شخص ہوں کہ اپنی آبرو عزت کیساتھ بچاتا ہوں

وَاللّٰهُ يَخْفِضُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْفَعُ
اور اللہ جسکو چاہتا ہے پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے

إِنِّي إِلَى قَصْدِ الْهُدٰى وَسَبِيلِهِ
میں ہدایت کے صراط مستقیم اور اسکے راستے

وَإِلَى شَرَائِعِ دِينِهِ أَتَسَرَّعُ
اور شرائع دین کی طرف دوڑتا ہوں

[1] تکعکع۔ پیچھے ہٹنا [2] مصاولۃ، ایک دوسرے پر حملہ کرنا [3] وطیس، تنور آہنی، مراد سخت جنگ [4] ذروح، ذراریح جمع زہردار جانور

وَرَضِيتُ بِالْقُرْآنِ وَحْيًا مُنْزَلًا	وَبِرَبِّنَا رَبًّا يَضُرُّ وَيَنْفَعُ
میں اُس قرآن پاک پر راضی ہوں جو وحی منزل ہے	اور اپنے رب کے رب ہونے پر راضی ہوں جسکے ہاتھ میں ضرر اور نفع ہے
فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ أُيِّدَ بِالْهُدٰى	فَلِوَاءُهُ حَتَّى الْقِيَامَةِ يَسْطَعُ
ہم میں رسول خدا ہیں جنکی ہدایت سلنے میں تائید ہوئی ہے	پس اُن کا علم قیامت تک روشن رہے گا

حکایت قتل اغشم بتیغ خونفشان وبیان سمو مرتبہ وعلوشان

خون فشان تلوار سے اغشم کے قتل کی حکایت اور اُن کے علو مرتبہ و بلندی شان کا بیان

أَوْدٰى بِأَغْشَمَ دَهْرٌ كَانَ يَأْمُلُهُ	فَخَرَّ مُنْجَدِلًا فِي الْأَرْضِ مُصْرُوعَا
اغشم کو اُس زمانہ نے تباہ کیا جس سے اسکو امید تھی	پس وہ مُنہ کے بل زمین پر گر پڑا
قَدْ كَانَ يُكْثِرُ فِي الْكَلَامِ تَسَمُّعًا	حَتّٰى سَمَا بِحُسَامِهِ تَرْوِيعًا
وہ بہت زیادہ لوگوں کی بدگوئی کرتا تھا	یہاں تک کہ ڈرانے کیلئے اپنی تلوار اُٹھائی
فَعَلَوْتُهُ مِنِّي بِضَرْبَةِ فَاتِكٍ	مَا كَانَ يَوْمًا فِي الْحُرُوبِ جَزُوعَا
پس میں نے اسپر دفعتہً قتل کرنیوالے کا سا وار کیا	جو کبھی بھی جنگ میں گھبرایا نہیں تھا
مَنْ كَانَ يُنْكِرُ فَضْلَنَا وَسَنَاءَنَا	فَأَنَا عَلِيٌّ لِلْإِلٰهِ مُطِيعَا
ہماری فضیلت اور بلندی کا جو منکر ہو وہ سُن لے	کہ میں علی ہوں اور خدا کا فرماں بردار ہوں

بیان تسلط خود براعدای دین واظہار قدرت بردفع مفسدین

یہ بیان کہ ان کو دشمنان دین پر قابو ہے اور مفسدین کو دفع کرنیکی قدرت کا اظہار

هَلْ يُقْرَعُ الصَّخْرُ مِنْ مَاءٍ وَمِنْ مَطَرٍ	هَلْ يَلْحَقُ الرِّيحُ بِالْآمَالِ وَالطَّمَعِ
کیا پتھر میں پانی سے سوراخ ہو سکتا ہے	کیا امیدیں اور خواہش ہوا سے پوری ہو سکتی ہیں
أَنَا عَلِيٌّ أَبُو السِّبْطَيْنِ مُقْتَدِرٌ	عَلَى الْعِدَاةِ غَدَاةَ الرَّوْعِ وَالْفَزَعِ
میں علی دونوں نواسوں کا باپ ہوں اور	خوف و ہراس کی صبح کو دشمنوں پر قابو رکھتا ہوں

اظہار ملالت واندوہ از فوت دوستان صاحب شوکت

اظہار ملالت اور صاحب شان و شکوہ دوستوں کے فوت پر افسوس

لہ ترویع۔ ڈرانا لہ سناء۔ بلندی لہ قرع۔ کھٹکھٹانا۔ ریح۔ ہوا مراد غلبہ اور دولت

یَا لَهْفَ نَفْسِی قُتِلَتْ رَبِیعَهْ
افسوس مجھ پر کہ ربیعہ قتل کیے گئے

رَبِیعَةُ السَّامِعَةُ الْمُطِیعَهْ
وہ ربیعہ جو سُنکر اطاعت کرتے تھے

سَمِعْتُهَا کَانَتْ بِهَا الْوَقِیعَهْ
میں نے اُن کے متعلق سُنا کہ اُن سے

بَیْنَ مَحَانِی سُوقِهَا وَالْمَبِیعَهْ
بازاروں اور فروختگاہوں کے موڑوں کے درمیان جنگ ہوگئی

فَمَا بِهَا نَقْصٌ وَلَا وَضِیعَهْ
تو اُس میں نہ کوئی نقص ہے نہ رذالت

وَلَا الْأُمُورُ الرَّثَّةُ الشَّنِیعَهْ
اور نہ دو چیزیں ہیں جو بوسیدہ اور قبیح ہیں

کَانَتْ قَدِیماً عُصْبَةً مَنِیعَهْ
ہمیشہ سے وہ ایک محفوظ جماعت تھی

تَرْجُو ثَوَابَ اللّٰهِ بِالصَّنِیعَهْ
اور نیکی کر کے ثواب کی امید رکھتی تھی

وَمُرَّةٌ أَنْسَابُهَا وَکِیعَهْ
اور مُرّہ کا نسب ناقص ہے

قَالِعَةٌ أَصْوَاتُهَا رَقِیعَهْ
اور جنگ میں اُن کے قدم سُست پڑتے ہیں اور آوازیں قابل

لَیْسَتْ کَأَصْوَاتِ بَنِی الْخَضِیعَهْ
اُن کی آوازیں جنگی لوگوں جیسی نہیں ہوتیں

دَعَا حَکِیمٌ دَعْوَةً سَمِیعَهْ
حکیم نے آواز بلند پکارا

مِنْ غَیْرِ مَا بُطْلٍ وَلَا خَدِیعَهْ
جو نہ باطل سے نہ دھوکا

نَالَ بِهَا الْمَنْزِلَةَ الرَّفِیعَهْ
جس کے ذریعہ سے بلند مرتبہ حاصل کرلیا

فِی الشَّرَفِ الْعَالِی مِنَ الدَّسِیعَهْ
اور ایسی اعلیٰ عزت تک پہونچا جو خداوندی بخشش سے ہے

بیان آنکه اشتغال بدنیا بیحاصل ست و توجه باو در نظر اهل حق باطل ست

بیان کہ دُنیا میں مشغولی لاحاصل ہے اور اسکی طرف توجہ اہل حق کی نگاہوں میں باطل ہے

أَرَی الْمَرْءَ وَالدُّنْیَا کَمَالٍ وَحَاسِبٍ
میں انسان اور دُنیا کو مال اور حساب کرنیوالے کی طرح خیال

یَضُمُّ عَلَیْهَا الْکَفَّ وَالْکَفُّ فَارِغٌ
کہ وہ شخص اسپر ہاتھ پھیرتا ہے اور ہاتھ خالی رہتا ہے

امیدوار ساختن گناهگاران و ترسانیدن امیدواران

گنہگاروں کو امید دلانا اور امیدداروں کو ڈرانا

ملہ محانیہ، موڑ بمعانی جمع سے رثہ، بوسیدہ، رثث جمع سے وکیعہ، کمینہ۔ قالعہ سُست قدم۔ رقیعہ، قابل ہجو
خضیعہ جنگی لوگ سے دسیعہ، عطیہ۔ دسایع جمع۔ عطیہ۔ قوت، طبیعت

اَیَا صَاحِبَ الذَّنْبِ لَا تَقْنَطَنْ	فَاِنَّ الْاِلٰہَ رَؤُفٌ رَءُوْفٌ
اے گناہگار نا امید نہ ہو	اسلئے کہ خدا مہربان ہے
وَلَا تَرْحَلَنَّ بِلَا عُدَّۃٍ	فَاِنَّ الطَّرِیْقَ مَخُوْفٌ مَخُوْفٌ
بغیر سامان کے سفر نہ کر	اسلئے کہ راستہ خطرناک ہے

امیدوار ساختن ارباب مناھی بفضل رحمۃ الٰہی

اللہ کے فضل کی منہیات کے مرتکب ہونے والوں کو امید دلانا

مَنْ عَمَّ اَنْحٰی اَعْتَدٰی ثُمَّ اقْتَرَفْ	ثُمَّ اَرْعَوٰی ثُمَّ انْتَہٰی ثُمَّ اعْتَرَفْ
جس نے ظلم کیا پھر حد سے تجاوز کیا پھر مرتکب ہوا	اسکے بعد گناہ سے باز رہا پھر بالکل رک گیا پھر اعتراف گناہ کیا
اَبْشِرْ بِقَوْلِ اللّٰہِ فِیْ اٰیَاتِہٖ	اِنْ یَّنْتَھُوْا یُغْفَرْ لَھُمْ مَّا قَدْ سَلَفْ
اللہ کے اس قول سے جو اسکی آیتوں میں ہے خوش ہو جا	وہ یہ کہ اگر گناہ سے باز رہے تو خدا انکے سابق گناہ معاف کر دیگا

توفیق شرف انسان بر فضل و عفو و احسان

انسانی شرافت کا حصول فضل عفو اور احسان کرنے پر موقوف ہے

اِنْ کُنْتَ تَطْلُبُ رُتْبَۃَ الْاَشْرَافِ	فَعَلَیْکَ بِالْاِحْسَانِ وَالْاِنْصَافِ
اگر تم شریفوں کا مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہو	تو تمھارے لئے احسان اور انصاف ضروری ہے
وَاِذَا اعْتَدٰی اَحَدٌ عَلَیْکَ فَخَلِّہٖ	وَالدَّھْرُ فَھُوَ لَہٗ مُکَافٍ کَافٍ
اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو اسکو چھوڑ دو	زمانہ اس کو پورا بدلہ دے گا

منع از بخل کہ لازم خساست و ارشاد بجود کہ مستلزم ریاست

بخل سے ممانعت کہ اس کیلئے خساست لازم ہے اور فیاضی کی ہدایت جو باعث ریاست ہے

لَا تَبْخَلَنَّ بِدُنْیَا وَھِیَ مُقْبِلَۃٌ	فَلَیْسَ یَنْقُصُھَا التَّبْذِیْرُ وَالسَّرَفُ
دنیا میں بخل نہ کر جس وقت وہ آتی ہو	اسلئے کہ اسکو فضول خرچی اور اسراف کم نہیں کرسکتا
وَاِنْ تَوَلَّتْ فَاَحْرٰی اَنْ تَجُوْدَ بِھَا	فَالشُّکْرُ مِنْھَا اِذَا مَا اَدْبَرَتْ خَلَفٌ
اگر دنیا تم سے منھ موڑ رہی ہو تب بھی فیاضی کرنا زیادہ	اسلئے کہ جب وہ نکل جائے گی تو شکر اسکا قائم مقام ہوگا

۱؎ عُدَّۃ۔ سامان۔ زاد راہ ۲؎ مکافاۃ۔ بدلہ دینا

دم زدن از مقام تفویض و رضا وسپردن عنان ارادت بدست قضا

مقام رضا وتفویض سے دم مارنا اور عنان ارادت کو قضا وقدر کے حوالہ کرنا

مَالِیْ عَلٰی فَوْتِ فَائِتٍ اَسَفٌ ۔ وَلَا تَرَانِیْ عَلَیْہِ اَتَلَہَّفُ

کیوں میں کسی چیز کے فوت ہونے پر افسوس کروں ۔ اور تو مجکو اس پر رنج کرتے ہوئے نہ دیکھے گا

مَاقَدَّرَ اللّٰہُ لِیْ فَلَیْسَ لَہٗ ۔ عَنِّیْ اِلٰی مَنْ سِوَایَ مُنْصَرَفٌ

جو کچھ خدا نے میرے لئے مقدر کر دیا ہے تو کوئی شخص بھی ۔ اس کو مجھ سے ہٹا کر دوسرے کی طرف نہیں پھیر سکتا

فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ۔ مَالِیْ قُوَّۃٌ وَّھِمَّتِی الشَّرَفُ

پس خدا کا شکر ہے جس کا کوئی شریک نہیں ۔ گو میرے پاس قوت نہیں ہے لیکن میری ہمت اعلیٰ ہے

اَنَا رَاضٍ بِالْعُسْرِ وَالْیَسَارِ فَمَا ۔ تَدْخُلُنِیْ ذِلَّۃٌ وَّلَا صَلَفٌ

میں تنگدستی اور مالداری دونوں پر راضی ہوں ۔ نہ ذلیل ہونگا نہ لاف زنی کروں گا۔

منسرح

بیان اضطرار خلائق وتفویض اختیار بخالق

مخلوق کے اضطرار اور اختیار کو خالق کے حوالہ کرنے کا بیان

کَمْ مِّنْ عَلِیْمٍ قَوِیٍّ فِیْ تَقَلُّبِہٖ ۔ مُھَذَّبِ اللُّبِّ عَنْہُ الرِّزْقُ یَنْحَرِفُ

بہت سے دانا صاحب قوت، پریشان حال ہیں ۔ گو عقل نے ان کو آراستہ کیا ہے مگر روزی منہ موڑے ہوئے ہے

کَمْ مِّنْ ضَعِیْفٍ سَخِیْفِ الْعَقْلِ مُخْتَلِطٍ ۔ کَاَنَّہٗ مِنْ خَلِیْجِ الْبَحْرِ یَغْتَرِفُ

بہت سے کمزور، کم عقل، خبطی ۔ گویا وہ دریا کے گہراؤ سے چلو بھر بھر کر لے رہے ہیں

ستایش موت کہ روح را از قید بدن میرہاند وبہ روضۂ آسمان قدس میرساند

موت کی ستائش کہ روح کو بدن کی قید سے رہائی دیتی ہے اور آسمان قدس کے اعلیٰ مقام پہونچاتی ہے

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا الْمَوْتَ خَیْرًا فَاِنَّہٗ ۔ اَبَرُّ بِنَا مِنْ وَّالِدَیْنَا وَاَرْءَفُ

خدا موت کو ہماری طرف سے جزائے خیر دے، اسلئے کہ وہ ۔ ہم پر ہمارے ماں باپ سے زیادہ احسان کرنیوالی اور مہربان ہے

یُعَجِّلُ تَخْلِیْصَ النُّفُوْسِ مِنَ الْاَذٰی ۔ وَیُدْنِیْ مِنَ الدَّارِ الَّتِیْ ھِیَ اَشْرَفُ

روح کو تکلیف سے رہائی دیتی ہے ۔ اور جو مقام اشرف ہے اسکے قریب کر دیتی ہے

۱ التہاف، افسوس کرنا ۲ صلف، ڈینگ۔

بیان صفات الٰہی کہ بحرسیت نامتناہی

صفات الٰہی کا بیان کہ بحر نا متناہی ہیں

قَدْ كُنْتَ يَا سَيِّدِيْ بِالْقَلْبِ مَعْرُوْفًا
اے میرے مالک تیری معرفت دل کے ذریعہ سے تھی

وَلَمْ تَزَلْ سَيِّدِيْ بِالْحَقِّ مَوْصُوْفًا
اور اے میرے مالک تو ہمیشہ حق سے متصف رہا

وَكُنْتَ اِذْ لَيْسَ نُوْرٌ يُسْتَضَاءُ بِهٖ
جس وقت کوئی ایسا نور نہیں تھا جس سے روشنی حاصل کیجاوے

وَلَا ظَلَامٌ عَلَى الْاٰفَاقِ مَعْكُوْفًا
اور نہ تاریکی اُفق عالم میں چھائی تھی تو اسوقت میں تو تھا

تَرَبَّتَنَا بِخِلَافِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
تمام مخلوق اور تمام اُن چیزون کے علاوہ

وَكُلِّ مَا كَانَ فِي الْاَوْهَامِ مَعْرُوْفًا
جو وہم میں ہو سکتی ہیں تو نے مجکو تقرب عطا کیا

(قربتنا)

وَمَنْ يُرِدْهُ عَلَى التَّشْبِيْهِ مُمْتَثِلًا
اور جو شخص اسکو تشبیہ اور مثالون سے سمجھنا چاہتا ہے

يَرْجِعْ اَخَا حَصْرٍ بِالْعَجْزِ مَكْتُوْفًا
تو وہ عاجز ہو کر بے بسی سے گھرا ہوا لوٹے گا۔

وَفِي الْمَعَارِجِ تَلْقٰى مَوْجَ قُدْرَتِهٖ
آسمانون میں تم اسکی قدرت کی موج کا تماشا دیکھ سکتے ہو

مَوْجًا يُعَارِضُ صَرْفَ الرِّيْحِ مَكْفُوْفًا
وہ موج ایسی ہوگی جو باوجود رُکی ہوئی ہونیکے ہوا کی تیزی میں

فَاتْرُكْ اَخَا جَدَلٍ بِالدِّيْنِ مُشْتَبِهًا
جھگڑالو دین میں شبہہ کرنیوالے کو چھوڑ دو

قَدْ بَاشَرَ الشَّكَّ مِنْهُ الرَّاْيُ مَؤْوُفًا
جو شک میں پڑا ہو اور اس کی رائے آفت زدہ ہو۔

وَاصْحَبْ اَخَا ثِقَةٍ حِبًّا لِسَيِّدِهٖ
اور اس شخص کی صحبت اختیار کر جو محبتی اور اپنے مالک

وَبِالْكَرَامَاتِ مِنْ مَوْلَاهُ مَحْفُوْفًا
اور اپنے مالک کی مہربانیون سے گھرا ہوا ہو۔

اَمْسٰى دَلِيْلُ الْهُدٰى فِي الْاَرْضِ مُنْتَشِرًا
ہادی راہ حق زمین میں پریشان حال ہوتا ہے

وَفِي السَّمَاءِ جَمِيْلَ الْحَالِ مَعْرُوْفًا
اور آسمانون میں اچھے حال والا اور مشہور ہے

حکایت کشتہ شدن کعب بن اشرف بتیغ خون آشام

کعب بن اشرف کو خون آشام تلوار سے قتل کرنا اور قبیلہ نضیر کو

وبیرون کردن قبیلہ نضیر از مدینہ بشام

مدینہ سے شام کی طرف باہر نکالنا

عَرَفْتُ وَمَنْ يَعْتَدِلْ يَعْرِفِ
میں صاحب معرفت ہوگیا اور جو بھی اعتدال سے کام لیگا

وَاَيْقَنْتُ حَقًّا وَلَمْ اَصْدِفِ
اور میں نے حق پر یقین کیا اعراض نہیں کیا

عَنِ الْكَلِمِ الصِّدْقِ يَأْتِي بِهَا ۔۔۔ مِنَ اللّٰهِ ذِي الرَّحْمَةِ الْأَرْأَفِ

اور میں نے ان سچی باتوں سے اعراض نہیں کیا ۔۔۔ جو لائے ہیں وہ خدائے رحیم و مہربان کی طرف سے

رَسَائِلُ يُدْرَسُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۔۔۔ بِهِنَّ اصْطَفَى أَحْمَدَ الْمُصْطَفَى

وہ رسائل جو پڑھے جاتے ہیں مسلمانوں میں ۔۔۔ انھیں کی وجہ سے محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کو منتخب کیا ہے

فَأَصْبَحَ أَحْمَدُ فِيْنَا عَزِيْزًا ۔۔۔ عَزِيْزَ الْمَقَامَةِ وَالْمَوْقِفِ

پس احمد ہم میں صاحب عزت ۔۔۔ عالی مقام اور گرامی منزلت ہو گئے

فَيَا أَيُّهَا الْمُوْعِدُوْهُ سَفَاهًا ۔۔۔ وَلَمْ يَأْتِ جَوْرًا وَلَمْ يَعْنُفِ

پس اے حضرت کو بے وقوفی سے ڈرانے والو ۔۔۔ حالانکہ انھوں نے کسی پر ظلم کیا اور نہ سختی کی

أَلَسْتُمْ تَخَافُوْنَ أَدْنَى الْعَذَابِ ۔۔۔ وَمَا آمِنُ اللّٰهِ كَالْأَخْوَفِ

کیا تم تھوڑے عذاب سے نہیں ڈرتے ۔۔۔ اور نہیں ہے وہ شخص جو خدا سے امن ہو مثل اسکی جو خوف رکھنے والا

فَإِنْ تُصْرَعُوْا تَحْتَ أَسْيَافِنَا ۔۔۔ كَمَصْرَعِ كَعْبِ أَبِي الْأَشْرَفِ

پس اگر تم ہماری تلواروں کے نیچے پچھاڑ دیے جاؤ ۔۔۔ جس طرح کعب بن اشرف اس صبح کو پچھاڑا گیا تھا

غَدَاةَ رَأَى اللّٰهُ طُغْيَانَهُ ۔۔۔ وَأَعْرَضَ كَالْجَمَلِ الْأَجْنَفِ

جس صبح کو خدا نے اسکی سرکشی دیکھی تھی ۔۔۔ اور اس نے راستہ سے سرکش چلنے والے اونٹ کی طرح اعراض کیا

فَأَنْزَلَ جِبْرِيْلَ فِي قَتْلِهِ ۔۔۔ بِوَحْيٍ إِلَى عَبْدِهِ الْمُلْطَفِ

تو حضرت جبریل علیہ السلام کو قتل کے متعلق ۔۔۔ وحی دیکر اپنے اس بندے کے پاس جسپر اسکے الطاف ہیں بھیجا

فَدَسَّ الرَّسُوْلُ رَسُوْلًا لَهُ ۔۔۔ بِأَبْيَضَ ذِي ظُبَةٍ مُرْهَفِ

تو پیغمبر خدا نے اپنے ایک قاصد کو چپکے سے ۔۔۔ دھار والی تیز تلوار دے کر بھیجا

فَبَاتَتْ عُيُوْنٌ لَهُ مُعْوِلَاتٌ ۔۔۔ مَتَى يُنْعَ كَعْبٌ لَهَا تَذْرِفِ

پس جب اسکی خبر مرگ ملی تو بہت سی آنکھیں زور سے رونے والی ۔۔۔ انھوں نے ایسی حالت میں رات گذاری کہ وہ آنکھیں اشک افشان تھیں

فَقَالُوْا لِأَحْمَدَ ذَرْنَا قَلِيْلًا ۔۔۔ فَإِنَّا مِنَ النَّوْحِ لَمْ نَشْتَفِ

پس ان لوگوں نے احمد سے کہا کہ ہمیں کچھ دیر کیلئے چھوڑ دیجئے ۔۔۔ اسلئے کہ ہم کو ابھی رونے سے تسکین نہیں ہوئی ہے

لغت: عنف، اور کسی پر سختی کرنا۔ اجنف، اکڑ کر راستہ سے الگ ہو جانے والا۔ دسّ، چھپانا۔ ظُبَۃ، دھار، ظُبات جمع۔ مرہف، تیز، مرہفات جمع۔

فخلّاهم ثم قال اطعنوا
اُن کو چھوڑ دیا اور فرمایا کہ راندہ
دحورًا علی رغمة الانف
اور ذلیل و خوار ہو کر کوچ کرو

واجلی النضیر الی غربة
اور نضیر کو غیر وطن میں جلا وطن کر دیا
وکانوا بدارة ذی زخرف
حالانکہ وہ زینت والے گھر میں رہتے تھے

الی اذرعات ذدافا لھم
یعنی اذرعات کی طرف ان کے پیچھے جھپانوں کو لگا کر
علی کل ذی دبر اعجف
ایسے اونٹوں پر جن کی پشت زخمی اور لاغر میں جلا وطن کر دیا

خبر گریختن غطریف بن جشم از غایة عجز و سستی مقدم

غطریف بن جشم کے انتہائی عجز اور سستی سے بھاگنے کی خبر

الجد

یا لھف نفسی علی الغطریف
افسوس ہے مجھکو غطریف پر
انمدعی الباس وبذل الرغیف
جو بہادری اور سخاوت کا مدعی تھا

افلت من ضرب له خفیف
کیا وہ چپکے سے ایک ہلکی سی ضرب پر نکل گیا
غیر کریم الخیل ام ظریف
ایسی حالت میں کہ نہ اُسمیں شرافت ہے نہ عقلمندی

اظہار شوق بکوفه ومساکن مالوفه

کوفہ اور اُن مکانوں کے شوق کا اظہار جن سے الفت ہے

یا حبذا السیف بارض الکوفه
ارض کوفہ میں دریا کا کنارہ کیسا اچھا ہے
ارض لنا مالوفة معروفه
وہ سرزمین ایسی ہے جس سے ہم کو الفت اور شناسائی ہے

یطرقها جمالنا المعلوفه
اس سرزمین میں ہمارے وہ اونٹ آتے ہیں جنکو چارہ کھلایا
عمی صباحا واسلمی مالوفه
اے سرزمین تیری صبح خوش آیندہ ہوا اے ارض مالوف تو سلامت رہ

ترغیب نفس بتوکل وتفویض امر بخالق جزو کل

نفس کو توکل کی ترغیب اور معاملہ کو خالق جزو کل کے سپرد کرنا

اغن عن المخلوق بالخالق
مخلوق سے بے نیاز ہو کر خالق سے غنا حاصل کر
تغن عن الکاذب بالصادق
تو تو کاذب سے بے نیاز ہو کر صرف صادق کا نیاز مند ہوگا

له اذرعات ، اسم موضع ۔ دبر ۔ جمع ردل ۔ ، اعجف ۔ زخمی پیٹھ والا ۔ زخرف ۔ زرخیز اور شاداب زمین ۔ ظریف ۔ زمین ۔ سیف ، اسیاف جمع کنارہ سمندر ۔

وَاسْتَرْزِقِ الرَّحْمٰنَ مِنْ فَضْلِہٖ
خدا سے رحمن کے فضل سے رزق مانگ

فَلَيْسَ غَيْرُ اللّٰہِ بِالرَّازِقِ
اسلئے کہ خدا کے سوا کوئی بھی روزی رسان نہین ہے

مَنْ ظَنَّ اَنَّ الرِّزْقَ فِيْ كَفِّہٖ
جس نے یہ خیال کیا کہ روزی اسکے ہاتھ مین ہے

فَلَيْسَ بِالرَّحْمٰنِ بِالْوَاثِقِ
تو اسکو خداے مہربان پر وثوق نہین ہے

اَوْ قَالَ اَنَّ النَّاسَ يُغْنُوْنَنِيْ
یا یہ کہے کہ لوگ مجھکو مستغنی کردین گے

زَلَّتْ بِهِ النَّعْلَانِ مِنْ حَالِقِ
تو اس کا قدم بلند مقام سے پھسل گیا

اظہار کمال کیاست خود وبیان تضاد میان غنی وخرد

اپنی انتہائی عقلمندی کا اظہار اور عقلمندی اور دولت مین تضاد کا بیان

لَوْ كَانَ بِالْحِيَلِ الْغِنٰى لَوَجَدْتَنِيْ
اگر تدبیرون پر مالداری موقوف ہوتی تو تم مجکو

بِنُجُوْمِ اَقْطَارِ السَّمَاءِ تَعَلُّقِيْ
اطراف آسمان کے ستارون کے پاس معلق پاتے

لٰكِنَّ مَنْ رُزِقَ الْحِجٰى حُرِمَ الْغِنٰى
مگر جس شخص کو نعمت عقل میسر ہوتی ہے غنی سے محروم رہتا ہے

ضِدَّانِ مُفْتَرِقَانِ اَيُّ تَفَرُّقِ
عقل ودولت مین تضاد ہے اور کیسا تضاد!

اظہار رضا بقضای الہی وشکر نعم والطاف نامتناہی

قضاے الٰہی پر رضامندی کا اظہار اور غیر متناہی الطاف اور نعمتون کا شکریہ

رَضِيْتُ بِمَا قَسَمَ اللّٰہُ لِيْ
خدا کے مقسوم پر مین راضی ہون

وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلٰى خَالِقِيْ
اپنا معاملہ اپنے خالق کے حوالہ کیا ہے

لَقَدْ اَحْسَنَ اللّٰہُ فِيْمَا مَضٰى
جو کچھ ہو چکا خدا نے اس مین اچھا کیا

كَذٰلِكَ يُحْسِنُ فِيْمَا بَقِيْ
یون ہی آئندہ بھی میرے ساتھ اچھا ہی کریگا

ترجیح وتفضیل علم بر مال کہ علم موصوف بدوام است ومال بزوال

علم کی مال پر فضیلت اور ترجیح کیونکہ علم کو دوام حاصل ہے اور مال کو زوال

عِلْمِيْ مَعِيْ اَيْنَمَا قَدْ كُنْتُ يَتْبَعُنِيْ
علم میرا ساتھی ہے جہان بھی ہون میرے ساتھ ہوگا

قَلْبِيْ وِعَاءٌ لَّهٗ لَا جَوْفُ صُنْدُوْقِ
میرا دل اس کا ظرف ہے نہ کہ جوف صندوق

اِنْ كُنْتُ فِي الْبَيْتِ كَانَ الْعِلْمُ فِيْهِ مَعِيْ
اگر مین گھر مین رہون تو علم وہان میرے ساتھ رہیگا

اَوْ كُنْتُ فِي السُّوْقِ كَانَ الْعِلْمُ فِي السُّوْقِ
یا مین بازار مین موجود ہون تو وہ بھی بازار ہی مین رہیگا

بیان فنای جهان و سرعت زوال آن

عالم کے فنا اور زمانہ کے سرعت زوال کا بیان

أَرَى الدُّنْيَا سَتُؤْذِنُ بِانْطِلَاقِ ... مُشَمِّرَةً عَلَى قَدَمٍ وَسَاقِ

میں دنیا کو دیکھتا ہوں کہ اپنے چلے جانے کی خبر دے رہی ہے ... اور ہر طرح سے تیار ہے

فَلَا الدُّنْيَا بِبَاقِيَةٍ لِحَيٍّ ... وَلَا حَيٌّ عَلَى الدُّنْيَا بِبَاقِ

پس نہ دنیا کسی زندہ کیلئے باقی رہنے والی ہے ... نہ کوئی زندہ دنیا میں باقی رہے گا

من مذمت دنیا که مورث بلا و محدث عناست

دنیا کی مذمت کہ تکلیف و مصیبت پیدا کرتی ہے

أُفٍّ عَلَى الدُّنْيَا وَأَسْبَابِهَا ... فَإِنَّهَا لِلْحُزْنِ مَخْلُوقَهْ

دنیا اور سامان دنیا پر تف ہے ... کیونکہ وہ غم پیدا کرتی ہے۔

هُمُومُهَا مَا تَنْقَضِي سَاعَةً ... عَنْ مَلِكٍ فِيهَا وَعَنْ سُوقَهْ

اسکے آلام کیا بادشاہ کیا بازاری ... کسی سے بھی ایک منٹ کیلئے منقطع نہیں ہوتے

شکایت از فقدان یاران موافق و عدم دوستان مطابق

موافق دوستوں کے فقدان اور مناسب احباب نہ ہونے کی شکایت

تَغَرَّبْتُ أَسْأَلُ مَنْ عَنَّ لِي ... مِنَ النَّاسِ هَلْ مِنْ صَدِيقٍ صَدُوقْ

میں سفر کرکے ہر اس شخص سے پوچھتا پھرتا ہوں ... جو میرے سامنے آئے کیا کوئی سچا دوست ہے!

فَقَالُوا عَزِيزَانِ لَا يُوجَدَانِ ... صَدِيقٌ صَدُوقٌ وَبَيْضُ الْأَنُوقِ

تو لوگوں نے یہ کہا کہ دو چیزیں کمیاب ہیں ... سچا دوست اور مرغ مردار خوار کے انڈے

شکوه از یاران منافق و رفیقان ناموافق

منافق دوستوں اور ناموافق رفقاء کا شکوہ

تُرَابٌ عَلَى رَأْسِ الزَّمَانِ فَإِنَّهُ ... زَمَانُ عُقُوقٍ لَا زَمَانُ حُقُوقِ

زمانہ کے سر پر خاک، کہ وہ ... نافرمانی کا زمانہ ہے نہ ادائیگی حقوق کا

فَكُلُّ رَفِيقٍ فِيهِ غَيْرُ مُوَافِقٍ ... وَكُلُّ صَدِيقٍ فِيهِ غَيْرُ صَدُوقِ

ہر دوست اس میں ناموافق ہے ... اور تمام ساتھی اس میں ناراست ہیں

خطاب بعبیدة بن بریدہ کہ از خواص اصحاب او بودہ و

عبیدہ بن بریدہ سے خطاب جو ان کے خاص لوگوں میں سے تھا اور اپنے ساتھیوں پر

قصب سبق از اقران خویش ربودہ

سبقت لے گیا تھا

مَا مِنْ صَدِيقٍ وَإِنْ تَمَّتْ صَدَاقَتُهُ — يَوْمًا بِأَنْجَحَ فِي الْحَاجَاتِ مِنْ طَبَقِ

کوئی دوست بھلا ایسا نہیں ہے جو اور لوگوں سے — حاجت روائی میں زیادہ کامیاب ہو

إِذَا تَلَثَّمَ بِالْمِنْدِيلِ مُنْطَلِقًا — لَمْ يَخْشَ صَوْلَةَ بَوَّابٍ وَلَا غَلَقِ

اگر اس نے بوقت روانگی پٹکے سے دہان بند باندھا ہے — تو اس کو نہ دربان کے حملے کا خوف ہوگا نہ بند ہونیکا

لَا تَكْذِبَنَّ فَإِنَّ النَّاسَ مُذْ خُلِقُوا — لِرَغْبَةٍ يُكْرِمُونَ النَّاسَ أَوْ فَرَقِ

جھوٹ نکو اسلئے کہ لوگ پیدائش کے وقت سے — لوگوں کی عزت یا تو رغبت کی وجہ سے کرتے ہیں یا خوف سے

حکایت غزای بدر عالی قدر

عظیم الشان جنگ (جنگ بدر) کی حکایت

مَا تَرَكَتْ بَدْرٌ لَنَا صَدِيقًا — وَلَا لَنَا مِنْ خَلْفِنَا طَرِيقًا

بدر نے ہمارے لیے نہ کوئی دوست چھوڑا — اور نہ ہمارے بعد ہمارے لیے کوئی راہ چھوڑی

خطاب بموسی بن حازم عکی و نصرت رسول ہاشمی مکی

موسیٰ بن حازم عکی سے خطاب اور رسول ہاشمی مکی کی مدد

دُونَكَهَا مُتْرَعَةً دِهَاقًا — كَأْسًا زُعَاقًا مُزِجَتْ زُعَاقًا

اس بھرے چھلکتے ہوئے پیالے کو لو — یعنی اس پیالہ کو جو کڑوا ہے اور اس میں اب شہد ملایا گیا ہے

إِنَّا أُنَاسٌ لَا نَرَى الْحِلَاقَا — نَقْطَعُ هَامًا وَنَقُطُّ سَاقًا

ہم وہ قوم ہیں کہ جس سے ملنے میں تو پیچھے خیال کر — کہ کھوپڑی توڑیں گے یا پاؤں کاٹ ڈالیں گے

اخبار از غیب بی شائبہ ریب

غیب کی خبر جنمیں کچھ بھی شک نہیں ہے

لہ طبق، الطباق جمع لگن ےہ اترع بھرنا ےہ ہام، ہامۃ جمع کھوپڑی

أَرَى حَرْبًا مُغَيَّبَةً وَسِلْمًا	وَعَهْدًا لَيْسَ بِالْعَهْدِ الْوَثِيقِ
میں پوشیدہ جنگ اور صلح کو دیکھ رہا ہوں	اور ایسا عہد وپیمان دیکھتا ہوں جو مضبوط نہیں ہے

نسخہ

تَرَكْتَ نِسَاءَ الْحَيِّ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ	وَأَعْتَقْتَ سَبْيًا مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ
تو نے قبیلہ بکر بن وائل کی عورتوں کو چھوڑ دیا	اور لوی بن غالب کے قیدی کو آزاد کر دیا
وَفَارَقْتَ خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ	بِمَالٍ قَلِيلٍ لَا مَحَالَةَ ذَاهِبِ
اور ایسے شخص کو چھوڑ دیا جو محمد صلعم کے بعد سب سے بہتر	محض تھوڑے سے مال کے لئے جو یقینا جاتا رہے گا

اظهار فراست از حدس وکیاست

فراست کا اظہار زیرکی اور عقلمندی سے

أَرَى أَمْرًا انْتَقَضَ عُرَوْتَاهُ	وَحَبْلًا لَيْسَ بِالْحَبْلِ الْوَثِيقِ
میں ایسا امر دیکھتا ہوں جس کا قبضہ ٹوٹ گیا ہو	اور ایسی رسی دیکھتا ہوں جو مضبوط نہیں ہے

تعییر معاویہؓ برای مسجد یکہ در دمشق ساختہ وقبۂ

حضرت معاویہ کو عار دلانا۔ اس مسجد کی وجہ سے جس کو دمشق میں بنوایا تھا

آن را بغایت رفعت افراختہ

اور اس کا قبہ بہت بلند کیا تھا

سَمِعْتُكَ تَبْنِي مَسْجِدًا مِنْ جِبَايَةٍ	وَأَنْتَ بِحَمْدِ اللهِ غَيْرُ مُوَفَّقِ
میں نے سنا ہے کہ تم خراج کی آمدنی سے ایک مسجد بناتے ہو	اور تم کو بحمد اللہ صحیح توفیق نہیں ہوئی
كَمُطْعِمَةِ الرُّمَّانِ مِمَّا زَنَتْ بِهِ	جَرَتْ مَثَلًا لِلْخَائِنِ الْمُتَصَدِّقِ
جیسے بدکاری کی آمدنی سے انار کھلانے والی	کہ مثل ہے اس شخص کیلئے جو خائن ہو اور خیرات کرے
فَقَالَ لَهَا أَهْلُ الْبَصِيرَةِ وَالتُّقَى	لَكِ الْوَيْلُ لَا تَزْنِي وَلَا تَتَصَدَّقِي
تو اس سے عقلمندوں اور پرہیزگاروں نے کہا	تجھ پر افسوس ہے، نہ بدکاری کر نہ صدقہ دے

لہ عروۃ، قبضہ۔ اکواوستہ، عری جمع

بیان عجز عقول خلائق از ادراک حقیقت خالق

خالق کی حقیقت کے ادراک سے مخلوق کی عقلوں کے عجز کا بیان

اَلْعَجْزُ عَنْ دَرْکِ الْاِدْرَاکِ اِدْرَاکُ — وَالْبَحْثُ عَنْ سِرِّ ذَاتِ السِّرِّ اِشْرَاکُ

خدا کی حقیقت کا ادراک نہ کرنا ہی ادراک ہے — اور خدا کی ذات میں کریدنا شرک ہے

وَفِیْ سَرَائِرِ ہِمَّاتِ الْوَرٰی ہِمَمٌ — عَنْ ذِی النُّہٰی عَجَزَتْ جِنٌّ وَاَمْلَاکُ

مخلوق کے ارادوں کے مخفی رازوں کا ارادہ ہوتا ہے — جن اور فرشتے عقلمند انسانوں کے احوال سے عاجز ہیں

یَہْدِیْ اِلَیْہِ الَّذِیْ مِنْہُ اِلَیْہِ ہُدًی — مُسْتَدْرَکًا وَّوَلِیُّ اللّٰہِ مِدْرَاکُ

اسکی وہ خدا ہدایت کرتا ہے جسکی طرف سے — اس کو ہدایت حاصل ہوئی خدا کا دوست وہی ہے جو اس ہدایت

توحید ذاتی کہ اشرف مطالب اولیاست وارفع مراتب صفات

توحید ذاتی کہ اولیاء اللہ کے تمام مقاصد سے اشرف اور برگزیدہ بندوں کے تمام مراتب سے بلند ہے

لَاشَیْءَ اِلَّا اللّٰہُ فَارْفَعْ ہَمَّکَا — یَکْفِیْکَ رَبُّ النَّاسِ مَا اَہَمَّکَا

بجز خدا، لاشئی ہے۔ ہمت بلند رکھو — پروردگار عالم تمھارے رنج وغم کیلئے کافی ہوگا

اشارت بجزای اعمال واقوال در جمیع اوقات واحوال

تمام اوقات اور احوال میں اعمال واقوال کی جزا کی طرف اشارہ

اَیُّہَا الْکَاتِبُ مَا تَکْتُبُ مَکْتُوْبٌ عَلَیْکْ — فَاجْعَلِ الْمَکْتُوْبَ خَیْرًا فَہُوَ مَرْدُوْدٌ اِلَیْکْ

اے کاتب جو کچھ تم لکھو گے، تمھارے لئے لکھا ہوا ہوگا — اسلئے مکتوب کو بہتر بناؤ کیونکہ وہ تمھاری پاس واپس بھیجا جائیگا

نہی مردم برگشتہ روزگار از اضطراب منتہی باضطرار

لوگوں کو جو برگشتہ روزگار ہیں پریشانی کے ساتھ انتہائی اضطراب کی ممانعت

مَنْ لَّمْ یَکُنْ جَدُّہٗ مُسَاعِدَہٗ — فَحَتْفُہٗ اَنْ یَّجِدَّ فِی الْحَرَکَہْ

جس کی قسمت یاری نہ کرے — تو اس کے لئے حرکت کی کوشش ہلاکت ہے

فَقُلْ لِمَنْ کَانَ حَالُہٗ مُوَلِّیَۃً — لَا تَعْرِضَنَّ بِالْحِرَاکِ لِلْہَلَکَہْ

جسکی حالت منہ موڑے ہوئے ہو اس سے کہدے — کہ حرکت کرکے اپنے کو ہلاکت میں نہ ڈال

تضرع ومناجات بخالق اکبر در وقت قتل مرہ بن مروان نخیبہ

درگاہ میں نخلیہ بر کی مرہ بن مروان کے قتل کے وقت تضرع ومناجات

اِلَیْکَ رَبِّیْ لَا اِلٰی سِوَاکَا
اے میرے رب تیرے سوا کسی طرف بھی
اَسْئَلُکَ الْیَوْمَ بِمَا دَعَاکَا
میں تجھ سے وہی دعا کرتا ہوں
اِنْ یَّکُ مِنِّیْ قَدْ دَنَا قَضَاکَا
اگر یہ بات ہے کہ تیرا فیصلہ مجھ سے قریب ہو گیا ہے

اَقْبَلْتُ عَمْدًا اَبْتَغِیْ رِضَاکَا
قصداً میں متوجہ ہوا اور تیری ہی خوشنودی چاہتا ہوں
اَیُّوْبُ اِذْ حَلَّ بِهٖ بَلَاکَا
جو ایوبؑ نے کی تھی جبوقت تیری مصیبت ان پر نازل ہوئی تھی
رَبِّ فَبَارِکْ لِیْ مِنْ لِقَاکَا
تو اے خدا، اپنی ملاقات میں برکت دے

مدح عساکر ظفر ماثر
اس فوج کی ستائش جو ظفر پیکر ہے

قَوْمِیْ اِذَا شَبَّکَ الْقَنَا
میری قوم جب نیزے الکید مرسیے لجاتے ہیں
اَللَّابِسُوْنَ دُرُوْعَهُمْ
اور اسی لئے اپنی زرہیں

جَعَلُوا الصُّدُوْرَ لَهَا مَسَالِكَ
تو سینوں کو راہ گذر بنا لی ہے
فَوْقَ الْقُلُوْبِ لِاَجْلِ ذٰلِكَ
اپنے دلوں کے اوپر پہنے رہتی ہے

باز داشتن نفس از حرص و ہوا و ارشاد بمقام قناعت و رضا
نفس کو حرص وہوس سے باز رکھنا اور مقام قناعت ورضا میں رہنے کا ارشاد

هَبِ الدُّنْیَا تُوَاتِیْكَ
فرض کرلو کہ دُنیا تمھارے موافق ہو
وَمَا تَصْنَعُ بِالدُّنْیَا
اور دُنیا کو لے کر کیا کرو گے؟

اَلَیْسَ الْمَوْتُ یَاتِیْكَ
تو کیا موت تمکو نہیں آئے گی؟
وَظِلُّ الْمِیْلِ یَكْفِیْكَ
میل کا سایہ تمھارے لئے کافی نہیں ہے؟

تنبیہ نفس خویش برسیدن اجل و قطع سلسلۂ رجا و سر رشتۂ امل
نفس کو موت کے پہنچنے کی تنبیہ اور سلسلۂ رجا اور تعلق امید کو منقطع کرنا

اُشْدُدْ حَیَازِیْمَكَ لِلْمَوْتِ فَاِنَّ الْمَوْتَ لَاقِیْكَا
اپنے سینہ کو موت کیلئے سخت کر اسلئے کہ موت تجھسے ضرور ملیگی

وَلَا تَجْزَعْ مِنَ الْمَوْتِ اِذَا حَلَّ بِوَادِیْكَا
اور موت سے گھبرا مت جبوقت وہ تیری وادی میں نزول کرے

لہ درع، زرہ، دروع جمع۔ لہ حیزوم، سینہ، حیازیم جمع۔

فَاِنَّ الدِّرْعَ وَالْبَیْضَۃَ یَوْمَ الرَّوْعِ یَکْفِیْکَ
اس لئے زرہ اور خود، گھبراہٹ کے وقت تیری لڑائی کافی ہے

کَمَا اَضْحَکَ الدَّھْرُ کَذَاکَ الدَّھْرُ یُبْکِیْکَا
جس طرح زمانہ تجھکو ہنساتا ہے اسیطرح رولائیگا بھی

فَقَدْ اَعْرِفُ اَقْوَامًا وَاِنْ کَانُوْا صَعَالِیْکَا
میں اُن قوموں کو پہچانتا ہوں اگرچہ وہ نادار ہیں

مَسَارِیْعَ اِلَی النَّجْدَۃِ لِلْغَیِّ مَتَارِیْکَا
بہادری کی طرف پیش قدمی کرتی ہیں اور گمراہی کو چھوڑتی ہیں

مشاہدہ دنیا در عالم مثال بصورت صاحب جمال

دنیا کو عالم مثال میں خوب صورت عورت کی صورت میں دیکھنا

لَقَدْ خَابَ مَنْ غَرَّتْہُ دُنْیَا دَنِیَّۃٌ
جس کو دنیاے دنی نے دھوکا دیا وہ ٹوٹنے میں رہا

وَمَا ھِیَ اِنْ غَرَّتْ قُرُوْنًا بِطَائِلِ
اگر اس نے بہتوں کو دھوکہ دیا تو اس میں کچھ نفع نہیں ہے

اَتَتْنَا عَلٰی زِیِّ الْعَزِیْزِ بُثَیْنَۃٌ
ہمارے پاس بثینہ ایک معزز شخص کے لباس میں

وَزِیْنَتُھَا فِیْ مِثْلِ تِلْکَ الشَّمَائِلِ
اپنی زینت کیساتھ اپنی اُن اداؤں میں آئی

فَقُلْتُ لَھَا غُرِّیْ سِوَایَ فَاِنَّنِیْ
میں نے اُس سے کہا کہ دوسرے کو دھوکا دو

عَزُوْفٌ عَنِ الدُّنْیَا وَلَسْتُ بِجَاھِلِ
اسلئے کہ میں دنیا سے خوب واقف ہوں اور اس سے جاہل نہیں

وَمَا اَنَا وَالدُّنْیَا فَاِنَّ مُحَمَّدًا
مجکو دنیا سے کیا واسطہ اسلئے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَھِیْنٌ بِقَفْرٍ بَیْنَ تِلْکَ الْجَنَادِلِ
قبر پر وقت میں اُس سنگستان کے درمیان

وَھَبْنَا اَتَتْنَا بِالْکُنُوْزِ وَدُرِّھَا
فرض کیا کہ وہ ہمارے پاس خزانے اور اُسکے موتی

وَاَمْوَالِ قَارُوْنٍ وَمُلْکِ الْقَبَائِلِ
قارون کی دولت اور تمام قبیلوں کی حکومت لیکر آئے

اَلَیْسَ جَمِیْعًا لِلْفَنَاءِ مَصِیْرُھَا
کیا سب کا انجام فنا نہیں ہے

وَیُطْلَبُ مِنْ خُزَّانِھَا بِالطَّوَائِلِ
اور اس کے جمع کرنے والوں سے اسکے نفع کا مطالبہ ہوگا

فَغُرِّیْ سِوَایَ اِنَّنِیْ غَیْرُ رَاغِبٍ
پس دوسرے کو دھوکا دے اسلئے کہ مجکو کچھ رغبت نہیں ہے

لِمَا فِیْکِ مِنْ عِزٍّ وَمُلْکٍ وَنَائِلِ
نہ تیری عزت کی نہ ملک کی، نہ عطیہ کی

وَقَدْ قَنِعَتْ نَفْسِیْ بِمَا قَدْ رُزِقْتُہٗ
میرا نفس، جو کچھ بھی اُس کو روزی میسر ہے

فَشَاْنُکِ یَا دُنْیَا وَاَھْلَ الْغَوَائِلِ
پس اے دنیا تو جان اور وہ جو اپنے ساتھ برائی کرتے ہیں

فَاِنِّیْ اَخَافُ اللّٰہَ یَوْمَ لِقَائِہٖ
اسلئے کہ میں خدا سے، اس دن سے ڈرتا ہوں جس دن اس سے ملنا ہے

وَاَخْشٰی عِقَابًا دَائِمًا غَیْرَ زَائِلِ
اور اس عذاب سے خوف کرتا ہوں جو دائمی اور غیر منقطع ہے

اشارت باسرار ارباب طریقت وتشبیہ دنیا بچیزہای بیحقیقت

ارباب طریقت کے اسرار کی طرف اشارے اور بے حقیقت چیزوں سے تشبیہ

اِنَّمَا الدُّنْیَا کَظِلٍّ زَائِلٍ
دنیا گویا زائل ہونے والا سایہ ہے

اَوْ کَضَیْفٍ بَاتَ لَیْلًا فَارْتَحَلْ
یا مہمان ہے جو رات گزار کر چل دیا

اَوْ کَنَوْمٍ قَدْ یَرَاہُ نَائِمٌ
یا خواب ہے جس کو سونے والے نے دیکھا

اَوْ کَبَرْقٍ لَاحَ فِیْ اُفْقِ الْاَمَلْ
یا برق ہے جو افق امید پر چمکی

بیدار ساختن نفس غدار از خواب غفلت و غرار

نفس غدار کو خواب غفلت اور دھوکے سے بیدار کرنا

یَا مَنْ بِدُنْیَاہُ اشْتَغَلْ قَدْ غَرَّہٗ طُوْلُ الْاَمَلْ
اے وہ شخص جو دنیا میں مشغول ہے جسکو لمبی چوڑی امیدوں نے غرور میں

وَ لَمْ تَزَلْ فِیْ غَفْلَۃٍ
تم غفلت میں پڑے رہے

اَلْمَوْتُ یَاْتِیْ بَغْتَۃً وَالْقَبْرُ صُنْدُوْقُ الْعَمَلْ
موت اچانک آپہونچے گی اور قبر صندوق عمل ہے

حَتّٰی دَنٰی مِنْکَ الْاَجَلْ
یہانتک کہ موت تمہارے قریب آگئی

منع از طلب مال شقاوت مال

اس مال کے طلب کی ممانعت جس کا انجام برا ہے

ھَبِ الدُّنْیَا تُسَاقُ اِلَیْکَ عَفْوًا
یہاں تک کہ دنیا تمہارے پاس زیادتی مال کیساتھ لائی گئی

اَلَیْسَ مَصِیْرُ ذَاکَ اِلَی الزَّوَالِ
کیا یقینی نہیں ہے کہ اس کا انجام زوال ہے!

وَمَا تَرْجُوْ لِشَیْءٍ لَیْسَ یَبْقٰی
جس چیز کے لئے بھی توقع رکھو اسکے لئے بقا نہیں ہے

وَشِیْکًا قَدْ تُغَیِّرُہُ اللَّیَالِیْ
فوراً اسکو گردش لیل ونہار بدل دے گی

سَاَقْنَعُ مَا بَقِیْتُ بِقُوْتِ یَوْمٍ
تاحیات میں ایک دن کے قوت پر قناعت کرونگا

وَلَا اَبْغِیْ مُکَاثَرَۃً بِمَالٍ
اور زیادتی مال نہیں چاہونگا

ترجیح آخرت بر دنیا بابین اشارات وتقبیح حرص وبخل باحسن عبارات

آخرت کو دنیا پر صاف اشاروں میں ترجیح، حرص اور بخل کی بہترین عبارت میں مذمت

فَاِنْ تَکُنِ الدُّنْیَا تُعَدُّ نَفِیْسَۃً
پس اگر دنیا بہت بہتر شمار کیجائے

فَدَارُ ثَوَابِ اللّٰہِ اَعْلٰی وَاَنْبَلُ
تو اللہ کا دار الثواب اس سے اعلیٰ اور ارفع ہے

وَاِنْ تَکُنِ الْاَرْزَاقُ قِسْمًا مُقَدَّرًا
اور اگر روزی کے حصے مقرر ہیں
فَقِلَّةُ حِرْصِ الْمَرْءِ فِی الْکَسْبِ اَجْمَلُ
تو انسان کے لئے تلاش روزی میں کم حرص بہتر ہے

وَاِنْ تَکُنِ الْاَبْدَانُ لِلْمَوْتِ اُنْشِئَتْ
اور اگر جسم موت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں
فَقَتْلُ امْرِءٍ بِالسَّیْفِ فِی اللّٰهِ اَفْضَلُ
تو آدمی کا اللہ کی راہ میں تلوار سے قتل ہونا بہتر ہے

وَاِنْ تَکُنِ الْاَمْوَالُ لِلتَّرْكِ جَمْعُهَا
اور اگر مال جمع کرنا چھوڑنے کے لئے ہے
فَمَا حَالُ مَتْرُوكٍ بِهِ الْمَرْءُ يَبْخَلُ
تو اس ترکہ کا کیا حال ہے جس کے لئے آدمی بخل کرتا ہے

اِظْهَارُ هِمَّتٍ عُلْيَا وَتَجَرُّدٍ اَزْ دُنْيَا

اعلیٰ ہمت اور دنیا سے بے تعلقی کا اظہار

دُنْيَا تُخَادِعُنِیْ كَاَنِّیْ لَسْتُ اَعْرِفُ حَالَهَا
مجھکو دنیا دھوکا دیتی ہے گویا میں اسکے حال سے ناواقف ہوں
حَظَرَ الْمَلِیْكُ حَرَامَهَا وَاَنَا اجْتَنَبْتُ حَلَالَهَا
مالک نے حرام سے منع کیا ہے میں حلال سے بھی پرہیز کرتا ہوں

مَدَّتْ اِلَیَّ يَمِيْنَهَا فَرَدَدْتُهَا وَشِمَالَهَا
میری طرف اپنا داہنا اور بایاں ہاتھ پھیلایا تو میں نے رد کردیا
وَرَاَيْتُهَا مُحْتَاجَةً فَوَهَبْتُ جُمْلَتَهَا لَهَا
میں نے اسکو محتاج پایا پس اسکی سب چیزیں اسکو دیدیں

بیان اشتغال مردم بکارہای بیحاصل وضائع شدن عمر باندیشہای باطل

بے حاصل کاموں میں لوگوں کے مشغول ہونے اور باطل خیالوں میں عمر کو ضائع کرنے کا بیان

اِذَا عَاشَ امْرُءٌ سِتِّيْنَ حَوْلًا
جب انسان ساٹھ برس زندہ رہے
فَنِصْفُ الْعُمْرِ تَمْحَقُهُ اللَّيَالِیْ
تو اسکی نصف عمر راتیں گھٹا دیتی ہیں

وَنِصْفُ النِّصْفِ يَمْضِیْ لَيْسَ يَدْرِیْ
اور نصف کی نصف اور غفلت میں اسطرح گذر جاتی ہے
بِغَفْلَتِهِ يَمِيْنًا عَنْ شِمَالِ
کہ اپنے اللہ کی بائیں ہاتھ کو خبر نہیں ہوتی

وَثُلْثُ النِّصْفِ اٰمَالٌ وَحِرْصٌ
نصف کی تہائی عمر میں امیدیں اور حرص ہوتی ہے
وَشُغْلٌ بِالْمَكَاسِبِ وَالْعِيَالِ
پیشے اور بال بچوں کے ساتھ مشغولی

وَبَاقِی الْعُمْرِ اَسْقَامٌ وَشَيْبٌ
اور بقیہ عمر بیماری، بڑھاپا
وَهَمٌّ بِارْتِحَالٍ وَانْتِقَالِ
اور سفر و انتقال کا رنج و غم رہتا ہے

فَحُبُّ الْمَرْءِ طُوْلَ الْعُمْرِ جَهْلٌ
پس آدمی کی زیادتی عمر کی خواہش جہالت ہے
وَقِسْمَتُهُ عَلٰی هٰذَا الْمِثَالِ
جبکہ اُس کی عمر کی یہ تقسیم ہو

بیان فنای زمان و زوال جہان

زمانہ کے فنا اور عالم کے زوال کا بیان

مَضَى الدَّهْرُ وَالْأَيَّامُ وَالذَّنْبُ حَاصِلُ
زمانہ اور ایام گذر گئے اور گناہ حاصل ہوا

وَأَنْتَ بِمَا تَهْوَى مِنَ الْحَقِّ غَافِلُ
اور تم حق کی آرزو سے غافل رہے

سُرُورُكَ فِي الدُّنْيَا غُرُورٌ وَحَسْرَةٌ
دنیا میں تمہاری مسرت دھوکا اور حسرت ہے

وَعَيْشُكَ فِي الدُّنْيَا مُحَالٌ وَبَاطِلُ
اور دنیا میں تمہارا رہنا محال اور باطل ہے

تَزَوَّدْ مِنَ الدُّنْيَا فَإِنَّكَ رَاحِلُ
پس دنیا سے زادِ راہ لو اسلئے کہ تمکو سفر کرنا ہے

وَبَادِرْ فَإِنَّ الْمَوْتَ لَا شَكَّ نَازِلُ
اور جلدی کرو کہ موت یقیناً آئے گی

أَلَا إِنَّمَا الدُّنْيَا كَمَنْزِلِ رَاكِبٍ
ہاں دنیا ایسے سوار کی منزل کے مثل ہے

أَنَاخَ عَشِيًّا وَهُوَ فِي الصُّبْحِ رَاحِلُ
جو شام کو پڑاؤ ڈالتا ہے اور صبح کو چلدیتا ہے

ارشاد نفس بصفات فاخر و تنبیہ بر مرگ و روز آخر

نفس کو صفات عالیہ کی ہدایت اور موت و آخرت پر متنبہ کرنا

لَا تَجْزَعَنَّ مِنَ الْهُزَالِ فَرُبَّمَا
لاغری سے نہ گھبراؤ اسلئے کہ

ذُبِحَ السَّمِينُ وَعُوفِيَ الْمَهْزُولُ
کبھی فربہ ذبح ہوجاتا ہے اور لاغر عافیت پاتا ہے

وَاجْعَلْ فُؤَادَكَ لِلتَّوَاضُعِ مَنْزِلًا
اور دل کو انکساری کی منزل بناؤ

إِنَّ التَّوَاضُعَ بِالشَّرِيفِ جَمِيلُ
اسلئے کہ انکساری شریف کو بھلا معلوم ہوتا ہے

وَإِذَا أُولِيتَ أُمُورَ قَوْمٍ لَيْلَةً
جب تم کسی قوم کے معاملات کے ایکدن کیلئے بھی ذمہ دار ہوجاؤ

فَاعْلَمْ بِأَنَّكَ عَنْهُمُ مَسْئُولُ
تو یاد رکھو کہ تم سے اُن کے متعلق سوال ہوگا۔

وَإِذَا حَمَلْتَ إِلَى الْقُبُورِ جَنَازَةً
جب تم کبھی قبروں کی طرف کوئی جنازہ لے جاؤ

فَاعْلَمْ بِأَنَّكَ بَعْدَهَا مَحْمُولُ
تو سمجھو کہ اُسکے بعد تم بھی اسی طرح لیجائے جاؤگے

يَا صَاحِبَ الْقَبْرِ الْمُنَقَّشِ سَطْحُهُ
اے وہ شخص جسکے قبر کی سطح منقش ہے

وَلَعَلَّهُ مِنْ تَحْتِهِ مَغْلُولُ
اور شاید اسکے نیچے اُس کی گردن میں طوق پڑا ہو

له ھواؤ۔ خواہش کرنا، آرزو کرنا عه اناخ، اونٹ کو بٹھانا، منزل کرنا سه ہزال، لاغر ہونا که غل، ہاتھ باندھ اور گردن میں طوق ڈالنا۔

مَا يَنْفَعُهُ أَنْ يَكُوْنَ مُنَقَّشًا
منقش ہونے سے اُسکو کچھ نفع نہیں ہے
وَعَلَيْهِ مِنْ حَلَقِ الْعَذَابِ كُبُوْلُ
جبکہ اس پر عذاب کی زنجیروں کا بند لگا ہو

لَا تَغْتَرِرْ بِنَعِيْمِهِمْ وَبِمُلْكِهِمْ
لوگوں کی نعمتوں اور مُلک سے دھوکا میں نہ پڑ
اَلْمُلْكُ يَفْنٰى وَالنَّعِيْمُ يَزُوْلُ
مُلک فنا ہو جاے گا اور نعمت ختم !

خطاب بجابر بن عبد اللہ انصاری وارشاد بکرم و شکر باری

جابر بن عبد اللہ انصاری سے خطاب اور سخاوت اور شکر خدا کی ہدایت

مَا أَحْسَنَ الدُّنْيَا وَإِقْبَالَهَا
دُنیا اور دُنیا کا اقبال کس قدر بہتر ہے
إِذَا أَطَاعَ اللّٰهَ مَنْ نَالَهَا
جب جس کو دُنیا ملی ہے خدا کا فرمان بردار ہو

مَنْ لَمْ يُوَاسِ النَّاسَ مِنْ فَضْلِهِ
جو شخص خدا کی مہربانی اور عطیہ سے لوگوں کی مدارات نہ کریگا
عَرَّضَ الْأَدْبَارَ إِقْبَالَهَا
تو اسکے اقبال کو ادبار آجاے گا

فَاحْذَرْ زَوَالَ الْفَضْلِ يَا جَابِرُ
اے جابر، فضل خداوندی کے زوال سے ڈرو
وَاَعْطِ مِنْ دُنْيَاكَ مَنْ سَالَهَا
اور اپنی دُنیا سے جو بھی مانگے اُسکو دو

فَإِنَّ ذَا الْعَرْشِ جَزِيْلُ الْعَطَا
اس لئے کہ مالک عرش بہت دینے والا ہے
يُضْعِفُ بِالْحَبَّةِ أَمْثَالَهَا
ایک دانہ کو چند در چند کر دیتا ہے

وَكَمْ رَأَيْنَا مِنْ ذَوِي ثَرْوَةٍ
ہم نے بہت سے اصحاب ثروت کو دیکھا
لَمْ يَقْبَلُوْا بِالشُّكْرِ إِقْبَالَهَا
کہ انھوں نے دُنیا کے ملنے کے وقت شکر نہیں ادا کیا

تَاهُوْا عَلَى الدُّنْيَا بِأَمْوَالِهِمْ
اپنے مالدار ہونے کی وجہ سے دُنیا پر گھمنڈ کیا
وَقَيَّدُوْا بِالْبُخْلِ أَقْفَالَهَا
اور بخل کی وجہ سے دُنیا کو مقفل رکھا

لَوْ شَكَرُوا النِّعْمَةَ جَازَاهُمْ
اگر وہ نعمت پر شکر بجا لاتے تو مقولہ شکر
مَقَالَةُ الشُّكْرِ الَّذِيْ قَالَهَا
جو انھوں نے کہا ہے انکے لئے جزا کا باعث ہوتا

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيْدَنَّكُمْ
اگر تم شکر کروگے تو میں اور دوں گا
لٰكِنَّمَا كُفْرُهُمْ غَالَهَا
لیکن اُن کی ناشکری نے اُن کو برباد کیا

حکایت سلاطین گذشتہ کہ از ایشان اثر نماندہ

حکایت اُن گذشتہ سلاطین کی جن کا کوئی اثر باقی نہ رہا

وروزگار غدّار آیۂ فنای ایشان خواندہ

اور زمانۂ غدار نے اُن پر آیت فنا پڑھی

بَاتُوا عَلٰی قُلَلِ الْاَجْبَالِ تَحْرُسُهُمْ ۔۔۔ غُلْبُ الرِّجَالِ فَلَمْ یَنْفَعْهُمُ الْقُلَلُ

پہاڑوں کی چوٹیوں پر رات گذاری اور اُن کی ۔۔۔ نگرانی اُن لوگوں نے کی جنکی گردنیں موٹی ہیں مگر ان چوٹیوں نے

وَاسْتُنْزِلُوْا بَعْدَ عِزٍّ عَنْ مَّعَاقِلِهِمْ ۔۔۔ اِلٰی مَقَابِرِهِمْ یَا بِئْسَ مَا نَزَلُوْا

اپنے ٹھکانوں سے عزت کے بعد قبروں میں ۔۔۔ اُتارے گئے کس قدر بری ہے وہ جگہ جہاں وہ اترے

نَادَاهُمْ صَارِخٌ مِّنْ بَعْدِ مَا دُفِنُوْا ۔۔۔ اَیْنَ الْاَسِرَّةُ وَالتِّیْجَانُ وَالْحُلَلُ

دفن کے بعد اُن کو ایک پکارنے والے نے بآواز بلند پکارا ۔۔۔ کہاں ہیں تخت شاہی، کہاں ہیں تاج اور جوڑے

اَیْنَ الْوُجُوْهُ الَّتِیْ کَانَتْ مُحَجَّبَةً ۔۔۔ مِنْ دُوْنِهَا تُضْرَبُ الْاَسْتَارُ وَالْکِلَلُ

کہاں ہیں وہ چہرے جو پردے میں رہتے تھے ۔۔۔ جنکے سامنے پردے اور مسہریاں ہوتی تھیں

فَاَفْصَحَ الْقَبْرُ عَنْهُمْ حِیْنَ سَائَلَهُمْ ۔۔۔ تِلْکَ الْوُجُوْهُ عَلَیْهَا الدُّوْدُ تَنْتَقِلُ

پس قبر نے اُن کے حال کو جو وقت ان سے سوال ہوا ظاہر کر دیا ۔۔۔ یہی وہ چہرے ہیں جن پر اب کیڑے رینگتے ہیں

قَدْ طَالَمَا اَکَلُوْا فِیْهَا وَهُمْ شَرِبُوْا ۔۔۔ فَاَصْبَحُوْا بَعْدَ طُوْلِ الْاَکْلِ قَدْ اُکِلُوْا

دُنیا میں اُنھوں نے بہت زیادہ کھایا پیا ۔۔۔ اب بہت زیادہ کھانے کے بعد خود کھائے جاتے ہیں

وَطَالَمَا کَنَزُوا الْاَمْوَالَ وَادَّخَرُوْا ۔۔۔ فَخَلَّفُوْهَا عَلَی الْاَعْدَآءِ وَارْتَحَلُوْا

اور بہت زیادہ اُنھوں نے مال جمع کیا ۔۔۔ پھر اُس کو دشمنوں کیلئے چھوڑ کر چل بسے

وَطَالَمَا شَیَّدُوْا دُوْرًا لِّتُحْصِنَهُمْ ۔۔۔ فَفَارَقُوا الدُّوْرَ وَالْاَهْلِیْنَ وَانْتَقَلُوْا

اور بہت زیادہ گھروں کو مضبوط کیا کہ انکی حفاظت میں ۔۔۔ پس گھر بار سب چھوڑ کر چل دیے

اَضْحَتْ مَسَاکِنُهُمْ وَحْشًا مُّعَطَّلَةً ۔۔۔ وَسَاکِنُوْهَا اِلَی الْاَجْدَاثِ قَدْ رَحَلُوْا

اُن کے مکانات ویران اور خالی پڑے ہیں ۔۔۔ اور اُنکے رہنے والے قبروں کی طرف کوچ کر آگئے

سَلِ الْخَلِیْفَةَ اِذْ وَافَتْ مَنِیَّتُهٗ ۔۔۔ اَیْنَ الْجُنُوْدُ وَاَیْنَ الْخَیْلُ وَالْخَوَلُ

صاحب خلافت وحکومت سے پوچھ جب اسکی موت آجائے ۔۔۔ کہاں ہیں فوجیں اور کہاں ہیں گھوڑے اور خدام؟

۱؎ اغلب، غلب جمع موٹی گردن والا ۲؎ معقل جائے پناہ، معاقل جمع ۳؎ سریر تخت، تاج، تیجان جمع۔ حلۃ لباس ۴؎ کلۃ کلل جمع یعنی مسہری ۵؎ [illegible]، اجداث جمع جدث قبر۔

أَيْنَ الْكُنُوزُ الَّتِي كَانَتْ مَفَاتِحُهَا
تَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ الْمُقْوِينَ لَوْ حَمَلُوا

کہاں ہیں وہ خزانے جنکی کنجیاں اگر
ایک قوی آدمیوں کی جماعت بھی اُٹھائے تو اسکو بھاری معلوم ہوں؟

أَيْنَ الْعَبِيدُ الَّتِي أَرْصَدْتَهُمْ عُدَدًا
أَيْنَ الْحَدِيدُ وَأَيْنَ الْبِيضُ وَالْأَسَلُ

کہاں ہیں وہ غلام جنکو تم با ساز و سامان اپنے لئے رکھتے تھے
کہاں ہے تلوار، اور کہاں ہے خود اور نیزہ؟

أَيْنَ الْفَوَارِسُ وَالْغِلْمَانُ مَا صَنَعُوا
أَيْنَ الصَّوَارِمُ وَالْخَطِّيَّةُ الذُّبُلُ

وہ سوار اور لڑکے کہاں ہیں؟ کیا کیا اُنھوں نے
تیز تلواریں اور باریک خطی نیزے کہاں ہیں

أَيْنَ الْكُفَاةُ أَلَمْ يَكْفُوا خَلِيفَتَهُمْ
لَمَّا رَأَوْهُ صَرِيعًا وَهُوَ يَبْتَهِلُ

کہاں ہیں وہ لوگ جو کافی خیال کئے جاتے تھے کیا وہ اپنے خلیفہ کیلئے
جب اُنھوں نے اسکو پڑا ہوا اور گڑگڑاتا ہوا دیکھا

أَيْنَ الْكُمَاةُ الَّتِي مَاجُوا لِمَا غَضِبُوا
أَيْنَ الْحُمَاةُ الَّتِي تُحْمَى بِهَا الدُّوَلُ

وہ بہادر کہاں ہیں جو غصہ کے وقت جوش میں آجاتے تھے
وہ حامی کہاں ہیں جنکے ذریعے حکومتوں کی حفاظت

أَيْنَ الرُّمَاةُ أَلَمْ تُمْنَعْ بِأَسْهُمِهِمْ
لَمَّا أَتَتْكَ سِهَامُ الْمَوْتِ تَنْتَصِلُ

وہ قدر انداز کہاں ہیں، کیا اُنھوں نے اپنے تیروں سے
جب تیرے پاس موت کے تیر آئے نہیں حفاظت کی؟

هَيْهَاتَ مَا مَنَعُوا ضَيْمًا وَلَا دَفَعُوا
عَنْكَ الْمَنِيَّةَ إِذْ وَافَى بِكَ الْأَجَلُ

افسوس نہ اُنھوں نے ظلم مٹایا نہ تم سے موت
دفع کی، جب تمھارے پاس پیغام اجل آپہونچا

وَلَا الرُّشَى دَفَعَتْهَا عَنْكَ لَوْ بَذَلُوا
وَلَا الرُّقَى نَفَعَتْ فِيهَا وَلَا الْحِيَلُ

نہ رشوتوں نے تم سے اُس کو دور کیا، گو خرچ بھی کرتے
نہ جھاڑ پھونک اسمیں کچھ مفید ہوئی نہ تدبیریں

مَا سَاعَدُوكَ وَلَا وَاسَاكَ أَقْرَبُهُمْ
بَلْ سَلَّمُوكَ لَهَا يَا قُبْحَ مَا فَعَلُوا

نہ تمھاری ان لوگوں نے مدد کی اور نہ تمھارے ساتھ قریب ترین نے
بلکہ تمکو موت کے حوالہ کردیا، کیا ہی برا ہے جو اُنھوں نے کیا۔

مَا بَالُ قَبْرِكَ لَا يَأْتِي بِهِ أَحَدٌ
وَلَا يَطُوفُ بِهِ مِنْ بَيْنِهِمْ رَجُلُ

تمھاری قبر کا کیا حال ہے کہ اسکے پاس کوئی نہیں آتا
نہ اُن میں سے کوئی اُس کے پاس گھومتا ہے

مَا بَالُ ذِكْرِكَ مَنْسِيًّا وَمُطَّرَحًا
وَكُلُّهُمْ بِاقْتِسَامِ الْمَالِ قَدْ شُغِلُوا

تمھارے ذکر کا کیا حال ہے کہ کوئی نام نہیں لیتا اور متروک
اور سب کے سب مال کے بانٹنے میں مشغول ہیں

تنوء، جھکنا۔ کفاۃ، کافی کی جمع۔ کماۃ، کمی کی جمع، بہادر۔ دول، دولت کی جمع، حکومت۔ رماۃ، رامی کی جمع، تیرانداز۔ سہم، تیر۔ انتصال، ایک پر تیر مارنا۔ رشی، رشوۃ، رشوت کی جمع۔ رقی، رقیہ کی جمع، افسون، گنڈا، تعویذ

مَا بَالُ قَصْرِكَ وَحْشًا لَا اَنِيْسَ بِهٖ
تمھاری محل کا کیا حال ہو کہ ویران ہو کوئی دوست وہاں نہین

يَغْشَاكَ مِنْ كَنَفَيْهِ الرَّوْعُ وَالْوَهَلُ
اسکے گردوپیش دیکھ کر خوف وہراس تم کو گھیر لیتا ہے

لَا تُنْكِرَنَّ فَمَا دَامَتْ عَلٰى مَلِكٍ
ان باتون سے منکر نہو اسلئے کہ دنیا کسی بادشاہ کے پاس ہمیشہ

اِلَّا اَنَاخَ عَلَيْهِ الْمَوْتُ وَالْوَجَلُ
مگر موت وخوف اس پر مسلط ہوا

وَكَيْفَ يَرْجُوْ دَوَامَ الْعَيْشِ مُتَّصِلًا
اور کیونکر وہ ہمیشہ اور مسلسل زندگی کی توقع کرسکتا ہے

وَرُوْحُهٗ بِحِبَالِ الْمَوْتِ مُتَّصِلُ
حالانکہ اسکی روح موت کی رسی سے بندھی ہوئی ہے

وَجِسْمُهٗ لِبُنَيَّاتِ الرَّدٰى غَرَضٌ
اور اُس کا جسم ہلاکت کے تیرون کا نشانہ ہے

وَمُلْكُهٗ زَائِلٌ عَنْهُ وَمُنْتَقِلُ
اور اُس کا ملک زوال پذیر اور منتقل ہونیوالا ہے

حکایۃ اشتیاق خویش بفاطمہؓ وشکایت از فراق ومحن متراکمہ

حضرت فاطمہؓ کے شوق کی حکایت، فراق اور پے در پے مصائب کی شکایت

اَلَا هَلْ اِلٰى طُوْلِ الْحَيٰوةِ سَبِيْلُ
سنو، کیا زیادتی زندگی کی کوئی سبیل ہے؟

وَاَنّٰى وَهٰذَا الْمَوْتُ لَيْسَ يَحُوْلُ
اور یہ کیونکر ہوسکتا ہے اور یہ موت تو باز نہین رہ سکتی

وَاِنِّيْ وَاِنْ اَصْبَحْتُ بِالْمَوْتِ مُوْقِنًا
اگرچہ مجھے موت کا پورا یقین ہے

فَلِيْ اَمَلٌ مِّنْ دُوْنِ ذَاكَ طَوِيْلُ
پھر بھی مجھے اسکے علاوہ بڑی امید ہے

وَلِلدَّهْرِ اَلْوَانٌ تَرُوْحُ وَتَغْتَدِيْ
زمانہ مین طرح طرح کے حالات صبح وشام پیش آتے رہتے ہیں

وَاِنَّ نُفُوْسًا بَيْنَهُنَّ تَسِيْلُ
اور اُن مین خون کا دوران ہوتا رہتا ہے

وَمَنْزِلُ حَقٍّ لَا مُعَرَّجَ دُوْنَهٗ
اور ایک حق منزل ہے جسکے علاوہ کوئی قیام گاہ نہین ہے

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهَا اِلَيْهِ سَبِيْلُ
اور ہر شخص کا وہی راستہ ہے

قَطَعْتُ بِاَيَّامِ التَّعَزُّزِ ذِكْرَهٗ
مین نے اُن ایام کو گذارا جن کا ذکر عزیز ہے

وَكُلُّ عَزِيْزٍ مَّا هُنَاكَ ذَلِيْلُ
اور جن مین کوئی عزیز ذلیل نہ تھا

اَرٰى عِلَلَ الدُّنْيَا عَلَيَّ كَثِيْرَةً
مین مصائب دنیا کو اپنے اوپر بہت زیادہ پاتا ہون

وَصَاحِبُهَا حَتَّى الْمَمَاتِ عَلِيْلُ
دنیا دار موت تک مصیبت زدہ ہی رہتا ہے

لہ کنف جمع اکناف طرف، وہل، ہراس لہ بنیۃ، تیر تہ نفس، خون کہ تعریج، قیام کرنا، معرج، جائے قیام

وَاِنِّیْ لَمُشْتَاقٌ اِلٰی مَنْ اُحِبُّهٗ
اور میں اپنے محبوب کا مشتاق ہوں
فَهَلْ لِیْ اِلٰی مَنْ قَدْ هَوِیْتُ سَبِیْلُ
کیا میرے محبوب تک پہونچنے کی کوئی صورت ہے

وَاِنِّیْ وَاِنْ شَطَّتْ بِیَ الدَّارُ نَازِحًا
اس گھر نے اگرچہ مجھے ایک بار گھر سے دور کر دیا ہے تو بھی
وَقَدْ مَاتَ قَبْلِیْ بِالْفِرَاقِ جَمِیْلُ
میرے پہلے جدائی کی وجہ سے ایک صاحب کمال اسکو خیرباد کہہ چکا ہے

فَقَدْ قَالَ فِی الْاَمْثَالِ فِی الْبَیْنِ قَائِلٌ
کوچ کرنے والے نے جدائی کی مثل میں کہدیا ہے
اَضَرَّ بِهَا یَوْمَ الْفِرَاقِ رَحِیْلُ
جدائی کے دن میں بھی اُن کو بطور مثل کے بیان کرونگا

لِکُلِّ اجْتِمَاعٍ مِّنْ خَلِیْلَیْنِ فُرْقَةٌ
دو دوستوں کے ہر اجتماع کے لئے جدائی ہے
وَکُلُّ الَّذِیْ دُوْنَ الْفِرَاقِ قَلِیْلُ
اور ہر وہ چیز جو جدائی کے علاوہ ہے تھوڑی ہے

وَاِنَّ افْتِقَادِیْ فَاطِمًا بَعْدَ اَحْمَدَ
میرا فاطمہ کو احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کھو دینا
دَلِیْلٌ عَلٰی اَنْ لَّا یَدُوْمَ خَلِیْلُ
اس بات کی دلیل ہے کہ کسی دوست کو بقا نہیں ہے

وَکَیْفَ هُنَاكَ الْعَیْشُ مِنْ بَعْدِ فَقْدِهِمْ
اور ان کے فوت کے بعد کیونکر زندگی ممکن ہے
لَعَمْرُكَ شَیْءٌ مَّا اِلَیْهِ سَبِیْلُ
قسم ہے تیری جان کی یہ ایسی بات ہے جسکے بغیر چارہ نہیں ہے

سَیُعْرَضُ عَنْ ذِکْرِیْ وَتُنْسٰی مَوَدَّتِیْ
عنقریب میری یاد سے تغافل برتا جائیگا اور میری دوستی بھلا دی جائے گی
وَیَظْهَرُ بَعْدِیْ لِلْخَلِیْلِ عَدِیْلُ
اور میرے بعد ویسا ہی دوسرا دوست پیدا ہو جائے گا

وَلَیْسَ خَلِیْلِیْ بِالْمَلُوْلِ وَلَا الَّذِیْ
میرا دوست وہ نہیں ہے جو رنجیدہ ہو اور نہ وہ
اِذَا غِبْتُ یُرْضَاهُ سِوَایَ بَدِیْلُ
جو میرے غائب ہونے پر دوسرے سے خوش ہو جائے

وَلٰکِنْ خَلِیْلِیْ مَنْ یَّدُوْمُ وِصَالُهٗ
بلکہ میرا دوست وہ شخص ہے جس سے ہمیشہ تعلق رہے
وَیَحْفَظُ سِرِّیْ قَلْبُهٗ وَدَخِیْلُ
اور جس کا دل میرے راز کا محافظ اور میرا شریک ہو

اِذَا انْقَطَعَتْ یَوْمًا مِّنَ الْعَیْشِ مُدَّتِیْ
میری مدت زندگی جب ایک دن گذر جائے گی
فَاِنَّ بُکَاءَ الْبَاکِیَاتِ قَلِیْلُ
تو رونے والوں کا رونا کم ہو جائے گا

یُرِیْدُ الْفَتٰی اَنْ لَّا یَمُوْتَ حَبِیْبُهٗ
آدمی چاہتا ہے کہ اس کا دوست نہ مرے
وَلَیْسَ اِلٰی مَا یَبْتَغِیْهِ سَبِیْلُ
حالانکہ اس کی اس خواہش کے پوری ہونے کی صورت نہیں ہے

وَلَیْسَ جَلِیْلًا رُزْءُ مَالٍ وَّفَقْدُهٗ
مال کی مصیبت اور اسکا ضائع ہونا کوئی بڑی بات نہیں ہے
وَلٰکِنَّ رُزْءَ الْاَکْرَمِیْنَ جَلِیْلُ
لیکن اچھے لوگوں کی مصیبت بہت سخت ہے

لِذَٰلِكَ جَنْبِي لَا يُؤَاتِيهِ مَضْجَعٌ ۔ وَفِي الْقَلْبِ مِنْ حَرِّ الْفِرَاقِ غَلِيلُ

اس وجہ سے میرا پہلو بستر پر چین نہیں پاتا ۔ اور میرے دل میں جدائی کی سوزش کی تشنگی ہے

حکایۃ آمدن پیری و رفتن جوانی و رضا دادن بضعف و ناتوانی

پیری کے آنے اور جوانی کے جانے کی حکایت اور ضعف و ناتوانی پر راضی ہونا

فَأَهْلًا وَسَهْلًا بِضَيْفٍ نَزَلْ ۔ وَأَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ إِلْفًا رَحَلْ

بس مہمان کا قدم مبارک و خوش آئند ہو ۔ اور جانے والا دوست اللہ کے حوالے

تَوَلَّى الشَّبَابُ كَأَنْ لَمْ يَكُنْ ۔ وَحَلَّ الْمَشِيبُ كَأَنْ لَمْ يَزَلْ

جوانی گئی گویا تھی ہی نہیں ۔ بڑھاپا آیا گویا یہ ہمیشہ سے ہے

كَأَنَّ الْمَشِيبَ كَصُبْحٍ بَدَا ۔ وَأَمَّا الشَّبَابُ كَبَدْرٍ أَفَلْ

بڑھاپا آیا گویا صبح نمودار ہوئی ۔ لیکن جوانی گویا چودہویں رات کا چاند تھی جو غروب ہو گیا

سَقَى اللّٰهُ ذَاكَ وَهٰذَا مَعًا ۔ فَنِعْمَ الْمُوَلِّي وَنِعْمَ الْبَدَلْ

خدا اس کو اور اس کو دونوں کو سیراب کرے ۔ اسلئے کہ بہترین دوست اور بہترین بدل ہے

اظہار حزم عاقلان و بیان غفلت جاہلان

عقلمندوں کی ہوشیاری اور جاہلوں کی غفلت کا بیان

تَمَثَّلَ ذُو الْعَقْلِ فِي نَفْسِهِ ۔ مَصَائِبَهُ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَا

عقلاء مصائب کے آنے سے پہلے ہی ۔ اپنے دل میں خیال رکھتے ہیں

فَإِنْ نَزَلَتْ بَغْتَةً لَمْ يُرَعْ ۔ لِمَا كَانَ فِي نَفْسِهِ مَثَّلَا

اگر اچانک آپڑتی ہے تو مرعوب نہیں ہوتے ۔ اس لئے کہ وہ اپنے دل میں سوچ چکے تھے

رَأَى الْأَمْرَ يُفْضِي إِلَى آخِرٍ ۔ فَصَيَّرَ آخِرَهُ أَوَّلَا

معاملہ کو آخر تک سوچتے ہیں ۔ گویا ان کو آخر اول معلوم ہوتا ہے

وَذُو الْجَهْلِ يَأْمَنُ أَيَّامَهُ ۔ وَيَنْسَى مَصَارِعَ مَنْ قَدْ خَلَا

جاہل اپنے دنوں سے مطمئن رہتا ہے ۔ اور گذشتہ لوگوں کے مواقع مصائب سے غافل رہتا ہے

ف اہلاً ای اتیت اہلاً و سہلاً ای وطئت مکاناً سہلاً ۱۲ ۔ سے تمثل تصور کرنا خیال کرنا ۔ صحیح پچھاڑ، گرنا

فَاِنْ بَدَاهَتْهٗ صُرُوْفُ الزَّمَانِ — بِبَعْضِ مَصَائِبِہٖ اَعْوَلَا

اگر حوادث زمانہ اپنی بعض مصیبتوں کو اسپر دفعۃً لائیں تو وہ چیخ اٹھے گا

وَلَوْ قَدَّمَ الْحَزْمَ فِیْ نَفْسِہٖ — لَعَلَّمَہُ الصَّبْرَ عِنْدَ الْبَلَا

اگر پہلے سے ہشیار رہتا اپنے جی میں تو وہ ہشیاری اسکو مصیبت کے وقت صبر سکھلاتی

منع از بخل و وعدۂ کاذب و ترغیب بعلم و عقل صائب

بخل اور جھوٹے وعدہ کی مانعت علم اور عقل صائب کی ترغیب

اِذَا اجْتَمَعَ الْاٰفَاتُ فَالْبُخْلُ شَرُّهَا — وَشَرٌّ مِنَ الْبُخْلِ الْمَوَاعِيْدُ وَالْمَطْلُ

جب بہت سی آفتیں جمع ہو جائیں تو انہیں بخل سب سے بری ہے بخل سے بھی برا جھوٹے وعدے اور ٹال مٹول ہے

وَلَا خَيْرَ فِیْ وَعْدٍ اِذَا كَانَ كَاذِبًا — وَلَا خَيْرَ فِیْ قَوْلٍ اِذَا لَمْ يَكُنْ فِعْلُ

جھوٹے وعدہ میں کچھ نفع نہیں ہے قول میں جب عمل نہ ہو کوئی بھلائی نہیں ہے

اِذَا كُنْتَ ذَا عِلْمٍ وَّلَمْ تَكُ عَاقِلًا — فَاَنْتَ كَذِیْ نَعْلٍ وَّلَيْسَ لَهٗ رِجْلُ

جب تم صاحب علم ہو اور عقل نہ ہو تو تمہاری مثال اس شخص کی سی ہے جسکے پاس جوتا ہے مگر پاؤں نہیں

وَاِنْ كُنْتَ ذَا عَقْلٍ وَّلَمْ تَكُ عَالِمًا — فَاَنْتَ كَذِیْ رِجْلٍ وَّلَيْسَ لَهٗ نَعْلُ

اگر عقلمند ہو اور عالم نہیں تو تم مثل اس شخص کے ہو جسکے پاس پاؤں ہیں مگر جوتا نہیں

اَلَا اِنَّمَا الْاِنْسَانُ غِمْدٌ لِعَقْلِہٖ — وَلَا خَيْرَ فِیْ غِمْدٍ اِذَا لَمْ يَكُنْ نَصْلُ

سنو! انسان عقل کا غلاف ہے اگر تلوار نہ ہو تو غلاف بیکار رہے

بیان توقف دانش بر مشقت و محنت و ترغیب بتحصیل علم و فطنت

یہ بیان کہ علم و دانش محنت اور مشقت پر موقوف ہے اور علم و فطانت کے تحصیل کی ترغیب

لَوْ كَانَ هٰذَا الْعِلْمُ يُحْصَلُ بِالْمُنٰى — مَا كَانَ يَبْقٰى فِی الْبَرِيَّةِ جَاهِلُ

اگر یہ علم محض تمناؤں سے حاصل ہو جاتا تو آج مخلوق میں کوئی جاہل نہ رہجاتا

اِجْهَدْ وَلَا تَكْسَلْ وَلَا تَكُ غَافِلًا — فَنَدَامَةُ الْعُقْبٰى لِمَنْ يَّتَكَاسَلُ

کوشش کئے جاؤ سست اور غافل نہ ہو اس لئے کہ آخر میں ندامت اسی کو ہوگی جو کاہل ہے

۱؎ میعاد، وعدہ المطل، ٹال مٹول ۲؎ نصل نیزے اور چھری کا پھل تلوار۔ جمع نصال، ۳؎ نصل ۴؎ منیۃ، آرزو ۵؎ اعوال، چیخ اٹھنا ۱۲

رضا بقضا در قسمت و مفاخرت بعلم و حکمت

جو کچھ حصہ مین ملا اُس پر رضا اور علم و حکمت پر فخر

رَضِینَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِینَا
ہمارے حق مین خدائے جبّار نے جو حصہ رکھا اس پر ہم راضی ہین

لَنَا عِلْمٌ وَلِلْاَعْدَاءِ مَالُ
ہمارے لئے علم اور دشمنون کے لئے مال

فَاِنَّ الْمَالَ یَفْنٰی عَنْ قَرِیْبٍ
اسلئے کہ مال عنقریب فنا ہوجائے گا

وَاِنَّ الْعِلْمَ بَاقٍ لَا یَزَالُ
اور علم ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے گا

ترغیب بتحصیل معارف اخروی وتنفیر از جمع اسباب دنیوی

علوم اخروی کے تحصیل کی ترغیب اور دنیوی اسباب کے جمع سے نفرت دلانا

اِنَّ الْغَنِیَّ هُوَ الْغَنِیُّ بِقَلْبِهٖ
غنی وہی ہے جو دل سے بے پروا ہو

لَیْسَ الْغَنِیُّ هُوَ الْغَنِیُّ بِمَالِهٖ
وہ غنی نہین ہے جو مال کی وجہ سے مستغنی ہو

وَکَذَا الْکَرِیْمُ هُوَ الْکَرِیْمُ بِخُلْقِهٖ
اسی طرح بزرگ وہ ہے جو اپنے اخلاق کی وجہ سے ہو

لَیْسَ الْکَرِیْمُ بِقَوْمِهٖ وَبِاٰلِهٖ
وہ بزرگ نہین ہو جو اپنی قوم اور آل اولاد کی وجہ سے بزرگ کہا جاتا ہے

وَکَذَا الْفَقِیْهُ هُوَ الْفَقِیْهُ بِحَالِهٖ
اسی طرح فقیہ وہی جو اپنے حال کی وجہ سے فقیہ کہا جاتا

لَیْسَ الْفَقِیْهُ بِنُطْقِهٖ وَمَقَالِهٖ
وہ فقیہ نہین ہو جو اپنی زبان اور بیان سے فقیہ کہا جاے

نہی از گفتن بسیار و امر بنہفتن اسرار

زیادہ بولنے کی ممانعت اور راز پوشیدہ رکھنے کا حکم

فَلَا تُکْثِرَنَّ الْقَوْلَ فِیْ غَیْرِ وَقْتِهٖ
بے موقع زیادہ نہ بول

وَاَدْمِنْ عَلَی الصَّمْتِ الْمُزَیِّنِ لِلْعَقْلِ
اور ہمیشہ وہ خاموشی اختیار کر جس سے عقل کو زینت ملتی ہے

یَمُوْتُ الْفَتٰی مِنْ عَثْرَةٍ بِلِسَانِهٖ
آدمی زبان کی لغزش سے ختم ہوجاتا ہے

وَلَیْسَ یَمُوْتُ الْمَرْءُ مِنْ عَثْرَةِ الرِّجْلِ
اور پاؤن کی لغزش سے ختم نہین ہوتا

فَلَا تَکُ مِفْتَاحًا لِقَوْلِكَ مُفْشِیًا
اپنی بات منتشر اور شائع نہ کر

فَتَسْتَجْلِبَ الْبَغْضَاءَ مِنْ زَلَّةِ النَّعْلِ
ایسا کروگے تو قدم پھسلنے کے وقت دشمنی مول لوگے

منع جمعیکہ عیب مردم جویند و سخن بد در شان مردم گویند

اُن لوگون کو منع جو لوگون کی عیب جوئی کرتے ہین اور لوگون کی شان مین بدگوئی کرتے ہین

وَفِی الْحَلْقِ اَحْیَانًا لَعَمْرِیْ مَرَارَۃٌ
قسم ہے میری زندگی کی کبھی حلق میں تلخی

وَثِقْلٌ عَلٰی غَضِّ الرِّجَالِ ثَقِیْلُ
اور سخت گرانی ہوتی ہے لوگوں کی بے قدری کی وجہ سے

وَکَمْ اَرَ اِنْسَانًا تَرٰی عَیْبَ نَفْسِہٖ
میں نے کسی کو بھی نہ پایا کہ وہ اپنا عیب دیکھتا ہو

وَاِنْ کَانَ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ جَمِیْلُ
اگرچہ اسکی کوئی خوبی بھی اُس پر مخفی نہیں ہوتی

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْجُوْ مِنَ النَّاسِ سَالِمًا
وہ کون ہے جو لوگوں سے محفوظ رہ سکے

وَلِلنَّاسِ قَالٌ بِالظُّنُوْنِ وَقِیْلُ
محض گمان کی وجہ سے لوگ قیل وقال کرتے ہیں

غنی

اَحَبَّکَ قَوْمٌ حِیْنَ صِرْتَ اِلَی الْغِنٰی
جب تم غنی ہو گئے تو تمہاری قوم تم سے محبت کرنے لگی

وَکُلُّ غَنِیٍّ فِی الْعُیُوْنِ جَلِیْلُ
ہر غنی آنکھوں میں بڑا معلوم ہوتا ہے

وَلَیْسَ الْغِنٰی اِلَّا غِنًی زَیَّنَ الْفَتٰی
غنا صرف وہی ہے جو جوان کو زینت دے

عَشِیَّۃَ یَقْرِیْ اَوْ غَدَاۃَ یُنِیْلُ
جس شام کو وہ مہمان نوازی کرتا ہے اور جس صبح کو وہ بخشش کرتا ہے

وَلَمْ یَفْتَقِرْ یَوْمًا وَاِنْ کَانَ مُعْدِمًا
غنی کبھی محتاج نہیں ہوتا اگرچہ نادار ہو جائے

غَنِیٌّ وَلَمْ یَسْتَغْنِ قَطُّ بَخِیْلُ
اور بخیل کبھی مستغنی نہیں ہوتا

ارشاد بعلو ہمت وتجمل وہدایت بشکیبائی وتحمل

عالی ہمتی اور تجمل کے متعلق ارشاد اور صبر وتحمل کی ہدایت

صُنِ النَّفْسَ وَاحْمِلْهَا عَلٰی مَا یُزَیِّنُهَا
نفس کی نگہداشت کر اور اسکو ایسے کام پر رغبت دے جو اسکو

تَعِشْ سَالِمًا وَالْقَوْلُ فِیْکَ جَمِیْلُ
صحیح وسالم زندگی گذار، تیرے حق میں کلمۂ خیر کہا جائیگا

وَلَا تُرِیَنَّ النَّاسَ اِلَّا تَجَمُّلًا
اور لوگوں پر وہی ظاہر کر جو بہتر معلوم ہو

نَبَا بِکَ دَهْرٌ اَوْ جَفَاکَ خَلِیْلُ
خواہ زمانہ تیرے ناموافق ہو اور دوست بدسلوکی اور ستم کرتا ہو

وَاِنْ ضَاقَ رِزْقُ الْیَوْمِ فَاصْبِرْ اِلٰی غَدٍ
اگر آج کی روزی تنگ ہو جائے تو کل تک صبر کر

عَسٰی نَکَبَاتُ الدَّهْرِ عَنْکَ تَزُوْلُ
امید ہے کہ تکالیف زمانہ تجھ سے ہٹ جائینگی

یَعِزُّ غَنِیُّ النَّفْسِ اِنْ قَلَّ مَالُهٗ
غنی نفس صاحب عزت ہے اگرچہ اسکے پاس مال کم ہے

وَیَغْنٰی غَنِیُّ الْمَالِ وَهُوَ ذَلِیْلُ
مال سے مستغنی مالدار ہے مگر وہ ذلیل ہے

؎ غض، بے نفعی کرنا، آنکھ بند کرنا ؎ قال وقیل بمعنی اسم ؎ اناله بخشش کرنا ؎ صیانۃ، حفاظت کرنا ؎ نبو، ناموافق ہونا، اچٹنا ؎ نکبۃ، رنج وتکلیف

وَلَا خَیْرَ فِیْ وُدِّ امْرِئٍ مُتَلَوِّنٍ
متلوّن آدمی کی محبت سے کوئی نفع نہیں ہے

اِذَا الرِّیْحُ مَالَتْ مَالَ حَیْثُ تَمِیْلُ
جدھر ہوا مائل ہوگی ادھر ہی وہ بھی مائل ہوگا

جَوَادٌ اِذَا اسْتَغْنَیْتَ عَنْ اَخْذِ مَالِهٖ
جب تم اُس کے مال سے بے پرواہ ہوگے تو بڑا سخی ہے

وَعِنْدَ احْتِمَالِ الْفَقْرِ عَنْكَ بَخِیْلُ
جب تمکو محتاجی لاحق ہوگی تو تم سے بخل کرے گا

فَمَا اَکْثَرَ الْاِخْوَانَ حِیْنَ تَعُدُّهُمْ
شمار کے لئے تمہارے کس قدر دوست ہیں

وَلٰکِنَّهُمْ لِلنَّائِبَاتِ قَلِیْلُ
لیکن وہ مصیبت کے وقت بہت تھوڑے ہیں

ترغیب نفس بجانب رجاونہی از یاس بحکم خدا

نفس کو جانب امید کی ترغیب اور خدا کے حکم کے مطابق ناامیدی کی ممانعت

فَلَا تَجْزَعْ وَاِنْ اَعْسَرْتَ یَوْمًا
گو تم تنگ دست ہو جاؤ مگر گھبراؤ نہیں

فَقَدْ اَیْسَرْتَ فِیْ دَهْرٍ طَوِیْلٍ
اسلئے کہ بہت دنوں تک کشادہ دست رہ چکے ہو

وَلَا تَیْاَسْ فَاِنَّ الْیَاْسَ کُفْرٌ
ناامید نہ ہو کیونکہ ناامیدی کفر ہے

لَعَلَّ اللّٰهَ یُغْنِیْ عَنْ قَلِیْلٍ
شاید خدا عنقریب مستغنی کردے

وَلَا تَظُنَّنْ بِرَبِّكَ ظَنَّ سَوْءٍ
اپنے پروردگار کے ساتھ برا خیال نہ رکھو

فَاِنَّ اللّٰهَ اَوْلٰی بِالْجَمِیْلِ
اسلئے کہ اُسی کے احسان کی زیادہ توقع ہے

رَاَیْتُ الْعُسْرَ یَتْبَعُهٗ یَسَارٌ
میں نے دیکھا کہ تنگی کے بعد کشادگی آتی ہے

وَقَوْلُ اللّٰهِ اَصْدَقُ کُلِّ قِیْلٍ
خدا کی بات ہر بات سے سچی ہے

منع از آتش حرص افروختن وآبروئے مردم فروختن

لالچ کی آگ بھڑکانے اور آدمیوں کے ہاتھ آبرو بیچنے کی ممانعت

مَا اعْتَاضَ بَاذِلُ وَجْهِهٖ بِسُؤَالِهٖ
سوال کر کے اپنی آبرو بیچنے والے نے ہرگز

عِوَضًا وَّلَوْ نَالَ الْمُنٰی بِسُؤَالِ
عوض نہیں پایا اگرچہ سوال کے ذریعہ سے اسکی تمنائیں پوری ہوگئیں

وَاِذَا السُّؤَالُ مَعَ النَّوَالِ وَزَنْتَهٗ
اگر سوال کو عطیہ کے مقابل میں وزن کرو

رَجَحَ السُّؤَالُ وَخَفَّ کُلُّ نَوَالِ
تو سوال بھاری ہو جائے گا اور تمام عطیے ہلکے

وَاِذَا ابْتُلِیْتَ بِبَذْلِ وَجْهِكَ سَائِلًا
اگر سوال کی وجہ سے اپنی آبرو تم کو بیچنی پڑے

فَابْذُلْهُ لِلْمُتَکَرِّمِ الْمِفْضَالِ
تو اس کو شریف صاحب فضیلت کے سامنے پیش کرو

إِنَّ الْكَرِيمَ إِذَا حَبَاكَ بِمَوْعِدٍ ... أَعْطَاكَهُ سَلِسًا بِغَيْرِ مِطَالِ

جب شریف تم سے وعدہ کرلے گا ... تو بغیر ٹال مٹول کے سلسل دے گا

منع تکبر و دشمنی وسوال از مردم دنی۔

تکبر، دشمنی اور کمینہ سے سوال کی ممانعت

بَلَوْتُ النَّاسَ قَرْنًا بَعْدَ قَرْنٍ ... فَلَمْ أَرَ مِثْلَ مُخْتَالٍ بِمَالِ

مختلف دور کے لوگوں کو میں نے جانچا ... تو مال پر گھمنڈ کرنے والے کے مثل میں کسی کو نہیں پایا

وَلَمْ أَرَ فِي الْخُطُوبِ أَشَدَّ هَوْلًا ... وَأَصْعَبَ مِنْ مُعَادَاةِ الرِّجَالِ

اور مصائب میں سخت ہیبتناک ... اور دشوار لوگوں کی دشمنی سے بڑھکر کسی چیز کو نہیں دیکھا

وَذُقْتُ مَرَارَةَ الْأَشْيَاءِ طُرًّا ... فَمَا طَعْمٌ أَمَرُّ مِنَ السُّؤَالِ

میں نے تمام چیزوں کی تلخی چکھی ہے ... پس کوئی مزا سوال سے زیادہ کڑوا نہیں ہے

نکوهش سوال و ندامت مال

اس سوال کی مذمت جس کا انجام ندامت ہے

لَنَقْلُ الصَّخْرِ مِنْ قُلَلِ الْجِبَالِ ... أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مِنَنِ الرِّجَالِ

پہاڑوں کی چوٹیوں سے پتھر کا ہٹانا ... مجھکو لوگوں کے مرہون منت ہونیسے زیادہ محبوب ہے

يَقُولُ النَّاسُ لِي فِي الْكَسْبِ عَارٌ ... فَقُلْتُ الْعَارُ فِي ذُلِّ السُّؤَالِ

لوگ مجھسے کہتے ہیں کہ پیشہ کرنا باعث ننگ ہے ... تو میں کہتا ہوں کہ عار سوال کی ذلت میں ہے

اظہار استغنا از خلق عالم و اجتناب از منت اولاد آدم

دنیا کی مخلوق سے استغنا کا اظہار اور تمام اولاد آدم کے زیر بار احسان ہونیسے اجتناب

فَمَا أَقْبَلُ الدُّنْيَا جَمِيعًا بِمِنَّةٍ ... وَلَا أَشْتَرِي عِزَّ الْمَرَاتِبِ بِالذُّلِّ

میں تمام دنیا منت کے ساتھ نہیں لیتا ... اور نہ بلند مرتبگی کو ذلت کے بدلے میں فروخت کرتا ہوں

وَأَعْشَقُ كَحْلَاءَ الْمَدَامِعِ خِلْقَةً ... لِئَلَّا يُرَى فِي عَيْنِهَا مِنَّةُ الْكُحْلِ

میں اسیر عاشق ہوں جسکی آنکھیں خلقی سرمگین ہیں ... تاکہ اسکی آنکھ پر سرمہ کا احسان نہ ہو۔

ٹ قرن، اصدی، ایک زمانے کے لوگ جمع قرون ۔ لہ خطب بڑا کام سہ منۃ، احسان ۔ کلہ مدمع، گوشہ چشم

درمدن از مروّت کامل و بازنمودن فتوت شامل

مروت کامل اور عام جوانمردی کا اظہار اور نمائش

وَدَارِیْ مُنَاخٌ لِمَا قَدْ نَزَلْ
میرا گھر ہر آنے والے کی قیام گاہ ہے

وَزَادِیْ مُبَاحٌ لِمَنْ قَدْ اَکَلْ
اور میرا توشہ جو بھی کھائے سب کے لئے مباح ہے

اُقَدِّمُ مَا عِنْدَنَا حَاضِرٌ
جو کچھ میرے پاس موجود ہوتا ہے پیش کر دیتا ہوں

وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ غَیْرُ خُبْزٍ وَّخَلّ
اگرچہ سوا روٹی اور سرکہ کے کچھ نہ ہو

فَاَمَّا الْکَرِیْمُ فَرَاضٍ بِہٖ
تو شریف اس پر راضی رہتا ہے

وَاَمَّا اللَّئِیْمُ فَذَاکَ الْوَبَلْ
لیکن کمینے کے لئے یہ وبال ہے

هدایت بکسب قناعت اندوختن و منع از آبرو فروختن

گوشۂ قناعت حاصل کرنے کی ہدایت اور آبرو فروخت کرنے کی ممانعت

صَبْرُ الْفَتٰی بِفَقْرِہٖ یُجِلُّہٗ
فقر پر انسان کا صبر کرنا اسکے مرتبے کو بڑھا دیتا ہے

وَبَذْلُہٗ لِوَجْهِہٖ یُذِلُّہٗ
اور اس کا آبرو خرچ کرنا اسکو ذلیل کر دیتا ہے

یَکْفِی الْفَتٰی مِنْ عَیْشِہٖ اَقَلُّہٗ
انسان کو بسر اوقات کیلئے کم از کم روزی کافی ہے

اَلْخُبْزُ لِلْجَائِعِ اُدْمٌ کُلُّہٗ
ہر قسم کی روٹی بھوکے کے لئے مناسب غذا ہے

اظهار کمال احسان با فقیران و زیردستان

فقیروں اور کمزوروں کے ساتھ کمال احسان کا اظہار

اِنِّیْ امْرُؤٌ بِاللّٰہِ عِزِّیْ کُلُّہٗ
میں وہ شخص ہوں کہ میری کل عزت خدا کی وجہ سے ہے

وَرِثَتِ الْمَکَارِمَ اٰخِرِیْ مِنْ اَوَّلِیْ
میرے آخر والے نے اول والے سے کمالات کے وارث ہوئے ہیں

وَاِذَا اصْطَنَعْتُ صَنِیْعَۃً اَتْبَعْتُہَا
پس جب میں ایک احسان کرتا ہوں تو اسکے پیچھے

بِصَنِیْعَۃٍ اُخْرٰی وَاِنْ لَّمْ اُسْاَلِ
دوسرا احسان بھی لگا دیتا ہوں گو مجھ سے سوال نہ کیا جائے

وَاِذَا یُصَاحِبُنِیْ رَفِیْقٌ مُرْمِلٌ
جب کوئی نادار ساتھی میرے ساتھ ہوتا ہے

اٰثَرْتُہٗ بِالزَّادِ حَتّٰی یَمْتَلِیْ
تو میں اس کو اس قدر توشہ دیتا ہوں کہ وہ سیر ہو جاتا ہے

لہ مناخ، منزل لہ دبل، وبال، آگوار لہ ادام، سالن، ادمان خورش لہ ارمال، بے توشہ و بے نادراہ۔

وَاِذَا دُعِیْتُ لِکُرْبَةٍ فَرَّجْتُھَا
جب میں کسی مصیبت کیلئے بلایا جاتا ہوں تو اسکو دور کرتا ہوں

وَاِذَا دُعِیْتُ لِغَدْرَةٍ لَمْ اَفْعَلِ
اور جب دھوکا کیلئے بلایا جاتا ہوں تو نہیں کرتا

وَاِذَا یَصِیْحُ بِیَ الصَّرِیْخُ لِحَادِثٍ
اور جب فریاد کرنے والا مجھے کسی مصیبت کی فریاد

وَاَقِیْتُهُ مِثْلَ الشِّھَابِ الْمُشْعَلِ
تو چمکتے ہوئے شہاب ثاقب کی طرح اسکے پاس پہونچتا ہوں

وَاَعُدُّ جَارِیْ مِنْ عِیَالِیْ اِنَّهُ
میں اپنے پڑوسی کو اپنے بال بچوں کی طرح خیال کرتا ہوں

اِخْتَارَ مِنْ بَیْنِ الْمَنَازِلِ مَنْزِلِیْ
اس لئے کہ اس نے تمام مکانوں میں سے میرے مکان کو پسند کیا

وَحَفِظْتُهُ فِیْ اَھْلِهٖ وَعِیَالِهٖ
اور میں نے اسکی سع اسکے بال بچوں کے اپنی ذمہ داری

بِتَعَاھُدٍ مِّنِّیْ وَلَمَّا اَسْعَلِ
حفاظت کی اور کبھی کوئی حیلہ نہیں کیا

ارشاد بقطع دشمنی بوسیلۂ عجز و فروتنی

عجز و انکساری کے ذریعہ سے دشمنی کے منقطع کرنے ہدایت

وَحَیِّ ذَوِی الْاَضْغَانِ تَسْبِ قُلُوْبَھُمْ
کینہ وروں کو سلام کیا کر اس سے انکو دلکو تسلی ہوگی

تَحِیَّتَكَ الْعُظْمٰی وَقَدْ یُرْفَعُ النَّغَلُ
کیونکہ کبھی سخت بڑی کمال کی بھی دباغت کیجاتی ہے

فَاِنْ اَعْرَضُوْا اَکْرُھًا فَحَیِّ تَکَرُّمًا
پس اگر ناگواری کی وجہ سے اعراض کریں تو انکو تعظیماً سلام کر

وَاِنْ حَبَسُوْا عَنْكَ الْحَدِیْثَ فَلَا تَسَلْ
اور اگر تجھ سے بات چیت کرنا چھوڑ دیں تو سوال کر

فَاِنَّ الَّذِیْ یُؤْذِیْكَ مِنْهُ اسْتِمَاعُهٗ
اسلئے کہ جس سے تم کو تکلیف پہونچتی ہے محض اسکی بات کا سننا ہے

وَاِنَّ الَّذِیْ قَالُوْا وَرَاءَكَ لَمْ یُقَلْ
اور خیال کرلو کہ جو بات تمہاری غیبت میں کہی وہ کہی نہیں گئی

شکایت از مخالفت دھر کہ شھد او آمیختہ است بزھر

مخالفت زمانہ کی شکایت کہ اس کا شہد بھی زہر آلودہ ہوتا ہے

اُحِبُّ لَیَالِی الْھَجْرِ لَا فَرَحًا بِھَا
ہجر کی راتوں کو دوست رکھتا ہوں کسی نہیں کہ انسے خوش

عَسَی الدَّھْرُ یَاْتِیْ بَعْدَھَا بِوِصَالِ
اس امید پر کہ شاید ان کے بعد وصال نصیب ہو

وَاَکْرَهُ اَیَّامَ الْوِصَالِ لِاَنَّنِیْ
ایام وصال کو ناپسند کرتا ہوں کیونکہ میں

اَرٰی کُلَّ شَیْءٍ مُّوْلَعًا بِزَوَالِ
دیکھتا ہوں کہ ہر چیز زوال کی خواہشمند ہے

خطاب بھمام بن اعقل تقفی و بیان علامات محبت خفی

ہمام بن اعقل تقفی سے خطاب اور پوشیدہ محبت کی علامتوں کا بیان

لَا تَخْدَعَنَّ فَلِلْحَبِيْبِ دَلَائِلُ ‏ وَلَدَيْهِ مِنْ نَجْوَى الْحَبِيْبِ رَسَائِلُ

دھوکھا نہ دو اسلئے کہ دوست کی بہت سی علامتیں ہیں ‏ اور اُس کے پاس دوست کے رازکا نامہ وپیام ہے

مِنْهَا تَنَعُّمُهُ بِمَا يُبْلَى بِهِ ‏ وَسُرُوْرُهُ فِيْ كُلِّ مَا هُوَ فَاعِلُ

ایک یہ ہے کہ وہ دوست کی آزمائش سے بدل انعمت ہوتا ‏ اور وہ جو کچھ بھی کرے اسکو خوشی ہے

فَالْمَنْعُ مِنْهُ عَطِيَّةٌ مَعْرُوْفَةٌ ‏ وَالْفَقْرُ اِكْرَامٌ وَّلُطْفٌ عَاجِلُ

پس اُس کا نہ دینا بھی عطیہ معروفہ ہے ‏ اور اس کا محتاج رکھنا عزت افزائی اور فوری مہربانی ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرٰى مُتَحَفِّظًا ‏ مُتَقَشِّفًا فِيْ كُلِّ مَا هُوَ نَازِلُ

ایک نشانی یہ بھی ہے کہ وہ بیدار ‏ اور ہر موقع پر تھوڑے پر قانع معلوم ہوتا ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاهُ مُشَمِّرًا ‏ فِيْ خِرْقَتَيْنِ عَلٰى شُطُوْطِ السَّاحِلِ

اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ تم اسکو نہر کے ‏ کناروں پر صرف دو خرقوں میں مستعد دیکھو

وَمِنَ الدَّلَائِلِ زُهْدُهٗ فِيْمَا تَرٰى ‏ مِنْ دَارِ ذُلٍّ وَّالنَّعِيْمِ الزَّائِلِ

اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ جہانتک تم دیکھتے ہو اسکو ‏ دار ذلت اور نعمت فانی سے بے رغبتی ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تُرٰى مِنْ عَزْمِهٖ ‏ طَوْعَ الْحَبِيْبِ وَاِنْ اَلَحَّ الْعَاذِلُ

اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ معلوم ہو کہ دوست کی ‏ اطاعت میں اسکا عزم پکا ہے اگرچہ ملامت کرنیوالا اصرار کرے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تُرٰى مِنْ شَوْقِهٖ ‏ مِثْلَ السَّقِيْمِ وَفِي الْفُؤَادِ غَلَائِلُ

اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ معلوم ہو کہ اس کا شوق ‏ مثل بیمار کے ہے مگر دل میں تشنگی ہو

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تُرٰى مِنْ اُنْسِهٖ ‏ مُسْتَوْحِشًا مِنْ كُلِّ مَا هُوَ شَاغِلُ

اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ اُس کا اُنس ایسا معلوم ہو ‏ کہ ہر وہ چیز جو رکاوٹ پیدا کرے اُس سے اُسے وحشت ہو

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تُرٰى مُتَبَسِّمًا ‏ وَالْقَلْبُ فِيْهِ مَعَ الْحَنِيْنِ بَلَابِلُ

اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ بظاہر ہنستا ہوا نظر آئے ‏ مگر دل میں شوق کی وجہ سے نالۂ بلبل ہو

وَمِنَ الدَّلَائِلِ ضِحْكُهٗ بَيْنَ الْوَرٰى ‏ وَالْقَلْبُ مَحْزُوْنٌ كَقَلْبِ الثَّاكِلِ

اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ لوگوں میں ہنستا ہے ‏ مگر اُس کا دل مصیبت زدہ کے دل کی طرح غمگین رہتا ہے

۱؎ تحفظا ہوشیار رہنا۔ تقشف معمولی زندگی گذارنا ۲؎ بیٹے حالوں رہنا ۳؎ شط، کنارہ ۴؎ غلیل، تشنگی ۵؎ بلبل جمع بلابل ۶؎ ثکل، اولاد کے مرنے سے مصیبت زدہ ہونا۔

وَمِنَ الدَّلَائِلِ حُزْنُهٗ وَنَحِیْبُهٗ
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ رات کی تاریکی میں
جَوْفَ الظَّلَامِ فَمَا لَهٗ مِنْ عَاقِلِ
اس کا غم اور گریہ ظاہر ہوتا ہے پس اس کو کوئی نہیں جان سکتا

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تُرٰی مُتَمَسِّکًا
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ اسی ذات سے سوال
بِسُؤَالِ مَنْ یَحْظٰی لَدَیْهِ السَّائِلُ
کرتا ہے جسکے پاس سائل مستفید ہوتا ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاهُ بَاکِیًا
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ تم اسکو روتا ہوا دیکھتے ہو
اَنْ قَدْ رَاٰهُ عَلٰی قَبِیْحٍ عَاقِلِ
محض سوجہ سے کہ کسی عاقل نے اسکو بری حالت میں سمجھ لیا

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاهُ مُسَافِرًا
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ تم اسکو دیکھتے ہو
نَحْوَ الْجِهَادِ وَکُلِّ فِعْلٍ فَاضِلِ
کہ وہ جہاد اور ہر نیک کام کی طرف سفر کرنے کیلئے طیار رہتا ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاهُ مُسَلِّمًا
اور ایک علامت یہ ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ وہ اپنے تمام
کُلَّ الْاُمُوْرِ اِلَی الْمَلِیْكِ الْعَادِلِ
کاموں کو اس خدا کے حوالہ کرتا ہے جو مالک اور عادل ہے

اعتراف بجرم وگناه وانتظار فضل الله

جرم اور گناہ کا اعتراف اور خدا کے فضل کا انتظار

اَخَافُ وَاَرْجُوْ عَفْوَهٗ وَعِقَابَهٗ
میں اسکے عذاب سے ڈرتا ہوں اور اسکے عفو کا امیدوار ہوں
وَاَعْلَمُ حَقًّا اِنَّهٗ حَکَمٌ عَدْلُ
اور یقیناً جانتا ہوں کہ وہ عدل سے فیصلہ کرنے والا ہے

فَاِنْ یَّكُ عَفْوًا فَهُوَ مِنْهُ تَفَضُّلُ
اگر عفو کیا، تو اسکی مہربانی ہے
وَاِنْ یَّكُ تَعْذِیْبًا فَاِنِّیْ لَهٗ اَهْلُ
اور اگر عذاب دیا تو میں اس کا مستحق ہوں

حکایة احوال واهوال قیامت واظهار توبه وندامت

قیامت کے ہول اور اسکے احوال کی حکایت اور توبہ وندامت کا اظہار

اِذَا قَرُبَتْ سَاعَةٌ یَا لَهَا
جب قیامت قریب ہوگی تو کیا ہوگا
وَزُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا
اور زمین پورے زلزلے میں ہوگی

تَسِیْرُ الْجِبَالُ عَلٰی سُرْعَةٍ
دفعتہً پہاڑ اڑنے لگیں گے
کَمَرِّ السَّحَابِ تَرٰی حَالَهَا
جس طرح ابر کو تم اڑتے ہوئے دیکھتے ہو

وَتَنْفَطِرُ الْاَرْضُ مِنْ نَفْخَةٍ
صور کے پھونکنے کی وجہ سے زمین پھٹ جائے گی
هُنَالِكَ تُخْرِجُ اَثْقَالَهَا
اور اس وقت اپنے بوجھ کو نکال دے گی

وَلَابُدَّ مِنْ سَائِلٍ قَائِلٍ
لوگوں میں سے اس شخص کا ہونا ضروری ہے جو اس
مِنَ النَّاسِ یَوْمَئِذٍ مَّا لَهَا
اور کہے کہ اس کو کیا ہو گیا ہے؟

تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا رَبَّهَا
وہ اپنا حال اپنے رب سے بیان کرے گی
وَرَبُّكَ لَا شَكَّ اَوْحَىٰ لَهَا
اور تمہارے رب نے یقیناً اس کے پاس وحی بھیجی ہے؟

وَيَصْدُرُ كُلٌّ اِلَىٰ مَوْقِفٍ
اور سب کے سب موقف پر پہونچیں گے
يُقِيمُ الْكُهُولَ وَاَطْفَالَهَا
ایسا موقف جو ادھیڑ اور بچے سب کو ٹھہراتا ہے

تَرَى النَّفْسُ مَا عَمِلَتْ مُحْضَرًا
جو کچھ انسان نے کیا ہے سب کو موجود پائیگا
وَلَوْ ذَرَّةً كَانَ مِثْقَالَهَا
اگرچہ وہ چیونٹی کے برابر ہو،

يُحَاسِبُهَا مَالِكٌ قَادِرٌ
وہ خدا جو مالک قادر ہے نفس سے محاسبہ کریگا
فَاِمَّا عَلَيْهَا وَاِمَّا لَهَا
تو نفس نقصان میں رہیگا یا نفع میں،

تَرَى النَّاسَ سَكْرَىٰ بِلَا قَهْوَةٍ
تم لوگوں کو دیکھو گے کہ بغیر پئے ہوئے نشہ میں
وَلٰكِنْ تَرَى الْعَيْنُ مَا هَالَهَا
مگر تم آنکھ کو دیکھو گے کہ کس چیز نے انکو اس قدر خوفزدہ کر دیا ہے

ذُنُوبِيْ بَلَائِيْ فَمَا حِيلَتِيْ
میرے گناہ مصیبت ہوئے بس اب کیا تدبیر ہے
اِذَا كُنْتُ فِي الْبَعْثِ حَمَّالَهَا
جب قیامت میں میں اپنے گناہوں کو لادے ہونگا

نَسِيتُ الْمَعَادَ فَيَا وَيْلَهَا
میں آخرت کو فراموش کئے رہا، پس افسوس!
وَاَعْطَيْتُ لِلنَّفْسِ اٰمَالَهَا
اور نفس کی آرزوئیں اور خواہشیں پوری کیں

خطاب بحارث اعور همدانی و نوید دادن او بفیض رحمانی

حارث اعور ہمدانی سے خطاب اور فیض رحمانی کی اسکو خوشخبری دینا

يَا حَارِ هَمْدَانَ مَنْ يَّمُتْ يَرَنِيْ
اے حارث ہمدان جو مر جائیگا مجھکو اپنے سامنے دیکھیگا
مِنْ مُّؤْمِنٍ اَوْ مُنَافِقٍ قُبُلًا
جو مومن ہو یا منافق

يَعْرِفُنِيْ طَرْفُهٗ وَاَعْرِفُهٗ
اسکی آنکھیں مجھکو پہچان لیں گی اور میں اسکو
بِنَعْتِهٖ وَاسْمِهٖ وَمَا فَعَلَا
مع اس نعت کے جو اسکو ملی اسکا نام اور جو کچھ اس نے کیا

وَاَنْتَ عِنْدَ الصِّرَاطِ مُعْتَرِضِيْ
اور تو پل صراط کے پاس میرے سامنے ہوگا
فَلَا تَخَفْ عَثْرَةً وَلَا زَلَلَا
پس تجھکو لغزش اور پھسلنے کا کچھ ڈر نہ ہونا چاہیے

اَقُوْلُ لِلنَّازِحِیْنَ تَوَقَّفْ لِلْعُرْضِ
جس وقت جہنم پیش کرینگے تمہاری جانگی تو میں سن کر

ذُرِّیَّةُ لَاتَقْرَبْیَهٖ اِنَّ لَهٗ
اسکو چھوڑ۔ اسکے قریب نہ جا، اسلئے کہ اسکا تعلق

اَسْقِیْكَ مِنْ بَارِدٍ عَلٰی ظَمَاءٍ
میں تمکو پیاس کیوقت ٹھنڈا پانی پلاؤنگا

قَوْلُ عَلِیٍّ لِحَارِثٍ عَجَبٌ
یہ بات جو علی نے حارث سے کہی عجیب قسم کی ہے

ذُرِّیَّةُ لَاتَقْرَبِی الرَّجُلَا
اسکو چھوڑ میرے آدمی کے قریب نہ ہونا

حَبْلًا بِحَبْلِ الْوَصِیِّ مُتَّصِلًا
وصی پیغمبر کے تعلق سے متصل ہے۔

تَخَالُهٗ فِی الْحَلَاوَةِ الْعَسَلَا
اس قدر شیریں ہوگا کہ تم اسکو شہد سمجھو گے

کَمْ ثَمَّ اُعْجُوْبَةٌ لَهٗ جُمَلًا
اسکے علاوہ وہاں کس قدر اُنکے عجائبات ہونگے؟

نفی قواعد و احکام نجوم و منع از وصف ستارہ بسعد و شوم

قواعد و احکام نجوم کے اور ستاروں میں سعد و نحوست ماننے کی ممانعت

خَوَّفَنِیْ مُنَجِّمٌ اَخُوْخَبَلٍ[1]
ایک دیوانہ منجم مجکو ڈراتا ہے

فَقُلْتُ دَعْنِیْ مِنْ اَکَاذِیْبِ الْحِیَلِ
میں نے کہا کہ تو اپنے جھوٹے حیلے مجھسے رہنے دے

اَدْفَعُ عَنْ نَفْسِیْ اَفَانِیْنَ الدُّوَلِ
گوناگون مصائب کو اپنے خالق اور رزاق

تَرَاجَعَ الْمِرِّیْخُ فِیْ بَیْتِ الْحَمَلِ
کہ مریخ برج حمل میں لوٹ کر آیا ہے

اَلْمُشْتَرِیْ سَوَآءٌ عِنْدِیْ وَزُحَلُ
میرے نزدیک مشتری و زحل دونوں برابر ہیں

بِخَالِقِیْ وَرَازِقِیْ عَزَّ وَجَلَّ
عزوجل کی مدد سے اپنے آپ سے دور کرتا ہوں

خبر دادن از خروج مہدی موعود بخت فرخ و طالع مسعود

بخت فرخ اور طالع مسعود مہدی موعود کے ظہور کی خبر

بُنَیَّ اِذَا مَا جَاشَتِ التُّرْكُ فَانْتَظِرْ
اے لڑکے جب ترکوں کا ہنگامہ ہو تو تمکو

وَذَلَّ مُلُوْكُ الْاَرْضِ مِنْ اٰلِ هَاشِمٍ
زمین کے بادشاہ آل ہاشم کے سامنے پست ہوں گے

وِلَایَةَ مَهْدِیٍّ یَقُوْمُ فَیَعْدِلُ
مہدی کی حکومت کا انتظار کرنا چاہیئے جو کھڑا ہوکر انصاف کرینگے

وَبُوْیِعَ مِنْهُمْ مَنْ یَّلَذُّ وَیَهْزِلُ
ان بادشاہوں میں سے اس شخص کے ہاتھ پر بیعت ہوگی جو عیش

[1] خبل سودا گی و فساد عقل [2] فنن شاخ قسم جمع افنان وافانین۔ دولت گردش جمع دول

صبي من الصبيان لا رأي عنده ‏ ‏ ولا عنده جد ولا هو يعقل

وہ ایک بچہ ہوگا جس کی کوئی رائے نہ ہوگی ‏ ‏ نہ اسکے پاس بڑائی ہوگی نہ سمجھ

فثم يقوم القائم الحق منكم ‏ ‏ وبالحق يأتيكم وبالحق يعمل

پس اُس وقت تم مین سے ایک حقانی شخص اُٹھے گا ‏ ‏ اور وہ تمھارے پاس حق لیکر آئے گا اور حق پر عمل کرے گا

سمي نبي الله نفسي فداءه ‏ ‏ فلا تخذلوه يا بني وعجلوا

وہ پیغمبر خدا کا ہمنام ہوگا میری جان اُسپر فدا ہو ‏ ‏ پس اے بچو، اُس کو نہ چھوڑنا اور عجلت کرنا

خطاب بشیخ عتیق ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

شیخ عتیق ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے خطاب

تعلم أبا بكر ولا تك جاهلا ‏ ‏ بأن عليا خير حاف[1] وناعل[2]

اے ابوبکر آپ یاد رکھین اور جہالت سے کام نہ لین ‏ ‏ کہ علی ان تمام لوگون سے بہتر ہین جو برہنہ پا ہین اور جنکے پاؤن مین جوتے ہین

وأن رسول الله أوصى بحقه ‏ ‏ وأكد فيه قوله في الفضائل

اور یہ کہ رسول خدا نے اُن کے حق کی وصیت کر دی ہے ‏ ‏ اور ان کے فضائل کے بارہ مین بتاکید فرمایا ہے

ولا تبخسنه حقه واردد الورى ‏ ‏ إليه فإن الله أصدق قائل

اُن کے حق مین کمی نہ کیجئے اور مخلوق کو ‏ ‏ ان کے سپرد کر دیجیو پس خدا کی بات سب سے سچی ہوتی ہے

دم زدن از کمال دلیری خواہ در طفلی وخواہ در پیری

کمال بہادری کا اظہار خواہ بچپن مین ہو خواہ بڑھاپے مین

أنا الصقر الذي حدثت عنه ‏ ‏ عتاق[3] الطير تنجدل انجدالا

مین وہ شکرا ہون جسکا حال وہ شکاری چڑیان ‏ ‏ بیان کرتی ہین جو زمین پر افتادہ ہین

وقاسيت الحروب أنا ابن سبع ‏ ‏ فلما شبت أفنيت الرجالا

اور مین نے جنگ آزمائی اس وقت کی جب مین سات برس کا تھا ‏ ‏ جب مین جوان ہوا لوگون کو فنا کر دیا

فلم يدع السيوف لنا عدوا ‏ ‏ ولم يدع السخاء لدي مالا

پس تلوارون نے میرے کسی دشمن کو نہین چھوڑا ‏ ‏ اور سخاوت نے میرے پاس مال نہ چھوڑا

[1] حافی، ننگے پاؤن ۔ [2] ناعل: جوتہ پہننے والا [3] عتاق، الواحد عتیق بشکاری

اظہار دلیری و دعوی شیری

بہادری کا اظہار اور شیری کا دعویٰ

صَيْدُ الْمُلُوْكِ أَرَانِبٌ وَثَعَالِبُ
بادشاہوں کے شکار خرگوش اور لومڑی ہیں

وَإِذَا رَكِبْتُ فَصَيْدِيَ الْأَبْطَالُ
اور میں جب سوار ہوتا ہوں تو میرا شکار بہادر ہوتے ہیں

صَيْدِي الْفَوَارِسُ فِي اللِّقَاءِ وَإِنَّنِي
میرے شکار لڑائی میں سوار ہیں اور میں

عِنْدَ الْوَغَا لَغَضَنْفَرٌ قَتَّالُ
جنگ کے وقت خونخوار شیر ہوتا ہوں

امر سعادت مال بکتمان شجاعت و علم و مال

سعادت مآل حضرت سیر کا شجاعت علم اور مال چھپانے کا حکم

عَلَيْكُمْ بِالثَّلَاثَةِ فَاكْتُمُوهَا
تم تین چیزوں کو ضرور چھپاؤ

شَجَاعَتُكُمْ وَعِلْمُكُمْ وَمَالُ
بہادری، علم اور مال کو

فَإِنَّ النَّاسَ أَعْدَاءٌ لَهُنَّ
اس لئے کہ لوگ ان کے دشمن ہیں

وَلَا يُرْضِيهِمُ إِلَّا الزَّوَالُ
ان کو ان کے زوال ہی سے چین ملے گا

مرثیہ خدیجہ و ابو طالب و مدح ایشان بمحامد و مناقب

حضرت خدیجہؓ اور ابو طالبؓ کی مدح اور ان کے مناقب اور محامد کا بیان

أَعَيْنَيَّ جُودَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا
اے میری دونوں آنکھیں رو دو، خدا تم میں برکت دے

عَلَىٰ هَالِكَيْنِ لَا تَرَىٰ لَهُمَا مِثْلَا
اُن مرنے والوں پر جن کا مثل نہیں ہے

عَلَىٰ سَيِّدِ الْبَطْحَاءِ وَابْنِ رَئِيسِهَا
بطحا کے سردار اور اس کے رئیس کے بیٹے پر

وَسَيِّدَةِ النِّسْوَانِ أَوَّلُ مَنْ صَلَّىٰ
اور عورتوں کی سردار پر جس نے سب سے پہلے نماز پڑھی

مُهَذَّبَةٍ قَدْ طَيَّبَ اللّٰهُ خِيمَهَا
پاکیزہ ہیں، اُن کی فطرت کو خدا نے پاک بنایا ہے

مُبَارَكَةٍ وَاللّٰهُ سَاقَ لَهَا الْفَضْلَا
مبارک ہیں، خدا ہی نے انکی فضیلت بیان کی ہے

مُصَابُهُمَا أَدْجَىٰ لِيَ الْجَوَّ وَالْهَوَا
اُن کی مصیبت نے فضا اور ہوا کو تاریک کر دیا

فَبِتُّ أُقَاسِي مِنْهُمَا الْهَمَّ وَالثُّكْلَا
پس میں اُن کے رنج و غم کی وجہ سے تکلیف اٹھا کر رات گذارتا ہوں

ؔ ارنب، خرگوش ؔ ثعلب لومڑی، البطل، بہادر ؔ سیدۃ النسوان، حضرت خدیجہؓ ؔ خیم، طبیعت ؔ ادجاء، تاریک کرنا

لَقَدْ نَصَرَا فِی اللّٰهِ دِیْنَ مُحَمَّدٍ	عَلٰی مَنْ بَغٰی فِی الدِّیْنِ قَدْ رَعَیَا الْاِلَّا
ان دونوں نے خدا کی راہ میں ان لوگوں کے خلاف	جنہوں نے دین میں سرکشی کی، مدد کی اور عہد و پیمان کا لحاظ کیا

اظہار اخلاص با نبیؐ و مذمت مردم اجنبی

پیغمبر خدا سے اخلاص اور غیروں کی مذمت کا اظہار

اِنَّ عَبْدًا اَطَاعَ رَبًّا جَلِیْلًا	وَقَفَا الدَّاعِیَ النَّبِیَّ الرَّسُوْلَا
وہ بندہ جو رب جلیل کا مطیع ہے	اور داعی اسلام رسولِ خدا کا متبع ہے
فَصَلٰوةُ الْاِلٰهِ تَتْرٰی عَلَیْهِ	فِیْ دُجَی اللَّیْلِ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا
تو اس پر رات کی تاریکیوں میں صبح و شام	اللہ کی رحمت مسلسل نازل ہوتی ہے
اِنَّ ضَرْبَ الْعِدَاةِ بِالسَّیْفِ یُرْضِیْ	سَیِّدًا قَادِرًا اَوْ یَشْفِیْ عَلِیْلًا
دشمنوں کو تلوار سے مارنا اس شخص کو راضی کرتا ہے	جو سردار اور قابو رکھنے والا ہو اور یہ ۔ ار بیمار کو شفا دیتی
لَیْسَ مَنْ كَانَ قَاصِدًا مُّسْتَقِیْمًا	مِثْلَ مَنْ كَانَ هَاوِیًا وَّ ذَلِیْلًا
وہ شخص جو میانہ روی اور استقامت اختیار کرنے والا ہے	اس کے مثل نہیں ہے جو خوار اور ذلیل ہے
حَسْبِیَ اللّٰهُ عِصْمَةً لِّاُمُوْرِیْ	وَحَبِیْبِیْ مُحَمَّدٌ لِّیْ خَلِیْلًا
میرے کاموں کی حفاظت کیلئے اللہ مجھکو کافی ہے	اور میرے حبیب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے دوست ہیں

دوستی داں محبت از رسولؐ فرض عین ست و در ذمہ ہمہ بمثابہ دین است

رسول کریمؐ سے اظہار محبت جو فرض عین ہے اور ہر شخص کے ذمہ بطور دین ہے

اَقِیْكَ بِنَفْسِیْ اَیُّهَا الْمُصْطَفَی الَّذِیْ	هَدَانَا بِهِ الرَّحْمٰنُ مِنْ غُمَّةِ الْجَهْلِ
میں خود آپکی، اے برگزیدہ پیغمبر جسکے ذریعہ سے	خدا نے ہم کو جہل کی تاریکی سے نجات دلائی، حفاظت کرونگا
وَنَفْسِیْ یُكَ حُوْبَاتِیْ وَمَا قَدْرُ مُهْجَتِیْ	لِمَنْ اَنْتَمِیْ مَعَهٗ اِلَی الْفَرْعِ وَالْاَصْلِ
میری جان اور میری جان کیا چیز ہے اس پر فدا ہو	جسکے ساتھ مجھے اصل اور فرع میں انتساب ہے
وَمَنْ كَانَ لِیْ مُذْ كُنْتُ طِفْلًا وَّ یَافِعًا	وَاَنْعَشَنِیْ بِالْعَلِّ مِنْهُ وَبِالنَّهْلِ
اور جو بچپن سے جوانی تک میرے لئے تھا	اور بار بار سیراب کر کے میری پرورش کی

لے الّ، عہد و پیمان لے ہوئی، گرنا لے وقاتیہ بچانا، غمۃ، تاریکی لے حوبا ہے جان یفس جسم۔ مہجۃ۔ جان جمع مہج انتماء۔ انتساب لے علّ دوبارہ پینا نہل پہلی مرتبہ پینا۔

وَمَنْ جَدُّهُ جَدِّي وَمَنْ اَبُوهُ اَبِي ❊ وَمَنْ نَجْلُهُ نَجْلِي وَمَنْ بِنْتُهُ اَهْلِي

اور جس کا دادا میرا دادا ہے اور جس کا باپ میرا باپ ہے ❊ اور جس کا خاندان میرا خاندان اور جس کی لڑکی میری اہلیہ ہے

وَمَنْ حِينَ اٰخٰی بَيْنَ مَنْ كَانَ حَاضِرًا ❊ دَعَانِي وَاٰخَانِي وَبَيَّنَ مِنْ فَضْلِي

اور وہ شخص جس نے جب حاضرین میں بھائی چارہ قائم کیا ❊ بلا کر مجھ ہی سے مواخاۃ کی اور میری فضیلت بیان فرمائی

لَكَ الْفَضْلُ اِنِّي مَا حَيِيتُ لَشَاكِرٌ ❊ لِاِحْسَانِ مَا اَوْلَيْتَ يَا خَاتَمَ الرُّسْلِ

فضیلت آپ ہی کو حاصل ہے تا حیات میں آپکا شاکر رہونگا ❊ ان احسان کی وجہ سے جو آپنے عنایت فرمایا اے

حکایۃ غزاء بدر و فتح رسول عالی قدر

غزوۂ بدر کی حکایت اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی فتح

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَبْلٰی رَسُولَهُ ❊ بَلَاءَ عَزِيزٍ ذِي اقْتِدَارٍ وَذِي فَضْلِ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے اپنے رسول کی آزمائش کی ❊ ایسی آزمائش جو صاحب عزت و اقتدار و صاحب فضل کرتا ہے

بِمَا اَنْزَلَ الْكُفَّارَ دَارَ مَذَلَّةٍ ❊ وَلَاقَوْا هَوَانًا مِنْ اِسَارٍ وَمِنْ قَتْلِ

اس طور پر کہ کفار کو ذلت کے گھاٹ اتارا ❊ اور ان کو قید و قتل ہر قسم کی ذلت ملی

فَاَمْسٰی رَسُولُ اللّٰهِ قَدْ عَزَّ نَصْرُهُ ❊ وَكَانَ اَمِينَ اللّٰهِ اُرْسِلَ بِالْعَدْلِ

پس رسول خدا کی مدد غالب ہوگئی ❊ اور وہ اللہ کے امین تھے جو عدل کیلئے بھیجے گئے تھے

فَجَاءَ بِفُرْقَانٍ مِنَ اللّٰهِ مُنْزَلٍ ❊ مُبَيَّنَةٍ اٰيَاتُهُ لِذَوِي الْعَقْلِ

پس وہ فرقان لائے جو منزل من اللہ ہے ❊ جس کی آیتیں عقلمندوں کے لئے واضح ہیں

فَاٰمَنَ اَقْوَامٌ كِرَامٌ وَاَيْقَنُوا ❊ وَاَمْسَوْا بِحَمْدِ اللّٰهِ مُجْتَمِعِي الشَّمْلِ

تو اچھے لوگ تو ایمان لائے اور یقین کیا ❊ اور بحمد اللہ اُن کی جماعت بندی ہوگئی

وَاَنْكَرَ اَقْوَامٌ فَزَاغَتْ قُلُوبُهُمْ ❊ فَزَادَهُمُ الرَّحْمٰنُ خَبْلًا عَلٰی خَبْلِ

اور کچھ لوگوں نے انکار کیا تو اُن کے دل کج ہوگئے ❊ اور خدا نے ان کی بربادی میں چند در چند اضافہ کر دیا

وَاَمْكَنَ مِنْهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ رَسُولَهُ ❊ وَقَوْمًا غِضَابًا فِعْلُهُمْ اَحْسَنُ الْفِعْلِ

اور خدا نے اپنے رسول کو غزوۂ بدر کے دن موقع دیا ❊ اور اُن کو موقع دیا جو غضب میں تھے جنکا کام بہترین کام ہوتا ہے

۱؎ نجل۔ خاندان نسل۔ ۲؎ ابلاء۔ آزمائش کرنا ۳؎ خبل۔ فساد۔ تباہی۔ جمع خُبُول

بِاَیْدِیْھِمْ بِیْضٌ خِفَافٌ قَوَاطِعٌ
ان کے ہاتھوں میں چمکتی ہوئی ہلکی تیز تلواریں ہیں

وَقَدْ حَادَثُوْھَا بِالْجِلَاءِ وَ بِالصَّقْلِ
اور صیقل و جلا دیکر ان کو اور چمکدار بنا دیا ہے

فَکَمْ تَرَکُوْا مِنْ نَاشِئٍ ذِیْ حَمِیَّۃٍ
پس بہت سے غیرتمند جوانوں کو پچھاڑ دیا

صَرِیْعًا وَمِنْ ذِیْ نَجْدَۃٍ مِّنْھُمْ کَھْلِ
اور کتنے دلیر مردوں کو ڈھیر کر دیا

وَتَبْکِیْ عُیُوْنُ النَّائِحَاتِ عَلَیْھِمُوْ
اور رونے والیوں کی آنکھیں انپر روتی ہیں

تَجُوْدُ بِاِسْبَالِ الرَّشَاشِ وَ بِالْوَبْلِ
اور وہ آنکھیں ترشح اور بڑے بوندوالی بارش برساتی ہیں

نَوَائِحُ تَبْکِیْ عُتْبَۃَ الْغَیِّ وَابْنَہٗ
اور وہ عورتیں گمراہ عتبہ اور اسکے بیٹے پر روتی ہیں

وَشَیْبَۃَ تَنْعَاہُ وَتَنْعِیْ اَبَا جَھْلِ
اور شیبہ و ابوجہل کی خبر مرگ دیتی ہیں

وَذَا الرِّجْلِ تَنْعِیْ وَابْنَ جُدْعَانَ فِیْھِمُ
اور دوسرے دشمنوں کی خبر مرگ سناتی ہیں اور ان میں

مُسَلَّبَۃً حَرّٰی مُبَیِّنَۃَ الثُّکْلِ
لباس سوگ پہنتے ہوئے بے تشنہ ہر اور اسکا رنج و غم کھلا ہوا ہے

ثَوٰی مِنْھُمُوْ فِیْ بِئْرِ بَدْرٍ عِصَابَۃٌ
ان کی ایک جماعت چاہ بدر میں پڑی ہوئی ہے

ذَوُو الْجَدَلَاتِ فِی الْحُزُوْنِ وَفِی السَّھْلِ
بہادری کے جوہر دکھاتی تھی سخت اور نرم زمین میں

دَعَا الْغَیُّ مِنْھُمْ مَنْ دَعَا فَاَجَابَہٗ
ان میں سے جس کو بھی گمراہی نے پکارا اسنے اسکی آواز کو لبیک کہا

وَلِلْغَیِّ اَسْبَابٌ مُّقَطَّعَۃُ الْوَصْلِ
اور گمراہی کے ایسے اسباب ہوتے ہیں جو تعلقات کو کاٹ ڈالتے والے ہیں

فَاَضْحَوْا لَدَی دَارِ الْجَحِیْمِ بِمَعْزِلٍ
پس وہ جہنم میں پہونچ گئے اور گمراہی

عَنِ الْبَغْیِ وَالْعُدْوَانِ فِیْ اَشْغَلِ الشُّغْلِ
اور سرکشی سے دور ہو کر اور ایسے حال میں پہونچکر جہان کو سرف

حکایۃ غزاء احد در حوالی مدینہ و غالب شدن اہل کفر و کینہ

غزوہ احد کا بیان جو اطراف مدینہ میں ہے اور اہل کفر اور دشمنوں کا غالب ہونا

رَاَیْتُ الْمُشْرِکِیْنَ بَغَوْا عَلَیْنَا
مشرکین کو میں نے دیکھا کہ ہمپر زیادتی کر رہے ہیں

وَلَجُّوْا فِی الْغَوَایَۃِ وَالضَّلَالِ
اور گمراہی و ضلالت میں پڑے ہوئے ہیں

وَقَالُوْا نَحْنُ اَکْثَرُ اِذْ نَفَرْنَا
اور کہا کہ جب ہم لڑائی کی صبح کو لمبے لمبے نیزے لیکر

غَدَاۃَ الرَّوْعِ بِالْاَسَلِ الطِّوَالِ
روانہ ہوتے ہیں تو تعداد میں بہت زیادہ ہوتے ہیں

۱؎ جعیتہ، تلوار جمع بیض ۲؎ رشش، بارش جمع رشاش ۔ وبل، بڑے بڑے بوندکی بارش ۳؎ نعی، موت کی خبر دینا ۴؎ لشیب ۔ جامہ سوگ پہننا ۔ حرّی، تشنہ ۵؎ حزن، سخت زمین جمع حزون ۶؎ رنج ۷؎ چشتاک ۸؎ نفر، آگے بڑھنا، حملہ کرنا، روانہ ہونا

فَإِنْ يَبْغُوا وَيَفْتَخِرُوا عَلَيْنَا — بِحَمْزَةَ وَهُوَ فِي الْغُرَفِ الْعَوَالِي

پس اگر وہ سرکشی کرتے ہیں اور ہم پر حضرت حمزہ کے قتل پر فخر کرتے ہیں — تو مناسب نہیں ہے کیونکہ حمزہ بہشت کے بلند بالاخانوں میں ہیں

فَقَدْ أَوْدَى بِعُتْبَةَ يَوْمَ بَدْرٍ — وَقَدْ أَوْدَى وَجَاهَدَ غَيْرَ آلِ

اس لئے کہ حمزہ نے بدر کے دن عتبہ کو ہلاک کیا — اور ہلاک کیا اور بغیر کسی قسم کی تقصیر کے جہاد کیا

وَقَدْ فَلَلْتُ خَيْلَهُمْ بِبَدْرٍ — وَأَتْبَعْتُ الْهَزِيمَةَ بِالرِّجَالِ

اور میں نے بھی ان کے سواروں کو بدر میں شکست دی تھی — اور ان کے جوانوں کے پیچھے ہزیمت لگا دی تھی

وَقَدْ غَادَرْتُ كَبْشَهُمْ جِهَارًا — بِحَمْدِ اللهِ طَلْحَةَ فِي الْمَجَالِ

اور بحمد اللہ میں نے ان کے سردار طلحہ کو — میدان ہی میں جہاد کرکے چھوڑ دیا

فَخَرَّ لِوَجْهِهِ فَرَفَعْتُ عَنْهُ — رَقِيقَ الْحَدِّ حُودِثَ بِالصِّقَالِ

وہ منہ کے بل گر پڑا، تو میں نے اس تلوار کو — جو تیز اور صیقل کی وجہ سے چمکدار تھی اس سے اٹھا لیا

كَأَنَّ الْمِلْحَ خَالَطَهُ إِذَا مَا — تَلَظَّى كَالْعَقِيقَةِ فِي الظِّلَالِ

گویا نمک جب اس پر لگایا جاتا ہے اور چمکتی ہے — تو معلوم ہوتا ہے کہ ابر کے سایہ میں بجلی ہے

رجز عثمان بن ابی طلحہ مردود کہ در احد علمدار مشرکان بود

عثمان بن طلحہ مردود کے رجزیہ اشعار جو احد میں مشرکوں کا علمبردار تھا

أَنَا ابْنُ عَبْدِ الدَّارِ ذِي الْفُضُولِ — وَإِنَّكَ عِنْدِي يَا عَلِيُّ مَقْتُولُ

میں اس عبد الدار کا بیٹا ہوں جو صاحب فضل ہے — اور تم میرے نزدیک اے علی ضرور قتل ہو گے

أَوْ هَارِبٌ خَوْفَ الرَّدَى مَفْلُولُ

یا ہلاکت کے خوف سے شکست کھا کر بھاگ جاؤ گے

جواب او بعبارت فصیح واشارت ملیح

فصیح عبارت اور ملیح اشارت میں حضرت کا جواب

هَذَا مَقَامِي مُعْرِضٌ مَبْذُولُ — مَنْ يَلْقَ سَيْفِي فَلَهُ الْعَوِيلُ

یہ میرا مقام سامنے ہے اور مجھ کو عطا ہوا ہے — جو شخص بھی میری تلوار سے ملے گا پس وہ روے گا

[1] غرف - بالاخانہ [2] اودی - ہلاک کرنا [3] کبش - بھیڑ، سردار [4] خر لوجہہ - منہ کے بل گرا دینا - رفع عنہ - اٹھا دینا عنہ - صقال - صاف کرنا
تلظی - آگ بھڑکانا - عقیقہ - بجلی۔

وَلَا اَهَابُ الصَّوْلَ بَلْ اَصُوْلُ
میں حملہ سے نہیں ڈرتا بلکہ خود حملہ کرتا ہوں

اِنِّیْ عَنِ الْاَعْدَاءِ لَا اَزُوْلُ
میں دشمن کے مقابل سے نہیں ہٹتا

یَوْمًا لَدَی الْهَیْجَا وَلَا اَحُوْلُ
کبھی بھی لڑائی میں، اور نہ جگہ بدلتا

وَالْقِرْنُ عِنْدِیْ فِی الْوَغَا مَقْتُوْلُ
اور مقابل کا انجام میرے نزدیک جنگ میں قتل ہے

اَوْ هَالِكٌ بِالسَّیْفِ اَوْ مَغْلُوْلُ
یا ہلاک ہو گا یا اس کو بیڑی پڑی ہوں گی

رجز یکہ ابو الحکم عمرو بن اخنس بن شریق ثقفی از بخت آشفتہ در روز غزای احد گفتہ
وہ رجز جس کو ابو الحکم عمرو بن اخنس بن شریق ثقفی نے تقدیر سے پریشان ہو کر غزوہ احد کے موقع پر کہا تھا

یَا مَرْحَبًا بِفَارِسٍ مُعْكَمٍ
اس سوار کو مبارک جو تمہارے سامنے ہے

اِذْ جَاءَنَا فِیْ حَوْمَةِ الْقَسْطَلِ
جس وقت وہ ہمارے پاس بڑے غبار میں آیا

یَرْجُوْا قِرَانًا قَاصِدًا نَحْوَنَا
اس کو مقابلہ کا خیال ہے اور ہماری طرف قصد کئے

نُسْقِیْهِ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ الْمُعْجَلِ
ہم اس کو آسمان کا پانی فوراً پلائیں گے

مَا عِنْدَ نَاشَیْءٌ سِوٰی مَا تَرٰی
ہمارے پاس بجز اسکے جو تم دیکھتے ہو کچھ نہیں

مِنْ حَادِثٍ بِالْعَهْدِ بِالصَّیْقَلِ
یعنی جلد صیقل کی ہوئی تلوار

ذَاكَ الَّذِیْ یَقْرِیْ ضُیُوْفَ الْوَغَا
یہ لڑائی کے مہمانوں کی مہمان نوازی کرتی ہے

وَالَّلاءِ لِلْاَضْیَافِ فِی الْمَنْزِلِ
نہ گھر کے مہمانوں کی

جواب او بعبارتی خوب وطرزی مرغوب
اُن کا اچھی عبارت اور مرغوب طرز پر جواب

اِخْسَأْ عَلَیْكَ اللَّعْنُ مِنْ جَاحِلٍ
دور ہو۔ اے منکر تجھ پر لعنت

یَا ابْنَ لَعِیْنٍ لَاحَ بِالْاَرْذَلِ
اے لعین کے بیٹے ہو ذلیل تر ظاہر ہوا

اَلْیَوْمَ اَعْلُوْكَ بِذِیْ رَوْنَقٍ
میں آج تم کو ایسی تلوار ماروں گا جو مثل

كَالْبَرْقِ فِی الْمَخْلُوْقِ الْمُسْبَلِ
بجلی کے پرانے لٹکتے ہوئے کپڑے میں اثر کرتی ہے

لہ قرن، حریف، جمع، اقران لہ حومۃ عظیم قسطل گرد و غبار لہ قران مقابلہ۔ لہ ضیف، مہمان جمع اضیاف ضیفت لہ اخس۔ دور ہونا۔

يَفْرِي شُئُونَ الرَّاسِ لَا يَنْثَنِي	بَعْدَ فِرَاشِ الْحَاجِبِ الْأَجْزَلِ
وہ تلوار سر کے جوڑ کو الگ کر دیتی ہے مڑتی نہیں	اور کٹے ہوئے ابرو کی باریک ہڈی کے کاٹنے کے بعد
أَرْجُو بِكَ الْفَوْزَ فِي جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ فِي أَكْرَمِ الْمَدْخَلِ
اسکے ذریعہ سے اعلیٰ جنت میں جو بہترین	مقام ہے کامیابی کا میں امیدوار ہوں

حکایت غزای خندق وفتح رسول برحق

عزوۂ خندق اور رسول برحق کی فتح کی حکایت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَمِيلِ الْمُفْضِلِ	اَلْمُسْبِغِ الْمُولِي الْعَطَاءَ الْمُجْزِلِ
اس خدا کو سب تعریف ہے جو جمیل اور محسن ہے	اتمام نعمت کرنے والا اور بہت زیادہ عطیہ دالا ہے
شُكْرًا عَلَى تَمْكِينِهِ لِرَسُولِهِ	بِالنَّصْرِ مِنْهُ عَلَى الْغُوَاةِ الْجُهَّلِ
اس خدا کا شکر ہے جس نے اپنے رسول کی	مدد کرکے جاہل سرکشوں کے مقابلہ پر
كَمْ نِعْمَةٍ لَا أَسْتَطِيعُ بُلُوغَهَا	جُهْدًا وَلَوْ أَعْمَلْتُ طَاقَةَ مِقْوَلِ
بہت سی ایسی نعمتیں ہیں جن تک میں اپنی کوشش سے	نہیں پہونچ سکتا اگرچہ میں اپنی زبان کی پوری طاقت
لِلّٰهِ أَصْبَحَ فَضْلُهُ مُتَظَاهِرًا	مِنْهُ عَلَيَّ سَأَلْتُ أَمْ لَمْ أَسْأَلِ
بخدا اُس کا فضل مجھ پر نمایاں ہو گیا	خواہ مانگوں یا نہ مانگوں
قَدْ عَايَنَ الْأَحْزَابُ مِنْ تَأْيِيدِهِ	جُنْدَ النَّبِيِّ وَذِي الْبَيَانِ الْمُرْسَلِ
جماعت کفار نے پیغمبر کی فوج اور	خود صاحب بیان رسول کیلئے جو خدا کی تائید ہوئی
مَا فِيهِ مَوْعِظَةٌ لِكُلِّ مُفَكِّرٍ	إِنْ كَانَ ذَا عَقْلٍ وَإِنْ لَمْ يَعْقِلِ
جس میں ہر غور کرنے والے کیلئے نصیحت ہے	خواہ وہ سمجھدار ہو یا نہ ہو

حکایۃ قتل حیی بن اخطب مردود کہ بزرگ قبائل یہود بود

حیی بن اخطب کے قتل کا بیان جو قبائل یہود کا سردار تھا

لَقَدْ كَانَ ذَا جِدٍّ وَجِدٍّ لِكُفْرِهِ	فَقِيدَ إِلَيْنَا فِي الْمَجَامِعِ يُعْتَلُ
وہ صاحب قسمت تھا اور اپنے کفر کیلئے کوشاں تھا	پس وہ مجمع عام میں ہمارے پاس بہت سختی سے گھسیٹ کر لایا

۱ شئون اجوڑ، رگ جمع شیوان۔ فراش، باریک ہڈیاں۔ اجزل۔ بریدہ ۲ اسباغ، پوری طرح سے نعمت دینا
اولا، دینا۔ اجزال بہت دینا ۳ مقول زبان ۴ قود، کھینچنا، عتل سختی سے کھینچنا۔

فَقَلَّدَهٗ بِالسَّيْفِ ضَرْبَةَ مُحْفَظٍ — فَصَارَ اِلٰى قَعْرِ الْجَحِيْمِ يُكَبَّلُ

پس ایک غصہ ور شخص کی ضرب نے اسکے گلے میں تلوار کا ہار ڈالا — اور وہ قعر جہنم میں اوندھا ڈال دیا گیا۔

فَذَاكَ مَآبُ الْكَافِرِيْنَ وَمَنْ يَّكُنْ — مُطِيْعًا لِاَمْرِ اللّٰهِ فِي الْخُلْدِ يَنْزِلُ

کافروں کا یہی انجام ہے اور جو شخص — خدا کے حکم کا فرمانبردار ہو وہ جنت الخلد میں قیام کریگا

بازنمودن ارجیف منافقان صاحب کینہ در وقت

کینہ رکھنے والے منافقوں کی جھوٹی خبروں کا اظہار جس وقت مصطفٰے

خلیفہ ساختن مصطفٰے او را بمدینہ

حضرت علیؓ کو مدینہ میں خلیفہ بنا رہے تھے

اَلَا بَاعَدَ اللّٰهُ اَهْلَ النِّفَاقِ — وَاَهْلَ الْاَرَاجِيْفِ وَالْبَاطِلِ

ہاں۔ خدا منافقوں کو، کاذبوں کو — اور اہل باطل کو رحمت سے دور کرے

يَقُوْلُوْنَ لِيْ قَدْ قَلَاكَ الرَّسُوْلُ — فَخَلَّاكَ فِي الْخَالِفِ الْخَاذِلِ

مجھ سے کہتے ہیں کہ رسول اللہ کو تم سے دشمنی تھی — اسلئے تم کو چھوڑ دیا اور ان لوگوں میں ڈالدیا جو پیچھے رہنے والے

وَمَا ذَاكَ اِلَّا لِاَنَّ النَّبِيَّ — جَفَاكَ وَمَا كَانَ بِالْفَاعِلِ

محض اس وجہ سے ہے کہ رسولؐ خدا نے — تم سے بے پروائی کی حالانکہ وہ ایسے نہ تھے

فَسِرْتُ وَسَيْفِيْ عَلٰى عَاتِقِيْ — اِلَى الرَّاحِمِ الْحَاكِمِ الْفَاضِلِ

پس میں اپنے کندھے پر تلوار رکھکر — پیغمبر خدا کے پاس جو رحم کرنیوالے بزرگ حاکم ہیں گیا

فَلَمَّا رَاٰنِيْ هَفَا قَلْبُهٗ — وَقَالَ مَقَالَ الْاَخِ السَّائِلِ

تو جب انہوں نے مجھے دیکھا تو ان کا دل بھر آیا — اور مزاج پرسی کرنے والے بھائی کی طرح کہا

اَمَمَّ ابْنَ عَمِّيْ فَاَنْبَاْتُهٗ — بِاَرْجَافِ ذِي الْحَسَدِ الدَّاغِلِ

کس لئے اے ابن عم! تو میں نے آپ کو — حاسد اور فسادیوں کے جھوٹ کی خبر دی

فَقَالَ اَخِيْ اَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ — كَهَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى لَمْ يَاْتَلِ

تو آپ نے فرمایا کہ تو میرا بھائی ہے نہ وہ لوگ — جس طرح ہارون اور موسٰی سے کچھ کمی نہیں کی

۱؎ غصہ ہونا ۲؎ ارجاف جھوٹی خبر ۳؎ قلےٰ دشمنی کرنا ۴؎ ہفو، ہلانا، اڑانا ۵؎ دغل۔ فساد ۶؎ ایتلا۔ کوتاہی کرنا۔

اظہار اندوہ وملال از اہل جدال در وقت نزدیک شدن حرب جمل

جس وقت جنگ جمل کا وقت قریب ہو گیا تو حضرت علیؓ نے لڑنیوالون پر رنج وغم کا اظہار فرمایا

قَدْ طَالَ لَيْلِي وَالْحَزِيْنُ مُوَكَّلُ
میری شب دراز ہو گئی اور غمگین چھوڑ دیا گیا ہے
لِحِذَارِ يَوْمٍ عَاجِلٍ وَمُؤَجَّلِ
ایک جلد آنیوالے اور متعین دن سے ڈرنے کیلئے

وَالنَّاسُ تَعْرُوهُمْ أُمُورٌ جَمَّةٌ
اور لوگون کو بہت سے ایسے امور پیش آئین گے
مُرٌّ مَذَاقَتُهَا كَطَعْمِ الْحَنْظَلِ
جنکا مزہ مثل حنظل کے مزہ کے کڑوا ہوگا

فِتَنٌ تَحُلُّ بِهِمْ وَهُنَّ شَوَارِعٌ
فتنے ان پر نازل ہو رہے ہین اور وہ ان پر ٹوٹتے ہین
يُسْقَى أَوَاخِرُهَا بِكَأْسِ الْأَوَّلِ
جو انجام پہلون کا ہوا وہی آخر والون کا بھی ہوگا

فِتَنٌ إِذَا نَزَلَتْ بِسَاحَةِ أُمَّةٍ
جب کسی قوم کے میدان مین فتنون کا نزول ہوتا ہے
خِيْفَتْ بِعَدْلٍ بَيْنَهُمْ مُتَبَهِّلِ
تو اسکو ایک مخلص اور عادل سے جو انمین ہوتا ہے ڈرایا جاتا ہے

شکایت از طلحہ وزبیر رضی اللہ عنہما وجزاہما بالخیر

حضرت طلحہ وزبیر رضی اللہ عنہما وجزاہما بالخیر کی شکایت

إِنَّ يَوْمِي مِنَ الزُّبَيْرِ وَمِنْ
میرا زبیر اور طلحہ والا دن
طَلْحَةَ فِيمَا يَسُوءُنِي لَطَوِيلُ
جس مین مجکو تکلیف ہوئی بڑا طویل ہے

ظَلَمَانِي وَلَمْ يَكُنْ عَلِمَ اللَّهُ
ان دونون نے مجھ پر ظلم کیا اور خدا جانتا ہے
إِلَى الظُّلْمِ لِي لِخَلْقٍ سَبِيلُ
اگر کسی مخلوق کو مجھپر ظلم کرنے کی کوئی صورت نہین ہے

پیام بمعاویۃ بن ابی سفیان در اوقات بغی وطغیان

سرکشی اور طغیانی کے وقتون مین معاویہ بن ابی سفیان کو پیام

أَلَا مَنْ ذَا يُبَلِّغُ مَا أَقُولُ
ان. کون میرا پیغام پہونچائے گا؟
فَإِنَّ الْقَوْلَ يُبْلِغُهُ الرَّسُولُ
پس قاصد پیغام پہونچاتا ہے

أَلَا أَبْلِغْ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَخْرٍ
ہان! معاویہ بن صخر کو مطلع کردو
لَقَدْ حَاوَلْتَ لَوْ نَفَعَ الْحَوِيلُ
تم نے چاہا۔ کاش تمہارا چاہنا مفید ہوتا

وَنَاطَحْتَ الْأَكَابِرَ مِنْ رِجَالٍ
تم نے شریفون سے جنگ کی
هُمُ الْهَامُ الَّذِينَ لَهُمْ أُصُولُ
وہ لوگ ایسے سردار ہین جو خاندانی ہین

هُمُ نَصَرُوا النَّبِیَّ وَهُمْ اَجَابُوْا ۔۔۔ رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذْ خُذِلَ الرَّسُوْلُ

ان لوگوں نے نبی کی مدد کی اور جب رسول ۔۔۔ چھوڑ دیے گئے تھے، اسوقت ان کی بات قبول کی

نَبِیًّا جَالَدَ الْاَصْحَابُ عَنْهُ ۔۔۔ وَنَابُ الْحَرْبِ لَیْسَ لَهٗ فُلُوْلُ

وہ نبی جسکی طرف سے انکے اصحاب نے تلوار چلائی ۔۔۔ جبکہ لڑائی کے دانت کند نہ تھے

فَدِنْتَ لَهٗ وَدَانَ اَبُوْكَ كُرْهًا ۔۔۔ سَبِیْلُ الْغَیِّ عِنْدَ كُمَا سَبِیْلُ

پس تم نے اور تمہارے باپ نے ناگواری کیساتھ انکی طاعت کی ۔۔۔ تم دونوں کا راستہ محض گمراہی کا راستہ تھا

مَضٰی فَنَكَصْتُمَا لَمَّا تَوَارٰی ۔۔۔ عَلَی الْاَعْقَابِ غَیُّكُمَا طَوِیْلُ

رسول خدا گذر گئے پس جب سوئے خدا چھپ گئے ۔۔۔ تو تم لوگ ایڑیوں کے بل پیچھے ہٹے اور تم دونوں کی گمراہی بہت طویل ہے

اِذَا مَا الْحَرْبُ اَهْدَبَ عَارِضَاهَا ۔۔۔ وَاَبْرَقَ عَارِضٌ مِّنْهَا مُخِیْلُ

جب لڑائی کے ابر نے اپنا دامن لٹکایا ۔۔۔ اور لڑائی کا وہ ابر جس میں بارش کے نشان ہیں چمکا

فَیُوْشِكُ اَنْ یَّجُوْلَ الْخَیْلُ یَوْمًا ۔۔۔ عَلَیْكَ وَاَنْتَ مُنْجَدِلٌ قَتِیْلُ

پس عنقریب تم پر گھوڑے ایک دن دوڑ کرینگے ۔۔۔ جب تم مقتول پڑے ہوئے نظر آؤ گے

جواب جواب بائین صواب

کسک طریقہ پر جواب الجواب

اَصْبَحْتَ ذَا حُمْقٍ تَمَنَّی الْبَاطِلَا ۔۔۔ لَاُوْرِدَنَّ شَامَكَ الصَّوَاهِلَا

تم احمق ہو گئے اور باطل کی تمنائیں کیں ۔۔۔ میں یقیناً تمہارے شام میں گھوڑوں کو لاؤں گا

اَصْبَحْتَ اَنْتَ یَا ابْنَ هِنْدٍ جَاهِلَا ۔۔۔ لَاَرْمِیَنَّ مِنْكُمُ الْكَوَاهِلَا

اے ابن ہند تم جاہل ہو گئے ۔۔۔ میں ضرور تمہاری پیٹھ پر تیر ماروں گا

تِسْعِیْنَ اَلْفًا رَامِحًا وَنَابِلَا ۔۔۔ یَزْدَحِمُوْنَ الْحُزْنَ وَالسَّوَاهِلَا

نوّے ہزار نیزہ باز اور تیر انداز ۔۔۔ سخت اور نرم زمین میں ازدحام اور اجتماع کریں گے

بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ یُزِیْحُ الْبَاطِلَا ۔۔۔ هٰذَا لَكَ الْعَامَ وَذَرْنِیْ قَابِلَا

حق لیکر اور حق ہی باطل کو مٹاتا ہے ۔۔۔ یہ تیرا سال ہے، میرے لئے آئندہ سال چھوڑ دے

سلہ مجادلہ، تیغ زنی کرنا، فلول۔ کند ہونا سے اہداب، دامن لٹکانا، عارض۔ ابر۔ اخالہ سحر میں بارش کے نشان کا ظاہر ہونا

سے صاہل ہنہنانے والا گھوڑا اسکا جمع کواہل، دونوں شانوں کا درمیانی حصہ پیچھ۔ قابل آئندہ شخص۔

صفت لشکر ظفر پیکر
لشکرِ مجسمۂ فتح کی صفت

كَاُسَادِ غِيْلٍ وَّاَشْبَالِ خِيْسٍ
بھاڑی کے شیروں اور شیر بچوں کی طرح

غَدَاةَ الْخَمِيْسِ بِبِيْضٍ صِقَالٍ
لشکرِ پنج رکن کی صبح میں چمکتی ہوئی صیقل کی ہوئی تلواروں کے

بِجَيْشٍ الضِّرَابِ وَجَزِّ الرِّقَابِ
بڑے جھنڈے کے سامنے لڑائی کی صبح میں

اَمَامَ الْعُقَابِ غَدَاةَ النِّزَالِ
خوب تیغ زنی کرتے ہوئے اور گردنوں کو کاٹتے ہوئے

تَكِيْدُ الْكَذُوْبَ وَتُخْزِي الْهَيُوْبَ
وہ فوج جھوٹوں کو دھوکا دیتی ہے اور خوفزدہ لوگوں کو رسوا

وَتُرْوِي الْكُعُوْبَ دِمَاءَ الْقَذَالِ
اور سر کے پچھلے حصے کے خون سے نیزوں کے بند کو سیراب کرتی

اظہار خوشنودی خویش بحسب دین از عبد العزیز بن حارث در صفین
صفین میں عبد العزیز بن حارث کے دین کے متعلق اپنی خوشنودی کا اظہار

شَرَيْتَ بِاَمْرٍ لَا يُطَاقُ حَفِيْظَةً
تم نے اپنے آپ کو غیرت وحیا کی وجہ سے ایسے امر عوض میں فروخت کیا

حَيَاءً وَاِخْوَانُ الْحِفَاظِ قَلِيْلُ
باہر بت اور صاحب غیرت کم ہوتے بھی ہیں

جَزَاكَ اِلٰهُ النَّاسِ خَيْرًا فَقَدْ وَفَتْ
خدا تم کو جزائے خیر دے، اسلئے کہ تمہارے ہاتھوں نے

يَدَاكَ بِفَضْلٍ مَّا هُنَاكَ جَزِيْلُ
بفضیلت حاصل کی جس کا بدلہ وہاں کثیر ہوگا

تمنای موت خویش از کمال اندوہ وملال در وقت
حضرت عمار بن یاسر کے شہادت کے وقت انتہائی رنج و غم کی

شہادت عمار بن یاسر سعادت مآل
وجہ سے موت کی تمنا

اَلَا اَيُّهَا الْمَوْتُ الَّذِيْ لَيْسَ تَارِكِيْ
اے موت، جو مجھکو چھوڑنے والی نہیں ہے

اَرِحْنِيْ فَقَدْ اَفْنَيْتَ كُلَّ خَلِيْلٍ
مجھکو راحت دے کیونکہ تو نے تمام دوستوں کو فنا کردیا

اَرَاكَ مُضِرًّا بِالَّذِيْنَ اُحِبُّهُمْ
میں تجھکو دیکھتا ہوں کہ انھیں لوگوں کو نقصان پہونچاتی ہے

كَاَنَّكَ تَنْحُوْ نَحْوَهُمْ بِدَلِيْلِ
گویا تو ان کی طرف کسی رہبر کو لیکر قصد کرتی ہے

لہ عقاب، بڑا جھنڈا۔ سہ ہیوب، بزدلی، ڈرنے والا۔ کعب جمع کعوب، نیزہ کی گرہیں۔ قذال سر کا پچھلا حصہ
سہ حفیظہ، الحفظ، حمیت، غیرت۔

حکایۃ قتل لشکر شام بتیغ آبدار خون آشام

خون آشام آبدار تلواروں سے شامی لشکروں کے قتل کی حکایت

كَأَيِّنْ تَرَكْنَا فِيْ دِمَشْقَ وَاَهْلِهَا	مِنْ اَشْمَطَ مَوْتُوْرٍ وَّشَمْطَاءَ ثَاكِلِ
میں نے دمشق اور دمشق والوں میں بہتوں کو ایسا کر چھوڑا کہ	اُنکے بال کچھ سیاہ کچھ سفید ہیں مگر مقتول کا انتقام نہیں لے سکے ہیں
وَغَانِيَةٍ صَادَ الرِّمَاحُ حَلِيْلَهَا	صبحت وَاَضْحَتْ بَعْدَ الْيَوْمِ اِحْدَى الْاَرَامِلِ
اور بہت سی مستغنی عورتیں ہیں جنکے شوہر نیزوں کے شکار ہو گئے	اور اُن کے مرنے کے بعد بیوہ ہو گئیں
تُبَكِّيْ عَلٰى بَعْلٍ لَهَا رَاحَ غَازِيًا	وَلَيْسَ اِلٰى يَوْمِ الْحِسَابِ بِقَافِلِ
اپنے اُن شوہروں پر روتی ہیں جو لڑنے کیلئے گئے	اور قیامت تک واپس نہیں آئیں گے
وَنَحْنُ اُنَاسٌ لَا تَصِيْدُ رِمَاحُنَا	اِذَا مَا طَعَنَّا الْقَوْمَ غَيْرَ الْمُقَاتِلِ
ہم وہ لوگ ہیں کہ ہمارے نیزے جب ہم	قوم سے نیزہ بازی کرتے ہیں تو بجز لڑنیوالوں کے کسی کا شکار نہیں کرتے

دعای مجرب در قضای حاجات مشتمل بر تضرع و مناجات

قضائے حاجات کے لئے مجرب دعا جو تضرع اور مناجات کو بھی شامل ہے

يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ	وَيَا رَافِعَ السَّمَاءِ
اے دعا کے سننے والے	اور اے آسمان کے بلند کرنیوالے
وَيَا دَائِمَ الْبَقَاءِ	وَيَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ
اے ہمیشہ رہنے والے	اور بڑی بخشش والے

لِذِي الْفَاقَةِ الْعَدِيْمِ

غریب فاقہ مست کے لئے

وَيَا عَالِمَ الْغُيُوْبِ	وَيَا غَافِرَ الذُّنُوْبِ
اے عالم الغیوب	اے گناہوں کے بخشنے والے
وَيَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ	وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ
اے عیوب کے چھپانیوالے	اور اے مصائب کے دور کرنیوالے

عَنِ الْمُرْهَقِ الْكَظِيْمِ

مصیبت زدہ غصہ پینے والے خاموش سے

وَيَا فَائِقَ الصِّفَاتِ
اے اعلیٰ صفات والے

وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ
اے گھاس پیدا کرنیوالے

وَيَا جَامِعَ الشَّتَاتِ
اے متفرق کے جمع کرنے والے

وَيَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ[1]
اور اے ریزہ ریزہ سے پیدا کرنیوالے

مِنَ الْأَعْظُمِ الرَّمِيمِ[2]
بوسیدہ ہڈیوں سے

وَيَا مُنْزِلَ الْغَيَاثِ
اے بارش نازل کرنیوالے

مِنَ الدُّلَّحِ[3] الْحَثِيثَاتِ
چلنے والے ابر سے

عَلَى الْحُزْنِ وَالدِّمَاثِ[5]
سخت اور نرم زمین پر

إِلَى الْجُوعِ غَرْثَاتِ[4]
بھوکے اور سخت بھوکے کے لئے

مِنَ الْهُزُمِ الرَّزُوْمِ
مجتمع بادلوں سے

وَيَا خَالِقَ الْبُرُوجِ
اور اے برجوں کے پیدا کرنیوالے

سَمَاءً بِلَا فُرُوجِ
یعنی اس آسمان کے پیدا کرنیوالے جسمیں

مَعَ اللَّيْلِ ذِي الْوُلُوجِ
مع اس لات کے جو چمکتی ہوئی

عَلَى الضَّوْءِ ذِي الْبُلُوجِ
روشنی پر داخل ہو جاتی ہے

يُغَشِّي سَنَا النُّجُومِ
جو تاروں کی روشنی کو ڈھانک لیتی ہے

وَيَا فَالِقَ الصَّبَاحِ
ور اے صبح کے پیدا کرنیوالے

وَيَا فَاتِحَ النَّجَاحِ
اور کامیابی کا دروازہ کھولنے والے

وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ
اے ہوا کے چلانے والے

بُكُورًا مَعَ الرَّوَاحِ
صبح و شام

[1] رفات ریزہ ریزہ ریزہ، ٹکڑے ٹکڑے [2] عظم، ہڈی جمع اعظم [3] دالح، ابر جمع دلح، از دلح بمعنی کھینچنا جثیث [4] غرات، غرثان جمع بھوکا [5] نرم۔ الواحد ہزیم بمعنی ابر مانند نیشن بالمسلد — جاذبنوالا [6] دست، ازم جگہ۔

فَیُنْشَانِ بِالْغُیُوْمِ
جو ابر باران کو پیدا کرتی ہے

وَیَا مُرْسِیَ الرَّوَاسِخِ
اور اے مضبوط پہاڑوں کو گاڑنے والے
فِیْ اَرْضِهَا الشَّوَامِخِ
اسکی مضبوط زمین میں

اَوْتَادُهَا الشَّوَامِخُ
جس کی میخیں بلند ہیں
اَطْوَادُهَا الْبَوَاذِخُ
جسکے ٹیلے گویا پہاڑ ہیں

مِنْ صُنْعِهِ الْقَدِیْمِ
یہ سب اسکی قدیم صنعت کا کرشمہ ہے

وَیَا هَادِیَ الرَّشَادِ
اور اے رشد وہدایت کے رہنمائی کرنیوالے
وَیَا رَازِقَ الْعِبَادِ
اور اے بندوں کو روزی دینے والے

وَیَا مُلْهِمَ السَّدَادِ
اور اے صواب کے الہام کرنیوالے
وَیَا مُحْیِیَ الْبِلَادِ
اور اے ملکوں کو حیات بخشنے والے

وَیَا فَارِجَ الْغُمُوْمِ
اور اے غموں کو دور کرنیوالے

وَیَا مَنْ بِهٖ اَعُوْذُ
اور اے وہ ذات جسکے پاس میں پناہ لیتا
وَمَنْ حُکْمُهُ النُّفُوْذُ
اور جس کا حکم نافذ ہوتا ہے

وَیَا مَنْ بِهٖ اَلُوْذُ
اور اے وہ ذات جسکو میں اپنا ملجا بناتا ہوں
فَمَا عَنْهُ لِیْ شُذُوْذُ
پس میں اس سے الگ نہیں ہو سکتا

تَبَارَکْتَ مِنْ حَلِیْمٍ
بڑی برکت والا ہے تو اے صاحب حلم

وَیَا مُطْلِقَ الْاَسِیْرِ
اور اے قیدی کو رہا کرنیوالے
وَیَا مُغْنِیَ الْفَقِیْرِ
اور اے فقیر کو غنی کرنیوالے

وَیَا جَابِرَ الْکَسِیْرِ
اور اے ٹوٹے ہوئے کو جوڑنیوالے
وَیَا غَاذِیَ الصَّغِیْرِ
اور اے بچے کے پرورش کرنیوالے

وَیَا شَافِیَ السَّقِیْمِ
اور اے بیمار کو شفا بخشنے والے

وَیَا مَنْ بِہٖ اعْتِزَازِیْ
اور اے وہ ذات جس سے میری عزت ہے

وَیَا مَنْ بِہٖ احْتِرَازِیْ
اور اے وہ ذات جس سے میری حفاظت ہے

مِنَ الذُّلِّ وَالْمَخَازِیْ
ذلت اور رسوائی سے

وَالْاٰفَاتِ وَالْمَرَازِیْ
آفات اور مصائب سے

اَعِذْنِیْ مِنَ الْھُمُوْمِ
مجھکو غم سے پناہ دے

وَمِنْ جِنَّۃٍ وَّاِنْسٍ
اور جن وانس سے پناہ دے

لِذِکْرِ الْمَعَادِ مُنْسٍ
اسلئے کہ یہ آخرت کے بھولنے کا باعث ہوتے ہیں

لِلْقَلْبِ عَنْہُ مُقْسٍ
اسلئے کہ معاد سے غافل اور سخت دل کر دیتے ہیں

وَمِنْ شَرِّ غَیِّ نَفْسٍ
اور نفس کی گمراہی سے پناہ دے

وَشَیْطَانِھَا الرَّجِیْمِ
اور اسکے رانده شیطان سے

وَیَا مُنْزِلَ الْمَعَاشِ
اور اے انسان اور جانوروں پر

عَلَی النَّاسِ وَالْمَوَاشِیْ
روزی کے بھیجنے والے

وَالْاَفْرَاخِ فِیْ الْعِشَاشِ
اور چڑیوں کے بچوں پر انکے گھونسلوں میں

مِنَ الطُّعْمِ وَالرِّیَاشِ
خواہ کھانا ہو یا پیرا اور لباس

تَقَدَّسْتَ مِنْ عَلِیْمٍ
تو پاک ہے اے علیم

وَیَا مَالِکَ النَّوَاصِیْ
اور اے پیشانیوں کے مالک

لِلْمُطِیْعَاتِ وَالْعَوَاصِیْ
خواہ وہ مطیع ہوں یا نافرمان

سلہ مرازی، مصائب سلہ ہشیہ جمع مواشی، چارپایہ سلہ فرخ جمع، افراخ بچہ مرغ عشش گھونسلا رلیش پر

فما عنہ من مناص — لعبد ولا خلاص
اسلئے کہ اس سے کسی بند سے کو — رہائی اور چھٹکارا نہین ہے

لماض ولا مقیم
گذرے ہوئے اور باقی رہنے والے

ویا خیر مستعاض — لمحض الیقین راض
اور اے عوض ڈھونڈہنے کے بہترین مرجع — محض یقین پر راضی ہونیوالے

بما ھو علیہ قاض — من احکامہ المواضی
اور اپنے احکام جاری مین سے — جو ضروری ہے اسکو جاری کرنیوالے

تعالیت من حکیم
تو برتر ہے اے حکیم

ویا من بنا یحیط — وعنا الاذی یمیط
اور اے وہ جو ہمارا احاطہ کئے ہوئے — اور ہمسے تکلیف دور کرتا ہے

ومن ملکہ البسیط — ومن عدلہ القسیط
اور جسکا ملک لمبا چوڑا ہے — اور جسکا انصاف بالکل ٹھیک ہے

علی البر والاثیم
نیک اور بد دونون پہ

ویا رائی الحظوظ — ویا سامع اللفوظ
اور اے نظر کو دیکھنے والے — اور اے لفظون کے سننے والے

ویا قاسم الحظوظ — باحصائہ الحفیظ
اور اے حصون کے تقسیم کرنیوالے — اور اپنے محفوظ ترین شمار سے

بعدل من القسوم
عادل تقسیم کے ساتھ

ویا من ھو السمیع — ومن عرشہ الرفیع
اے وہ ذات جو سننے والی ہے — اور جس کا عرش بلند ہے

وَمَنْ خَلْقُهُ الْبَدِيْعُ
اور جس کی مخلوق عجیب و غریب ہے

وَمَنْ جَارُهُ الْمَنِيْعُ
اور جس کا پڑوسی محفوظ ہے

مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُوْمِ
سخت ظالم سے

حرف الغین

يَا مَنْ حَبَا فَاَسْبَغْ
اے وہ ذات جس نے دیا اور خوب دیا

مَا قَدْ حَبَا وَسَوَّغْ
جو کچھ بھی دیا اور مناسب طریقہ سے دیا

وَيَا مَنْ كَفٰى وَبَلَّغْ
اور اے وہ ذات جس نے کفایت کی اور

مَا قَدْ كَفٰى وَاَفْرَغْ
بقدر کفایت پہنچایا اور عنایت کیا

مِنْ مَنِّهِ الْعَظِيْمِ
اپنے بڑے احسان سے

حرف الفاء

وَيَا مَلْجَأَ الضَّعِيْفِ
اور اے کمزور کے لجا

وَيَا مَفْزَعَ اللَّهِيْفِ
اور اے مصیبت زدہ کے جائے پناہ

تَبَارَكْتَ مِنْ لَطِيْفِ
برکت والا ہے تو اے مہربان

رَحِيْمٍ بِنَا رَءُوْفِ
رحم کرنیوالا اور ہمارے ساتھ نرمی کرنیوالا

خَبِيْرٍ بِنَا كَرِيْمِ
ہم سے واقف اور بزرگ

حرف القاف

وَيَا مَنْ قَضٰى بِحَقِّ
اے وہ خدا جس نے تمام مخلوق کی جان

عَلٰى نَفْسِ كُلِّ خَلْقِ
کے متعلق حق فیصلہ کیا ہے

وَفَاةً بِكُلِّ اُفْقِ
ہر جانب موت کا

فَمَا يَنْفَعُ التَّوَقِّيْ
پس ڈرنا کچھ مفید نہیں

مِنَ الْمَوْتِ وَالْحُتُوْمِ[1]
موت اور قضا سے

[1] حتم، قضا و قدر، جمع، حتوم

حرف الکاف

تراني ولا أراك
تو مجکو دیکھتا ہے اور میں تجکو نہیں دیکھ سکتا

ولا رب لي سواك
تیرے سوا میرا کوئی رب نہیں ہے

فقدني إلى هداك
پس اپنی ہدایت کی طرف مجکو لے چل

ولا تغشني رداك
اور اپنی ہلاکت سے میرا احاطہ نہ کر

بتوفيقك العصوم
اپنی نگاہ رکھنے والی توفیق سے

حرف اللام

ويا معدن الجلال
اور اے جلال کے سرچشمہ

وذا العز والجمال
اور صاحب عزت و جمال

وذا الكيد والمحال
اور تدبیر وحیلہ والے خدا

وذا المجد والفعال
اصاحب بزرگی و احسان

تعاليت من رحيم
تو بزرگ اور برتر ہے اے رحیم

حرف المیم

أجرني من الجحيم
مجکو جہنم سے پناہ دے

ومن هولها العظيم
اور اسکی بڑی ہیبت سے بچا

ومن عيشها الذميم
اور اسکی ذلیل زندگی

ومن حرها المقيم
اور اسکی دائمی آگ سے محفوظ رکھ

ومن مائها الحميم
اور نیز اسکے گرم پانی سے بچا

حرف النون

وأصحبني القرآن
اور قرآن کو میرا ہمنشین بنا

وأسكني الجنان
اور جنتوں میں میرا ٹھکانا کر

وزوجني الحسان
اور حسین حوروں سے میرا نکاح کر

وناولني الأمان
اور مجکو امن دے

إلى جنة النعيم
جنت نعیم میں

[illegible]

اِلَى نِعْمَةٍ وَّلَهْوٍ یعنی نعمت اور کھیل کود	بِغَيْرِ اسْتِمَاعِ لَغْوٍ بغیر اسکے کہ کوئی لغویات سنوں
وَّلَا بِاذِّكَارِ شَجْوٍ اور بغیر اسکے کہ کوئی رنج و غم یاد کروں	وَّلَا بِاعْتِلَادِ شَكْوٍ اور بغیر اسکے کہ کسی شکوہ و شکایت کا شمار کروں

سَقِيْمٍ وَّلَا كَلِيْمٍ
نہ بیمار ہوں نہ زخمی

اِلَى الْمَنْظَرِ النَّزِيْهِ اور مجھکو امان ایسی جگہ دے جسکا منظر صاف و ستھرا ہو	الَّذِىْ لَا لُغُوْبَ فِيْهِ جہاں ماندگی کا گذر نہ ہو
هَنِيْئًا لِسَاكِنِيْهِ خوشخبری ہو اسکے رہنے والوں کو	وَطُوْبٰى لِعَامِرِيْهِ اور مبارکباد ہو اسکے آباد کرنے والوں کو

ذَوِى الْمَدْخَلِ الْكَرِيْمِ
جو بزرگ مقام کے رہنے والے ہیں

اِلَى مَنْزِلٍ تَعَالٰى بلند مقام میں	بِالْحُسْنِ قَدْ تَلَالَا جو حسن کی وجہ سے درخشان ہو
بِالنُّوْرِ قَدْ تَوَالٰى اس پر پے در پے نور نازل ہوتا ہو	تَلْقٰى بِهِ الْجَلَالَا تم اُس میں جلال پاؤ گے

قَدْ حُفَّ بِالنَّسِيْمِ
وہ بادِ صبا سے گھرا ہوا ہے

اِلَى الْمَفْرَشِ الْوَطِىْ نرم بستر عنایت کر	اِلَى الْمَلْبَسِ الْبَهِىْ اور خوبصورت لباس
اِلَى الْمَطْعَمِ الشَّهِىْ مرغوب کھانا	اِلَى الْمَشْرَبِ الْهَنِىْ اور خوشگوار پینے کی چیز

مِنَ السَّلْسَلِ الْخَتِيْمِ
اُس پانی سے جو آسانی سے گلے کے نیچے اُتر جاتا ہو اور سربمہر لگی ہو

طلسم دافع صداع وکدورت کہ مجرب اکابرست باین صورت ۱۱۱۱ م ۱۱۱۱ ھ

دافع درد سر اور کدورت طلسم جو اس صورت مین بزرگون کا مجرب ہے ۱۱۱۵ م ۱۱۱۵ھ

ثَلٰثُ عِصِیٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتَمٍ
انگشتری یعنی گول ہائے کے بعد تین الف برابر ہون

عَلٰی رَأْسِهَا مِثْلُ السِّنَانِ الْمُقَوَّمِ
اس ہ کے سرے پر مثل سیدھے نیزے کے ہو

وَمِیْمٌ طَمِیْسٌ اَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ
سٹی اور کیٹی ہوئی میم ہو پھر زینہ ہو

اِلٰی کُلِّ مَأْمُوْلٍ وَّلَیْسَ بِسُلَّمٍ
ہر امید کا اور حقیقت مین وہ زینہ نہین ہے

وَاَرْبَعَةٌ مِثْلُ الْاَصَابِعِ صُفِّفَتْ
اور چار انگلیون کی طرح برابر الف ہون

تُشِیْرُ اِلَی الْخَیْرَاتِ مِنْ غَیْرِ مِعْصَمٍ
جیسین کلائی نہو جو نیکیون کی طرف اشارہ کرتے ہین

وَهَاءٌ شَقِیْقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُقَوَّسٌ
اور شگاف شدہ ہائے (ہ) ہو پھر کج واؤ ہو

عَلَیْهَا اِذَا یَبْدُوْ كَاَنْبُوْبِ مُحْجَمٍ
اور وہ واو ہائے کے اوپر ہو جب ظاہر ہو مثل پچھنے کے آر کی گرہ

فَیَا حَامِلَ الْاِسْمِ الَّذِیْ لَیْسَ مِثْلُهٗ
پس اے اس خدا کے نام کے یاد کرنیوالے جس کا مثل نہین ہے

تَوَقَّ مِنَ الْاَسْوَاءِ تَنْجُ وَتَسْلَمِ
برائیون سے بچ نجات حاصل کر اور سلامت رہ

فَذٰلِكَ اِسْمُ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهٗ
پس یہ اس خدا کا نام ہے جس کا جلال بہت بڑا ہے

اِلٰی كُلِّ مَخْلُوْقٍ فَصِیْحٍ وَّاَعْجَمٍ
ہر مخلوق کے نزدیک خواہ وہ زبان آور ہو یا ز ولبستہ زبا[ن]

بیان آنکہ عقل برای اقامت رسم عبودیت نہ برای ادراک سر الوہیت

یہ بیان کہ عقل اس لئے ہے کہ رسم عبودیت قائم کرے نہ اسلئے کہ سر الوہیت معلوم کرے

كَیْفِیَّةُ الْمَرْءِ لَیْسَ الْمَرْءُ یُدْرِكُهَا
انسان کی کیفیت انسان معلوم نہین کر سکتا

فَكَیْفَ كَیْفِیَّةُ الْجَبَّارِ فِی الْقِدَمِ
تو خدائے جبار قدیم کی کیفیت کس طرح معلوم کر سکتا ہے

هُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَ الْاَشْیَاءَ مُبْتَدِعًا
خدا ہی کی ذات ہے جس نے چیزون کو نئے سرے پیدا کیا

فَكَیْفَ یُدْرِكُهٗ مُسْتَحْدَثُ النَّسَمِ
تو اس کو بندہ مخلوق کس طرح معلوم کر سکتا ہے

بیان عجز انسان وایمان بقضای یزدان

انسان کے عجز اور خدا کی تقدیر پر ایمان لانے کا بیان

لہ تصفیف، صف بصف کرنا۔ سنان ۔ نوک نیزہ سے طمیس ۔ مٹی ہوئی سے تصفیق ۔ تالی بجانا ، ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مارنا سے تقویس ۔ کج کرنا۔ محجم ۔ آلہ پچھنہ ۔ ابتداع ۔ نئے سرے سے پیدا کرنا ۔ استحداث ۔ نو پید ا ہونا ۔

كَمْ مِنْ أَدِيبٍ فَطِنٍ عَالِمٍ
بہت سے سمجھدار، ذہین، دانا
مُسْتَكْمِلِ الْعَقْلِ مُقِلٍّ عَدِيمِ
اور کامل عقل والے نادار اور بے بس ہیں
وَمِنْ جَهُولٍ مُكْثِرٍ مَالُهُ
اور بہت سے جاہل مالدار ہیں
ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ
خدائے عزیز علیم کی یہی تقدیر ہے

تفویض امور بقضا ودم زدن از مقام رضا

کاموں کو تقدیر کے حوالہ کرنا اور مقام رضا کا اظہار

قَضَى اللّٰهُ أَمْرًا وَجَفَّ الْقَلَمُ
خدا نے فیصلہ کیا اور وہ اٹل ہو گیا
وَفِيمَا قَضَى رَبُّنَا مَا ظَلَمْ
اور جو کچھ خدا نے فیصلہ کیا ہے اس میں زیادتی نہیں کی ہے
فَفِي الْأَمْرِ مَا خَانَ لَمَّا قَضَى
جب فیصلہ کیا تو فیصلہ میں خیانت نہیں کی
وَفِي الْحُكْمِ مَا جَارَ لَمَّا حَكَمْ
جب حکم کیا تو حکم میں ظلم نہیں کیا
بَدَا أَوَّلًا خَالِقٌ أَرْزَاقَنَا
پہلے ہماری روزی پیدا کی
وَقَدْ كَانَ أَرْوَاحُنَا فِي الْعَدَمِ
حالانکہ روحیں ہماری عدم میں تھیں

ذم جمعیکہ بنفی حشر قائل ندو پندارند کہ حکیم و کامل اند

اس جماعت کی مذمت جو حشر کی قائل نہیں ہے اور اپنے آپ کو حکیم اور کامل خیال کرتی ہے

قَالَ الْمُنَجِّمُ وَالطَّبِيبُ كِلَاهُمَا
نجومی اور طبیب دونوں نے کہا
لَنْ تُحْشَرَ الْأَمْوَاتُ قُلْتُ إِلَيْكُمَا
کہ مردے اٹھائے نہیں جائیں گے تو میں نے کہا کہ سنو
إِنْ صَحَّ قَوْلُكُمَا فَلَسْتُ بِخَاسِرٍ
اگر تمہاری بات ٹھیک ہوئی تو مجھکو کوئی نقصان نہیں ہے
إِنْ صَحَّ قَوْلِي فَالْخَسَارُ عَلَيْكُمَا
اگر میری بات صحیح ہوئی تو تم خسارہ میں رہو گے

تنبیہ بزوال زمان وفنای جہان

زمانہ کے زوال اور دنیا کے فنا ہونے پر تنبیہ

مَا الدَّهْرُ إِلَّا يَقْظَةٌ وَنَوْمُ
زمانہ صرف بیداری اور خواب کا نام ہے
وَلَيْلَةٌ بَيْنَهُمَا وَيَوْمُ
اور ان دونوں کے بیچ میں رات و دن ہیں
يَعِيشُ قَوْمٌ وَيَمُوتُ قَوْمُ
ایک قوم کو حیات حاصل ہوتی ہے دوسری کو موت
وَالدَّهْرُ قَاضٍ مَا عَلَيْهِ لَوْمُ
زمانہ جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے اس پر کوئی ملامت نہیں

بیان امتزاج شہد دہر بزہر و ازدواج لطف او بقہر

اس بات کا بیان کہ زمانہ کا شہد زہر سے مخلوط اور اس کے لطف کے ساتھ قہر بھی ہے

اَنَا بِالدَّهْرِ عَلِيمٌ وَّ اَبُو الدَّهْرِ وَ اُمُّهٗ
میں زمانہ سے خوب واقف ہوں میں ہی اسکا باپ اور ماں ہوں

لَيْسَ يَاْتِي الدَّهْرُ يَوْمًا بِسُرُوْرٍ فَيُتِمُّهٗ
پوری خوشی کو زمانہ ایک دن بھی نہیں لاتا

وَاِذَا سَرَّكَ يَوْمًا فَغَدًا يَاْتِيكَ هَمُّهٗ
اور جب ایکدن تمکو مسرور کریگا تو دوسرے دن رنج و غم لائے گا

مذمت دنیا کہ دام فریب و کان اسیئات

دنیا کی مذمت جو دام فریب اور شیطانی مرکز ہے

فَمَنْ يَحْمَدِ الدُّنْيَا بِعَيْشٍ يَسُرُّهٗ
پس جو شخص کہ دنیا کی تعریف کرتا ہے، اس وجہ سے کہ اسکو مسرت بخشی

فَسَوْفَ لَعَمْرِي عَنْ قَلِيلٍ يَلُومُهَا
پس قسم ہے میری جان کی وہ عنقریب اسکی مذمت کریگا

اِذَا اَقْبَلَتْ كَانَتْ عَلَى الْمَرْءِ فِتْنَةً
جب حاصل ہوتی ہے تو انسان کیلئے فتنہ ہوتی ہے

وَاِنْ اَدْبَرَتْ كَانَتْ كَثِيْرًا هُمُوْمُهَا
اور جب وہ چھوڑ دیتی ہے تو اسکا بہت غم ہوتا ہے

امر بشکر نعم ذو الجلال و بیان انتہای ہر کمالی بزوال

خدا کی نعمتوں کے شکر کا حکم اور یہ بیان کہ ہر کمال کے لئے زوال ہے

اِذَا كُنْتَ فِي نِعْمَةٍ فَارْعَهَا
جب تم کو نعمت حاصل ہو تو اسکی نگہداشت کرو

فَاِنَّ الْمَعَاصِيَ تُزِيْلُ النِّعَمْ
اسلئے کہ گناہ نعمتوں کو زائل کر دیتے ہیں

وَحَافِظْ عَلَيْهَا بِشُكْرِ الْاِلٰهِ
اور خدا کا شکر ادا کر کے اسکی حفاظت کرو

فَاِنَّ الْاِلٰهَ شَدِيْدُ النِّقَمْ
اسلئے کہ خدا کا انتقام بہت سخت ہے

فَاَيْنَ الْقُرُوْنُ وَمَنْ حَوْلَهُمْ
پس کہاں ہیں گذشتہ زمن اور انکے مددگار کے لوگ

تَفَانُوْا جَمِيْعًا وَرَبِّي الْحَكَمْ
قسم ہے پاک پروردگار کی جو فیصلہ کرنیوالا ہے سب فنا ہوگئے

وَكُنْ مُوْسِرًا شِئْتَ اَوْ مُعْسِرًا
تم جو چاہو ہو، امیر یا غریب

فَمَا تَقْطَعُ الْعَيْشَ اِلَّا بِهَمْ
زندگی بغیر رنج و غم کے نہیں ختم کر سکتے

حَلَاوَةُ دُنْيَاكَ مَسْمُوْمَةٌ
تیری دنیا کی حلاوت زہریلی ہے

فَلَا تَاْكُلِ الشَّهْدَ اِلَّا بِسَمْ
تو شہد بغیر زہر کے نہ کھاؤ گے

مَحَامِدُ دُنْيَاكَ مَنْ مُومَۃٌ
تیری دنیا کے محامد بھی قابل مذمت ہیں
فَلَا تَكْسِبِ الْحَمْدَ الْأَبَدَا
پس تو تعریف بغیر مذمت کے حاصل نہ کریگا

إِذَا تَمَّ أَمْرٌ دَنَا نَقْصُهٗ
جب امر انتہا کو پہنچ جاتا ہے تو اسکے نقص کا وقت قریب آجاتا ہے
تَوَقَّعْ زَوَالًا إِذَا قِيلَ تَمْ
جب یہ کہا جائے کہ یہ مکمل ہوگیا تو زوال کی توقع رکھو

وَكَمْ قَدْ دَبَّ دَبَّ فِيْ غَفْلَةٍ
زمانہ کتنی بار غفلت میں آہستہ آہستہ چلا
فَلَمْ يَشْعُرِ النَّاسُ حَتّٰى هَجَمْ
تو لوگوں کو اسوقت خبر ہوئی جب دفعۃً ٹوٹ پڑا

نصیحت خلاصہ انام امام حسین علیہ السلام

خلاصۂ کائنات امام حسین علیہ السلام کو نصیحت

تَنَزَّهْ عَنْ مُصَادَقَةِ اللِّئَامِ
کمینوں کی دوستی سے پرہیز کر
وَالْمِمْ بِالْكِرَامِ أَوْ بَنِي الْكِرَامِ
اور ان شریفوں کے پاس کی مودت اختیار کر جو شریف ہوں

وَلَا تَكُ وَاثِقًا بِالدَّهْرِ يَوْمًا
اور کسی دن بھی زمانہ پر اعتماد نہ کر
فَإِنَّ الدَّهْرَ مُنْحَلُّ النِّظَامِ
اسلئے کہ زمانہ کا انتظام درہم برہم ہونے والا ہے

وَلَا تَحْسُدْ عَلَى الْمَعْرُوفِ قَوْمًا
کسی قوم کی نعمت پر حسد نہ کر
وَكُنْ مِنْهُمْ تَنَلْ دَارَ السَّلَامِ
اور اُن ہی میں سے ہوجا تو بہشت نصیب ہو

وَثِقْ بِاللّٰهِ رَبِّكَ ذِي الْمَعَالِي
اور اس خدا پر اعتماد کر جو تیرا رب اور صاحب بلند مراتب ہے
وَذِي الْآلَاءِ وَالنِّعَمِ الْجِسَامِ
والا نعمتوں و بڑے بڑے احسانات والا ہے

وَكُنْ لِلْعِلْمِ ذَا طَلَبٍ وَبَحْثٍ
علم کی طلب اور اس میں بحث کر
وَنَاقِشْ فِي الْحَلَالِ وَفِي الْحَرَامِ
اور حلال و حرام کی تحقیق کر

وَبِالْعَوْرَاءِ لَا تَنْطِقْ وَلٰكِنْ
بیہودہ باتیں زبان پر نہ لا بلکہ
بِمَا يَرْضَى الْإِلٰهُ مِنَ الْكَلَامِ
ایسی بات کہ جس سے خدا راضی ہو

وَإِنْ خَانَ الصَّدِيقُ فَلَا تَخُنْهُ
جس وقت دوست واحباب خیانت کریں تو اسوقت
وَدُمْ بِالْحِفْظِ مِنْكَ وَبِالذِّمَامِ
عہد و پیمان پر قائم اور دوستی کی نگہداشت کر

سلہ دبیب، آہستہ آہستہ چلنا ۔ سلہ ہجم، ٹوٹ پڑنا ۔ سلہ لئیم کمینہ جمع لئام ۔ الم ، نازل ہونا ۔ سلہ الی نعمت ، قدرت جسیم ، بزرگ ۔ شہ مناقشہ ، غور و خوض کرنا ۔ شہ عوراء ، برائی

وَلَا تَحْمِلْ عَلَى الْاِخْوَانِ ضِغْنًا
اور دوستوں سے کینہ مت رکھ

وَعُدْ بِالصَّفْحِ تَنْجُ مِنَ الْاَثَامِ
بار بار درگذر کر تو تجکو گناہوں سے نجات ملجائیگی

بیان نفاست احسان نزد کریم وخساست آن نزد لئیم

اسبات کا بیان کہ شریف کے ساتھ احسان کرنا بہتر اور کمینہ کے ساتھ بدتر ہے

اَرَى الْاِحْسَانَ عِنْدَ الْحُرِّ دِيْنًا
میں شریف کیساتھ احسان کرنیکو دین خیال کرتا ہوں

وَعِنْدَ الْعَبْدِ مَنْقَصَةً وَّذَمًّا
اور غلام کے ساتھ نقص اور برائی

كَقَطْرٍ صَارَ فِي الْاَصْدَافِ دُرًّا
جیسے بارش کا قطرہ کہ سیپوں میں موتی بن گیا

وَفِي شِدْقِ الْاَفَاعِي صَارَ سَمًّا
اور سانپ کے منہ میں زہر ہوگیا

نفی احتیاج بسوال از اہل کرم وارباب کمال

اہل کرم اور کاملین سے سوال کرکے رفع حاجت کرنا

وَاِذَا طَلَبْتَ اِلَى كَرِيْمٍ حَاجَةً
جب تم کسی شریف کے پاس حاجت روائی کے لئے جاؤ

فَلِقَاؤُهُ يَكْفِيْكَ وَالتَّسْلِيْمُ
تو تمہارا اس سے ملنا اور سلام کرنا کافی ہے

وَاِذَا رَاٰكَ مُسَلِّمًا ذَكَرَ الَّذِيْ
اور جب تم کو وہ سلام کرتے ہوئے دیکھے گا تو فورا وہ بات

حَمَّلْتَهُ فَكَاَنَّهُ مَلْزُوْمٌ
جو تم نے اسکے ذمہ ڈالی ہے یاد کریگا گویا اسنے اس کام کو اپنے ذمہ

نہی از گفتن اسرار باغیر کرام وابرار

شرفاء اور ابرار کے علاوہ دوسروں سے راز کہنے کی ممانعت

لَا تُوْدِعِ السِّرَّ اِلَّا عِنْدَ ذِيْ كَرَمٍ
راز بجز شریف کے کسی سے بھی نہ کہہ

وَالسِّرُّ عِنْدَ كِرَامِ النَّاسِ مَكْتُوْمٌ
اور راز شرفا ہی کے پاس پوشیدہ رہسکتا ہے

وَالسِّرُّ عِنْدِيْ فِيْ بَيْتٍ لَّهُ غَلَقٌ
میرے خیال میں تو راز ایسے گھر میں ہے جو بند ہے

قَدْ ضَاعَ مِفْتَاحُهُ وَالْبَابُ مَخْتُوْمٌ
اسکی کنجی گم ہوگئی ہے اور دروازہ پر مہر لگی ہوئی ہے

نہی از ستم در وقت اقتدار وتخویف از دعای مظلوم در شب تار

اقتدار کے وقت ظلم کرنے کی ممانعت اور تاریک رات میں مظلوم کی دعا سے ڈرانا۔

لہ اثم گناہ ۔ نہ صدف سیپ ، شدق ، کنج دہن ، دہانہ ۔ افعی ، سانپ

لَا تَظْلِمَنَّ اِذَا مَا کُنْتَ مُقْتَدِرًا
جب تم کو اقتدار حاصل ہو ظلم نہ کرو
فَالظُّلْمُ مَرْتَعُهٗ یُفْضِیْ اِلَی النَّدَمِ
اس لئے کہ ظلم کا چراگاہ ندامت تک پہونچاتا ہے
فَاحْذَرْ بُنَیَّ مِنَ الْمَظْلُوْمِ دَعْوَتَهٗ
اے بیٹے مظلوم کی دعا سے ڈر
کَیْلَا یُصِیْبَکَ سِهَامُ اللَّیْلِ فِی الظُّلَمِ
ایسا نہو کہ رات کے تیر تاریکی میں تجھکو آلگ جائیں
تَنَامُ عَیْنُکَ وَالْمَظْلُوْمُ مُنْتَبِهٌ
تمہاری آنکھ سوتی ہے اور مظلوم بیدار ہے
یَدْعُوْ عَلَیْکَ وَعَیْنُ اللّٰهِ لَمْ تَنَمِ
جو تم پر بددعا کر رہا ہے اور خدا کی آنکھ نہیں سوتی

منع مزاح فتنہ خیز و نہی ہزل عداوت انگیز

فتنہ خیز مذاق کی ممانعت اور عداوت انگیز ہنسی کی روک

لَا تَمْزَحَنَّ الرِّجَالَ اِنْ مَزَحُوْا
لوگ اگر مذاق کریں تو تم ان سے مذاق نہ کرو
لَمْ اَرَ قَوْمًا تَمَازَحُوْا سَلِمُوْا
کیونکہ میں نے کسی قوم کو نہیں دیکھا کہ اس نے مذاق کیا اور محفوظ رہی
فَالْجُرْحُ جُرْحُ اللِّسَانِ تَعْلَمُهٗ
اصلی زخم زبان کا زخم ہے تم جانتے بھی ہو!
وَرُبَّ قَوْلٍ یَسِیْلُ مِنْهُ دَمٌ
اور بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں جن سے خون جاری ہوتا ہے

بیان مراسم اخوت و معالم فتوت

اخوت اور انسانیت کے مراسم اور مراتب کا بیان

اَخُوْكَ الَّذِیْ اِنْ اَمَضَّتْكَ مُلِمَّةٌ
تمہارا بھائی درحقیقت وہ ہے جو اگر تم پر کوئی مصیبت آپڑے
مِنَ الدَّهْرِ لَمْ یَبْرَحْ لَهَا الدَّهْرَ وَاجِمًا
تو ہمیشہ اس مصیبت کی وجہ سے رنجیدہ رہے
وَلَیْسَ اَخُوْكَ بِالَّذِیْ اِنْ تَشَعَّبَتْ
وہ تمہارا بھائی نہیں ہوسکتا جو اگر تمہارے کاروبار
عَلَیْكَ اُمُوْرٌ ظَلَّ یَلْحَاكَ لَائِمًا
میں انتشار ہو جائے تو تم کو ملامت کرنے لگے

اظہار تاسف و پشیمانی در انہدام ارکان مسلمانی

ارکان اسلام کے انہدام پر افسوس اور پشیمانی کا اظہار

لِیَبْكِ عَلَی الْاِسْلَامِ مَنْ كَانَ بَاكِیًا
جس کو رونا ہو اسلام پر روئے
فَقَدْ تُرِكَتْ اَرْكَانُهٗ وَمَعَالِمُهٗ
کیونکہ اسلام کے ارکان اور معالم متروک ہوگئے

سلہ خلاف، تمدکی جمع ظلم سلہ مزاح۔ مذاق کرنا سلہ امضّ، غالب آنا۔ واجم۔ وہ شخص جسکو مصیبت کی وجہ سے سکتہ ہوجائے سلہ تشعّب، پراگندہ ہونا۔ پریشان ہونا۔ لوم، ملامت کرنا۔

قَلِیْلٌ مِّنَ النَّاسِ الَّذِیْ هُوَ لَازِمُهٗ	لَقَدْ ذَهَبَ الْاِسْلَامُ اِلَّا بَقِیَّةً
کچھ لوگ ہیں جن کے پاس وہ موجود ہے	اسلام جا چکا مگر تھوڑا سا رہ گیا ہے

رجزان زن آزردہ کہ شکوۂ شوہر بحیدر بردہ

اس رنجیدہ عورت کا رجز جو حضرت امیرؓ کے پاس اپنے شوہر کی شکایت لائی تھی

یَقْطَعُ لَیْلًا قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا	زَوْجِیْ کَرِیْمٌ یُبْغِضُ الْمَحَارِمَا
رات نماز میں بیٹھکر اور کھڑے ہو کر گذار دیتا ہے	میرا شوہر شریف ہے محرمات سے بغض و نفرت رکھتا ہے
وَقَدْ خَشِیْتُ اَنْ یَّکُوْنَ اٰثِمًا	وَیُصْبِحُ الدَّهْرَ لَدَیْنَا صَائِمًا
مجھے خوف ہے کہ وہ گناہ میں مبتلا نہ ہو جائے	اور ہمیشہ میرے پاس روزے سے رہتا ہے

لِاَنَّهٗ یُصْبِحُ لِیْ مُرَاغِمًا

اسلئے کہ وہ میرے پاس ناخوشی کیساتھ صبح کرتا ہے

جواب گفتن شوہر بالفاظ چون گوہر

شوہر کا ایسے لفظوں میں جواب جو مثل موتیوں کے ہیں

وَلَا اَکُوْنُ بِالنِّسَاءِ نَاعِمًا	لَا اُصْبِحُ الدَّهْرَ بِهِنَّ هَائِمًا
اور میں عورتوں سے لطف نہیں اٹھاؤں گا	میں ان کی وجہ سے ہمیشہ پریشان نہیں ہونگا
فَقَدْ اَکُوْنُ لِلذُّنُوْبِ لَازِمًا	لَا بَلْ اُصَلِّیْ قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا
اسلئے کہ میں گناہ میں آلودہ ہوں	نہیں بلکہ میں بیٹھکر اور کھڑے ہو کر نماز پڑھونگا

یَا لَیْتَنِیْ نَجَوْتُ مِنْهَا سَالِمًا

اے کاش میں اس سے نجات پاکر محفوظ رہا ہوتا

حکم کردن حیدرؓ بروفق شرع ازہر

حیدرؓ کا شرع ازہر کے مطابق حکم کرنا

لَکَ الصَّلٰوةُ قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا	مَهْلًا فَقَدْ اَصْبَحْتَ فِیْهَا اٰثِمًا
ہاں تم بیٹھکر اور کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتے ہو	ٹھہرو! اسلئے کہ تم نے اس عورت کے بارہ میں گناہ کیا

سلہ محرم، حرام جمع محارم ۵ مراغمۃ آسیں میں الکید و سیر ہے تا خوش ہوا ۵ ہیم سشیفتہ ہونا۔

ثَلٰثَةٌ تُصْبِحُ فِيْهَا صَائِمًا ۞ وَرَابِعٌ تُصْبِحُ فِيْهَا طَاعِمًا

تین روز روزے رہو ۞ اور چوتھے روز کھاؤ

وَلَيْلَةٌ تَخْلُوْ لَدَيْهَا نَاعِمًا ۞ مَالَكَ اَنْ تُمْسِكَهَا مُرَاغِمًا

اور ایک رات عورت کے ساتھ لطف سے خلوت میں گذار دیا ۞ تمکو یہ مناسب نہیں ہے کہ ناخوشی کی حالت میں اسکو روک رکھو۔

ترغیب نفس بجلادت کہ منتہی ست بکمال سعادت

نفس کو بہادری کی ترغیب جو انتہا سے سعادت ہے

اَلصَّبْرَ لِلْبَلْوٰى عَزَاءً وَحِسْبَةً ۞ فَتُوْجَرَ اَمْ تَسْلُوْ سُلُوَّ الْبَهَائِمِ

کیا تم مصیبت پر خدا کے لیے صبر اور ضبط کروگے ۞ تو ماجور ہوگے؟ یا جانوروں کی طرح تسکین حاصل کروگے

خُلِقْنَا رِجَالًا لِلتَّجَلُّدِ وَالْاَسٰى ۞ وَتِلْكَ الْغَوَانِيْ لِلْبُكَاءِ وَالْمَاٰتِمِ

ہم بہادری اور ہمدردی کیلئے پیدا کئے گئے ہیں ۞ اور یہ لاپرواہ اور غافل عورتیں رونے اور ماتم کے لیے

مرثیہ ابوطالب و مدح او بمناقب

ابوطالب کا مرثیہ اور ان کے مناقب کا بیان

اَبَا طَالِبٍ عِصْمَةَ الْمُسْتَجِيْرِ ۞ وَغَيْثَ الْمُحُوْلِ وَنُوْرَ الظُّلَمِ

اے ابوطالب! اے پناہ چاہنے والے کی جائے پناہ ۞ اور خشک سالی کے پانی اور تاریکی کے نور

لَقَدْ هَدَّ فَقْدُكَ اَهْلَ الْحِفَاظِ ۞ وَقَدْ كُنْتَ لِلْمُصْطَفٰى خَيْرَ عَمٍّ

غیرتمندوں کو تیری موت نے شکستہ دل کر دیا ۞ اور آپ مصطفیٰ کے بہترین چچا تھے

خطاب بفاطمہ برای طعام یتیمی از سبب بودہ در نزول هل اتی

ایک بے نوا یتیم کو کھانا کھلانے کے متعلق حضرت فاطمہؓ سے خطاب جو ہل اتی کے نازل ہونیکا ایک سبب ہے

فَاطِمُ بِنْتَ السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ ۞ بِنْتَ نَبِيٍّ لَيْسَ بِالزَّنِيْمِ

اے فاطمہ صاحبزادی سرور کائنات کی ۞ اور اس پیغمبر کی لڑکی جو کمینے نہیں ہیں

قَدْ جَاءَكِ اللّٰهُ بِذَا الْيَتِيْمِ ۞ مَنْ يَرْحَمِ الْيَوْمَ فَهُوَ رَحِيْمٌ

خدا اس یتیم کو آج لایا ہے ۞ پس جو شخص اس پر آج رحم کریگا وہ رحیم اور مہربان ہوگا

[1] عزاء صبر، حسبۃ بہ نیت ثواب۔ سلو بےغم ہونا، تسکین پانا [2] محل خشک سالی، جمع محول [3] ھد۔ توڑنا

[4] زنیم کمینہ، لاحق بقوم لیس منہم۔

مَوْعِدُ لَهٗ فِیْ جَنَّةِ النَّعِیْمِ
اُسکے لیے جنت نعیم کا وعدہ ہے

حَرَّمَهَا اللّٰهُ عَلَی اللَّئِیْمِ
جس کو خدا نے کمینوں پر حرام کیا ہے

مَنْ یَّسْلَمِ الْبُخْلَ یَعِشْ سَلِیْمٌ
جو شخص بخل سے محفوظ رہیگا وہ سلامتی کیساتھ زندگی

وَصَاحِبُ الْبُخْلِ یَقِفْ ذَمِیْمٌ
اور بخیل ذلت کی حالت مین پڑا رہے گا

یَهْوِیْ عَلَی الْاِنْفِ وَسْطَ الْجَحِیْمِ
وہ وسط جہنم مین گرے گا

شَرَابُهُ الصَّدِیْدُ وَالْحَمِیْمُ
اس کا شربت پیپ اور گرم پانی ہوگا

هٰذَا صِرَاطُ اللّٰهِ مُسْتَقِیْمٌ
یہ خدا کا سیدھا راستہ ہے

جواب گفتن فاطمۂ بصدق وصواب ودین یرفتن نصیحت بتوقع ثواب

حضرت فاطمہؓ کا سچا اور ٹھیک جواب دینا اور ثواب کی امید پر نصیحت قبول کرنا

اِنِّیْ اُعْطِیْهِ وَلَا اُبَالِیْ
مین اسے دون گی اور کچھ پرواہ نہ کرون گی

وَاُوْثِرُ اللّٰهَ عَلٰی عِیَالِیْ
اور اپنے بچون پر خدا کے حکم کو ترجیح دونگی

اَمْسَوْا جِیَاعًا وَّهُمْ اَشْبَالِیْ
میرے ان بچون نے بھوکے رہکر شام کی

اَصْغَرُهُمْ یُقْتَلُ بِاغْتِیَالِیْ
اور ان مین سے چھوٹا بچہ ناگاہ قتل کیا جائیگا

یقتل

لِلْقَاتِلِ الْوَیْلُ مَعَ الْوَبَالِ
قاتل پر تباہی اور وبال آئے

دم زدن از علو ہمت وافتخار و شکایت از افلاس وافتقار

علو ہستی اور فخر کا اظہار، عزت اور محتاجی کی شکایت

اَصْبَحْتُ بَیْنَ الْهُمُوْمِ وَالْهِمَمِ
مین نے رنج وغم اور ہمتون کے درمیان صبح کی

هُمُوْمُ عَجْزٍ وَّهِمَّةِ الْکَرَمِ
یعنی مجبوری کا غم اور کرم کی ہمت

طُوْبٰی لِمَنْ نَالَ قَدْرَ هِمَّتِهِ
اُس شخص کو مبارکباد ہو جسنے اپنی ہمت کی بقدر کو

اَوْ نَالَ عِزَّ الْقُنُوْعِ بِالْقِسَمِ
یا قناعت کرنے کی عزت حاصل کی

بلوغ

مباہات بقرابت نبی ومفاخرت بر مردم اجنبی

پیغمبر صلعم کی قرابت پر دوسرے لوگون کے مقابل مین فخر کرنا

لَقَدْ عَلِمَ الْاُنَاسُ بِاَنَّ سَهْمِیْ
لوگوں کو معلوم ہو چکا ہے کہ میرا اسلامی حصہ

مِنَ الْاِسْلَامِ يَفْضُلُ كُلَّ سَهْمٍ
دوسرے لوگوں کے حصوں سے افضل ہے

وَاَحْمَدُ النَّبِیُّ اَخِیْ وَصِهْرِیْ
پیغمبر خدا احمد مجتبیٰ میرے بھائی اور خسر ہیں

عَلَيْهِ اللّٰهُ صَلّٰی وَابْنُ عَمِّیْ
خدا ان پر رحمت نازل کرے اور میرے ابن عم بھی ہیں

وَاِنِّیْ قَائِدٌ لِلنَّاسِ طُرًّا
اور میں تمام عرب و عجم کو

اِلَی الْاِسْلَامِ مِنْ عُرْبٍ وَّعُجْمٍ
اسلام کی طرف لیجاؤں گا

وَقَاتِلُ كُلِّ صِنْدِيْدٍ رَئِيْسٍ
اور کافروں میں سے ہر سردار رئیس

وَجَبَّارٍ مِّنَ الْكُفَّارِ ضَخْمٍ
اور بڑے جابر کو قتل کروں گا

وَفِی الْقُرْاٰنِ اَلْزَمَهُمْ وِلَائِیْ
اور قرآن میں میری ولایت کو ماننا انپر لازم قرار دیا ہے

وَاَوْجَبَ طَاعَتِیْ فَرْضًا بِعَزْمٍ
اور عزم کے ساتھ میری طاعت کو فرض کیا ہے

كَمَا هَارُوْنُ مِنْ مُّوْسٰی اَخُوْهُ
جس طرح ہارون موسیٰ کے بھائی تھے

كَذَاكَ اَنَا اَخُوْهُ وَذَاكَ اِسْمِیْ
اسیطرح میں بھی انکا بھائی ہوں اور یہی میرا نام علی ہے

لِذَاكَ اَقَامَنِیْ لَهُمْ اِمَامًا
اسی لیے مجھ کو ان کا امام بنایا ہے

وَاَخْبَرَهُمْ بِهٖ بِغَدِيْرِ خُمٍّ
اور اسکی ان کو خم غدیر میں خبر دی

فَمَنْ مِنْكُمْ يُعَادِلُنِیْ بِسَهْمِیْ
پس تم میں سے کون ہے جو میرا مقابل ہو سکتا ہو

وَاِسْلَامِیْ وَسَابِقَتِیْ وَرَحْمِیْ
میرے حصہ، میرے اسلام، میرے تقدم اور میری قرابت میں

فَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ
پس افسوس اور صد افسوس ہے

لِمَنْ يَّلْقَی الْاِلٰهَ غَدًا بِظُلْمِیْ
اس شخص پر جو کل خدا کے سامنے مجھ پر ظلم کرنے والے کی

وَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ
اور ہلاکت، اور صد ہلاکت ہے

لِجَاحِدِ طَاعَتِیْ وَمُرِيْدِ هَضْمِیْ
اس شخص پر جو میری اطاعت سے انکار کرتا اور

وَوَيْلٌ لِلَّذِیْ يَشْقٰی سَفَاهًا
اور اس شخص کو ہلاکت ہے جو نادانی سے بدبخت ہوتا ہے

يُرِيْدُ عَدَاوَتِیْ مِنْ غَيْرِ جُرْمِیْ
اور ناحق مجھ سے عداوت کرنا چاہتا ہے

۱؎ صندید، سردار، جمع صنادید۔ ۲؎ ہضم، ظلم کرنا، توڑنا۔

مفاخرت بمناقب حشمت اثر در مجلس امیرالمؤمنین عمرؓ

امیرالمؤمنین حضرت عمرؓ کی مجلس میں ان مناقب پر مفاخرت جو شان و شکوہ والے ہیں

اَللّٰہُ اَکْرَمَنَا بِنَصْرِ نَبِیِّہٖ
اللہ نے ہم کو اپنے پیغمبرؐ کی مدد کرنیکی عزت بخشی

وَبِنَا اَقَامَ دَعَائِمَ الْاِسْلَامِ
اور ہمارے ہی ذریعہ سے ستون اسلام کو قائم کیا

وَبِنَا اَعَزَّ نَبِیَّہٗ وَکِتَابَہٗ
اور ہمارے ہی ذریعہ سے اپنے پیغمبر اور کتاب کو غالب کیا

وَاَعَزَّنَا بِالنَّصْرِ وَالْاِقْدَامِ
اور ہمکو مدد اور پیش قدمی کرنیکی عزت دی

وَیَزُوْرُنَا جِبْرِیْلُ فِیْ اَبْیَاتِنَا
اور ہمارے گھروں میں ہمارے پاس جبرئیل علیہ السلام

بِفَرَائِضِ الْاِسْلَامِ وَالْاَحْکَامِ
فرائض اسلام اور احکام لیکر تشریف لاتے ہیں

فَنَکُوْنُ اَوَّلَ مُسْتَحِلٍّ حِلَّہٗ
پس ہم ہیں لوگ پہلے شخص ہوتے ہیں جو اللہ کے حلال کو

وَمُحَرِّمٍ لِلّٰہِ کُلَّ حَرَامِ
اور ہر حرام کو خدا کیلئے حرام کرتے ہیں

نَحْنُ الْخِیَارُ مِنَ الْبَرِیَّۃِ کُلِّھَا
اور ہم لوگ تمام مخلوق سے بہتر ہیں

وَنِظَامُھَا وَزِمَامُ کُلِّ زِمَامِ
اور تمام مخلوق کے نظام اور مہار ہیں

اَلْخَائِضُوْا غَمَرَاتِ کُلِّ کَرِیْھَۃٍ
اور تمام مصائب اور سختی میں گھسنے والے ہیں

وَالضَّامِنُوْنَ حَوَادِثَ الْاَیَّامِ
اور حوادث ایام کے ضامن ہیں

وَالْمُبْرِمُوْنَ قُوَی الْاُمُوْرِ بِعِزَّۃٍ
اور تمام کاموں کے قوی کو عزت کیساتھ مضبوط کرنے

وَالنَّاقِضُوْنَ مَرَائِرَ الْاِبْرَامِ
اور بٹی ہوئی رسیوں کے کھولنے والے ہیں یعنی صاحب حل و عقد ہیں

فِیْ کُلِّ مَعْرَکَۃٍ تَطِیْرُ سُیُوْفُنَا
لڑائیوں میں ہماری تلوار و نیزے کھوپریاں اس طرح اڑاتی ہیں

فِیْھَا الْجَمَاجِمَ عَنْ فِرَاخِ الْھَامِ
جیسے جزیروں کے بچے

اِنَّا لَنَمْنَعُ مَنْ اَرَدْنَا مَنْعَہٗ
ہم جس کو نہیں دینا چاہتے نہیں دیتے

وَنَجُوْدُ بِالْمَعْرُوْفِ لِلْمُعْتَامِ
اور اچھے آدمی کے ساتھ بخشش کرتے ہیں

وَتَرُدُّ عَادِیَۃَ الْخَمِیْسِ سُیُوْفُنَا
اور ہماری تلواریں فوج کے سردار کو پھیر دیتی ہیں

وَنُقِیْمُ رَاْسَ الْاَصْیَدِ الْقَمْقَامِ
اور متکبر سردار کے سر کو سیدھا کر دیتی ہیں

لے دعامہ ستون جمع دعائم ۲ے غمرۃ مصیبت، کریہۃ سختی جنگ، تلوار ۳ے تلہ قوت، جمع اقوی۔ مریرہ سخت بٹی ہوئی رسی جمع مرائر۔ ابرام مضبوط کرنا ۴ے غادیہ ہمشند الابر۔ الصید متکبر سے گردن ٹیڑھی کرنے والے قمقام سردار جمع قماقم

شکوہ از ارباب نفاق واصحاب شقاق

منافقین اور اختلاف کرنے والون کی شکایت

اَطْلُبُ الْعُذْرَ مِنْ قَوْمِيْ وَقَدْ جَهِلُوْا
مین اپنی قوم سے عذر خواہی کرتا ہون

فَرْضَ الْكِتَابِ وَنَالُوْا كُلَّ مَا حَرُمَا
حالانکہ وہ فرائض کتاب سے جاہل اور حرام کی مرتکب ہوئی ہر

حَبْلُ الْاِمَامَةِ لِيْ مِنْ بَعْدِ اَحْمَدِنَا
امامت کا تعلق ہمارے احمدؐ کے بعد مجھ سے ہے

كَالدَّلْوِ عُلِّقَتِ التَّكْرِيْبَ وَالْوَذَمَا
جیسے ڈول کا تعلق رسّی اور لکڑی سے ہوتا ہے

لَا فِيْ نُبُوَّتِهٖ كَانُوْا ذَوِيْ وَرَعٍ
نہ وہ نبوت کے زمانہ مین پرہیزگار تھے

وَلَا رَعَوْا بَعْدُ لَا اِلًّا وَلَا ذِمَمَا
نہ انھون نے بعد نبوت عہد وپیمان کا پاس ولحاظ کیا

لَوْ كَانَ لِيْ جَائِزًا سَرْحَانُ اَمْرِهِمْ
اگر میرے لئے ان کے معاملے کو چھوڑنا جائز ہوتا

خَلَّفْتُ قَوْمِيْ وَكَانُوْا اُمَّةً اُمَمَا
تو مین اپنی قوم کو چھوڑ دیتا اور وہ بھی اور قومون کی طرح ایک قوم ہوتی

رجز در شان حارث بن صمہ انصاری و مدح او بکمال محبت و وفاداری

حارث بن صمہ انصاری کی شان مین رجز اور ان کے کمال وفاداری اور محبت کی تعریف

لَاهُمَّ اِنَّ الْحَارِثَ بْنَ صِمَّةٍ
پروردگارا، بیشک حارث بن صمہ وفادار

كَانَ وَفِيًّا وَبِنَا ذَا ذِمَّةٍ
اور ہم سے عہد وپیمان کئے ہوئے ہین

اَقْبَلَ فِيْ مَهَامِهٍ مُهِمَّةٍ
وہ اندوہناک میدان مین

فِيْ لَيْلَةٍ لَيْلَاءَ مُدْلَهِمَّةٍ
سخت تاریک رات مین آئے

بَيْنَ رِمَاحٍ وَسُيُوْفٍ جَمَّةٍ
بہت سی تلوارون اور نیزون کے درمیان

تَبْغِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيْهَا ثَمَّةٍ
رسول اللہ صلعم کو اس رات مین وہان تلاش کرتے ہوئے

لَابُدَّ مِنْ بَلِيَّةٍ مُلِمَّةٍ
مصیبت کا نازل ہونا ضروری تھا

مباہات بشجاعت وافعال ستودہ در وقتیکہ از احد مراجعت نمودہ

شجاعت اور قابل تعریف کارہون پر فخر اس وقت جب احد سے واپس تشریف لائے تھے

مَلَقِیہ تکریب، ڈول کی لکڑی۔ وذم۔ ڈول کی رسّی۔ سلہ حمہ ، میدان، جمع مہامہ۔

أَفَاطِمُ هَاكِ السَّيْفَ غَيْرَ ذَمِيْمٍ ۔ فَلَسْتُ بِرِعْدِيْدٍ وَلَا بِلَئِيْمٍ

اے فاطمہ تلوار لا جو قابل مذمت نہیں ہے ۔ کیونکہ میں جھکنے والا اور کمینہ نہیں ہوں

أَفَاطِمُ قَدْ أَبْلَيْتُ فِيْ نَصْرِ أَحْمَدٍ ۔ وَمَرْضَاةِ رَبٍّ بِالْعِبَادِ رَحِيْمٍ

اے فاطمہ میں نے احمدؐ کی مدد میں خوب آزمائی کی ہے ۔ نیز اس خدا کی خوشنودی کیلئے جو پروردگار اور بندوں پر مہربان ہے

أُرِيْدُ ثَوَابَ اللّٰهِ لَا شَيْءَ غَيْرَهُ ۔ وَرِضْوَانَهُ فِيْ جَنَّةٍ وَنَعِيْمٍ

صرف خدا کا ثواب چاہتا ہوں اور کچھ نہیں ۔ اور جنت اور نعمت میں اسکی رضامندی کا

وَكُنْتُ امْرَءًا أَسْمُوْ إِذَا الْحَرْبُ شَمَّرَتْ ۔ وَقَامَتْ عَلٰى سَاقٍ بِغَيْرِ مُلِيْمٍ

اور میں ایسا شخص ہوں کہ بلند ہونا چاہتا ہوں ۔ جبکہ لڑائی دامن چڑھا کر آمادہ ہو جاتی ہے بغیر اسکے کہ ملامت

أَمَمْتُ ابْنَ عَبْدِ الدَّارِ حَتّٰى ضَرَبْتُهُ ۔ بِذِيْ رَوْنَقٍ يَفْرِي الْعِظَامَ صَمِيْمٍ

میں نے ابن عبدالدار کا قصد کیا یہاں تک کہ اسکو ۔ چمکتی ہوئی تلوار سے مارا جو تلوار اس ہڈی کو کاٹنے والی ہے جس

فَغَادَرْتُهُ بِالْقَاعِ فَارْفَضَّ جَمْعُهُ ۔ عَبَادِيْدَ مِنْ ذِيْ قَانِطٍ وَكَلِيْمٍ

تو میں نے اس کو ایک چٹیل میدان میں چھوڑ دیا اور ۔ وہ ایسے لوگوں کی جماعت ہے، جو مایوس اور زخمی ہے

وَسَيْفِيْ بِكَفِّيْ كَالشِّهَابِ أَهُزُّهُ ۔ أُجَزُّ بِهِ مِنْ عَاتِقٍ وَصَمِيْمٍ

میری تلوار میرے ہاتھ میں ہے میں اسکو شعلہ کی طرح حرکت ۔ اور اسکے ذریعہ سے کندھا اور ریڑھ کی ہڈی کاٹتا ہوں

فَمَا زِلْتُ حَتّٰى فَضَّ رَبِّيْ جُمُوْعَهُمْ ۔ وَأَشْفَيْتُ مِنْهُمْ صَدْرَ كُلِّ حَلِيْمٍ

پس اس کام کو میں نے یہاں تک قائم رکھا کہ میرے رب نے انکی ۔ اور ان سے میں نے ہر حلم والے کے سینے کو شفا دی

رجز غطریف بن جشم و اظہار شجاعت و ثبات قدم

غطریف بن جشم کا رجز اور اظہار شجاعت اور ثبات قدم

إِنِّيْ غُطْرِيْفُ نَعَمْ وَابْنُ جُشَمْ ۔ أُنَازِلُ الْمَوْتَ إِذَا الْمَوْتُ جَثَمْ

میں غطریف ہوں، ہاں ابن جشم ہوں ۔ موت سے مقابلہ کرتا ہوں جبکہ موت سینہ ٹیک کر بیٹھے

أَنَا صَافِي الشَّفْرَةِ مَحْمُوْدُ النَّسَمْ ۔ وَفِي الْوَغٰى أَدْلُ لَيْثٍ مُقْتَحِمْ

میں تیز تلوار والا اور نیک دم ہوں ۔ اور جنگ میں میں گھسنے والا شیر ہوں

سلہ الأم۔ قابل ملامت ہونا۔ سلہ ملیم، ہڈی تک گھسنے والی سلہ صمم۔ وہ ہڈی جس پر عضو کا دار ومدار ہے سلہ فض، پراگندہ کرنا
سلہ جثوم۔ زمین پر سینہ رکھ کر بیٹھنا۔ سلہ نسم۔ جان، آدمی۔

اثبت لحاک اللہ للیث قطم
خدا تیرا برا کرے گوشت خوار شیر کے سامنے ثابت قدم رہ

جواب او بعبارات فصیحے و اشارات ملیحے
فصیح عبارت اور ملیح اشاروں میں اس کا جواب

انا علی المرتجی دون العلم
میں علی ہوں جسکو علم کے سامنے دیکھنے کی ہر شخص امید کرتا ہے

انصر خیر الناس مجدا و کرما
اس شخص کی مدد کرتا ہوں جو تمام لوگوں سے بزرگی اور شرافت میں

انی سا شفی صدرہ و انتقم
میں اسکے سینہ کو شفا بخشوں گا اور بدلہ لوں گا

فاثبت لحاک اللہ یا شر قدم
پس ٹھہر، خدا تیرا برا کرے، اے بدترین پیش قدمی کرنیوالے

مرتھن للحین موف بالذمم
موت کیطرف گرو ہوں اور عہد و پیمان کا پورا کرنیوالا ہوں

نبی صدق راحما و قل علم
یعنی سچے رسول کی جو مہربان ہے اور وہ سکو جانتا ہے

فھو بدین اللہ والحق معتصم
اسلئے کہ وہ خدا کے دین اور حق کو مضبوط پکڑے ہوئے ہے

فسوف تلقی حر نار تضطرم
اسلئے کہ عنقریب تو ہماری شعلہ بھڑکتی ہوئی آگ سے ملیگا

تحل فیہا ثم تھوی کالحمم
تو اسمیں گریگا اور کوئلے کی طرح ہو جائیگا۔

خطاب مبنی بر اظہار حق بعمرو بن عبد ود در غزای خندق
غزوہ خندق کے موقع پر عمرو بن عبد ود سے خطاب جو اظہار حق پر مبنی ہے

یا عمرو قد لاقیت فارس بہمۃ
اے عمرو، تو ایک بہادر سوار سے ملا

من آل ہاشم من سناء باہر
جو آل ہاشم میں سے ہے جسکی روشنی غالب اور عالمگیر ہے

یدعو الی دین الالہ و نصرہ
وہ سوار خدا کے دین اور اسکی مدد کی دعوت دیتا ہے

عند اللقاء معاود الاقدام
جو جنگ میں بار بار پیش قدمی کرتا ہے

و مھذب بین متوجین کرام
جو مہذب صاحب تاج اور شریف میں

والی الھدی و شرائع الاسلام
اور ہدایت و شرائع اسلام کی طرف بلاتا ہے

لہ حین، ہلاکت [illegible] اضطرام بھڑکنا [illegible] حمۃ۔ کوئلہ جمع حمم [illegible] بہمۃ۔ دلیر، معاود الاقدام۔ المواظب الظاہر فی حملہ، بہادر۔

بِمُهَنَّدٍ عَضَبٍ رَقِيقٍ حَدُّهُ
اس ہندی تیغ براں کے ذریعہ سے جسکی دھار باریک ہے

ذِي رَوْنَقٍ يَفْرِي الْفَقَارَ حُسَامِ
آبدار جو پیٹھ کی ہڈیوں کو کاٹنے والی اور شمشیر قاطع ہے

وَمُحَمَّدٌ فِينَا كَأَنَّ جَبِينَهُ
اور ہم میں محمد صلعم ایسے ہیں کہ گویا آپکی جبین مبارک

شَمْسٌ تَجَلَّتْ مِنْ خِلَالِ غَمَامِ
اس طرح چمکتی ہے جس طرح ابر کے درمیان آفتاب چمکتا ہے

وَاللّٰهُ نَاصِرُ دِينِهِ وَنَبِيِّهِ
اور خدا ہی اپنے دین اور پیغمبر کا مددگار ہے

وَمُعِينُ كُلِّ مُوَحِّدٍ مِقْدَامِ
اور ہر پیش قدمی کرنیوالے موحد کا معین ہے

شَهِدَتْ قُرَيْشٌ وَالْقَبَائِلُ كُلُّهَا
قریش اور تمام قبائل شاہد ہیں کہ

أَنْ لَيْسَ فِيهَا مَنْ يَقُومُ مَقَامِي
ان میں میرا کوئی قائم مقام نہیں ہے

جواب او باحسن کلام و ابین نظام
اس کا بہترین اور واضح نظام میں جواب

أَثْبُتْ لَحَاكَ اللّٰهُ إِنْ لَمْ تَسْلَمِ
ٹھہر، خدا تجھکو ہلاک کرے، اگر تو

لِوَقْعِ سَيْفٍ عَجْرٍ[1] فِي حَضْرَمِ
اس تلوار کے پڑنے پر جو مصیبت برپا کرنیوالی اور بہت آبدار ہے

تَحْمِلُهُ مِنِّي بَنَانُ الْمِعْصَمِ
اور اسکو میرے ہاتھ کی انگلیاں لئے ہوئے ہیں

أَحْمِي بِهِ كَتَائِبِي[2] وَأَحْتَمِي
اپنے لشکروں کی اسکے ذریعہ سے حفاظت کرتا ہوں اور خود بچتا ہوں

إِنِّي وَرَبِّ الْحَجَرِ الْمُكَرَّمِ
میں نے "قسم ہے محترم حجر اسود کی"

قَدْ جُدْتُ لِلّٰهِ بِلَحْمِي وَدَمِي
خدا کی راہ میں اپنا گوشت اور خون سب کچھ قربان کردیا

خطاب بیهود خیبر و تهدید او بتیغ ظفر پیکر
یہود خیبر سے خطاب اور اس تلوار سے جو سر تا پا کامیابی ہے ان کو تہدید

هٰذَا لَكُمْ مِنَ الْغُلَامِ الْهَاشِمِي
یہ تمہارے لئے ہے ہاشمی لڑکے کی طرف سے

مِنْ ضَرْبِ صِدْقٍ فِي ذُرَى الْغَمَائِمِ[3]
یعنی سر کے بالائی حصہ پر سخت مار

ضَرْبٌ يَقُودُ شَعَرَ الْجَمَاجِمِ
ایسی مار جو کھوپڑیوں کے بال کو کھینچنے والی ہے

بِصَارِمٍ أَبْيَضَ أَيِّ صَارِمِ
آبدار قاطع تلوار سے اور کیسی قاطع تلوار ہے

[1] نفرمند پیشانی پڑی جمع نفارت، عجر فی، حادثہ انگیز، عمارت جمع، حضرم، آب دار تیغ، خستارم [2] کتیبہ لشکر جمع کتائب [3] کمہ، گول ٹوپی، جمع کمائم

أَحْمِيْ بِهٖ كَتَائِبَ الْقَمَاقِمِ
میں اس مارے سرداران لشکر کی حمایت کرتا ہوں

عِنْدَ مَجَالِ الْخَيْلِ بِالْاَقَادِمِ
جب گھوڑے جولان کرتے ہوئے پیش قدمی کرنیوالے سواروں کو لاتے ہیں

رجز در وقت کشتن صحیح خیبری و دم زدن از کمال دلاوری

ایک صحیح خیبری کو مارنے کے وقت رجز اور کمال بہادری کا اظہار

أَنَا عَلِيٌّ وَلَدَتْنِيْ هَاشِمُ
میں علی ہوں مجکو بنی ہاشم نے پیدا کیا ہے

لَيْثُ حُرُوْبٍ لِلرِّجَالِ قَاصِمُ
اور لڑائیوں کا شیر اور مردوں کی کمر توڑنیوالا ہوں

مَعْصُوْصِبٌ فِيْ نَقْعِهَا مِقَادِمُ
غبار جنگ میں گھسنے والا اور پیش قدمی کرنیوالا ہوں

مَنْ يَلْقَنِيْ يَلْقَاهُ مَوْتٌ هَاجِمُ
ہر شخص جو مجھ سے ملیگا اس پر دفعۃً موت ٹوٹ پڑتی ہے

خطاب بزبیر بن العوام در حرب جمل و نہی واز شتاب و عجل

حضرت زبیر بن عوام سے جنگ جمل میں خطاب اور اُن کو عجلت اور جلد بازی کی ممانعت

لَا تَعْجَلَنَّ وَاسْمَعَنَّ كَلَامِيْ
عجلت سے کام نہ لیں میری بات سنیں

إِنِّيْ وَرَبِّ الرُّكَّعِ الصُّيَّامِ
اسلئے کہ میں نمازیوں اور روزے داروں کے خدا کی قسم

إِذَا الْمَنَايَا أَقْبَلَتْ خِيَامِيْ
جس وقت موت میرے خیموں کے قریب آتی ہے

حَمَلْتُ حَمْلَ الْأَسَدِ الضِّرْغَامِ
تو میں پھاڑنے والے شیر کی طرح حملہ کرتا ہوں

بِبَاتِرٍ مُؤَثَّلٍ حُسَامِ
اس تلوار کے ذریعہ سے جو کاٹنے والی تیز اور قطع

عَوَّدَ قَطْعَ اللَّحْمِ وَالْعِظَامِ
اور گوشت اور ہڈی ہمیشہ کاٹا کرتی ہے

خطاب بمعاویۃ بن ابی سفیان در وقت بغی و حرب و ہیجان

معاویہ بن ابی سفیان سے بغاوت اور جنگ و جدال کے وقت خطاب

أَمَا وَاللّٰهِ إِنَّ الظُّلْمَ شُؤْمٌ
ہاں بخدا ظلم بدبختی ہے

وَلَا زَالَ الْمُسِيْءُ هُوَ الظَّلُوْمُ
اور ہمیشہ وہی بُرائی کرتا ہے جو ظالم ہوتا ہے

إِلَى اللّٰهِ يَأْتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ تَمْضِيْ
تمکو جزا کے دن صاحب جزا کے پاس جانا پڑیگا

وَعِنْدَ اللّٰهِ تَجْتَمِعُ الْخُصُوْمُ
اور خدا کے پاس تمام جھگڑنے والے جمع ہونگے

سلہ قدم سبقت کرنے والا جمع اقادم

سلہ معصوصب مجتمع۔

سَتَعلَمُ فِی الحِسَابِ اِذَا التَقَینَا
تم کو عنقریب حساب کے وقت معلوم ہو جائے گا

غَدًا اِعنَدَ المَلِیكِ مَنِ الغَشُومُ
کہ کون ظالم ہے؟ جس وقت الملک کے پاس کل پہنچے

سَتَنقَطِعُ اللَّذَّاذَۃُ عَن اُنَاسٍ
عنقریب لوگوں سے دنیا کی لذتیں

مِنَ الدُّنیَا وَیَنقَطِعُ الهُمُومُ
اور رنج و غم سب ختم ہو جائیں گے

لِاَمرٍ مَّا تَصَرَّفَتِ اللَّیَالِی
اس گردش لیل و نہار کی کوئی بہت بڑی وجہ ہے

لِاَمرٍ مَّا تَحَرَّکَتِ النُّجُومُ
یہ ستاروں کی حرکتیں کسی وجہ سے ہیں

سَلِ الاَیَّامَ عَن اُمَمٍ تَقَضَّت[1]
زمانہ سے اُن قوموں کے متعلق دریافت کرو جو گذر گئیں

سَتُخبِرُكَ المَعَالِمُ وَالرُّسُومُ
وہ تم کو نشانیاں اور مٹے ہوئے آثار بتا دے گا۔

تَرُومُ الخُلدَ فِی دَارِ المَنَایَا
تو مکان فانی میں دوام چاہتا ہے

فَکَم قَد رَامَ مِثلُكَ مَا تَرُومُ
تیرے ہی جیسے بہتوں نے یہی خواہش کی تھی

تَنَامُ وَلَم تَنَم عَنكَ المَنَایَا
تو سوتا ہے اور موت تم سے غافل نہیں ہوتی

تَنَبَّه لِلمَنِیَّۃِ یَا نَؤُومُ
اے سونے والے، موت کے لئے متنبہ اور تیار ہو جا

لَهَوتَ عَنِ الفَنَاءِ وَاَنتَ تَفنٰی
موت اور فنا سے اعراض کرتا ہو حالانکہ تم کو فنا ہے

فَمَا شَیءٌ مِّنَ الدُّنیَا یَدُومُ
اور دنیا کی کوئی چیز باقی نہیں رہے گی

تَمُوتُ غَدًا وَّاَنتَ قَرِیرُ عَینٍ
کل تم کو مرنا ہے اور اُن سختیوں کی گہرائیوں میں تیر کر

مِنَ العَضَلَاتِ[2] فِی لُجَجٍ تَعُومُ[3]
تم کو آنکھ کی ٹھنڈک حاصل ہوگی

خطاب عتاب امیر معاویہؓ و مفاخرت بمناقب عالیہ

معاویہؓ سے عتاب آمیز خطاب اور مناقب عالیہ پر فخر

مُحَمَّدٌ النَّبِیُّ اَخِی وَصِهرِی
محمد پیغمبر میرے بھائی، اور میرے خسر ہیں

وَحَمزَۃُ سَیِّدُ الشُّهَدَاءِ عَمِّی
اور سید الشہدا حمزہؓ میرے چچا ہیں

وَجَعفَرٌ الَّذِی یُضحِی وَیُمسِی
اور جعفر جو صبح و شام فرشتوں کے ساتھ اڑتے

یَطِیرُ مَعَ المَلَائِکَۃِ ابنُ اُمِّی
پھرتے ہیں میرے بھائی ہیں۔

[1] تقضی، گذرنا [2] عضلۃ، مصیبت، سختی۔ [3] عوم، تیرنا۔

وَبِنْتُ مُحَمَّدٍ سَكَنِي وَعِرْسِي
اور محمد صلعم کی صاحبزادی میری راحت اہلیہ ہیں

مَشُوبٌ لَحْمُهَا بِدَمِي وَلَحْمِي
اُن کا خون میرے گوشت اور خون سے مخلوط ہے

وَسِبْطَا أَحْمَدٍ وَلَدَايَ مِنْهَا
اور احمدؐ کے دونوں نواسے حضرت فاطمہ سے میرے لڑکے ہیں

فَمَنْ مِنْكُمْ لَهُ سَهْمٌ كَسَهْمِي
پس تم میں سے کس کا میرے جیسا حصہ ہے

سَبَقْتُكُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ طُرًّا
میں تم سب سے قبول اسلام میں بچپن ہی میں سبقت لے گیا

غُلَامًا مَا بَلَغْتُ أَوَانَ حُلْمِي
کہ بلوغ کے وقت تک بھی نہیں پہونچا تھا

وَأَوْجَبَ لِي وَلَايَتَهُ عَلَيْكُمْ
اور رسول اللہ نے میری کو ولایت

رَسُولُ اللَّهِ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ
غدیر خم کے روز تم پر ضروری کر دی تھی

وَأَوْصَانِي النَّبِيُّ عَلَى اخْتِيَارٍ
اور پیغمبرؐ نے اپنی امت کیلئے میری حکومت کو

لِأُمَّتِهِ رِضًى مِنْكُمْ بِحُكْمِي
پسند کر کے تمھاری رضامندی کیساتھ مجھکو وصیت کی تھی

أَلَا مَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ بِهَذَا
متنبہ ہو جاؤ پس جو چاہے اسپر ایمان لائے

وَإِلَّا فَلْيَمُتْ كَمَدًا بِغَمٍّ
ورنہ چاہیے کہ وہ رنج و اندوہ میں مرجائے

أَنَا الْبَطَلُ الَّذِي لَمْ تُنْكِرُوهُ
میں وہ بہادر ہوں جس سے تم نہ لڑائی کے

لِيَوْمِ كَرِيهَةٍ وَلِيَوْمِ سِلْمٍ
دن انکار کر سکتے ہو نہ صلح کے دن

مذمت اراذل بنافرمانی کہ مودی ست بتفرقہ وبیسامانی

کمینوں کی مذمت، اُس نافرمانی کی وجہ سے جو تفرقہ اور بے سامانی کا سبب ہے

فَلَوْ أَنِّي أُطِعْتُ عَصَيْتُ قَوْمِي
اگر میری بات مانی جاتی تو میں اپنی قوم کے خلاف

إِلَى رُكْنِ الْيَمَامَةِ أَوْ شَامِ
یمامہ اور شام کی طرف پہونچتا

وَلَكِنِّي إِذَا أَبْرَمْتُ أَمْرًا
لیکن جب میں پکا ارادہ کرتا ہوں کسی بات کا

تُخَالِفُنِي أَقَاوِيلُ الطَّغَامِ
تو کمینوں کی باتیں مجھ سے اختلاف کرنے لگتی ہیں

حکایت مقاتلۂ قبائل عرب در صفین وغلبہ کردن ارباب خواص اصحاب یقین

جنگ صفین میں قبائل عرب کی حکایت اور ارباب خواص و اصحاب یقین کی فتح

لہ کمینہ: تکلیف اٹھانے والا ۔ لہ طغام: کمینہ

لَنَا الرَّایَةُ السَّوْدَاءُ یَخْفِقُ ظِلُّهَا

ہمارے ہی ہاتھ میں سیاہ جھنڈا ہے جس کا سایہ جنبش کرتا ہے

فَیُورِدُهَا فِی الصَّفِّ حَتّٰی یَزِیرُهَا

پس اس کو صف میں لیجانے میں یہانتک کہ اسکو

تَرَاهُ اِذَا مَا کَانَ یَوْمُ کَرِیهَةٍ

تم اُن کو جب لڑائی کا دن ہوتا ہے تو دیکھتے ہو

وَاَجْمَلَ صَبْرًا حِیْنَ یُدْعٰی اِلَی الْوَغَا

جب لڑائی کیلئے لائے جاتے ہیں تو صبر جمیل کا اظہار کرتے ہیں

وَقَدْ صَبَرَتْ عَكٌّ وَلَخْمٌ وَحِمْیَرُ

عک لخم اور حمیر نے مذحج کے مقابلہ میں

وَنَادَتْ جُذَامُ بِالْمَذْحِجِ وَیْحَكُمْ

جذام نے مذحج کو پکارا کہ افسوس تم پر

اَمَا تَتَّقُوْنَ اللّٰهَ فِیْ حُرُمَاتِنَا

کیا تم ہمارے حرمات کے بارے میں خدا سے نہیں ڈرتے

جَزَی اللّٰهُ قَوْمًا قَاتَلُوْا فِیْ لِقَائِهِمْ

خدا اس قوم کو جزا دے جو موت کے پاس آگے بڑھ کر

رَبِیْعَةَ اَعْنِیْ اِنَّهُمْ اَهْلُ نَجْدَةٍ

ربیعہ یعنی وہ لوگ جو دلیر اور بہادر ہیں

اَذَقْنَا ابْنَ هِنْدٍ طَعْنَنَا وَضِرَابَنَا

ہم نے ابن ہند کو اپنا اور اپنی تلوار کی مار کا

وَوَلّٰی یُنَادِیْ زِبْرِقَانَ بْنَ ظَالِمٍ

وہ زبرقان بن ظالم اور ذو کلیع کو پکارتا ہوا پیچھے ہٹا

اِذَا قِیْلَ قَدِّمْهَا حُصَیْنُ تَقَدَّمَا

جب کہا جاتا ہے اے حصین آگے بڑھا تو فوراً آگے بڑھا تے ہیں

حِیَاضَ الْمَنَایَا یَقْطُرُ الْمَوْتُ وَالدَّمَا

موت کے حوض کی زیارت کراتے ہیں ایسی حالت میں کہ موت اور

اَبٰی فِیْهِ اِلَّا عِزَّةً وَتَکَرُّمَا

کہ بجز عزت وغیرت اور شرافت کے کچھ نہیں ظاہر کرتے

اِذَا کَانَ اَصْوَاتُ الرِّجَالِ تَغَمْغُمَا[1]

جسوقت لوگوں کی آوازیں پست ہوتی ہیں

لِمَذْحِجَ حَتّٰی اَوْرَثُوْهَا تَنَدُّمَا

صبر کیا یہانتک کہ مذحج نے اُن کو پشیمان کر دیا

جَزَی اللّٰهُ شَرًّا اَیَّنَا کَانَ اَظْلَمَا

اور خدا ہم میں سے ظالم کو برا بدلہ دے

وَمَا قَرَّبَ[2] الرَّحْمٰنُ مِنَّا وَعَظَّمَا

اور اُس کے بارہ میں خدا نے مقرب و صاحب عزت بنایا ہے

لَدَی الْمَوْتِ قِدْمًا مَا اَعَزَّ وَاَکْرَمَا

لڑائی، وہ کس قدر قابل عزت اور شریف ہے

وَبَاسٍ اِذَا لَاقَوْا خَمِیْسًا عَرَمْرَمَا[3]

اسوقت جب پنجارہ پنج رکن فوج سے لڑتے ہیں

بِاَسْیَافِنَا حَتّٰی تَوَلّٰی وَاَحْجَمَا

مزہ چکھایا یہانتک کہ وہ منہ موڑ کر پیچھے ہٹ گیا

وَذَا کَلِعٍ یَدْعُوْ کُرَیْبًا وَاَنْعَمَا

اور کریب کو پکار کر انعام دیا۔

[1] تغمغم، صاف بات نہ کہنا [2] تقریب اپنے خاص لوگوں میں داخل کرنا، ترتیب، ای جعلہ من خاصتہ [3] عرمرم لشکر عظیم۔

وَعَمْرًا وَّنُعْمَانًا وَّبِشْرًا وَّمَالِكًا
اور عمرو، نعمان، بشر، مالک

وَحَوْشَبَ وَالدَّاعِيْ مُعَاوِيَ وَاَظْلَمَا
اور حوشب کو پکارنے والے معاویہ ہیں اور بڑے ظالم کو

وَكُرْزَ بْنَ نَبْهَانٍ وَّابْنَيْ مُحَرِّقٍ
اور کرز بن نبہان اور محرق کے دونوں بیٹوں کو

وَحَرْثًا وَّقَيْنِيًّا عُبَيْدًا وَّسُلْمًا
اور حرث کو اور عبید اور قینی اور سلم کو

حکایت صفین وذکر قبائل همدان وبازنمودن فضائل ومدح ایشان

صفین کی حکایت اور قبائل ہمدان کا ذکر اور اُن کے فضائل اور مدح کا بیان

وَلَمَّا رَاَيْتُ الْخَيْلَ تُقْرَعُ بِالْقَنَا
جب میں نے گھوڑوں کو دیکھا کہ وہ نیزوں کی وجہ سے چور ہو رہے ہیں

فَوَارِسُهَا حُمْرُ الْعُيُوْنِ دَوَامِيْ
اُن کے سواروں کی آنکھیں سُرخ اور خون آلودہ ہیں

وَاَقْبَلَ رَهْجٌ فِي السَّمَاءِ كَاَنَّهٗ
غبار آسمان پر اس طرح چھا گیا کہ وہ

غَمَامَةُ دَجْنٍ مُّلْبَسٍ بِقَتَامِ
تاریک غبار سے چھپا ہوا ابر معلوم ہوتا تھا

وَنَادٰى ابْنُ هِنْدٍ ذَا الْكَلَاعِ وَيَحْصُبًا
اور ابن ہند نے ذوکلاع اور یحصب کو

وَكِنْدَةَ فِيْ لَخْمٍ وَّحَيِّ جُذَامِ
اور کندہ کو قبیلہ لخم وجذام میں سے آواز دی

تَيَمَّمْتُ هَمْدَانَ الَّذِيْنَ هُمْ هُمْ
میں نے سیدھا ہمدانیوں کا قصد کیا جو ایسے ہیں

اِذَا نَابَ اَمْرٌ جُنَّتِيْ وَسِهَامِيْ
کہ اگر کوئی مصیبت اُن پڑے تو وہ میرے سپر اور تیر ہوتے ہیں

خسام

وَنَادَيْتُ فِيْهِمْ دَعْوَةً فَاَجَابَنِيْ
میں نے اُن میں اکیسر تبہ پکارا تو ہمدان کے

فَوَارِسُ مِنْ هَمْدَانَ غَيْرُ لِئَامِ
سواروں نے میرا جواب دیا جو کمینے نہیں ہیں

فَوَارِسُ مِنْ هَمْدَانَ لَيْسُوْا بِعُزَّلٍ
یعنی ہمدان کے وہ سوار جو غیر مسلح نہیں ہیں

غَدَاةَ الْوَغٰى مِنْ يَّشْكُرٍ وَّشِبَامِ
لڑائی کی صبح کو اور جو قبیلہ شکر اور شبام سے ہیں

وَمِنْ اَرْحَبَ الشُّمِّ الْمَطَاعِيْنَ بِالْقَنَا
اور قبیلہ ارحب کے سواروں نے جواب دیا جو بلند اور نیزہ زن ہیں

وَرُهْمٍ وَّاَحْيَاءِ السَّبِيْعِ وَيَامِ
اور رہم اور قبیلہ سبیع و یام نے جواب دیا

وَمِنْ كُلِّ حَيٍّ قَدْ اَتَتْنِيْ فَوَارِسٌ
اور ہر قبیلہ کے میرے پاس سوار آئے

ذَوُوْ نَجَدَاتٍ فِي اللِّقَاءِ كِرَامٍ
جو لڑائی میں بہادر اور شریف ہیں

لغت: رہج، گرد وغبار، قتام، سیاہ گرد، ذاالکلاع یمن کے ایک بادشاہ کا نام ہے، عزل بے ہتھیار سوار...

بِکُلِّ رُدَیْنِیٍّ وَ عَضْبٍ تَخَالُهُ	اِذَا اخْتَلَفَ الْاَقْوَامُ شُعْلَ ضِرَامٍ
ہر قسم کے نیزے اور تیغ براں لے کر	جو لڑائی کے وقت آگ کا شعلہ معلوم ہوتے ہیں
یَقُوْدُھُمْ حَامِی الْحَقِیْقَۃِ مِنْھُمْ	سَعِیْدُ بْنُ قَیْسٍ وَالْکَرِیْمُ یُحَامِیْ
انکا سردار وہ شخص ہے جو عزت و آبرو کا محافظ ہے	اور وہ سعید بن قیس ہے اور شریف ہی حمایت کرتا ہے
فَخَاضُوْا لَظَاھَا وَاصْطَلُوْا شَرَارَھَا	وَکَانُوْا لَدَی الْھَیْجَا کَشُرْبِ مُدَامٍ
پس وہ لوگ اسکے شعلہ مین گھسے اور شرار و مین گرم ہو گئے	گویا وہ جنگ مین مے نوش معلوم ہوتے تھے
جَزَی اللّٰہُ ھَمْدَانَ الْجِنَانَ فَاِنَّھُمْ	سِمَامُ الْعِدٰی فِیْ کُلِّ یَوْمِ خِصَامٍ
خدا ہمدان کو جنت جزا دے اسلیے کہ وہ لوگ	ہر لڑائی کے دن دشمنون کے لئے زہر تھے
لِھَمْدَانَ اَخْلَاقٌ وَدِیْنٌ یَزِیْنُھُمْ	وَلِیْنٌ اِذَا لَاقَوْا وَحُسْنُ کَلَامٍ
ہمدان کے پاس اخلاق ہے اور دین ہے جو انکو زینت دیتا ہے	اور ملنے کے وقت اُنمین نرمی اور خوبی بیان ہے
مَتٰی تَاْتِھِمْ فِیْ دَارِھِمْ لِضِیَافَۃٍ	تَبِتْ عِنْدَھُمْ فِیْ غِبْطَۃٍ وَطَعَامٍ
جب تو اُن کے گھر بطور مہمان کے آئے	تو تیری رات اُن کے پاس قابل رشک حالت اور کھانے میں [illegible]
اَلَا اِنَّ ھَمْدَانَ الْکِرَامَ اَعِزَّۃٌ	کَمَا عَزَّ رُکْنُ الْبَیْتِ عِنْدَ مَقَامٍ
آگاہ ہو جا شرفائے ہمدان معزز ہین	جس طرح مقام ابراہیم کے پاس رکن خانہ کعبہ معزز ہے
اُنَاسٌ یُحِبُّوْنَ النَّبِیَّ وَرَھْطَہٗ	سِرَاعٌ اِلَی الْھَیْجَاءِ غَیْرُ کَھَامٍ
وہ لوگ پیغمبرؐ اور اُن کی جماعت سے محبت کرتے ہین	لڑائی کی طرف پیش قدمی کرنیوالے ہین اور کاہل نہین
اِذَا کُنْتُ بَوَّابًا عَلٰی بَابِ جَنَّۃٍ	اَقُوْلُ لِھَمْدَانَ ادْخُلُوْا بِسَلَامٍ
جسوقت مین جنت کے دروازہ پر دربان ہون گا	تو ہمدان سے کہونگا کہ جنت مین سلامتی کیساتھ داخل ہو

حکایت قتل یکی از مفسدین و اظہار شرف خود بحسب دین

ایک مفسد کے قتل کی حکایت اور دین کے اعتبار سے اپنے شرف کا اظہار

ضَرَبْتُہٗ بِالسَّیْفِ وَسْطَ الْھَامَۃِ	بِشَفْرَۃٍ صَارِمَۃٍ ھَدَّامَۃٍ
مین نے اسکو تلوار سے بیچ کھوپڑی مین	یعنے تیز کاٹنے والی دھار سے مارا

ملہ کہام سست رو ۔ باسہ کمچی

فَبَتَّتْ مِنْ جِسْمِهٖ عِظَامَهٗ	وَبَيَّنَتْ مِنْ اَنْفِهٖ اَرْغَامَهٗ
پس اس نے اسکے جسم کی ہڈیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا	اور اسکی ناک کو خاک میں ملا دیا
اَنَا عَلِيٌّ صَاحِبُ الصَّمْصَامَهٗ	وَصَاحِبُ الْحَوْضِ لَدَى الْقِيٰمَهْ
میں علی ہوں، تلوار قاطع کا مالک ہوں	اور قیامت میں صاحب حوض کوثر ہوں
اَخُوْ نَبِيِّ اللّٰهِ ذِي الْعَلَامَهْ	قَدْ قَالَ اِذْ عَمَّمَنِي الْعِمَامَهْ
پیغمبر صاحب معجزہ کا بھائی ہوں	جس نے مجھسے عمامہ باندھنے کیوقت کہا تھا
اَنْتَ اَخِيْ وَمَعْدَنُ الْكَرَامَهْ	وَمَنْ لَّهٗ مِنْ بَعْدِيَ الْاِمَامَهْ
تو میرا بھائی اور کرامت کا مرکز ہے	اور وہ شخص ہے جسکے لئے میرے بعد خلافت ہے

مرثیہ ہاشم ویاران محبت آئین کہ شہادت یافتند در صفین

ہاشم اور اُنکے یاران محبت کا مرثیہ جنہوں نے جنگ صفین میں شہادت پائی

جَزَى اللّٰهُ خَيْرًا عُصْبَةً اَيَّ عُصْبَةٍ	حِسَانَ وُجُوْهٍ صُرِّعُوْا حَوْلَ هَاشِمِ
اُن لوگوں کو خدا جزائے خیر دے کیسے لوگ ہیں	جنکے چہرے خوبصورت ہیں اور ہاشم کے گرد شہید پڑے ہیں
شَقِيْقٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ مِنْهُمْ وَمَعْبَدٌ	وَنَبْهَانُ وَابْنَا هَاشِمٍ ذِي الْمَكَارِمِ
وہ شقیق عبداللہ معبد	نبہان اور بزرگی والے ہاشم کے دونوں بیٹے ہیں
وَعُرْوَةُ لَا يَنْأَى فَقَدْ كَانَ فَارِسًا	اِذَا الْحَرْبُ هَاجَتْ بِالْقَنَا وَالصَّوَارِمِ
اور عروہ جدا نہیں تھا بیشک وہ اُسوقت سوار تھا	جب لڑائی نیزے اور تلواروں سے جوش میں آئی
اِذَا اخْتَلَفَ الْاَبْطَالُ وَاشْتَبَكَ الْقَنَا	وَكَانَ حَدِيْثُ الْقَوْمِ ضَرْبَ الْجَمَاجِمِ
جبوقت بہادروں کی آمد و رفت تھی اور نیزے ایکدوسرے سے گتھے ہوئے	اور قوم کی گفتگو کھوپڑیوں پر مارنا تھا

تحریک سلسلہ حرب در صفین وبازنمودن اتفاق ارباب دین

صفین میں سلسلہ جنگ کی تحریک اور ارباب دین کے اتفاق کا اظہار

مَا عِلَّتِيْ وَاَنَا جَلْدٌ حَازِمٌ	وَفِيْ يَمِيْنِيْ ذُوْ غِرَارٍ صَارِمُ
مجھ میں کیا نقص ہے حالانکہ میں بہادر اور عقلمند ہوں	اور میرے ہاتھ میں تیز اور کاٹنے والی تلوار ہے
وَعَنْ يَمِيْنِيْ مَذْحِجُ الْقَمَاقِمِ	وَعَنْ يَسَارِيْ وَائِلُ الْخَضَارِمِ
اور میرے داہنے طرف سرداران مذحج ہیں	اور میرے بائیں طرف سخی قبیلہ وائل ہے

اَلْقَلْبُ حَوْلِیْ مُضَرُ الْجَمَاجِمِ	وَاَقْبَلَتْ هَمْدَانُ وَالْاَكَارِمُ
بیچ والے میرے گرد قبیلہ مضر بڑے سردار	اور ہمدان و دیگر شرفاء بھی شامل ہیں
وَالْاَزْدُ مِنْ بَعْدُ لَنَا دَعَائِمُ	وَالْحَقُّ فِی النَّاسِ قَدِیْمٌ دَائِمُ
اسکے بعد قبیلہ ازد ہمارے لئے ستون ہے	اور لوگوں میں حق ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا

اظہار ملال واندوہ تمام از قتل اعیان قبیلہ شبام

اعیان قبیلہ شبام کے قتل پر انتہائی رنج و غم کا اظہار

وَصِحْتُ عَلٰی شِبَامٍ فَلَمْ تُجِبْنِیْ	یَعِزُّ عَلَیَّ مَا لَقِیَتْ شِبَامُ
میں نے چیخ کر شبام کو پکارا مگر انہوں نے جواب نہ دیا	جو بات شبام کو پیش آئی مجھ پر بہت شاق ہو

مذمت بعضی از قبائل عرب بر ذالت و دناءت نسب

عرب کے بعض قبائل کی رذالت اور دناءت نسب میں مذمت

وَاَبْعَدُ مِنْ حِلْمٍ وَّاَقْرَبُ مِنْ خَنَا	وَاَخْمَلُ نِیْرَانًا وَّاَخْمَلُ اَنْجُمَا
حلم سے دور، بدکاری سے قریب	بجھی آگ رکھنے والے (ذلیل) اور ماند ستارے (غیر معروف)
مَوَالِیْ اٰبَادٍ شَرٌّ مِّنْ وَّطِیِّ الْحَصَا	مَوَالِیْ قَیْسٍ لَّا اُنُوْفَ وَلَا فَمَا
قبیلہ آباد کے آزاد کردہ غلام ہیں ان تمام لوگوں سے بدتر	قیس کے آزاد کردہ غلام ہیں کہ نہ ناک ہے نہ منہ
وَمَا سَبَقُوْا قَوْمًا بِوَتْرٍ وَّلَا دَمٍ	وَلَا نَقَضُوْا وَتْرًا وَّلَا اَدْرَكُوْا دَمَا
انہوں نے کینہ نکالنے اور خون بہانے میں کسی سے سبقت نہیں کی	اور نہ کینہ نکالا اور نہ خون کا بدلہ لیا
وَلَا قَامَ مِنْهُمْ قَائِمٌ فِیْ جَمَاعَةٍ	یَحْمِلُ ضَیْمًا اَوْ یَلِیْنُ فَمَ مَغْرَمَا
اور ان میں سے کوئی بھی جماعت میں اسلئے نہیں کھڑا ہوا	کہ سختی کو اٹھالے اور تاوان کو دفع کرے

ارشاد راہ قناعت و منع اظہار حاجت باہل لئامت

راہ قناعت کی ہدایت اور کمینوں سے اظہار حاجت کی ممانعت

لَا تَكُنْ لِّلْعَیْشِ مَجْرُوْحَ الْفُؤَادِ	اِنَّمَا الرِّزْقُ عَلَی اللّٰهِ الْكَرِیْمِ
سامان زندگی کیلئے اپنے دل کو زخمی نہ کر	کیونکہ رزق خدائے کریم عزوجل دے گا
كُنْ غَنِیَّ الْقَلْبِ وَاقْنَعْ بِالْقَلِیْلِ	مُتْ وَلَا تَطْلُبْ مَعِیْشًا مِّنْ لَئِیْمِ
دل سے غنی ہو جا تھوڑے پر قناعت کر	مرجا مگر کسی کمینہ سے سامان معیشت نہ مانگ

ابتہال ومناجات باقاضی الحاجات

قاضی الحاجات کی درگاہ میں تضرع اور مناجات

اِلٰهِیْ اَنْتَ ذُوْفَضْلٍ وَّمَنٍّ
خدایا، تو صاحب فضل وکرم اور صاحب احسان ہے

وَاِنِّیْ ذُوْخَطَایَا فَاعْفُ عَنِّیْ
اور میں خطاکار ہوں تو مجھے معاف کر

وَظَنِّیْ فِیْكَ یَارَبِّیْ جَمِیْلٌ
اور میرا گمان تیرے ساتھ اچھا ہے

فَحَقِّقْ یَااِلٰهِیْ حُسْنَ ظَنِّیْ
تو اے خدا میرے حسن ظن کو سچ کر دکھا

تضرع وزاری بحضرت باری

حضرت باری تعالیٰ کے سامنے تضرع اور زاری

اِلٰهِیْ لَاتُعَذِّبْنِیْ فَاِنِّیْ
خدایا مجھکو عذاب نہ دینا اسلئے کہ میں

مُقِرٌّ بِالَّذِیْ قَدْ کَانَ مِنِّیْ
جو کچھ مجھسے سرزد ہوا اس کا اقرار کرتا ہوں

وَمَالِیْ حِیْلَةٌ اِلَّا رَجَائِیْ
میرے پاس کوئی تدبیر نہیں

لِعَفْوِكَ اِنْ عَفَوْتَ وَحُسْنِ ظَنِّیْ
بجز تیری امید عفو کے اگر تو نے معاف فرمایا اور بجز حسن ظن کے

فَکَمْ مِّنْ زَلَّةٍ لِّیْ فِی الْخَطَایَا
بہت سی گناہوں میں ایسی لغزشیں ہیں

عَضَضْتُ اَنَامِلِیْ وَقَرَعْتُ سِنِّیْ
جنپر میں نے اپنی انگلیوں کو کاٹا اور دانتوں کو پیسا

یَظُنُّ النَّاسُ بِیْ خَیْرًا وَّاِنِّیْ
لوگ مجھکو اچھا خیال کرتے ہیں حالانکہ میں

لَشَرُّ النَّاسِ اِنْ لَّمْ تَعْفُ عَنِّیْ
اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا تو میں سب سے برا ہوں گا

وَبَیْنَ یَدَیَّ مُحْتَبَسٌ طَوِیْلٌ
میرے سامنے ایک طویل رکاوٹ ہے

کَاَنِّیْ قَدْ دُعِیْتُ لَهٗ کَاَنِّیْ
گویا میں اسی کے لئے بلایا گیا ہوں

اُجَنُّ بِزَهْرَةِ الدُّنْیَا جُنُوْنًا
دنیا کی نمائش سے میں بہوت ہوجاتا ہوں

وَیَفْنَی الْعُمْرُ مِنْهَا بِالتَّمَنِّیْ
محض امیدوں پر عمر ختم ہورہی ہے

فَلَوْ اَنِّیْ صَدَقْتُ الزُّهْدَ فِیْهَا
پس اگر میں خالص زہد اسمیں اختیار کرتا

قَلَبْتُ لِاَهْلِهَا ظَهْرَ الْمِجَنِّ
تو ڈھال کی پشت اہل دنیا کیلئے پھیر دیتا

نصیحت امیر المؤمنین بقرة العین حسین علیہ السلام

امیرالمؤمنین کی اپنے قرة العین امام حسین علیہ السلام کو نصیحت

وَمَنْ كَرُمَتْ طَبَائِعُهُ تَحَلَّى
جو شریف الطبع ہیں وہ

بِآدَابٍ وَفَضْلٍ وَحِسَانِ
بہترین اور عمدہ آداب سے آراستہ ہوتے ہیں

وَمَنْ قَلَّتْ مَطَامِعُهُ تَغَطَّى
جس کو حرص کم ہوتی ہے وہ

مِنَ الدُّنْيَا بِأَثْوَابِ الْأَمَانِ
دنیا میں امن کے کپڑے پہنتا ہے

وَمَا يَدْرِي الْفَتَى مَاذَا يُلَاقِي
انسان کو نہیں معلوم کہ اسکو کیا پیش آئیگا

إِذَا مَا عَاشَ مِنْ حَدَثِ الزَّمَانِ
اگر زندہ رہا حوادث زمانہ سے

فَإِنْ غَدَرَتْ بِكَ الْأَيَّامُ فَاصْبِرْ
پس اگر زمانہ تیرے ساتھ بیوفائی کرے تو صبر کر

وَكُنْ بِاللّٰهِ مَحْمُودَ الْمَعَانِي
اور اللہ کے ساتھ اچھا خیال رکھ

وَلَا تَكُ سَاكِنًا فِي دَارِ ذُلٍّ
اور ذلت کے گھر میں نہ رہ

فَإِنَّ الذُّلَّ يَقْرُنُ بِالْهَوَانِ
اسلئے کہ ذلت تم کو ہمیشہ ذلیل رکھے گی

وَإِنْ أَوْلَاكَ ذُو كَرَمٍ جَمِيلًا
اگر صاحب فضل و کرم تمکو کوئی خوبی والی چیز عنایت کرے

فَكُنْ بِالشُّكْرِ مُنْطَلِقَ اللِّسَانِ
تو اپنی زبان سے اُس کا شکر ادا کر

امر بصبر کہ مفتاح مطالب و مصباح مآرب ست
صبر کا حکم جو تمام مطالب کی کنجی اور تمام مقاصد کا چراغ ہے

اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ مَا يُرَجَّى
صبر ہر امید کی کنجی ہے

وَكُلُّ خَيْرٍ بِهِ يَكُونُ
ہر بھلائی اسکے ذریعہ سے ہوسکتی ہے

فَاصْبِرْ وَإِنْ طَالَتِ اللَّيَالِي
صبر کر اگرچہ تکلیف کی رات کتنی ہی طویل ہوجائے

فَرُبَّمَا طَاوَعَ الْحَرُونُ
اسلئے کہ کبھی اڑئیل گھوڑا مطیع ہوجاتا ہے

وَرُبَّمَا نِيلَ بِاصْطِبَارٍ
اور کبھی صبر سے وہ چیز حاصل ہوجاتی ہے

مَا قِيلَ هَيْهَاتَ لَا يَكُونُ
جسکے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ دور ہے اور حاصل نہیں

حرون۔ اڑئیل گھوڑا

نہی از کراہت مکروہ دنیوی کہ مشتمل ست بر حکم و مصالح معنوی
تکلیف دنیوی سے ناگواری کی ممانعت کیونکہ وہ حکمتوں اور معنوی مصالح پر مشتمل ہوتی ہے

لَا تَكْرَهِ الْمَكْرُوهَ عِنْدَ نُزُولِهِ
جب مصیبت نازل ہو تو اسکو ناگوار نہ سمجھ

إِنَّ الْحَوَادِثَ لَمْ تَزَلْ مُتَبَايِنَهْ
اسلئے کہ حالات بدلتے رہتے ہیں

كَمْ نِعْمَةٍ لَمْ تَسْتَقِلَّ بِشُكْرِهَا بہت سی نعمتیں جن کا شکریہ ادا نہیں کرتے	لِلّٰهِ فِي طَيِّ الْمَكَارِهِ كَامِنَة مصائب کی تہ کے اندر ہوتی ہیں

اشارت برضا واسودن ومنع ازجان بغصہ فرسودن

رضا اور آسودگی کی طرف اشارہ اور دل کو غصہ میں ہلاک کرنیکی ممانعت۔

هَوِّنِ الْأَمْرَ تَعِشْ فِي رَاحَةٍ کام کو آسان کرو آرام سے بسر کر	قَلَّ مَا هَوَّنْتَ إِلَّا سَيَهُونُ جب تم کام کو آسان کردگے تو آسان ہو جائیگا
لَيْسَ أَمْرُ الْمَرْءِ سَهْلًا كُلُّهُ انسان کا ہر کام آسان نہیں ہوتا	إِنَّمَا الْأَمْرُ سُهُولٌ وَحُزُونُ بلکہ بعضے کام آسان اور بعضے سخت ہوتے ہیں
تَطْلُبُ الرَّاحَةَ فِي دَارِ الْعَنَا مصیبت کے گھر میں آرام چاہتے ہو	خَابَ مَنْ يَطْلُبُ شَيْئًا لَا يَكُونُ وہ نقصان میں ہے جو نہونے والی چیزوں کو چاہے

امر بغنیمت شمردن اقبال ونواختن درویشان بافضال

اس بات کا حکم کہ اقبال کو غنیمت سمجھنا چاہیئے اور درویشوں پر مہربانیوں کی بخشش کرنی چاہیئے

إِذَا هَبَّتْ رِيَاحُكَ فَاغْتَنِمْهَا جب تمہاری ہوا چلے تو اسکو غنیمت سمجھو	فَعُقْبَى كُلِّ خَافِقَةٍ سُكُونُ اسلئے کہ ہر حرکت کا انجام سکون ہے
وَلَا تَغْفُلْ عَنِ الْإِحْسَانِ فِيهَا احسان سے اسمیں غافل نہ ہو	فَلَا تَدْرِي السُّكُونَ مَتَى يَكُونُ اسلئے کہ تمہیں نہیں معلوم کہ سکون کب ہوگا

شکایت ازجور وجفای روزگار ودعوی تحمل واصطبار

زمانہ کے جور وجفا کی شکایت، برداشت اور صبر کا دعوی

تَنَكَّرَ لِي دَهْرِي وَلَمْ يَدْرِ أَنَّنِي زمانہ میرے سامنے گونا گوں صورت میں آیا اور اسنے نہیں جانا	أَعِزُّ وَرَوْعَاتُ الْخُطُوبِ تَهُونُ غالب ہونگا اور خطرات مصائب آسان ہو جائیں گے
فَظَلَّ يُرِينِي الْخَطْبُ كَيْفَ اعْتِدَاؤُهُ پس زمانہ مجھکو یہ دکھلاتا تھا کہ اسکی زیادتی کیسی ہوتی ہے	وَبِتُّ أُرِيهِ الصَّبْرَ كَيْفَ يَكُونُ اور میں اسکو یہ دکھلاتا رہا کہ صبر کیونکر ہوتا ہے

اظہار ذلت خوردن ازدست روزگار وپختہ شدن باتش اضطرار

زمانہ کے ہاتھوں ذلیل ہونے کا بیان اور آتش اضطرار سے پختہ ہونیکا ذکر

اَلدَّهْرُ اَدَّبَنِيْ وَالْيَاسُ اَغْنَانِيْ
زمانہ نے مجھکو ادب سکھایا اور ناامیدی نے بے نیاز کیا

وَالْقُوْتُ اَقْنَعَنِيْ وَالصَّبْرُ رَبَّانِيْ
اور قوت نے مجھکو قانع کیا اور صبر نے میری پرورش کی

وَاَحْكَمَتْنِيْ مِنَ الْاَيَّامِ تَجْرِبَةٌ
اور زمانہ کے تجربون نے مجھکو مضبوط کیا

حَتّٰى نَهَيْتُ الَّذِيْ قَدْ كَانَ يَنْهَانِيْ
یہانتک کہ جو مجھکو منع کرتا تھا اسکو مین منع کرنے لگا

نہی از فروتنی با مردم دنی وتنبیہ بر تفویض امر بفیاض غنی

کمینون کے ساتھ عاجزی کی ممانعت اور معاملہ کو خدائے فیاض غنی کے حوالہ کرنیکی ہدایت

لَا تَخْضَعَنَّ لِمَخْلُوْقٍ عَلٰى طَمَعٍ
لالچ کی وجہ سے کبھی مخلوق کے سامنے عاجزی نہ کر

فَاِنَّ ذٰلِكَ وَهْنٌ مِّنْكَ فِي الدِّيْنِ
اسلئے کہ یہ تمھاری ایک قسم کی دینی کمزوری ہے

وَاسْتَرْزِقِ اللّٰهَ مِمَّا فِيْ خَزَائِنِهٖ
خدا سے روزی مانگ اس چیز سے جو اسکے خزانہ مین ہے

فَاِنَّمَا الْاَمْرُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ
اسلئے کہ معاملہ کاف و نون (کن) کے اندر

اِنَّ الَّذِيْ اَنْتَ تَرْجُوْهُ وَتَاْمُلُهٗ
مخلوق مین سے جس سے تم امید رکھتے ہو

مِنَ الْبَرِيَّةِ مِسْكِيْنُ ابْنُ مِسْكِيْنِ
وہ بالکل فقیر اور فقیر کا بیٹا ہے

وَمَا اَحْسَنَ الْجُوْدَ فِي الدُّنْيَا وَفِي الدِّيْنِ
دین و دنیا مین سخاوت کس قدر بہتر چیز ہے

وَاَقْبَحَ الْبُخْلَ فِيْمَنْ صِيْغَ مِنْ طِيْنِ
جو مٹی سے بنائے گئے ہین ان کیلئے بخل کس قدر قبیح ہے

مَا اَحْسَنَ الدِّيْنَ وَالدُّنْيَا اِذَا اجْتَمَعَا
دین و دنیا جب دونون جمع ہوجائین تو کس قدر بہتر ہے

لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا بِلَا دِيْنِ
خدا اُس دنیا مین برکت نہ دے جو بغیر دین کے ہو

لَوْ كَانَ بِاللُّبِّ يَزْدَادُ اللَّبِيْبُ غِنًى
اگر عقل کی وجہ سے عقلمند کی دولت مین اضافہ ہوتا

لَكَانَ كُلُّ لَبِيْبٍ مِثْلَ قَارُوْنِ
تو ہر عقلمند مثل قارون کے ہوتا

لٰكِنَّمَا الرِّزْقُ بِالْمِيْزَانِ مِنْ حَكَمٍ
بلکہ روزی خاص اندازے سے خدا کے حکم سے ملتی ہے

يُعْطِي اللَّبِيْبَ وَيُعْطِيْ كُلَّ مَافُوْنِ
عقلمند کو بھی دیتا ہے اور اسکو بھی جسکی کوئی رائے نہین ہے

دم زدن از لوازم تقدیر و منع کردن از حیلہ و تدبیر

لوازم تقدیر کا اظہار حیلہ اور تدبیر کی ممانعت

مَا لَا يَكُوْنُ فَلَا يَكُوْنُ بِحِيْلَةٍ
جو بات ہونے والی نہیں ہے وہ ہرگز نہیں ہوسکتی

اَبَدًا وَمَا هُوَ كَائِنٌ سَيَكُوْنُ
اور جو ہونے والی ہے۔ ہوکر رہیگی

سَیَکُوْنُ مَا هُوَ کَائِنٌ فِیْ وَقْتِهٖ
جو ہونے والی ہے اپنے وقت پر ہو گی

وَاَخُو الْجَهَالَةِ مُتْعَبٌ مَحْزُوْنُ
اور جاہل ناحق پریشان اور رنجیدہ ہوتا ہے

یَسْعَی الْقَوِیُّ فَلَا یَنَالُ بِسَعْیِهٖ
قوی کوشش کرتا ہے اور اپنی کوشش سے اپنا حصہ حاصل نہیں

حَظًّا وَّ یَحْظٰی عَاجِزٌ وَّ مَهِیْنُ
اور عاجز اور ذلیل حصہ پا جاتا ہے

ارشاد بتسلیم و خرسندی و منع از عجب و خودپسندی
استغنا اور تسلیم کی ہدایت عجب و خودپسندی کی ممانعت

اِذَا الْمَرْءُ لَمْ یَرْضَ مَا اَمْکَنَهٗ
انسان سے جو کچھ ممکن ہو جب وہ اسپر راضی نہ ہو

وَلَمْ یَاْتِ مِنْ اَمْرِهٖ اَزْیَنَهٗ
اور اس کام کو انجام نہ دے سکے آراستہ ترین

وَاَعْجَبَ بِالْعُجْبِ فَاقْتَادَهٗ
اور اپنی خودپسندی پر خوش ہو اور اسکی طرف کھنچ جائے

وَتَاهَ بِهٖ التِّیْهُ فَاسْتَحْسَنَهٗ
اور تکبر میں سرگرداں ہو کر اسکو اچھا خیال کرتا ہو

فَدَعْهُ فَقَدْ سَاءَ تَدْبِیْرُهٗ
تو ایسے شخص کو چھوڑ دے اسلئے کہ اسنے بُری تدبیر اختیار کی

سَیَضْحَکُ یَوْمًا وَّ یَبْکِیْ سَنَهْ
اور ایک دن ہنسے گا تو ایک سال روئے گا

دلالت باتش تقوی افروختن و ارشاد بنام نیک اندوختن
نفس کو تقویٰ کی آگ بھڑکانے کی ہدایت اور نیک نامی حاصل کرنے کا ارشاد

عُدْ عَنْ نَفْسِكَ الْحَیَاءَ وَصُنْهَا
اپنے نفس کے متعلق شرم و حیا کا خیال رکھو اور اسکی حفاظت کرو

وَتَوَقَّ الدُّنْیَا وَلَا تَاْمَنْهَا
اور دنیا سے بچو اور اس سے بےخوف نہ رہو

اِنَّمَا جِئْتَهَا لِتَسْتَقْبِلَ الْمَوْتَ
تم دنیا میں اسلئے آئے ہو کہ موت کا استقبال کرو

وَاُدْخِلْتَهَا لِتَخْرُجَ عَنْهَا
اور اسمیں اسلئے داخل کئے گئے ہو کہ اس سے نکالے جاؤ

سَوْفَ یَبْقَی الْحَدِیْثُ بَعْدَكَ فَانْظُرْ
عنقریب تمہارے بعد تمہارا ذکر باقی رہے گا

اَیَّ اُحْدُوْثَةٍ تُحِبُّ فَکُنْهَا
پس پہلے ہی دیکھ لو کہ کونسی عجیب بات تم کو اور وہی بنو

بیان بی اعتباری جہان و سرعت انقلاب زمان
دنیا کی بے اعتباری اور زمانہ کے جلد انقلاب کا بیان

دُنیا تحوّل باھلھا — فِی کُلّ یَوْمٍ مَرَّتَیْنِ
دنیا دن میں دو مرتبہ (صبح و شام) — اہل دنیا کو لے کر گردش کرتی ہے

فغدوّھا لتجمع — وَرَوَاحُھَا لِلشَّتَاتِ بَیْنِ
تو اسکی صبح کی آمد اجتماع کے لئے ہے — اور شام مرگی ڈھلی ہوئی پراگندگی

شکایت از مردم منافق کہ بدل مخالفند و بزبان موافق

منافقوں کی شکایت جو دل سے مخالف اور زبان سے موافق ہیں

ھٰذا زمانٌ لیس اِخوانُہٗ — یَا اَیُّھَا الْمَرْءُ بِاِخْوَانٍ
یہ وہ زمانہ ہے کہ اسکے انسان — اس میں بھائی بھائی کے نہیں ہیں

اِخوانُہٗ کُلُّھُمْ ظَالِمٌ — لَھُمْ لِسَانَانِ وَوَجْھَانِ
اس کے سب بھائی ظالم ہیں — اُن کے دو زبانیں اور دو رُخ ہیں

یلقاکَ بِالْبِشْرِ وَفِی قَلْبِہٖ — دَاءٌ تُوَارِیْہِ بِکِتْمَانٍ
تم سے خندہ پیشانی سے ملیگا مگر اسکے دل میں — بیماری ہے جسکو وہ چھپائے ہوئے ہے

حَتّٰی اِذَا مَا غِبْتَ عَنْ عَیْنِہٖ — رَمَاکَ بِالزُّوْرِ وَالْبُھْتَانِ
حتی کہ جب تم اسکے آنکھ کے سامنے سے غائب ہو — تو تم پر جھوٹ اور بہتان لگائے گا

ھٰذا زمانٌ ھٰکَذَا اَھْلُہٗ — بِالْوُدِّ لَا یَصْدُقُکَ اثْنَانِ
یہ ہے زمانہ اور یہ ہیں اہل زمانہ — دو شخص بھی محبت میں صادق نہیں ہیں

یَا اَیُّھَا الْمَرْءُ کُنْ مُفْرَدًا — دَھْرَکَ لَا تَاْنَسْ بِاِنْسَانٍ
اے بھائی! تنہا رہو — زندگی بھر کسی انسان سے انس نہ کرو

مبالغہ در محافظت زنان از مردان و منع از مساھلت در شان جمیع نادان

مردوں سے عورتوں کی حفاظت میں مبالغہ اور تمام نادانوں کی ساہت سے ممانعت

لَا یَاْمَنَنَّ عَلَی النِّسَاءِ اَخٌ اَخًا — مَا فِی الرِّجَالِ عَلَی النِّسَاءِ اَمِیْنٌ
عورتوں کے متعلق بھائی، بھائی سے مطمئن نہ ہے — اس لئے کہ مردوں میں عورتوں کا امین نہیں ہیں

کُلُّ الرِّجَالِ وَاِنْ تَعَفَّفَ جُھْدَہٗ — لَا بُدَّ اَنَّ بِنَظْرَۃٍ سَیَخُوْنُ
ہر آدمی اگرچہ اسکی کوشش پاک و صاف ہو — کم از کم وہ نظر ہی میں خیانت کرے گا

وَالقَبرُ اَوفیٰ مَن وَثِقتَ بِعَهدِهِ ۔۔۔ مَا لِلنِّسَاءِ سِوَى القُبُورِ حُصُونُ

جنکے عہد پر تم کو وثوق ہو، نہیں ہے زیادہ ایفاء عہد کرنیوالی قبر ہے ۔۔۔ عورتوں کے لئے قبر کے علاوہ کوئی قلعہ نہیں ہے

بیان بیوفائی وسستی زنان گمراہ کہ نہ از خلق واقفند و از خدا آگاہ

گمراہ عورتوں کی بیوفائی اور سستی کا بیان جو نہ اخلاق سے واقف ہیں نہ خدا سے آگاہ

لَئِن حَلَفَت لَا يَنقُضُ النَّأيُ عَهدَهَا ۔۔۔ فَلَيسَ لِمَخضُوبِ البَنَانِ يَمِينُ

اگر وہ قسم کھائیں کہ دوری اُن کے عہد کو نہیں توڑسکتی ۔۔۔ تو قسم کا کچھ اعتبار نہیں ہے کیونکہ رنگین انگلیوں والی کی کوئی قسم نہیں

وَإِن هِيَ اَعطَتكَ اللَّيَانَ فَإِنَّهَا ۔۔۔ لِغَيرِكَ مِن خُلَّانِهَا سَتَلِينُ

اگر وہ تم سے نرمی کریں تو وہ ۔۔۔ تمہارے علاوہ اپنے دوسرے دوستوں سے بھی نرمی کریں گی

تَمَتَّع بِهَا مَا سَاعَفَتكَ وَلَا تَكُن ۔۔۔ عَلَيكَ شَجِيٌّ فِي الصَّدرِ حِينَ تَبِينُ

جب تک وہ تم سے دوستی رکھیں اُن سے فائدہ اٹھاؤ ۔۔۔ اور ایسا نہو کہ جب وہ تم سے جدا ہوں تو تمہارے لئے سینہ میں غم کا

اظہار حرمان در عین وصال و مردن از عطش در میان کلال

عین وصال کے وقت محرومی کا اظہار اور آب شیرین کے ہوتے ہوئے پیاس کا بیان

قَالُوا حَبِيبُكَ دَانٍ مِنكَ مُقتَرِبٌ ۔۔۔ وَاَنتَ ذُو وَلَهٍ فِي الحُبِّ حَيرَانُ

لوگوں نے کہا تیرا دوست تجھ سے قریب ہونیوالا ہے ۔۔۔ اور تو محبت میں بے خود اور حیران ہو رہا ہے

قُلتُ قَد يُحمَلُ المَاءُ الطَّهُورُ عَلَى ۔۔۔ ظَهرِ البَعِيرِ وَيَسرِي وَهُوَ ظَمآنُ

تو میں نے کہا کہ کبھی پاک پانی اونٹ ۔۔۔ کی پیٹھ پر لدا ہوتا ہے اور وہ پیاسا ہوتا ہے

خطاب صواب حقائق مآب بامیر المؤمنین عمر بن الخطاب

حقائق مآب حضرت امیر کا امیر المومنین حضرت عمرؓ سے خطاب باصواب

اِنَّا نُعَزِّيكَ لَا اَنَّا عَلَى ثِقَةٍ ۔۔۔ مِنَ الحَيٰوةِ وَلٰكِن سُنَّةُ الدِّينِ

میں تمکو صبر دلاتا ہوں، یہ نہیں ہے کہ مجھکو ۔۔۔ اپنی زندگی پر اعتماد ہے بلکہ دین کا طریقہ ہے

فَلَا المُعَزّٰى بِبَاقٍ بَعدَ مَيِّتِهِ ۔۔۔ وَلَا المُعَزِّي وَلَو عَاشَا اِلٰى حِينِ

پس جسکو صبر دلایا جاتا ہے وہ مُردہ کے بعد باقی رہیگا ۔۔۔ اور نہ صبر دلانے والا اگرچہ کچھ دنوں تک زندہ رہیں

نہی از ارتکاب غربت کہ مؤدی ست بتفرقہ وکربت

سفر اختیار کرنے کی ممانعت جو تفرقہ اور مصیبت کا سبب ہوتا ہے

یَا قَوْمِ لَا تَرْغَبُوْا فِیْ غُرْبَةٍ اَحَدًا اے قوم، سفر کی کسی کو ترغیب نہ دو	اِنَّ الْغَرِیْبَ غَرِیْبٌ حَیْثُ مَا کَانَا اسلئے کہ مسافر جہاں بھی ہو مسافر ہی ہے

شکایت از فسق فاسقان وفجور منافقان

فاسقوں کے فسق اور منافقین کے فجور کی شکایت

لَوْلَا الَّذِیْنَ لَهُمْ وِرْدٌ یَقُوْمُوْنَا اگر وہ لوگ نہ ہوتے جنکے نماز کے ورد اور راتیں جنکو وہ ادا کرتے ہیں	وَآخَرُوْنَ لَهُمْ سَرْدٌ یَصُوْمُوْنَا اور وہ گروہ جو پے درپے روزے رکھتے ہیں
لَدُکْدِکَتْ اَرْضُکُمْ مِنْ تَحْتِکُمْ سَحَرًا تو تمہاری زمین تمہارے نیچے سحر کے وقت ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی	لِاَنَّکُمْ قَوْمُ سُوْءٍ مَا تُطِیْعُوْنَا کیونکہ تم لوگ بُری قوم ہو، ہماری اطاعت نہیں کرتے ہو

نفی تاثیر نجوم در اہل حقائق وعلوم

اہل حقائق ومعرفت پر نجوم کے تاثیر کی نفی

اَتَانِیْ یُهَدِّدُنِیْ بِالنُّجُوْمِ اس نے مجھے ڈرایا ستاروں سے	وَمَا هُوَ مِنْ شَرِّهَا کَائِنٌ اور اس شر سے جو پیدا ہونے والا ہے
ذُنُوْبِیْ اَخَافُ فَاَمَّا النُّجُوْمُ کیونکہ میں صرف اپنے گناہوں سے ڈرتا ہوں، باقی رہے ستارے	فَاِنِّیْ مِنْ شَرِّهَا آمِنٌ تو مجھے اُن کے شر سے اطمینان ہے

تحسین فال سعادت مال

نیک فال جس کا انجام اچھا ہے

تَفَاءَلْ بِمَا تَهْوٰی یَکُنْ فَلَقَلَّمَا اپنے مقصد میں نیک فال لو، پورا ہو جائے گا	یُقَالُ لِشَیْءٍ کَانَ اِلَّا تَکَوَّنَا ایسا کم ہوتا ہے کہ کسی چیز کے متعلق کہا جائے کہ ہو جا اور وہ نہ ہو

دم زدن از شرف وحسب اظہار علو نسب

شرف حسب اور علو نسب کا اظہار

نَحْنُ الْکِرَامُ بَنُو الْکِرَامِ ہم شریف اور شریف زادے ہیں	وَطِفْلُنَا فِی الْمَهْدِ یُکْنٰی ہمارے بچوں کی گہوارہ ہی میں کنیت رکھی جاتی ہے

سلہ سرد: مدد میں، الواحد سرد۔

سلہ دکدکت۔ منہدم۔ گرنا۔

اِنَّا اِذَا قَعَدَ اللِّئَامُ	عَلٰی بِسَاطِ الْعِزِّ قُمْنَا
ہم جب، کمینے عزت کے بستر پر	بیٹھتے ہیں تو کھڑے ہو جاتے ہیں

معمّا باسم محمد بروفق حساب ابجد

محمد صلعم کے نام مبارک کا ابجد کے حساب کے موافق معمہ

اَلَا خُذْ وَعْدَ مُوْسٰی مَرَّتَیْنِ	وَضَعْ اَصْلَ الطَّبَائِعِ تَحْتَ ذَیْنِ
سنو۔ موسیٰ کے وعدہ کو دو مرتبہ لو	عناصر طبائع کو انکے نیچے رکھو
وَسِکَّۃَ خَانِ شَطْرَنْجٍ فَخُذْھَا	وَاَدْرِجْ بَیْنَ ذَیْنِ الْمُدْرَجَیْنِ
پھر شطرنج کے سکہ خان کو لو	اور ان دونوں درجوں میں اسکو درج کر دو
فَذَالِکَ اِسْمُ مَنْ یَّھْوَاہُ قَلْبِیْ	وَقَلْبُ جَمِیْعِ مَنْ فِی الْخَافِقَیْنِ
یہ اس شخص کا نام ہے جسکو میرا دل	اور تمام شرق و مغرب کے لوگوں کا دل چاہتا ہے

خطاب بفاطمہ برای طعام مسکینی غم خوردہ کہ سورۂ ھل اتی بسبب او نازل کردہ

حضرت فاطمہ سے ایک مصیبت زدہ مسکین کو کھانا کھلانے کیلئے خطاب جس کی وجہ سے سورۂ ھل اتیٰ نازل ہوئی ہو

فَاطِمَۃُ ذَاتُ الْمَجْدِ وَالْیَقِیْنِ	یَا بِنْتَ خَیْرِ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ
اے بزرگی اور یقین کرنے والی فاطمہ	اے تمام لوگوں سے بہتر کی صاحبزادی
اَمَا تَرَیْنَ الْبَائِسَ الْمِسْکِیْنَ	قَدْ قَامَ بِالْبَابِ لَہٗ حَنِیْنٌ
کیا تو بیکس مسکین کو نہیں دیکھتی	دروازہ پر کھڑا ہوا نالہ کر رہا ہے
یَدْعُوْ اِلَی اللّٰہِ وَیَسْتَکِیْنُ	یَشْکُوْ اِلَیْنَا جَائِعٌ حَزِیْنٌ
نہایت فروتنی سے اللہ سے دعا کر رہا ہے	ہم سے بھوک کی شکایت کرتا ہوا اور غمگین ہے
کُلُّ امْرِءٍ بِکَسْبِہٖ رَھِیْنٌ	وَفَاعِلُ الْخَیْرَاتِ مَنْ یَّدِیْنُ
ہر شخص اپنے کئے کا ذمہ دار ہے	اور نیکی کرنے والا وہی ہے جو قرض دیتا ہے
مَوْعِدُہٗ فِیْ جَنَّۃٍ عِلِّیِّیْنَ	حَرَّمَھَا اللّٰہُ عَلَی الضَّنِیْنِ
اس کا وعدہ جنت علیین ہے	اور اس جنت کو خدا نے بخیلوں پر حرام کر دیا ہے
وَلِلْبَخِیْلِ مَوْقِفٌ حَزِیْنٌ	تَھْوِیْ بِہِ النَّارُ اِلٰی سِجِّیْنَ
اور بخیل کے لئے حزن والا ٹھکانا ہے	اس کو جہنم سجین میں لیجا کر گرا دے گی

شَرَابُهُ الْحَمِيمُ وَالْغِسْلِينُ
اس کا شربت گرم پانی اور پیپ ہے

يَمْلِكُ فِيهِ الدَّهْرَ وَالسِّنِينَ
اس میں مدتوں اور سالوں رہنا پڑے گا

جواب فاطمہؓ بروجہ اطاعت بامید بہشت وشفاعت

فاطمہؓ کا فرمانبرداری کے طریقہ پر بہشت کی امید کے ساتھ جواب

أَمْرُكَ سَمْعٌ يَا ابْنَ عَمٍّ وَطَاعَةٌ
اے ابن عم تیرا حکم سنا اور مانا

أُطْعِمُهُ وَلَا أُبَالِي السَّاعَةَ
ابھی میں اس کو کھلاتی ہوں کچھ پرواہ نہیں

أَرْجُو إِذَا أَشْبَعْتُ ذَا الْمَجَاعَةِ
بھوکے کو اگر کھلاؤں گی تو مجھکو امید ہے

أَنْ أَدْخُلَ الْخُلْدَ وَلِي شَفَاعَةٌ
کہ جنت خلد میں داخل ہونگی اور مجھکو شفاعت حاصل ہوگی

شکایت از مشرکان بایذای عثمان بن مظعون وتہدید وتخویف از قوم مظعون

مشرکین کی عثمان بن مظعون کو ایذا پہونچانیکی شکایت اور اس قوم مظعون کو دھمکی اور تہدید

أَمِنْ تَذَكُّرِ قَوْمٍ غَيْرِ مَلْعُونِ
کیا تو اس قوم کو یاد کرکے غمگین ہوا ہے جو ملعون

أَصْبَحْتَ مُكْتَئِبًا تَبْكِي كَمَحْزُونِ
نہیں ہے، اور ایک مصیبت زدہ کیلئے روتا ہے

أَمِنْ تَذَكُّرِ أَقْوَامٍ ذَوِي سَفَهٍ
یا اُن قوموں کو یاد کرکے جو بے وقوف ہیں

يَغْشَوْنَ بِالظُّلْمِ مَنْ يَدْعُو إِلَى الدِّينِ
اُس پر ظلم کرنے میں جو اُن کو دین کی دعوت دیتا ہے

لَا يَنْتَهُونَ عَنِ الْفَحْشَاءِ مَا أُمِرُوا
وہ برائیوں سے نہیں باز آتے جبکا انکو حکم دیا گیا ہے

وَالْغَدْرُ فِيهِمْ سَبِيلٌ غَيْرُ مَأْمُونِ
دھوکھا اُن کا ایک غیر محفوظ طریقہ ہے

أَلَا يَرَوْنَ أَقَلَّ اللَّهُ خَيْرَهُمُ
کیا وہ نہیں دیکھتے، خدا اُن کی بھلائی کو کم کردے

إِنَّا غَضِبْنَا لِعُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونِ
کہ ہم عثمان بن مظعون کے لئے غضب میں ہیں

إِنْ يَلْطِمُونَ وَلَا يَخْشَوْنَ مَقْلَتَهُ
اگر ان لوگوں نے پے در پے نیزے اور

طَعْنًا دِرَاكًا وَضَرْبًا غَيْرَ مَرْهُونِ
نہ رکنے والی تلوار سے مارا اور اسکی آنکھ سے نہ ڈر

فَسَوْفَ نَجْزِيهِمْ إِنْ لَمْ نَمُتْ عَجَلًا
تو عنقریب اگر ہم نہ مرے اُن کو جوڑ کا توڑ

كَيْلًا بِكَيْلٍ جَزَاءً غَيْرَ مَغْبُونِ
بلا کم وکاست کے بدلہ دیں گے

أَوْ يَنْتَهُونَ عَنِ الْأَمْرِ الَّذِي وَقَفُوا
یا وہ اس کام سے رک جائیں گے جس

فِيهِ وَيَرْضَوْنَ مِنَّا بَعْدُ بِالدُّونِ
وہ پڑے ہوئے ہیں اور اس کے بعد ہم سے اُس ذلیل بات

وَنُمْتِعُ الضَّيْمَ مَنْ يَرْجُو هَضِيمَتَنَا ... بِكُلِّ مُطَّرِدٍ فِي الْكَفِّ مَسْنُونِ

ہم اُس شخص کے ظلم کو رد کرینگے جو ہم کو شکست دینا چاہتا ہے ... ہر اُس تلوار کے ذریعہ جو ہاتھ مین روان اور تیز ہے

وَمُرْهَفَاتٍ كَأَنَّ الْمِلْحَ خَالَطَهَا ... نَشْفِي بِهِ الدَّاءَ مِنْ هَامِ الْمَجَانِينِ

اور تیز تلوار وں سے گویا کہ انپر نمک لگا ہوا ہے ... ہم انکے ذریعہ سے مجنونوں کی کھوپڑیوں کی بیماری کو دور کر دینگے

حَتَّى تُقِرَّ رِجَالٌ لَا حُلُومَ لَهُمْ ... بَعْدَ الصُّعُوبَةِ بِالْإِسْمَاحِ وَاللِّينِ

یہانتک کہ وہ لوگ جنکو عقل نہین ہے سختی کے بعد ... نرمی اور رحم ہوکر اقرار کرین

أَوْ تُؤْمِنُوا بِكِتَابٍ مُنْزَلٍ عَجَبٍ ... عَلَى نَبِيٍّ مُوسَى أَوْ كَذِي النُّونِ

یا اُس کتاب پر ایمان لائین جو عجیب ہے اور ... اُس پیغمبر پر نازل ہوئی ہے جو مثل موسیٰ اور یونس کے ہے

يَأْتِي بِأَمْرٍ جَلِيٍّ غَيْرِ ذِي عِوَجٍ ... كَمَا تَبَيَّنَ فِي آيَاتِ يَاسِينِ

ایسی واضح بات بیان کرتی ہے جسمین کچھ کجی نہین ہے ... جیسا کہ یاسین کی آیتون سے واضح ہے

تہدید کفار نگون سار در بدر سعادت آثار

ان کفار کو تہدید جو بدر مین سرنگون ہو گئے تھے

قَدْ عَرَفَ الْحَرْبُ الْعَوَانُ أَنِّي ... بَازِلُ عَامَيْنِ حَدِيثٌ سِنِّي

مسلسل سخت جنگ نے معلوم کر لیا کہ مین ... بمنزلہ دو سالہ جوان اونٹ کے کم سن ہون

سَنَحْنَحُ اللَّيْلِ كَأَنِّي جِنِّي ... أَسْتَقْبِلُ الْحَرْبَ بِكُلِّ فَنِّ

رات کو مین سامنے آونگا تو جن معلوم ہونگا ... اور جنگ مین ہر فن سے پیش قدمی کرتا ہون

مَعِي سِلَاحِي وَمَعِي مِجَنِّي ... وَصَارِمٌ يُذْهِبُ كُلَّ ضِغْنِ

میرے پاس ہتھیار ہے اور میرے پاس نیزہ ہے ... اور قاطع تلوار ہے جو کینہ کو زائل کر دیتی ہے

أُقْصِي بِهِ كُلَّ عَدُوٍّ عَنِّي ... لِمِثْلِ هَذَا وَلَدَتْنِي أُمِّي

اسکے ذریعہ سے ہر دشمن کو اپنے سے دور کرتا ہون ... اسی کے لئے میری ماں نے مجھکو پیدا کیا ہے

تخویف یکی از کفار بتیغ ظفر نگار

ایک کافر کو آب دار تلوار سے ڈرانا

سَيْفُ رَسُولِ اللهِ فِي يَمِينِي ... وَفِي يَسَارِي قَاطِعُ الْوَتِينِ

میرے داہنے ہاتھ مین رسول اللہ کی تلوار ہے ... اور بائین ہاتھ مین رگ گردن کاٹنے والی ہے

وَكُلُّ مَنْ بَارَزَنِي يَجِيبُنِي — اَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ عَنْ تَزَيُّنِي

جو بھی مجھ سے مقابلہ چاہتا ہو وہ میرے پاس آئے — میں اس کو اپنے دھنی کی حمایت میں تلوار سے ماروں گا

مُحَمَّدٍ وَعَنْ سَبِيلِ الدِّيْنِ — هٰذَا قَلِيْلٌ عَنْ طِلَابِ الْعِيْنِ

یعنی محمد صلعم اور دین کی حمایت میں — یہ بڑی آنکھ والی حوروں کے طالبوں کی طرف سے بہت کم ہے

تهدیدی از اشرار بتیغ آتشبار

آتش بار تلوار سے ایک شریر کو دھمکی

اَلْيَوْمَ اَبْلُوْ حَسَبِيْ وَدِيْنِيْ — بِصَارِمٍ تَحْمِلُهُ يَمِيْنِيْ

آج میں اپنے حسب ونسب اور دین کو قاطع — تلوار سے آزماؤں گا جسکو میرا داہنا ہاتھ لئے ہوئے ہے

عِنْدَ اللِّقَاءِ اَحْمِيْ بِهٖ عَرِيْنِيْ

مقابلہ کے وقت اس سے میں اپنی جھاڑی (میدان جنگ) کی حمایت کرونگا

نقش تیغ او کہ مرات قدرت بودہ و چہرۂ نصرت دران می نمودہ

اُن کے تلوار کا نقش جو قدرت کا آئینہ تھی اور کامیابی کا چہرہ اس میں نمایاں تھا

اَسَدٌ عَلٰى اَسَدٍ يَصُوْلُ بِصَارِمٍ — عَضْبٍ يَمَانٍ فِيْ يَمِيْنِ يَمَانٍ

ایک شیر دوسرے شیر پر ہاتھ میں — کاٹنے والی، تیز اور یمنی تلوار لے کر حملہ کرتا ہے

خطاب در حرب جمل بمحمد بن حنفیہ علیہ اصناف السلام والتحیہ

حرب جمل میں محمد بن حنفیہ رضہ سے خطاب

اُقْحُمْ فَلَنْ تَنَالَكَ الْاَسِنَّهْ — وَاِنَّ لِلْمَوْتِ عَلَيْكَ جُنَّهْ

گھس پڑ، اسلئے کہ تم کو نیزہ نہیں لگ سکتا — اور موت سے بچنے کیلیے تمہارے پاس ڈھال ہے

خطاب عمرو بن عاص در صفین بمردم کوفہ و لشکر امیر المومنین

عمرو بن عاص کا کوفہ والوں اور امیر المومنین کے لشکر سے جنگ صفین میں خطاب

يَا قَادَةَ الْكُوْفَةِ مِنْ اَهْلِ الْفِتَنْ — يَا قَاتِلِيْ عُثْمَانَ ذَاكَ الْمُؤْتَمَنْ

فتنین کوفہ والوں کے سردارو — اے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتلو

كَفٰى بِهٰذَا حَزَنًا مِنَ الْحَزَنْ — اَضْرِبُكُمْ وَلَا اَرٰى اَبَا الْحَسَنْ

یہ غم پر غم پہونچنے کے لئے کافی ہے — کہ میں تمپر ضرب لگاؤں گا اور ابو الحسن کو نہ دیکھوں گا

عین: بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں ۱۲ الراجی عفی عنہ

جواب او با حسن عبارات وابین استعارات

اُن کا بہترین عبارت اور واضح استعارات میں جواب

أَنَا الْإِمَامُ الْقُرَشِيُّ الْمُؤْتَمَنْ
میں قرشی اور معتمد علیہ امام ہوں

الْمَاجِدُ الْأَبْلَجُ لَيْثٌ كَالْقَطَنْ
شریف، خندہ پیشانی والا شیر اور کوہِ قطن کی طرح مستقل

يَرْضَى بِهِ السَّادَةُ أَهْلُ الْيَمَنْ
اُس سے سادات اہلِ یمن

مِنْ سُكْنَى نَجْدٍ وَمِنْ أَهْلِ عَدَنْ
نجد اور عدن والے راضی ہیں

أَبُو حُسَيْنٍ فَاعْلَمَنْ وَأَبُو حَسَنْ
پس یاد رکھو کہ میں حسن اور حسین کا باپ ہوں

تخویف معاندان ومخالفان دین بعد از قتل حریث غلام معاویہ در صفین

معاندین اور دین کے مخالفین کو حریث غلام معاویہؓ کے صفین میں قتل کے بعد دھمکی

أَلَا احْذَرُوا فِي حَرْبِكُمْ أَبَا الْحَسَنْ
ہاں! اپنی جنگ میں ابوالحسن سے ڈرو

وَلَا تَرُومُوهُ فَذَا مِنَ الْغَبَنْ
اور اُس کا قصد نہ کرو اسلئے یہ ایک قسم کا نقصان ہے

فَإِنَّهُ يَدُقُّكُمْ دَقَّ الطَّحَنْ
اسلئے کہ وہ تم کو آٹے کی طرح پیس ڈالے گا

وَلَا يَخَافُ فِي الْهِيَاجِ مِنْ وَهَنْ
اور لڑائی میں سستی سے نہیں ڈرے گا

وَقَدْ غَذَى فِي الْبَأْسِ فِي وَقْتِ اللَّبَنْ
ایام شیر خوارگی میں اسکو سختی جنگ کی غذا ملی ہے

خطاب عبد اللہ بن راسبی در نہروان بلشکر مرتضیٰ علیہ التحیۃ والرضوان

عبد اللہ بن راسبی کا نہروان میں مرتضیٰ علیہ التحیۃ والرضوان کے لشکر سے خطاب

أَضْرِبُكُمْ وَلَا أَرَى أَبَا الْحَسَنْ
تم پر تلوار ماروں گا یہ نہیں دیکھوں گا کہ یہ ابوالحسن ہے

ذَاكَ الَّذِي ظَلَّ إِلَى الدُّنْيَا رَكَنْ
یہ وہ شخص ہے جو دنیا کی طرف مائل ہو گیا ہے

لے ابلج صاف طلق الوجہ ، ابلج خندہ پیشانی و کشادہ ابرو

جواب او با ملیح اشارات وافصح عبارات

انکا نہایت ملیح اشارے اور فصیح عبارت مین جواب

یَا اَیُّهَا الْمُشْرِكُ یَا مَنِ افْتَتَنْ ۔ وَالْمُتَمَنِّیْ اَنْ تَرٰی اَبَا الْحَسَنْ

اے مشرک، اے وہ شخص جو فتنہ مین مبتلا ہوگیا ہے ۔ اور اس بات کا متمنی ہے کہ ابو الحسن کو دیکھے

اِلَیَّ فَانْظُرْ اَیُّنَا یَلْقَی الْغَبَنْ

پس میری طرف دیکھ، کہ کون ہم مین سے نقصان مین رہتا ہے

بیان اعتلائے ارباب ضلال وابتلائے اصحاب کمال

گمراہون کی ترقی اور کاملین کی آزمائش کا بیان

اَرٰی حُمُرًا تَرْعٰی وَتُعْلَفُ مَا تَهْوٰی ۔ وَاُسْدًا جِیَاعًا تَظْمَأُ الدَّهْرَ مَا تَرْوٰی

مین دیکھتا ہون کہ گدھے چرتے ہین جو چاہتے ہین کھاتے ہین ۔ اور شیر بھوکے پیاسے رہتے ہین اور کبھی آسودہ نہین ہوتے

وَاَشْرَافُ قَوْمٍ مَا یَنَالُوْنَ قُوْتَهُمْ ۔ وَقَوْمًا لِئَامًا یَاْکُلُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی

شریف لوگ بقدر ضرورت بھی روزی نہین پاتے ۔ اور کمینے من وسلوی اڑاتے ہین

قَضَاءُ لِخَلَّاقِ الْخَلَائِقِ سَابِقٌ ۔ وَلَیْسَ عَلٰی رَدِّ الْقَضَا اَحَدٌ یَقْوٰی

خالق خلائق کا فیصلہ ہے جو پہلے ہوچکا ہے ۔ اسکے فیصلے کو رد کرنے کی کسی کو قدرت نہین ہے

وَمَنْ عَرَفَ الدَّهْرَ الْخَئُوْنَ وَصَرْفَهٗ ۔ تَصَبَّرَ لِلْبَلْوٰی وَلَمْ یُظْهِرِ الشَّکْوٰی

جسنے خیانت کرنیوالے زمانہ اور اسکی گردشون کو پہچانا ۔ مصیبت کے لئے تیار ہوجائے گا اور شکوہ نہ کرے گا

ملہ عادیۃ بھونکنے والا کتا عاوی اور عوی

خطاب بفرقۂ باغیہ مشتمل بر تنبیہ معاویہ

فرقہ باغیہ سے خطاب جو معاویہؓ کی تنبیہ پر مشتمل ہے

اَضْرِبُکُمْ وَلَا اَرٰی مُعَاوِیَهْ ۔ اَلْاَخْزَرَ الْعَظِیْمَ الْحَاوِیَهْ

مین تمکو تلوار سے مارون گا اور معاویہ کا کچھ خیال نہ کرونگا ۔ جسکی آنکھین چھوٹی اور پیٹ بڑا ہے

هَوَتْ بِهٖ فِی النَّارِ اُمٌّ هَاوِیَهْ ۔ جَاوَرَهٗ فِیْهَا کِلَابٌ عَاوِیَهْ

جہنم اسکو آگ مین لیجائے گی ۔ وہان اسکے پاس بھونکنے والے کتے ہونگے

ارشاد بتحمل وشکیبائی وہدایت بطریق دانائی

تحمل اور صبر کے متعلق ارشاد اور عقلمند انہ طرز پر

كُنْ لِلْمَكَارِهِ بِالْعَزَاءِ مُقَطِّعًا
تکلیفوں کو صبر سے قطع کر

فَلَعَلَّ يَوْمًا لَا تَرَى مَا تَكْرَهُ
شاید ایک دن آئے کہ تم کو وہ چیز جو ناگوار ہے نہ دیکھنا پڑے

فَلَرُبَّمَا اسْتَتَرَ الْفَتَى فَتَنَافَسَتْ
بسا اوقات جوان محجوب جاتا ہے اور اسکے

فِيهِ الْعُيُونُ وَإِنَّهُ لَمُمَوَّهُ
بارہ میں آنکھیں منافست کرتی ہیں حالانکہ وہ ایک ملمع کیا ہوتا ہے

وَلَرُبَّمَا اخْتَزَنَ الْكَرِيمُ لِسَانَهُ
کبھی شریف آدمی اپنی زبان کو محفوظ رکھتا ہے

حَذَرَ الْجَوَابِ وَإِنَّهُ لَمُفَوَّهُ
جواب کے خوف سے، حالانکہ وہ سخنور ہوتا ہے

وَلَرُبَّمَا ابْتَسَمَ الْوَقُورُ مِنَ الْأَذَى
کبھی صاحب وقار تکلیف میں ہنستا ہے

وَفُؤَادُهُ مِنْ حَرِّهِ يَتَأَوَّهُ
حالانکہ اس کا دل سوزش سے سرد آہ کھینچتا ہے

اظہار آثار تحمل وفروتنی ومنع از انبساط با مرد دنی
عاجزی اور تحمل کے آثار کا اظہار اور کمینہ آدمی سے انبساط کی ممانعت

أَصُمُّ عَنِ الْكَلِمِ الْمُحْفِظَاتِ
میں غصہ دلانے والی باتوں سے بہرا ہو جاتا ہوں

وَأَحْلُمُ وَالْحِلْمُ بِي أَشْبَهُ
اور بردباری اختیار کرتا ہوں اور علم ہی میرے لئے مناسب بھی ہے

وَإِنِّي لَأَتْرُكُ جُلَّ الْمَقَالِ
اور میں زیادہ تر بات ترک کر دیتا ہوں

لِأَنْ لَا أُجَابَ بِمَا أَكْرَهُ
تاکہ مجھے ایسا جواب نہ دیا جائے جو مجھے ناگوار ہو

إِذَا مَا اجْتَرَرْتُ سَفَاهَ السَّفِيهِ
اگر میں احمق کی حماقت کو اپنی طرف کھینچوں

عَلَيَّ فَإِنِّي أَنَا الْأَسْفَهُ
تو میں خود احمق ہوں

فَلَا تَغْتَرِرْ بِرُوَاءِ الرِّجَالِ
پس لوگوں کی صورت سے دھوکا نہ کھاؤ

وَإِنْ زَخْرَفُوا لَكَ أَوْ مَوَّهُوا
اگرچہ وہ تم سے چکنی چپڑی باتیں اور ملمع سازی کریں

فَكَمْ مِنْ فَتًى يُعْجِبُ النَّاظِرِينَ
بسا اوقات بہت سے جوان ایسے ہیں جو ناظرین کو تعجب میں ڈالتے ہیں

لَهُ أَلْسُنٌ وَلَهُ أَوْجُهُ
ان کے پاس بہت سی زبانیں اور منہ ہوتے ہیں

يَنَامُ إِذَا حَضَرَ الْمَكْرُمَاتُ
اچھے کاموں کے وقت وہ سوتے ہیں

وَعِنْدَ الدَّنَاءَةِ يَسْتَنْبِهُ
اور کمینہ پن کے وقت ہشیار رہتے ہیں

لے تمویہ، ملمع کرنا۔ تنافس، ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ لے تفوہ، زبان آور کرنا۔ لے متم ،جیسے ابہر اہونا۔ احفاظ، خصہ ہونا۔

ہدایت برعایت یاران محبت شعار در وقت دولت و علو مسات روزگار

یاران محبت شعار کے ساتھ رعایت کرنے کی ہدایت، جب دولت حاصل ہو اور زمانہ مساعدت کرے

لَیْسَ الْکَرِیْمُ الَّذِیْ اِنْ نَالَ مَنْزِلَۃً
شریف وہ نہیں ہے جسکو اگر دولت

اَوْ نَالَ مَالًا عَلٰی اِخْوَانِہٖ بَاھِیْ
اور مال حاصل ہو تو اپنے بھائیوں کے مقابلہ میں فخر کرے

اَلْحُرُّ یَزْدَادُ لِلْاِخْوَانِ تَکْرِمَۃً
شریف اگر اسکو سلطان کی طرف سے عزت یا جاہ حاصل

اِنْ نَالَ فَضْلًا مِّنَ السُّلْطَانِ اَوْ جَاھًا
تو اپنے بھائی کی اور زیادہ عزت کرتا ہے

خطاب بحضرت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اظہار اخلاص و صفا

حضرت مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خطاب اور اخلاص اور دوستی کا اظہار

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ عَلَی اللّٰہِ
اے وہ شخص جو خدا کے نزدیک سب سے معزز ہے

وَالْمُصْطَفٰی بِالشَّرَفِ الْبَاھِیْ
اور اعلےٰ شرف کیساتھ برگزیدہ ہے

مُحَمَّدَ نِ الْمُخْتَارُ مَھْمَا اَتٰی
اے برگزیدہ محمد جب کوئی نیا

مِنْ مُّحْدَثَاتٍ مُّسْتَقْطِعٍ نَاھِیْ
پریشان کن کام سے روک دینے والا معاملہ پیش آئے

فَانْدُبْ لَہٗ حَیْدَرًا لَا غَیْرَہٗ
تو اسکے لئے حیدر کو پکارئیے نہ اور کسی کو

فَلَیْسَ بِالْغُمْرِ وَلَا اللَّاھِیْ
اسلئے کہ وہ بے عقل اور لاغی نہیں ہے

تَرٰی عِمَادُ الْکُفْرِ مِنْ سَیْفِہٖ
ستون کفر اُن کی تلوار سے سرنگون[1]

مُنْکَسًا بَاطِلُہٗ وَاھِیْ
دیکھیں گے اور باطل کو کمزور

ھَلِ الْعِدٰی اِلَّا ذِئَابٌ عَوَتْ
دشمن بونے والے بھیڑیئے ہیں جو

مَعَ کُلِّ نَاسٍ نَفْسُہٗ سَاھِیْ
ہر اس آدمی کیوجہ کر غرّاتے ہیں جسکا نفس غافل ہے

سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ عَلٰی عَقْبِہٖ
عنقریب اُن کی جماعت پیٹھ پھیر کر شکست کھا کر

یُجِیْلُہَا وَالنَّصْرُ لِلّٰہِ
حیدر کی وجہ سے بھاگے گی اور مدد اللہ کی طرف سے ہوگی

شمردن اخلاق حمیدہ و صفات پسندیدہ

اچھے اخلاق اور پسندیدہ صفات کا شمار

اِنَّ الْمَکَارِمَ اَخْلَاقٌ مُّطَھَّرَۃٌ
شرافت اور بزرگی پاکیزہ اخلاق کا نام ہے

فَالدِّیْنُ اَوَّلُہَا وَالْعَقْلُ ثَانِیْہَا
پس پہلا خلق دین اور دوسرا عقل ہے

[1] نکلیں سرنگون کرنا۔

وَالْعِلْمُ ثَالِثُهَا وَالْحِلْمُ رَابِعُهَا
علم تیسرا خلق ہے اور حلم چوتھا

وَالْجُوْدُ خَامِسُهَا وَالْفَضْلُ سَادِسُهَا
سخاوت پانچواں اور احسان چھٹا

وَالْبِرُّ سَابِعُهَا وَالصَّبْرُ ثَامِنُهَا
نیکی ساتواں اور صبر آٹھواں

وَالشُّكْرُ تَاسِعُهَا وَاللِّيْنُ بَاقِيْهَا
شکر نواں اور بقیہ دسواں

وَالنَّفْسُ تَعْلَمُ اَنِّيْ لَا اُصَادِقُهَا
نفس کو معلوم ہے کہ میں اس سے دوستی نہیں کر سکتا

وَلَسْتُ اَرْشُدُ اِلَّا حِيْنَ اَعْصِيْهَا
اور ہدایت یاب ہوئی نہیں سکتا مگر جب اسکی نافرمانی کروں

ذکر صفات ارباب کمال و نعوت اصحاب جلال
ارباب کمال کے صفات اور جلیل القدر اصحاب کے اوصاف کا ذکر

وَمُحْتَرِسٍ مِّنْ نَّفْسِهٖ خَوْفَ زَلَّةٍ
بہت سے اپنے نفس کو بچانیوالے لغزش کے ڈر سے

تَكُوْنُ عَلَيْهِ حُجَّةً هِيَ مَا هِيَا
جو ان پر حجت ہوتی ہے جب تک کہ وہ لغزش ہے

فَقَلَّصَ بُرْدَيْهِ وَاَفْضٰى بِقَلْبِهٖ
اپنے دونوں جامے کو پہنا اور اپنے دل کو نیکی اور تقوی

اِلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى فَنَالَ الْاَمَانِيَا
تک پہونچا کر بامراد ہو گئے

وَجَانَبَ اَسْبَابَ السَّفَاهَةِ وَالْخَنَا
بیہودہ بات اور اسباب حماقت سے پرہیز کیا

عَفَافًا وَّتَنْزِيْهًا فَاَصْبَحَ سَالِيَا
عفت اور پاکی کے خیال سے تو وہ آسودہ ہو گیا

وَصَانَ عَنِ الْفَحْشَاءِ نَفْسًا كَرِيْمَةً
اور اپنے شریف نفس کو بےحیائی سے بچایا

اَبَتْ هِمَّةً اِلَّا الْعُلٰى وَالْمَعَالِيَا
ہمت کی وجہ سے صرف بلند اور معالی امور کو اختیار کیا

تَرَاهُ اِذَا مَا طَاشَ ذُو الْجَهْلِ وَالصِّبَا
تم ان کو جب جاہل اور بچہ طیش میں آجاتا ہے

حَلِيْمًا وَّقُوْرًا صَائِنَ النَّفْسِ هَادِيَا
تو حلیم، صاحب وقار، محافظ نفس اور رہنما پاتے ہو

لَهٗ حِلْمُ كَهْلٍ فِيْ صَرَامَةِ حَازِمٍ
اس میں ادھیڑ جیسا حلم عقلمند کی دلیری کیساتھ ہے

وَفِي الْعَيْنِ اِنْ اَبْصَرْتَ اَبْصَرْتَ سَاهِيَا
نظر کے لحاظ سے اگر دیکھو، تو غافل دیکھو گے

يَرُوْقُ صَفَاءُ الْمَاءِ مِنْهُ بِوَجْهِهٖ
اسکے چہرے کی رونق خوشگوار معلوم ہوتی ہے

فَاَصْبَحَ مِنْهُ الْمَاءُ فِي الْوَجْهِ صَافِيَا
جبکہ اسکے چہرے کی آب صاف ستھرا ہی ہے

صَبُوْرًا عَلٰى رَيْبِ الزَّمَانِ وَصَرْفِهٖ
زمانہ کی گردشوں اور اسکے حادثوں پر صابر

كَتُوْمًا لِّاَسْرَارِ الضَّمِيْرِ مُدَارِيَا
دل کے رازوں کا چھپانے والا اور مدارات کرنیوالا ہے

لَهٗ هِمَّةٌ تَعْلُوْ عَلٰى كُلِّ هِمَّةٍ — كَمَا قَدْ عَلَا الْبَدْرُ النُّجُوْمَ الدَّرَارِيَا

اس میں تمام ہمتوں سے اعلیٰ ہمت ہے — جس طرح چودھویں رات کا چاند تمام چمکنے والے ستاروں سے عالی ہے

وَمِنْ فَضْلِهٖ يَرْعٰى ذِمَامًا لِجَارِهٖ — وَيَحْفَظُ مِنْهُ الْعَهْدَ اِذْ ظَلَّ رَاعِيًا

اور اسکی ایک فضیلت یہ ہے کہ اپنے پڑوسی کے عہد کا پاس کرتا ہے — اور جب نگہبان ہوتا ہے تو اسکے عہد کی حفاظت کرتا ہے

مدح فقر و مستمندی و ارشاد بقناعت و خرسندی

فقر اور آرزومندی کی مدح اور خوشی و قناعت کے متعلق ارشاد

اَلنَّفْسُ تَجْزَعُ اَنْ تَكُوْنَ فَقِيْرَةً — وَالْفَقْرُ خَيْرٌ مِنْ غِنًى يُطْغِيْهَا

نفس محتاج ہونے سے گھبراتا ہے — حالانکہ فقر اس غنی سے بہتر ہے جو سرکشی پیدا کرے

وَغِنَى النُّفُوْسِ هُوَ الْكَفَافُ وَاِنْ اَبَتْ — فَجَمِيْعُ مَا فِي الْاَرْضِ لَا يَكْفِيْهَا

نفس کی مالداری بقدر ضرورت روزی ہے — زمین کی تمام چیزیں اسکے لئے کافی نہیں ہیں

ترغیب بقناعت کہ اشرف اوصاف است و واسطہ علو اشراف است

قناعت کی ترغیب جو تمام اوصاف سے اشرف اور شریفوں کی بلندی کا ذریعہ ہے

اَلْغِنٰى فِي النُّفُوْسِ وَالْفَقْرُ فِيْهَا — اِنْ تَجَزَّتْ فَقَلَّ مَا يُجْزِيْهَا

بے نیازی نفس میں ہوتی ہے اور احتیاج بھی نفس ہی میں ہے — اگر نفس کافی سمجھے تو تھوڑی سی چیز بھی کافی ہوتی ہے

عَلِّلِ النَّفْسَ بِالْقُنُوْعِ وَاِلَّا — طَلَبَتْ مِنْكَ فَوْقَ مَا يَكْفِيْهَا

نفس کو قناعت کے ذریعہ سے بہلاؤ ورنہ — اس سے بڑھ کر طلب کریگا جو اسکے لئے کافی ہے

لَيْسَ فِيْمَا مَضٰى وَلَا فِي الَّذِيْ — لَمْ يَاْتِ مِنْ لَذَّةٍ لِمُسْتَحْلِيْهَا

لذت کو شیریں سمجھنے والے کیلئے نہ اس میں — لذت ہے جو گذر گئی نہ اس چیز میں جو ابتک نہیں ملی

اِنَّمَا اَنْتَ طُوْلَ عُمْرِكَ مَا عُمِّرْتَ — بِالسَّاعَةِ الَّتِيْ اَنْتَ فِيْهَا

تم زندگی بھر جس قدر بھی عمر پاؤ — اسی گھڑی میں رہوگے جس میں تم ہو

منع نفس از صفات ذمیمہ و گذرانیدن او از مرتبہ بہیمہ

نفس کو صفات ذمیمہ سے ممانعت اور اسکو مرتبہ حیوانیت سے گذارنا

اِذَا مَا شِئْتَ اَنْ تَحْيٰى حَيٰوةً حُلْوَةَ الْمَحْيَا — فَلَا تَحْسُدْ وَلَا تَبْخَلْ وَلَا تَحْرِصْ عَلَى الدُّنْيَا

اگر تم چاہتے ہو کہ شیریں زندگی بسر کرو — تو نہ حسد کرو، نہ بخل کرو اور نہ دنیا پر حرص کرو

منع از غبار حرص انگیختن و آبرو پیش ہر کس ریختن
حرص کے غبار اٹھانے اور ہر شخص کے سامنے اپنی آبرو ریزی کرنے کی ممانعت

إِذَا أَظْمَأَتْكَ أَكُفُّ الرِّجَالِ
جب تم کو لوگوں کی ہتھیلیاں پیاسا کر دیں

كَفَتْكَ الْقَنَاعَةُ شِبَعًا وَرِيًّا
تو اس وقت تمہارے آسودہ اور سیراب ہونے کیلئے قناعت کافی ہے

فَكُنْ رَجُلًا رِجْلُهُ فِي الثَّرَى
پس تم کو ایسا آدمی ہونا چاہیے جسکا پاؤں تحت الثریٰ میں ہو

وَهَامَةُ هِمَّتِهِ فِي الثُّرَيَّا
اور جس کے ہمت کا سر ثریا میں

أَبِيًّا لِنَائِلِ ذِي ثَرْوَةٍ
دولت مند کے عطیہ سے انکار کرنے والا

تَرَاهُ بِمَا فِي يَدَيْهِ أَبِيًّا
اسلئے کہ تم دیکھتے ہو کہ جو کچھ اسکے ہاتھ میں ہے اسکے دینے سے انکار

فَإِنَّ إِرَاقَةَ مَاءِ الْحَيٰوةِ
اس لئے کہ آب حیات کو بہانا

دُونَ إِرَاقَةِ مَاءِ الْمُحَيَّا
آبرو کے بہانے سے کم ہے

ہدایۃ نفس برضا و تنبیہ او باطاعۃ قضا
نفس کو رضا کی ہدایت اور اس کو قضا کی اطاعت پر تنبیہ

لَا تَعْتِبَنَّ عَلَى الْعِبَادِ فَإِنَّمَا
بندگان خدا پر عتاب نہ کر اس لئے کہ

يَأْتِيكَ رِزْقُكَ حِينَ يُؤْذَنُ فِيهِ
تیرے رزق کو جب اذن ملجائیگا تو تیرے پاس پہونچ جائیگا

سَبَقَ الْقَضَاءُ لِوَقْتِهِ فَكَأَنَّهُ
اسکے وقت کا پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہے

يَأْتِيكَ خَيْرَ الْوَقْتِ أَوْ تَأْتِيهِ
گویا وہ بہترین وقت پر تمہارے پاس ہو چکیگا یا تم خود اسکے پاس پہونچوگے

فَثِقَنْ بِمَوْلَاكَ الْكَرِيمِ فَإِنَّهُ
پس اپنے مولائے کریم پر اعتماد کر اسلئے کہ وہ بندے پر

لِلْعَبْدِ أَرْأَفُ مِنْ أَبٍ بِبَنِيهِ
اس سے زیادہ مہربان ہے جس قدر باپ بیٹے پر ہوتا ہے

وَاسْتُرْ غِنَاكَ وَكُنْ لِفَقْرِكَ صَائِنًا
اپنی بے نیازی کو ظاہر کر اور اپنے فقر کی اپنی حفاظت کر

يُضْنِي حَشَاكَ وَأَنْتَ لَا تُبْدِيهِ
وہ تیرے پیٹ کو لاغر کر دے مگر تو اسکو نہ ظاہر کرے

وَالْحُرُّ يَنْحَلُ جِسْمُهُ إِعْدَامُهُ
شریف آدمی کے جسم کو ناداری لاغر کر دیتی ہے

فَكَأَنَّهُ مِنْ نَفْسِهِ يُخْفِيهِ
گویا وہ ناداری کو اپنے نفس سے بھی چھپاتا ہے

۱؎ اضناء، لاغر کرنا۔
۲؎ انحلال، کمزور ہونا، لاغر ہونا۔

تنفیر نفس از دنیا کہ محل فناست و ترغیب بعقبیٰ کہ منزل بقاست

نفس کو دنیا سے جو سرائے فانی ہے نفرت دلانا اور عقبیٰ کی جو منزل بقا ہے ترغیب دلانا

النفسُ تبکی علی الدنیا وقد علمت ... انّ السلامة منها ترکُ ما فیها

نفس دنیا کیلئے روتا ہے حالانکہ اس کو معلوم ہے کہ دنیا سے سلامتی اسکے چھوڑنے ہی میں ہے

لا دارَ للمرءِ بعد الموتِ یسکنُها ... الّا الّتی کان قبل الموت بانیها

انسان کے بسنے کیلئے مرنے کے بعد کوئی گھر نہیں ہے بجز اس کے جس کی موت سے پہلے بنا ڈالی تھی

فان بناها بخیرٍ طاب مسکنُها ... وان بناها بشرٍّ خاب بانیها

پس اگر اچھی طرح اس کو بنایا ہے تو اسکی سکونت خوب ہو گی اور اگر اس کو بری طرح بنایا ہو تو اس کے بنانیوالا نقصان میں ہے

این الملوک الّتی کانت مسلّطةً ... حتّٰی سقاها بکأس الموت ساقیها

کہاں ہیں وہ بادشاہ جو لوگوں پر مسلط کئے گئے تھے یہاں تک کہ موت کا پیالہ پلانیوالے نے ان کو پلا دیا

لکلّ نفسٍ وان کانت علی وجلٍ ... من المنیّة آمالٌ تقوّیها

ہر شخص کے لئے اگرچہ وہ خوف زدہ ہو موت سے امیدیں ہیں جن کو وہ قوی کرتا ہے

فالمرءُ یبسطُها والدّهرُ یقبضُها ... والنفسُ تنشرُها والموتُ یطویها

پس انسان تو اسکو پھیلاتا ہے اور زمانہ اسکو سمیٹ دیتا ہے نفس اس کو کھولتا ہے اور موت لپیٹ دیتی ہے

اموالُنا لذوی المیراثِ نجمعُها ... ودورُنا لخرابِ الدّهر نبنیها

ہم اپنے مالوں کو وارثوں کیلئے جمع کرتے ہیں اور اپنے گھروں کو ویرانی کیلئے بناتے ہیں

کم من مدائنَ فی الآفاق قد بُنیت ... امست خرابًا ودانَ الموتُ اهلیها

بہت سے شہر اطراف ملک میں بنائے گئے جو ویران ہو گئے اور موت شہر والوں کے پاس آپہونچی

تخویف نفس بحشر و تهدید او بنشر

نفس کو حشر و نشر کی تہدید اور دھمکی

ولو انّا اذا متنا ترکنا ... لکان الموتُ راحةَ کلِّ حیّ

اگر یہ بات ہوتی کہ جب ہم مرجائینگے تو چھوڑ دئے جائینگے تو ہر زندہ کے لئے موت راحت ہوتی

ولکنّا اذا متنا بُعثنا ... ونُسأل بعدهٗ عن کلّ شیٔ

لیکن جب مرجائیں گے تو پھر اٹھائے جائیں گے اور اس کے بعد ہم سے ہر چیز کے متعلق سوال ہوگا

آرزو کردن عدم از غایت محنت والم

سخت محنت اور تکلیف کی وجہ سے عدم کی آرزو

لَیْتَ اُمِّیْ لَمْ تَلِدْنِیْ لَیْتَنِیْ کُنْتُ صَبِیًّا	لَیْتَنِیْ کُنْتُ حَشِیْشًا اَکَلَتْنِیْ الْبَهَائِمُ نِیًّا
کاش میری ماں نے نہ جنا ہوتا، کاش میں بچہ ہوتا	کاش میں گھاس ہوتا کہ مجھ کو جانور خام ہی کھا لیتے

بیان تنگی صدر سینہ از مستحبات در آن گنجینہ جهت عدم تحمل نا قصان و اهل کینہ

سینہ کی تنگی کا بیان جو مستحبات کا گنجینہ ہے اور نا قصوں والے کینہ کا عدم تحمل

وَفِی النَّفْسِ لُبَانَاتٌ	اِذَا ضَاقَ لَهَا صَدْرِیْ
نفس کو بہت سی ضرورتیں ہیں	جب ان کی وجہ سے میرا سینہ تنگ ہو جاتا ہے
نَكَتُّ الْاَرْضَ بِالْكَفِّ	وَاَبْدَیْتُ لَهَا سِرِّیْ
تو میں زمین کو ہاتھ سے کھودتا ہوں	اور اس سے اپنا راز فاش کرتا ہوں
فَمَهْمَا تُنْبِتُ الْاَرْضُ	فَذَاكَ النَّبْتُ مِنْ بَذْرِیْ
پس جہاں زمین اگائے	سمجھو کہ وہ گھاس میرے ہی بیج سے ہے

شکایت از روزگار کہ مظہر شور و شر ست و هر روز کہ می آید از سابق بتر

زمانہ کی شکایت جو شور و شر ظاہر کرتا رہتا ہے اور ہر پچھلا دن اگلے سے بدتر ہوتا جاتا ہے

عَجَبًا لِلزَّمَانِ فِیْ حَالَتَیْهِ	وَبَلَاءٍ دُفِعْتُ مِنْهُ اِلَیْهِ
زمانہ کی دونوں حالتوں اور	اس مصیبت پر تعجب ہے جس میں اس کی طرف سے
رُبَّ یَوْمٍ بَكَیْتُ مِنْهُ فَلَمَّا	صِرْتُ فِیْ غَیْرِهٖ بَكَیْتُ عَلَیْهِ
بہت دن ایسے ہیں کہ جن سے میں رویا	پھر جب دوسرا دن ہوا تو اس پر رویا

برانگیختن نفس بجانب عبادت و توجہ دل بقبلہ سعادت

نفس کو عبادت پر ابھارنا اور دل کو سعادت کی طرف متوجہ کرنا

یَا نَفْسُ قُوْمِیْ فَقَدْ قَامَ الْوَرٰی	اِنْ یَّنَمِ النَّاسُ فَذُو الْعَرْشِ یَرٰی
اے نفس اٹھ کہ تمام لوگ اٹھ بیٹھے	اگر سب لوگ سوتے ہیں تو خدا تو دیکھتا ہے

وَاَنْتَ یَا عَیْنُ دَعِیْ عَنِّیْ الْکَرٰی تو اے آنکھ مجھ سے خواب غفلت دور کر	عِنْدَ الصَّبَاحِ یَحْمَدُ الْقَوْمُ السُّرٰی صبح کے وقت قوم سلامتی سے رات گذر جانے پر حمد و شکر کرتی

استدلال از تکلم بر شرافت و خساست مردم

محض گفتگو سے آدمی کی شرافت اور رذالت پر استدلال

مَنْ لَمْ یَکُنْ عُنْصُرُہٗ طَیِّبًا جس کی اصلیت پاک نہ ہوگی	لَمْ یَخْرُجِ الطَّیِّبُ مِنْ فِیْہِ اُسکے منہ سے پاک بات نہ نکلے گی
اَصْلُ الْفَتٰی یَخْفٰی وَلٰکِنَّہٗ انسان کی اصلیت مخفی ہوتی ہے لیکن	مِنْ فِعْلِہٖ یُعْرَفُ مَا فِیْہِ اسکے کام سے جو اسکے اندر ہوتا ہے معلوم ہو جاتا ہے

بیان آنکہ حرص تابع حیوۃ ست و حرمان لازم ممات ست

یہ بیان کہ حرص زندگی کے تابع ہے اور محرومی لازم موت ہے

وَفِیْ قَبْضِ کَفِّ الطِّفْلِ عِنْدَ وِلَادِہٖ پیدائش کے وقت بچے کی مٹھی بند رہنا	دَلِیْلٌ عَلَی الْحِرْصِ الْمُرَکَّبِ فِی الْحَیِّ اس بات پر دلیل ہے کہ حرص زندہ کیلئے لازمی ہے
وَفِیْ بَسْطِہَا عِنْدَ الْمَمَاتِ مَوَاعِظٌ اور مٹھی کا موت کے وقت کھلا رہنا یہ سبق دیتا ہے کہ	اَلَا فَانْظُرُوْنِیْ قَدْ خَرَجْتُ بِلَا شَیْءٍ آگاہ ہو جاؤ مجھکو دیکھو یہ خالی ہاتھ جا رہا ہوں

مرثیہ سید عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کا مرثیہ

اَلَا طَرَقَ النَّاعِیْ بِلَیْلٍ فَرَاعَنِیْ سنو! خبر مرگ دینے والا رات کو وقت آیا اور مجھکو ڈرا دیا	وَاَرَّقَنِیْ لَمَّا اسْتَہَلَّ مُنَادِیَا اور جب آواز دینے والے نے آواز دی تو مجھکو بیدار کر دیا
فَقُلْتُ لَہٗ لَمَّا رَاَیْتُ الَّذِیْ اَتٰی بس جو خبر وہ لایا تھا اسکو میں نے سمجھ لیا اور پوچھا	اَغَیْرَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَصْبَحْتَ نَاعِیَا کیا رسول اللہ کے علاوہ دوسرے کی خبر مرگ تم لائے ہو؟

لہ طروق رات میں آنا، استہلال، زور سے پکارنا۔

تحقق ما اشفقت منه ولم یبل ... وکان خلیلی عدتی وجمالیا

پس جس بات کا مجھکو ڈر تھا اسکو محقق کردیا اور کچھ پروا نہیں کی — اور میرا دوست میرا ساز و سامان اور جمال تھا

فواللہ ما انساک احمد ما مشت ... بی العیس یوما وجاوزت وادیا

پس قسم ہے خدا کی، احمد صلعم مین آپکو نہین بھولونگا جب تک — مجھکو اونٹ لیکر چلین گے اور مین وادی کو طے کرونگا

وکنت متی اھبط من الارض تلعۃ ... آری اثرا اقبل حدیثا وعافیا

اور جب کبھی مین کسی زمین کے ٹیلے پر اترونگا — تو مین پہلے نئے اور پرانے نشانوں کو دیکھونگا

جواد اتشظی الخیل عنہ کانما ... یرون بہ لیثا علیھن ضاریا

وہ ایسے جوانمرد تھے جس سے سوار بھاگتے ہین — گویا وہ اُس کو شکار کرنے والا شیر خیال کرتے ہین

من الاسد قد احمی العرین مھابۃ ... تفادی سباع الارض منہ تفادیا

وہ ان شیرون مین سے تھے جو ہیبت کی وجہ سے بھاڑی کی حفاظت — اور اُس سے زمین کے درندے رہائی تلاش کرتے ہین

شدید جری الصدر نھد مصدر ... ھو اللیث معدیا علیہ وعادیا

سخت، قوی قلب، سرفراز اور کشادہ سینہ والے تھے — وہ شیر تھے خواہ ان پر حملہ کیا جائے یا خود حملہ کرین

لبیک رسول اللہ خیل مغیرۃ ... تثیر غبارا کالضبابۃ کابیا

چاہیے کہ رسول اللہ پر وہ سوار روئین جو تیز دوڑنیوالے — گھوڑون کے اور اٹھانے والے ہین غبار کو مثل ابر کے

لبیک رسول اللہ صف مقدم ... اذا کان ضرب الھام نقفا تقافیا

چاہیے کہ رسول اللہ پر اگلی صف روئے — جس وقت سر توڑنے کیلئے ایکدوسرے کے سر پر مارتے ہین

مفاخرت بعلاقہ فاطمہؓ و حسنؓ و حسینؓ و شجاعت در بدر و احد و حنین

حضرت فاطمہؓ اور حسن و حسین کے تعلق اور بدر و احد و حنین کی شجاعت پر فخر

انا الفخر الیھا بنفسی اتقیھا ... لعمۃ من سامک الشبح بما قد خصنیھا

اسکے پاس جانیکا مجھکو فخر ہے اور مین خود اسکی حفاظت کرتا ہون — آسمان کے بلند کرنیوالے کیطرف سے ایک احسان ہے جسکے لئے مجھکو خاص کیا

لن تری فی حومۃ الھیجاء لی فیھا شبیھا ... ولی السبقۃ فی الاسلام طفلا ووجیھا

تم میدان جنگ مین میرا کوئی مثل نہ پاؤگے — مجھکو اسلام مین سبقت تقدم حاصل ہے بچپن اور دوستی ہونے

ک مشمیہ، علیا، سفیادت جع عیش ته تحت شیلہ۔ عانی دعور دشنا والسیدہ ہونا شہ نسل بھاگنا شہ مفلفاۃ۔ رہائی کی چاہ ڈھونڈھنا
شہ نہد موٹا تازہ امتحا مُقتدر، مردحخت سینہ۔ عدو، زیادتی کرنا، شکار کرنا، حملہ کرنا شہ لقنہ، زور سے دوڑنا۔ ضبابہ، ابر کی سیاہی
شہ نقف سر توڑنا۔ تقافل، امتیاز ہلانا باسیف ضربہ ۱۲ سعید احمد جعفری

وَلِي الْقَرَابَةُ إِنْ قَامَ شَرِيفٌ يَنْمِيهَا
اگر کوئی شریف اپنے کو کسی قرابت کیطرف منسوب کرے تو مجھکو ایک خاص

زَقَّنِي بِالْعِلْمِ قَافِيهِ صِرْتُ فَقِيهَا
مجھکو بچپن ہی سے تھوڑا تھوڑا علم سکھایا کہ میں فقیہ ہو گیا

وَلِي الْفَخْرُ عَلَى النَّاسِ بِعِرْسِي وَبَنِيهَا
مجھکو لوگوں پر دو وجہ سے فخر حاصل ہے ایک اپنی اہلیہ اور دوسرے لڑکے

ثُمَّ فَخْرِي بِرَسُولِ اللهِ إِذْ زَوَّجَنِيهَا
پھر مجھکو فخر رسول اللہ کی وجہ سے ہے کہ آپنے انسے میرا نکاح کر دیا

لِي مَقَامَاتٌ بِبَدْرٍ حِينَ حَارَ النَّاسُ فِيهَا
میرے جنگ بدر میں بہت کارنامے ہیں جب لوگ انمیں حیران تھے

وَبِأُحُدٍ وَحُنَيْنٍ لِي صَوْلَاتٌ تَلِيهَا
احد اور حنین میں بہت سے حملے ہیں جو ان کے بعد ہوئے

وَأَنَا الْحَامِلُ لِلرَّايَةِ حَقًّا أَحْتَوِيهَا
میں صحیح طور پر جھنڈے کا اٹھانے والا ہوں جسکو میں اسکو

وَأَنَا الْقَاتِلُ عَمْرًا يَوْمَ حَارَ النَّاسُ فِيهَا
اور میں نے عمرو کو اس دن قتل کیا جب لوگ اسمیں حیران تھے

وَإِذَا أَضْرَمَ حَرْبًا أَحْمَدُ قَدَّمَنِيهَا
جب احمد نے لڑائی کی آگ بھڑکائی تو مجھکو اسمیں پہلے بھیجا

وَإِذَا نَادَى رَسُولُ اللهِ نَحْوِي قُلْتُ إِيهَا
اور جب رسول اللہ نے میری طرف متوجہ ہو کر پکارا تو میں نے کہا فرمائیے

وَأَنَا الْمُسْتَقِي كَأْسًا لَذَّةُ الْأَنْفُسِ فِيهَا
میں ایسا پیالہ پینا چاہتا ہوں جسمیں دل و جان کو لذت ملتی ہے

هِبَةُ اللهِ فَمَنْ مِثْلِي فِي الدُّنْيَا شَبِيهَا
یہ خدا کا عطیہ ہے تو میرے مثل دنیا میں کون ہو سکتا ہے

دم زدن از شجاعت سعادت آثار در وقت قتل یکی از کفار

سعادت آثار شجاعت کا بیان جس وقت ایک کافر کو قتل کیا تھا

أَنَا مَنْ كُنْتُ صَبِيًّا
میں بچپن ہی سے

ثَابِتَ الْقَلْبِ جَرِيًّا
جری اور ثابت قدم ہوں

أَبْطَلُ الْأَبْطَالَ قَهْرًا
بیکار کرتا ہوں غلبہ سے تمام بہادروں کو

ثُمَّ لَا أَفْزَعُ شَيْئًا
پھر کسی چیز سے نہیں ڈرتا

يَا سِبَاعَ الْبَرِّ نِفِي
اے خشکی کے درندو حیرو

وَكُلِي ذَا اللَّحْمَ نِيًّا
اور اس انسان کے گوشت کو کچا کھا جا

جواب او بالفاظ فصیحہ وعبارات صحیحہ

فصیح الفاظ اور صحیح عبارت میں اسکا جواب

يَا أَيُّهَا الْمُبْتَغِي عَلِيًّا
اے علی کو تلاش کرنے والے

إِنِّي أَرَاكَ جَاهِلًا غَبِيًّا
میں تجھکو جاہل اور غبی خیال کرتا ہوں

قَدْ كُنْتَ عَنْ لِقَائِهِ غَنِيًّا
تو اسکے مقابلہ سے بے پروا تھا

هَلُمَّ فَادْنُ هٰهُنَا إِلَيَّا
آ۔ یہاں میرے قریب آ

خطاب یکی زاہل عداوت بلشکر مرتضیٰ از غایت شماتت

ایک دشمن کا لشکر مرتضیٰؓ سے انتہائی شماتت کی وجہ سے خطاب

أَضْرِبُكُمْ وَلَا أَرَى عَلِيًّا ... أَلْبَسُهُ أَبْيَضَ مَشْرَفِيًّا

میں تم پر ضرب لگاؤں گا اور علیؓ کا نہ خیال کروں گا ... انکو چمکتی ہوئی مشرفی تلوار سے ماروں گا

ارشاد تفویض و توکل بر خالق جز و کل

خالق جز و کل پر بھروسا کرنے کی ہدایت

وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ... يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ

خدا کی کس قدر پوشیدہ مہربانیاں ہیں ... انکی پوشیدگی ذہین کی فہم سے بھی باریک ہے

وَكَمْ يُسْرٍ أَتَى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ ... وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ

اور کس قدر آسانیاں سختی کے بعد آئیں ... اور غمگین دل کی تکلیف کو دور کیا

وَكَمْ أَمْرٍ تُسَاءُ بِهِ صَبَاحًا ... وَتَأْتِيكَ الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ

بہت کام ایسے ہیں جنکی وجہ سے صبح تم کو تکلیف ہوتی ہے ... اور شام کو تمہیں مسرت حاصل ہوتی ہے

إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْأَحْوَالُ يَوْمًا ... فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ

جب کسی دن حالات تم کو تنگ کریں ... تو خدائے یکتا، واحد اور بلند پر اعتماد کرو

تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ خَطْبٍ ... يَهُونُ إِذَا تُوُسِّلَ بِالنَّبِيِّ

نبیؐ کو وسیلہ ٹھہراؤ، اس لئے کہ ہر کام ... آسان ہوجاتا ہے جب پیغمبرؐ کو وسیلہ ٹھہرایا جاتا ہے

وَلَا تَجْزَعْ إِلَى مَا نَابَ خَطْبٌ ... فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ

جب کوئی مصیبت پڑے تو نہ گھبراؤ ... اسلئے کہ خدا کی بہت سی پوشیدہ عنایتیں ہیں

وَبِالْمَوْلَى الْعَلِيِّ أَبِي تُرَابٍ ... وَبِالنُّورِ الْبَهِيِّ الْفَاطِمِيِّ

اور وسیلہ ٹھہرا رسولؐ کے دوست علیؓ ابوترابؓ کو ... اور فاطمہؓ کے پر رونق نور کو

وَبِالْأَطْهَارِ أَهْلِ الذِّكْرِ حَقًّا ... سُلَالَةِ أَحْمَدٍ وَلَدِ الْوَصِيِّ

اور اہل بیت کو وسیلہ بنا جو حقیقۃً پاک اور صاحب علم و ذکر ہیں ... جو احمد صلعم کا خلاصہ اور وصی کی اولاد ہیں

تمت

تتمہ نثر اللآلی من کلام امیر المؤمنین علی علیہ السلام

تتمہ نثر گوہر ہا از کلام امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ

بَابُ الْمِيْمِ مَجْلِسُ الْعِلْمِ رَوْضَةُ الْجَنَّةِ مَهْلَكَةُ الْمَرْءِ حِدَّةُ طَبْعِهِ

باب المیم علم کی مجلس جنت کا باغ ہے۔ انسان کی ہلاکت اسکی طبیعت کی تیزی ہے

مُصَاحَبَةُ الْاَشْرَارِ رُكُوْبُ الْبَحْرِ مَا نَدِمَ مَنْ سَكَتَ مَجَالِسُ

بُرے لوگوں کی صحبت، دریا کی سواری ہے۔ وہ شخص شرمندہ نہ ہوگا جو چپ رہا

الْكِرَامِ حُصُوْنُ الْكَلَامِ مَنْقَبَةُ الْمَرْءِ تَحْتَ لِسَانِهِ مُجَالَسَةُ الْاَحْدَاثِ

بڑے لوگوں کی صحبت کلام کا قلعہ ہے۔ انسان کا وصف اسکی زبان کے نیچے ہے

مَفْسَدَةُ الدِّيْنِ بَابُ النُّوْنِ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ قِيَامُ اللَّيْلِ

کم سنوں کی صحبت دین کی برباد کرنیوالی ہے۔ باب النون مسلمان کا نور شب بیداری ہے

نِسْيَانُ الْمَوْتِ صَدَاءُ الْقَلْبِ نُوْرُ الْقَبْرِ فِي الصَّلٰوةِ فِي

موت کا بھولنا دل کا زنگ ہے۔ قبر کا نور اندھیروں میں نماز پڑھنا ہے۔

الظُّلَمِ تَغَيَّبْ لِنَفْسِكَ حِيْنَ شَابَ رَاسُكَ ثُمَّ اِمْتَنَّا تَكُنْ

اپنے نفس میں غائب ہو یعنے غور کر جب تیرا سر سفید ہو جائے جب سے سو قبر

فِي اَمْهَدِ الْفُرُشِ نَيْلُ الْمُنٰى فِي الْغِنٰى نَارُ الْفُرْقَةِ اَحَرُّ

میں بہترین فرش پانے والا ہو جا۔ مراد کا پانا بے نیازی میں ہے۔ جدائی کی آگ دوزخ

مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ نُوْرُ مَشِيْبِكَ لَا تُظْلِمْهُ بِالْمَعْصِيَةِ نُوْرُ الْوَجْهِ

کی آگ سے زیادہ گرم ہے۔ اپنی پیری کے نور کو گناہ سے سیاہ نہ کر۔ چہرے کا نور

فِي الصِّدْقِ بَابُ الْوَاوِ وَالَاكَ مَنْ لَمْ يُعَادِكَ وَضْعُ الْاِحْسَانِ

سچائی میں ہے   باب الواو   وہ شخص تیری مدد کرے گا جس نے تجھ سے دشمنی نہ رکھی

فِي غَيْرِ مَوْضِعِهٖ ظُلْمٌ وِزْرُ صَدَقَةِ الْمَنَّانِ اَكْثَرُ مِنْ اَجْرِهٖ

احسان کو بے موقع رکھنے میں ظلم ہے۔ احسان جتانیوالے کے صدقہ کا گناہ اُسکے ثواب سے زیادہ ہے

وِلَايَةُ الْاَحْمَقِ سَرِيْعُ الزَّوَالِ وَيْلٌ لِمَنْ سَاءَ خُلُقُهٗ وَقَبُحَ

احمق کی حکومت جلد جاتی رہتی ہے   اُسکے لئے خرابی اور ہلاکی ہے جس کا خلق برا ہو اور جسکی صورت

خَلْقُهٗ وَحْدَةُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ وَاسَاكَ مَنْ تَغَافَلَ

بری ہو۔ آدمی کی تنہائی برے ہم صحبت سے بہتر ہے۔   جو کوئی تجھ سے تغافل کرے اس کو

عَنْكَ وَيْلٌ لِلْحَسُوْدِ مِنْ حَسَدِهٖ وَقَالَ

بوجھ   حاسد کے واسطے اسکی حسد کی وجہ سے خرابی ہے۔ اور فرمایا کہ

وَلِيُّ الطِّفْلِ مَرْزُوْقٌ وَقَالَ وَيْلٌ لِمَنْ وَتَرَ

بچہ کا ولی اور کار پرداز روزی دیا گیا ہو اور فرمایا کہ اُسکے لئے خرابی ہے جسنے کہ شریفوں نے

الْاَحْرَارَ بَابُ الْهَاءِ قَالَ هُمُوْمُ الْمَرْءِ بِقَدْرِ هِمَّتِهٖ هَيْهَاتَ

کینہ رکھا   باب الہاء   فرمایا کہ انسان کا غم اسکی ہمت کے موافق ہے۔ اسکے واسطے

مَنْ نَصَحَهُ الْعَدُوُّ هَمُّ السَّعِيْدِ اٰخِرَتُهٗ وَقَالَ هَمُّ الشَّقِيِّ دُنْيَاهُ

افسوس ہے جسکو دشمن نے نصیحت کی نیکبخت کا قصد اور فکر اُسکی آخرت ہے۔ اور فرمایا کہ بدبخت کا قصد اُسکی دنیا ہے۔

وَقَالَ هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ هَرَبُكَ مِنْ نَفْسِكَ اَنْفَعُ مِنْ

اور فرمایا کہ انسان کی ہلاکت خود پسندی میں ہے۔ تیرا اپنے نفس سے بھاگنا   شیر سے بھاگنے سے

هَرَبِكَ الْاَسَدَ هَامَةُ الْمَرْءِ هِمَّتُهٗ وَقَالَ هَاشِمُ الثَّرِيْدِ

زیادہ مفید ہے۔ آدمی کا سردار اسکی ہمت ہے۔ اور فرمایا کہ روٹی کا شوربہ

غَيْرُ آكِلِه۔ هَلَكَ الْحَرِيْصُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ۔ هِمَّةُ الْمَرْءِ قِيْمَتُهٗ

اسکے کھانیوالے کے سوا ہی۔ لالچی تباہ ہوا حالانکہ وہ نہیں جانتا انسان کی ہمت ہی اسکی قیمت ہے

هَاتِ مَا عِنْدَكَ تُعْرَفُ بِهٖ بَابُ اللَّامِ مَعَ الْاَلِفِ لَا فَقْرَ

جو چیز تیرے پاس ہو اسکو لا تاکہ تو اس سے پہچانا جاوے اب اللام مع الالف عقلمند کے لئے

لِلْعَاقِلِ۔ لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا مُرُوَّةَ لَهٗ وَقَالَ لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ

محتاجی نہیں ہی۔ جس کا دین نہیں اُس کو مروت نہیں۔ اور فرمایا کہ جھوٹے کیواسطے بزرگی نہیں

لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ۔ لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ۔ لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ۔ لَا وَفَاءَ

حاسد کو آرام نہیں ہے قناعت کرنیوالے کو غم نہیں ہے۔ بدکار کو عزت نہیں ہے۔ عورت کیواسطے

لِلْمَرْأَةِ۔ لَا قَذْفَ لِلْفَاحِشِ۔ لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ

وفا نہیں ہی۔ بدکار کے لئے تہمت اور بدگوئی نہیں۔ جس کا ایمان نہیں اُس کو امانت نہیں ہے

لَهٗ۔ لَا غِنٰى لِمَنْ لَا فَضْلَ لَهٗ بَابُ الْيَاءِ يَأْتِيْكَ مَا

جس کو بے نیازی نہیں اُسکو بزرگی نہیں۔ اب الیاء جو کچھ تیرے لئے مقرر ہو چکا ہی

قُدِّرَ لَكَ۔ يَعْمَلُ النَّمَّامُ فِيْ سَاعَةٍ فِتْنَةَ اَشْهُرٍ۔ يَزِيْدُ

وہ تجھے ضرور ملیگا۔ چغلخور ایک گھڑی میں مہینوں کے فتنے کا کام کرتا ہے۔ صدقہ

الصَّدَقَةُ فِي الْعُمْرِ۔ يَطْلُبُكَ الرِّزْقُ كَمَا تَطْلُبُهٗ۔

عمر میں برکت دیتا ہے۔ روزی تجھے ڈھونڈھتی ہے جس طرح تو اُسے تلاش کرتا ہی

يَامَنُ الْخَائِفُ اِذَا وَصَلَ اِلٰى مَا خَافَ۔ يَصِيْرُ اٰمِرُ

ڈرنے والا امان پاتا ہے جب کہ وہ مقام خوف پر پہونچ جاتا ہے۔ صابر کا کام اسکی مراد

الصَّبُوْرِ اِلٰى مُرَادِهٖ۔ يَبْلُغُ الْمَرْءُ بِالصِّدْقِ مَنَازِلَ

تک پہونچ جاتا ہے۔ انسان سچائی سے بڑے بڑے مراتب تک پہونچتا ہے۔

الکِبَارِ یَسْتَدِلُّ المَرْقُوْمَۃُ بِالاِحْسَانِ اِلَیْھِمْ یَاسُ

دگرن کے ساتھ احسان کرنے سے لکھا ہوا مت جاتا ہے دل کی

القَلْبِ رَاحَۃُ النَّفْسِ یَسْعَدُ الرَّجُلُ بِمُصَاحَبَۃِ السَّعِیْدِ

نا اُمیدی نفس کی راحت ہے۔ انسان نیک بخت کی صحبت سے نیک بخت ہوجاتا ہے

تمت

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ الذی جعل الادب فی الکلام
کالملح فی الطعام والصلوۃ علیٰ رسولہ خیر
الانام اما بعد ھذا الدیوان المنسوب الی
سیدنا علی رضی اللہ عنہ ترجم وطبع فی المطبع
المجیدی الواقع فی الکانفور باھتمام الحاج
محمد شفیع فی سنۃ تسعۃ واربعین
بعد الف وثلثمائۃ من شھر
ربیع الثانی بالموجاز
محمد سعید الکتبی
بکلکتہ

قطعۂ تاریخ طبع دیوان حضرت علی [illegible]

از نتیجۂ فکر جناب مولانا مولوی محمد منیر صاحب تنویر لکھنوی سلمہ اللہ القوی

مہتمم مطبع ہذا

مژده اے رمز آشنایانِ حقیقت از مجاز — گشت دیوانِ علی مطبوع نو با صد طراز

شد مترجم از سعید دین این نگار خوب نو — چون نباشد حرف حرفش دل ربا و دلنواز

اے زہے رنگینیِ مطبوع این زیبا عروس — کز بوے آید جانِ پاک اہل دل در اہتزاز

نو نگارے نو بہارے، نو ادائے، نو گلے — آمده مطبوعِ دل با عشوه و شوخی و ناز

در سواد لفظ لفظش معنئ روشن نگر — جلوه گر ہمچون دلِ محمود در زلف ایاز

اے بسا جانہا کہ اہلِ جان و دل در باختند — چون بروے روشن این رعنا عروس آمد فراز

ہست این فیض وجودِ ذات آن عالی مقام — مہر چرخ جود و ہمت، سربلند و سرفراز

آمده در نام او لفظ محمد ہم شفیع — چون ندارد خلق او بر اہل عالم امتیاز

من کیم تا پا نہم در جادۂ اوصاف او — ہمتش بادا فزون، و دولت و عمرش دراز

از سروش غیب آمد این ندا در گوش من — تا فرو بردم بجیب فکر سر چون اہلِ راز

مصرعۂ تاریخ بنویس از سر زہرہ منیر

جانفزا و نور بخش چشم ارباب نیاز

۱۴۲ ۹ ۲۵۶ ۹۰۲ ۳۴۳ ۲۰۶ ۴۹

۱۹۳۶ء

[illegible] مولانا سعید صاحب انصاری نظر ثانی فرما کر زیب د [illegible]